مسیحیت کی کتاب

مسیحی گیت کی کتاب

آئی۔ ایس۔ پی۔ سی۔ کے

کے مالکان کا تہِ دل سے مشکور ہے جنہوں نے مجلسِ ترمیم کے اخراجات کا بار اُٹھایا۔ اور کمیٹی کے اُن ممبران کا بھی جنہوں نے نئے گیتوں کا ترجمہ کیا۔

اور اُن مصنّفین کا جنہوں نے اپنے تصنیف کئے ہوئے حمد و ثنا کے گیت اِس کتاب میں شائع کرنے کی اِجازت دی۔

عمانوئیل لال ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۹، ۵۲۵، ۵۶۷

بھگتا رام بندہ ۵۰۳

منشی رام عطارد ۵۱۹، ۵۸۹، ۵۹۶

مختار مسیح ۵۰۱، ۵۱۶، ۵۳۵، ۶۰۱، ۶۴۳

احسان مسیح ۵۰۰، ۵۹۱، ۶۴۴

اِقبال مسیح ۵۳۰

سٹینلی ریمزے ۶۰۲

اگر کسی مصنّف کا غلطی سے شُکریہ ادا ہونے سے رہ گیا ہو۔ تو از راہِ کرم معاف فرمائیں۔

مسیحی گیت کی کتاب

طبعِ پنجم (نو ترمیم شدہ)

ایس۔ پی۔ سی۔ کے

۱۹۶۴ء

MASIHI GIT KI KITAB
(CHRISTIAN HYMN BOOK)

Fifth Edition (Persian Urdu)
published by I.S.P.C.K. in 1964

1st Sikandra (Agra) edition 1843
reprinted 1855
2nd Sikandra edition (with tunes) 1879
a reprint in roman 1899
3rd edition (Sikandra) 1914
3rd edition with music (Novello) 1916
4th edition (S.P.C.K. Lahore) about 1927
several reprints until 1952
Selection from 4th edition
(Persian & Devanagri) 1952
reprint of Devanagri 1957
5th edition (Persian & Devanagri) 1964

قیمت
مجلد :- قسم اول چار روپیہ
قسم دوم تین روپیہ ۲۵ نئے پیسے

Dayals' Printing Press, Delhi.

دیباچہ

چند سال ہوئے کہ آئی۔ ایم۔ پی۔ سی۔ کے۔ نے مسیحی گیت کی کتاب کی ترمیم کا ذمہ لیا۔ چنانچہ اس کام کے لئے ایک سب کمیٹی قائم کی گئی۔ جس کے ممبر حسب ذیل ہیں:۔

(۱) پادری ایرک ناصر (اب آسام کے بشپ)

(۲) پادری جارج ہریش (امرتسر ڈایوسیس)

(۳) پادری جان۔ ایچ۔ پال (دہلی ڈایوسیس)

(۴) پادری عمانوایل صادق۔ کنوینر (لکھنؤ ڈایوسیس)

پاکستان کی طرف سے نجم الدین صاحب (سیکرٹری پی۔ آر۔ بی۔ ایس لاہور) مقرر ہوئے تھے۔ لیکن سفر کی مشکلات کے باعث وہ ترمیم کے کام میں ہمارے ساتھ بیٹھ کر حصہ نہ لے سکے۔ تو بھی اُن کی تجویزوں پر بخوبی غور کیا گیا۔ غزلوں اور بھجنوں کی تالیف و ترمیم میں۔ نیز راگ و تال کے تجویز کرنے میں پادری ممتاز مسیح صاحب (بریلی سیمنری) نے بھی مدد کی۔ کئی سال کے بعد ۱۹۶۳ء میں یہ کام ختم ہوا۔ ترمیم کرنے میں مندرجہ ذیل اُصول کا خیال رکھا گیا:۔

۱۔ جہاں کہیں وزن اور قافیہ کی غلطی ہو اُسکو درست کر دیا جائے۔

۲۔ متروک محاوروں کو جدید محاوروں کے مطابق صحیح کر دیا جائے۔

۳۔ الہٰیات کی رُو سے جو خیالات گرے ہوئے ہیں اُنکو صحیح کر دیا جائے۔

۴۔ اوپر کی باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تمام گیتوں کو جو ہر دلعزیز ہو چکے ہیں اور بعض گیت جو پہلے نکال دیے گئے تھے۔ انہیں پھر شامل کر لیا جائے۔

۵۔ جو گیت استعمال نہیں ہوتے یا بہت کم مستعمل ہیں انہیں نکال دیا جائے

۶۔ بھجنوں اور غزلوں میں اضافہ کیا جائے اور اُن کو کتاب کے آخر میں ایک جگہ رکھا جائے۔

۷۔ انگریزی وزن کے گیتوں کے اوپر انگریزی گیتوں کی پہلی سطر۔ وزن اور راگ کا حوالہ دیا جائے۔ نیز بھجنوں اور غزلوں کے حتی الامکان راگ اور تال کے نام دیئے جائیں۔

۸۔ بعض موقعوں کیلئے نئے گیت شامل کر دیئے جائیں۔

۹۔ پنجابی زبوروں میں اضافہ کیا جائے اور جو بہت کم استعمال ہوتے ہیں نکال دیئے جائیں۔

یہ نئی گیت کی کتاب نہ صرف ترمیم شدہ ہے بلکہ پہلے سے زیادہ ضخیم بھی ہے۔ اُمید ہے کہ یہ مسیحی گیت کی کتاب ایک ایسا ذخیرہ بن گئی ہے۔ جس سے اہلِ عبادت بکفایت اپنی ضروریات رفع کر سکیں گے۔ خدا اِس کتاب کو اپنے بڑے جلال کے لئے استعمال کرے۔

اُمید کی جاتی ہے کہ کسی وقت ایک موسیقی جلد بھی تیّار کی جا سکے گی۔

عمانوئیل صادق

کنوینر

فہرست مضامین

مسیحی گیت کی نئی اور پرانی کتابوں کے نمبروں کا مقابلہ

نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا
۱—۸	۱—۸	۶۲	۶۳	۸۱	۹۴	۹۸	۱۱۷
۱۱-۲۵	۱۱-۲۵	۶۳	۶۷	۸۲	۹۵	۹۹	۱۱۸
۲۹	۲۸	۶۴	۶۸	۸۳	۹۶	۱۰۰	۱۱۹
۳۰	۲۹	۶۵	۶۹	۸۴	۹۷	۱۰۱	۱۲۰
۳۱	۳۰	۶۶	۷۰	۸۵	۹۸	۱۰۲	۱۲۱
۳۲	۳۱	۶۷	۷۳	۸۶	۹۹	۱۰۳	۱۲۲
۳۳	۳۲	۶۸	۷۵	۸۷	۱۰۰	۱۰۴	۱۲۳
۳۴	۳۳	۶۹	۷۶	۸۸	۱۰۱	۱۰۵	۱۲۴
۳۵	۳۴	۷۰	۷۷	۸۹	۱۰۲	۱۰۶	۱۲۵
۳۶	۳۵	۷۱	۷۸	۹۰	۱۰۵	۱۰۷	۱۲۶
۳۷	۳۶	۷۲	۸۲	۹۱	۱۰۶	۱۰۸	۱۲۷
۳۸	۳۷	۷۳	۸۳	۹۲	۱۰۷	۱۰۹	۱۲۸
۳۹	۳۸	۷۴	۸۴	۹۳	۱۰۹	۱۱۰	۱۲۹
۴۰	۳۹	۷۵	۸۵	۹۴	۱۱۳	۱۱۱	۱۳۰
۴۱-۴۳	۴۱-۴۳	۷۶	۸۶	۹۵	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۱
۵۰-۵۹	۵۰-۵۹	۷۹	۹۲	۹۶	۱۱۵	۱۱۵	۱۳۶
۶۱	۶۲	۸۰	۹۳	۹۷	۱۱۶	۱۱۶	۱۳۷
۱۱۷	۱۳۸	۱۳۴	۱۵۸	۱۵۲	۱۸۱	۱۶۰	۲۰۰
۱۱۸	۱۳۹	۱۳۵	۱۵۹	۱۵۳	۱۸۲	۱۶۱	۲۰۱

نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا
۱۱۹	۱۴۰	۱۳۶	۱۶۰	۱۵۴	۱۸۳	۱۷۲	۲۰۳
۱۲۰	۱۴۱	۱۳۷	۱۶۱	۱۵۵	۱۸۴	۱۷۳	۲۰۳
۱۲۱	۱۴۲	۱۳۸	۱۶۲	۱۵۶	۱۸۵	۱۷۴	۲۰۴
۱۲۲	۱۴۶	۱۳۹	۱۶۳	۱۵۷	۱۸۶	۱۷۵	۲۰۵
۱۲۳	۱۴۷	۱۴۰	۱۶۶	۱۵۸	۱۸۷	۱۷۶	۲۰۶
۱۲۴	۱۴۸	۱۴۱	۱۷۰	۱۵۹	۱۸۸	۱۷۷	۲۰۷
۱۲۵	۱۴۹	۱۴۲	۱۷۱	۱۶۰	۱۸۹	۱۷۸	۲۰۸
۱۲۶	۱۵۰	۱۴۳	۱۷۲	۱۶۱	۱۹۰	۱۷۹	۲۰۹
۱۲۷	۱۵۱	۱۴۴	۱۷۳	۱۶۲	۱۹۱	۱۸۰	۲۱۰
۱۲۸	۱۵۲	۱۴۵	۱۷۴	۱۶۴	۱۹۳	۱۸۱	۲۱۱
۱۲۹	۱۵۳	۱۴۶	۱۷۵	۱۶۵	۱۹۴	۱۸۲	۲۱۲
۱۳۰	۱۵۴	۱۴۷	۱۷۶	۱۶۶	۱۹۵	۱۸۴	۲۱۵
۱۳۱	۱۵۵	۱۴۸	۱۷۷	۱۶۷	۱۹۶	۱۸۵	۲۱۶
۱۳۲	۱۵۶	۱۴۹	۱۷۸	۱۶۸	۱۹۷	۱۸۶	۲۱۷
۱۳۳	۱۵۷	۱۵۱	۱۸۰	۱۶۹	۱۹۸	۱۸۷	۲۱۸
۱۸۹	۲۲۰	۲۰۶	۲۳۶	۲۲۴	۲۵۴	۲۴۵	۲۷۲
۱۹۰	۲۲۱	۲۰۷	۲۳۸	۲۲۵	۲۵۵	۲۴۶	۲۷۳
۱۹۱	۲۲۲	۲۰۸	۲۳۹	۲۲۶	۲۵۶	۲۴۷	۲۷۶
۱۹۲	۲۲۳	۲۰۹	۲۴۰	۲۲۷	۲۵۷	۲۴۸	۲۷۷
۱۹۳	۲۲۴	۲۱۰	۲۴۱	۲۲۸	۲۵۸	۲۴۹	۲۷۸
۱۹۴	۲۲۵	۲۱۱	۲۴۲	۲۲۹	۲۵۹	۲۵۰	۲۷۹
۱۹۵	۲۲۶	۲۱۳	۲۴۳	۲۳۰	۲۶۰	۲۵۱	۲۸۰

پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا
۲۸۱	۲۵۲	۲۶۱	۲۳۱	۲۴۴	۲۱۴	۲۲۶	۱۹۶
۲۸۲	۲۵۳	۲۶۲	۲۳۲	۲۴۵	۲۱۵	۲۲۸	۱۹۷
۲۸۳	۲۵۴	۲۶۳	۲۳۳	۲۴۶	۲۱۶	۲۲۹	۱۹۸
۲۸۴	۲۵۵	۲۶۴	۲۳۴	۲۴۷	۲۱۷	۲۳۰	۱۹۹
۲۸۵	۲۵۶	۲۶۵	۲۳۵	۲۴۸	۲۱۸	۲۳۱	۲۰۰
۲۸۶	۲۵۷	۲۶۶	۲۳۶	۲۴۹	۲۱۹	۲۳۲	۲۰۱
۲۸۷	۲۵۸	۲۶۷	۲۳۷	۲۵۰	۲۲۰	۲۳۳	۲۰۲
۲۸۸	۲۵۹	۲۶۹	۲۴۳	۲۵۱	۲۲۱	۲۳۴	۲۰۳
۲۸۹	۲۶۰	۲۷۰	۲۴۳	۲۵۲	۲۲۲	۲۳۵	۲۰۴
۲۹۰	۲۶۱	۲۷۱	۲۴۴	۲۵۳	۲۲۳	۲۳۶	۲۰۵
۳۴۸	۳۱۵	۳۲۹	۲۹۸	۳۰۹	۲۸۰	۲۹۱	۲۶۲
۳۴۹	۳۱۶	۳۳۰	۲۹۹	۳۱۰	۲۸۱	۲۹۲	۲۶۳
۳۵۰	۳۱۷	۳۳۱	۳۰۰	۳۱۱	۲۸۲	۲۹۳	۲۶۴
۳۵۱	۳۱۸	۳۳۳	۳۰۱	۳۱۲	۲۸۳	۲۹۴	۲۶۵
۳۵۲	۳۱۹	۳۳۴	۳۰۲	۳۱۳	۲۸۴	۲۹۵	۲۶۶
۳۵۳	۳۲۰	۳۳۵	۳۰۳	۳۱۴	۲۸۵	۲۹۶	۲۶۷
۳۵۴	۳۲۱	۳۳۶	۳۰۴	۳۱۵	۲۸۶	۲۹۷	۲۶۸
۳۵۵	۳۲۲	۳۳۷	۳۰۵	۳۱۶	۲۸۷	۲۹۸	۲۶۹
۳۵۶	۳۲۳	۳۳۸	۳۰۶	۳۱۷	۲۸۸	۲۹۹	۲۷۰
۳۵۷	۳۲۴	۳۴۰	۳۰۷	۳۱۸	۲۸۹	۳۰۰	۲۷۱
۳۵۸	۳۲۵	۳۴۱	۳۰۸	۳۲۲	۲۹۱	۳۰۲	۲۷۲
۳۵۹	۳۲۶	۳۴۲	۳۰۹	۳۲۳	۲۹۲	۳۰۳	۲۷۳

نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا
۲۷۴	۳۰۴	۲۹۳	۳۲۴	۳۱۰	۳۴۳	۳۲۷	۳۶۰
۲۷۶	۳۰۵	۲۹۴	۳۲۵	۳۱۱	۳۴۴	۳۲۸	۳۶۱
۲۷۷	۳۰۶	۲۹۵	۳۲۶	۳۱۲	۳۴۵	۳۲۹	۳۶۲
۲۷۸	۳۰۷	۲۹۶	۳۲۷	۳۱۳	۳۴۶	۳۳۰	۳۶۳
۲۷۹	۳۰۸	۲۹۷	۳۲۸	۳۱۴	۳۴۷	۳۳۱	۳۶۴
۳۳۲	۳۶۵	۳۵۰	۳۸۰	۳۶۹	۴۱۷	۳۸۶	۴۳۴
۳۳۳	۳۶۶	۳۵۱	۳۸۱	۳۷۰	۵۹۷	۳۸۷	۴۳۵
۳۳۴	۳۶۷	۳۵۲	۳۸۲	۳۷۱	۴۱۹	۳۸۸	۴۳۶
۳۳۶	۳۶۸	۳۵۳	۳۸۳	۳۷۲	۴۲۰	۳۸۹	۴۳۷
۳۳۷	۳۶۹	۳۵۴	۳۸۴	۳۷۳	۴۲۱	۳۹۰	۶۰۹
۳۳۸	۳۷۰	۳۵۵	۴۱۲	۳۷۴	۴۲۲	۳۹۱	۶۰۶
۳۳۹	۳۷۱	۳۵۶	۶۰۲	۳۷۵	۴۲۳	۳۹۲	۶۰۷
۳۴۰	۳۷۲	۳۵۷	۳۸۸	۳۷۶	۴۲۴	۴۰۷	۴۴۲
۳۴۱	۳۷۳	۳۵۹	۳۹۲	۳۷۷	۴۲۵	۴۰۸	۴۴۳
۳۴۲	۳۷۴	۳۶۰	۳۹۴	۳۷۸	۴۲۶	۴۰۹	۴۴۴
۳۴۳	۳۷۵	۳۶۲	۳۹۷	۳۷۹	۴۲۷	۴۱۰	۴۴۵
۳۴۴	۳۷۶	۳۶۳	۴۰۰	۳۸۰	۴۲۸	۴۱۱	۴۴۷
۳۴۵	۳۷۷	۳۶۴	۴۰۲	۳۸۱	۴۲۹	۴۱۲	۴۴۸
۳۴۶	۶۰۴	۳۶۵	۴۰۸	۳۸۲	۴۳۰	۴۱۵	۴۵۱
۳۴۷	۶۰۵	۳۶۶	۴۰۹	۳۸۳	۴۳۱	۴۱۶	۴۵۲
۳۴۸	۳۷۸	۳۶۷	۴۱۱	۳۸۴	۴۳۲	۴۱۷	۴۵۳
۳۴۹	۳۷۹	۳۶۸	۴۱۶	۳۸۵	۴۳۳	۴۱۸	۴۵۴

نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا
۴۱۹	۴۵۵	۴۳۶	۴۷۲	۴۵۶	۴۸۹	۴۷۴	۵۱۶
۴۲۰	۴۵۶	۴۳۷	۴۷۳	۴۵۷	۴۹۰	۴۷۵	۵۱۷
۴۲۱	۴۵۷	۴۳۸	۴۷۴	۴۵۸	۴۹۱	۴۷۶	۵۱۸
۴۲۲	۴۵۸	۴۳۹	۴۷۵	۴۵۹	۴۹۲	۴۷۷	۵۱۹
۴۲۳	۴۵۹	۴۴۰	۴۷۶	۴۶۰	۴۹۳	۴۷۸	۵۲۰
۴۲۴	۴۶۰	۴۴۱	۴۷۷	۴۶۲	۴۹۷	۴۷۹	۵۲۱
۴۲۵	۴۶۱	۴۴۲	۴۷۸	۴۶۳	۴۹۸	۴۸۰	۵۲۲
۴۲۶	۴۶۲	۴۴۳	۴۷۹	۴۶۴	۵۰۰	۴۸۱	۵۲۳
۴۲۷	۴۶۳	۴۴۴	۴۸۰	۴۶۵	۵۰۱	۴۸۲	۵۲۴
۴۲۸	۴۶۴	۴۴۵	۴۸۱	۴۶۶	۵۰۲	۴۸۳	۵۲۶
۴۲۹	۴۶۵	۴۴۶	۴۸۲	۴۶۷	۵۰۶	۴۸۴	۵۲۸
۴۳۰	۴۶۶	۴۴۷	۴۸۳	۴۶۸	۵۰۷	۴۸۵	۵۲۹
۴۳۱	۴۶۷	۴۴۸	۴۸۴	۴۶۹	۵۱۰	۴۸۶	۹
۴۳۲	۴۶۸	۴۴۹	۴۸۵	۴۷۰	۵۱۱	۴۸۷	۱۰
۴۳۳	۴۶۹	۴۵۰	۴۸۶	۴۷۱	۵۱۳	۴۸۸	۲۶
۴۳۴	۴۷۰	۴۵۲	۳۰۱	۴۷۲	۵۱۴	۴۹۱	۴۵
۴۳۵	۴۷۱	۴۵۳	۳۳۹	۴۷۳	۵۱۵	۴۹۲	۴۶
۴۹۳	۴۸	۵۲۲	۱۳۴	۵۶۳	۴۰۳	۴۰۷	۴۵۰
۴۹۴	۶۰	۵۲۳	۱۳۵	۵۶۵	۲۶۸	۴۱۱	۴۹۵
۴۹۵	۶۱	۵۲۴	۴۰۰	۵۷۱	۵۸۵	۴۱۲	۴۹۶
۴۹۶	۵۹۸	۵۲۵	۱۳۳	۵۷۲	۲۷۴	۴۱۵	۵۱۲
۵۰۵	۵۰۶	۵۲۶	۱۴۴	۵۷۳	۲۷۵	۴۱۶	۵۰۳

پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا
۵۰۴	۶۱۷	۴۳۸	۵۷۴	۵۹۴	۵۳۶	۷۲	۵۰۷
۵۰۵	۶۱۸	۴۳۹	۵۷۵	۱۶۴	۵۳۹	۵۹۹	۵۰۸
۳۸۹	۶۱۹	۴۴۰	۵۷۶	۱۶۵	۵۴۰	۷۴	۵۰۹
۳۹۱	۶۲۰	۵۸۹	۵۸۰	۱۶۸	۵۴۲	۷۹	۵۱۰
۶۴	۶۲۱	۵۹۰	۵۸۱	۱۶۹	۵۴۳	۸۱	۵۱۱
۶۵	۶۲۲	۳۲۰	۵۸۷	۶۰۱	۵۴۴	۸۷	۵۱۲
۶۶	۶۲۳	۳۲۱	۵۸۸	۵۳۰	۵۴۵	۸۸	۵۱۳
۳۹۳	۶۲۴	۵۹۵	۵۸۹	۶۰۸	۵۵۴	۸۹	۵۱۴
۳۹۶	۶۲۵	۵۹۲	۶۰۳	۱۹۲	۵۵۵	۱۱۰	۵۱۷
۳۹۸	۶۲۶	۳۸۵	۶۰۴	۲۱۳	۵۵۷	۱۱۲	۵۱۸
۳۹۹	۶۲۷	۳۵۷	۶۰۵	۵۸۸	۵۵۸	۱۳۳	۵۲۰
۴۰۱	۶۲۸	۴۴۶	۶۰۶	۲۱۹	۵۶۰	۱۳۲	۵۲۱
۵۷۳	۷۰۳	۵۵۵	۶۸۰	۵۳۷	۶۵۷	۴۰۳	۶۲۹
۵۷۴	۷۰۴	۵۵۶	۶۸۱	۵۳۸	۶۵۸	۴۰۴	۶۳۰
۵۷۵	۷۰۶	۵۵۷	۶۸۲	۵۳۹	۶۵۹	۴۰۶	۶۳۱
۵۷۶	۷۰۷	۵۵۸	۶۸۳	۵۴۰	۶۶۰	۴۰۷	۶۳۲
۵۷۷	۷۰۸	۵۵۹	۶۸۴	۵۴۱	۶۶۱	۴۰۸	۶۳۳
۵۸۱	۷۱۲	۵۶۰	۶۸۸	۵۴۲	۶۶۲	۴۱۰	۶۳۴
۵۸۲	۷۱۳	۵۶۱	۶۸۹	۵۴۳	۶۶۳	۴۱۳	۶۳۵
۵۸۳	۷۱۴	۵۶۲	۶۹۰	۵۴۴	۶۶۴	۴۱۴	۶۳۶
۵۸۴	۷۱۵	۵۶۳	۶۹۲	۵۴۵	۶۶۵	۴۱۵	۶۳۷
		۵۶۴	۶۹۳	۵۴۶	۶۶۶	۴۱۸	۳۳۸

نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا	نیا	پرانا
۶۳۹	۴۸۷	۶۷۲	۵۴۷	۶۹۴	۵۶۵		
۶۴۰	۵۹۹	۶۷۴	۵۴۹	۶۹۵	۵۶۶		
۶۵۱	۵۳۱	۶۷۵	۵۵۰	۶۹۷	۵۶۸		
۶۵۲	۵۳۳	۶۷۶	۵۵۱	۶۹۸	۵۶۹		
۶۵۳	۵۳۴	۶ ۷	۵۵۲	۶۹۹	۵۷۰		
۶۵۵	۵۳۵	۶۷۸	۵۵۳	۷۰۱	۵۷۱		
۶۵۶	۵۳۶	۶۷۹	۵۵۴	۷۰۲	۵۷۲		

فہرست گیتوں کی

فہرست پنجابی زبور

زبور	نمبر زبور	نمبر گیت
الف		
اپنے راہ دی بیں رکھی	۳۹	۶۷۱
احمق کہندا اے دل وچ خدا ای نہیں	۱۴	۶۵۴
اکھیاں چکنا ہاں میں دل پہاڑاں	۱۲۱	۷۰۶
آؤ اک نواں گیت رب لئی گاؤ	۹۶	۶۹۵
آؤ رب دی وڈیائی گائیے دل تے زور دے نال	۹۵	۶۹۴
آؤ منڈیو سنو میں سناواں	۳۴	۶۶۹
اوہ دھن جیں دے بخشے گئے سب گناہ	۳۲	۶۶۶
اے خداوند اپنا راہ	۸۶	۶۹۰
اے خداوند میرے تو ہیں کرر کھوالی	۱۶ پہلا حصہ	۶۵۷
اے سب زمین دے لوکو تعریف کرو رب دی	۱۰۰	۶۹۷
اے یہوواہ تیرے گھر کون سلامت رہے گا	۱۵	۶۵۶
اے یہوواہ دے لوگ اوس تے رکھو ایمان	۱۳۰	۷۱۰
پ		
پانی دے سوتیاں دی ہرنی ہو جیوں تڑہائی	۴۲	۶۷۳
پر جنہاں اُتے لعنت ہے اوہ کٹے جاون گے	۳۷	۶۷۰
پکار کے خداوند دی ثنا گاؤ	۸۱	۶۸۷

ہیلیلویاہ ثنا گا قُدس دی ہیکل وِچ سدا۔۔۔۔۔	۱۵۰	۷۱۶
ی		
یاد یہوواہ دی سب کرن گے کنڈے ساری دُنیا دے	۲۲ چوتھا	۶۶۲

حصّہ اوّل

گیت

ABBREVIATIONS

A.M.	Hymns Ancient & Modern (Standard Edn)
C.C.B.	Cowley Carol Book
C.C.N.O.	Christmas Carols New & Old
C.H.	Church Hymnary Revised
E.H.	English Hymnal
H.C.	Hymna Companion
M.G.K.	Masihi Git ki Kitab (Music Edn, 1915)
Meth G.K. (Music)	Methodist Git ki Kitab (Music Edn)
M.H.	Methodist Hymnal
O.S.S.	Sacred Songs & Solos ·(Old Edn)
R.A.M.	Hymns Ancient & Modern Revised
S.S.	Sacred Songs & Solos

صبح کے گیت

1 Holy, Holy, Holy, Lord God Almighty

12 12 12 10 — A.M. 160

۱
اقدس۔ اقدس۔ اقدس رب خدائے قادر
اقدس۔ اقدس۔ اقدس اے رحیم و داور
صبح ہم ہیں گاتے حمد تیری اے معبود
واحد خدا میں پاک ثالوث محمود

۲
اقدس۔ اقدس۔ اقدس تیرے تخت کے سامنے
کروبین اور سرافین سر کو ہیں جھکاتے
کُل مقدسین ہر دم گاتے ہیں ثنا
تو تھا اور ہے اور رہے گا سدا

۳
اقدس۔ اقدس۔ اقدس پُر جلال و عظمت
تو ہی صرف ہے اقدس لاشریک پُر رحمت
گرچہ گنہگار سے چھپا ہے یہ جمال
قدرت اور پیار اور قدس میں باکمال

۴
اقدس۔ اقدس۔ اقدس رب خدائے قادر
اقدس۔ اقدس۔ اقدس اے رحیم و داور
ساری مخلوقات کا صرف تو ہی ہے معبود
واحد خدا میں پاک ثالوث محمود

2 L.M.

A.M. 4

۱
صبح کے وقت کریم خدا
سُن میری دعا کی آواز
میں تیری طرف دیکھوں گا
قبول کر بندے کی نیاز

۲
جس جگہ ہے مسیح شفیع
اور رب کی ہے جو پاک درگاہ
خدا کے دہنے ہاتھ رفیع
اُس ہی جا میری ہے نگاہ

جو ہیں شریر اور بے شعور	۳	اور تجھ سے رہتے ہیں جو دور
ہیں جتنے جھوٹے اور بدکار		وہ سب ہیں تجھ کو ناگوار
تیرے فضائل با افراط	۴	ہیں میرے اوپر دن اور رات
اور میں مشتاق ہوں اے خدا		تیری مقدس ہیکل کا
پس تیرے گھر میں جاؤں گا	۵	اور تیری ثنا گاؤں گا
میں شوق سے کرونگا سجود		تیرے حضور اے پاک معبود

3 7676 A.M. 225; C.H. 597 ۳

آسمانی باپ ہم تیرے	۱	ہیں دل سے ثنا خواں
کہ اٹھتے ہیں سویرے		سلامت اور شادماں
رات بھر تو نے حفاظت	۲	اور نگہبانی کی
کمزور کو دی ہے طاقت		اداس کو تازگی
کیا خوب ہے تیری رحمت	۳	اور الفت اے خدا
ہم کو ہمیشہ برکت		اور فضل کر عطا
ہمارے دل کو پاک کر	۴	اور بدی سے بچا
اور رہنما ہو دن بھر		ہمارا اے خدا

4 Awake, my soul, and with the sun ۴
L.M. A.M. 3

تیار ہے دل خداوندا	۱	میں حمد و ثنا گاؤں گا
اے بین اور بربط جاگ تو جا		میں بھی سویرے جاگوں گا
میں امتوں میں اے خدا	۲	مدح سرائی کروں گا

اور کروں گا بہ دل و جان
حمد تیری اُن کے درمیان

٣ ہے تیری رحمت سبھوں پر
آسمانوں سے بھی بالا تر
اور تیری وفاداری بھی
تا ابد قائم رہے گی

۴ آسمانوں پر تُو اے خُدا
ہے قائم تیرا تخت سدا
روئے زمین بھی سراسر
ہے تیرے نُور سے جلوہ گر

5 Christ, whose glory fills the skies ۵

777777 A.M. 7

۱ مہرِ حق! ہے کُل آسمان
تیرے نُور سے جلوہ گر
ہم پر طالع ہو بالشان
اور تاریکی دفع کر
اے ستارے صبح کے
میرے دل کو روشنی دے

۲ دن کی روشنی ہے بے سُود
جب تک تُو نہ روشنی دے
گر تُو ساتھ نہ ہو موجُود
دن ہے خالی خوشی سے
میری تُو بینائی ہے
تجھ سے راہنمائی ہے

٣ آ اور دل کو روشنی دے
غمِ گناہ کو دفع کر
نُورِ حق سچائی سے
شک ہمارے رفع کر
روز بروز بڑھے جلال
نُور کو تیرے ہو کمال

6 ۶

66668 8 M.G.K.6; A.M. 233

۱ اندھیرا ہُوا دُور
نُور چمکا صبح کا
ہم شکر کرنے کو
ہیں حاضر اے خدا
نوروں کے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکرگزار

۲
ہمارے دلوں کی
نور اپنے چہرے کا
نوروں کے باپ پروردگار
تاریکی کو ہٹا
ہم بندوں پر چمکا
ہم تیرے ہیں شکرگزار

۳
بخش دن بھر کریں ہم
اور دل سے مانیں بھی
نوروں کے باپ پروردگار
حقیقی نور کے کام
سب تیرے پاک احکام
ہم تیرے ہیں شکرگزار

۴
عمر کی شام کے وقت
تو موت کی وادی میں
نوروں کے باپ پروردگار
خوشی سے بچانے کو
ہمارا ہادی ہو
ہم تیرے ہیں شکرگزار

۵
روزِ قیامت نہیں
تو نورِ آسمانی میں
نوروں کے باپ پروردگار
اپنے خاص رحم سے
ہم کو قبول کر لے
ہم تیرے ہیں شکرگزار

7 S.M. A.M. 339 ۷

۱
خدا کا شکر ہو
دن میں بھی ہوگا مددگار
جو رات میں تھا رکھوال
اور رہنما ہر حال

۲
میں رات کو سو رہا
تو نے حفاظت کرنے کو
آرام اور چین کے ساتھ
بڑھایا اپنا ہاتھ

۳
تعریف اور شکر ہو
دن بھر سلامت مجھے رکھ
اے پاک پروردگار
اور اپنا وفادار

۴
پناہ میں مجھے لے
ہدایت میری کر

سب خطروں اور گناہوں سے — حفاظت میری کر
٥ بچا بُرائی سے — دینداری میں بڑھا
دونوں جہاں میں لے خُدا — نیک بختی کر عطا

٨ At thy feet, O Christ, we lay 8

A.M. 6 — 777777

١ دِن جو تُو نے ہے دِیا — پیش ہے تیرے لے خُدا
آج جو ہونے والا ہے — وہ ہم سے پوشیدہ ہے
تا نہ اُس سے ہو نقصان — گردش کا اُس پر کر نشان

٢ گر تُو بخشے اطمینان — ہونگے ہم تجھ میں شادمان
لیکن گر مُصیبت ہو — تو بھی تیرا شُکر ہو
بخش کہ ہر بُرائی سے — دِل ہمارا پاک رہے

٣ خطرے جو پوشیدہ ہیں — دُشمن جو نادیدہ ہیں
تجھ پر ظاہر ہیں ہر آن — پس اے یسُوع نگہبان
ہم سے تُو نہ رہنا دُور — تیری قُربت ہے ضرور

٤ اپنی پاک حضُوری کا — کر احساس ہمیں عطا
اور اپنی پاک مرضی کا — ہمیں تابعدار بنا
تب خیال اور فعلوں سے — تجھے ہم پسند ہوں گے

٥ اے مسیح اس دُعا کو — کر قبُول اور راہبر ہو
اپنی خاص محبّت سے — سچّی وفاداری دے
تاکہ تیری اے خُدا — ہم سے مدح ہو سدا

9 Now that the daylight fills the sky ۹

L.M. A.M. 1

۱
ہم۔ جبکہ روشن ہے آسمان
کہ آج ہم سارے کاموں میں
عرض کریں ربّ سے با ایمان
بُرائی سے محفوظ رہیں

۲
زبانوں کو لگام وہ دے
وہ آنکھوں کا مُحافظ ہو
تا بچیں بے جا باتوں سے
تا دیکھیں نہ بطالت کو

۳
دِل بدی میں نہ ہو لگا
ہم پرہیزگار ہوں کھانے میں
نہ واہیات میں مُبتلا
تا نفس پر ہم قابض رہیں

۴
یوں دن کا نُور جب ہو تمام
کامیاب ہو کر ہم فضل سے
بالآخر جب آجائے شام
خُدا کی ثنا گائیں گے

۵
ممدوح ہو باپ وہ ذوالجلال
اور رُوح اقدس لا کلام
ممدوح ہو بیٹا باکمال
ممدوح ہو اُن کے ساتھ مُدام
آمین

10 Come, Holy Ghost, who ever one ۱۰

L.M. A.M. 9

۱
اے رُوح القدس تُو ازل سے
تُو نئی قوّتیں بخش دے
ایک ساتھ ہے باپ اور بیٹے کے
کہ ہوں لبریز دل سبھوں کے

۲
ہم خیال اور قبول اور عمل سے
دِل میں اُلفت کی آگ بھڑکا
ہوں تابع تیری رضا کے
سب کو مُتاثر کر اُس کا

۳
خُدائے اقدس سُن تُو لے
جو بادشاہ ہے لا انتہا
مسیح یسُوع کی خاطر سے
تجھے باپ اور رُوح کے ساتھ سدا
آمین

یہ بھی مناسب ہیں:-

۴۲۴۔ جب نُور کا تڑکا ہے ؛ ۴۱۶ خُداوند کی سویرے

دوپہر

11 O God of Truth, O Lord of might **۱۱**

L.M. — A.M. 10

۱	اے حق خدا اے رب عظیم	کی تو نے وقتوں کی تقسیم	
	تو دن کا نور چمکاتا ہے	اور دھوپ کا زور بڑھاتا ہے	
۲	جھگڑوں کی آگ کو تو بجھا	تمام گناہوں کو مٹا	
	جسمانی صحت عطا کر	اور دل میں راحت پیدا کر	
۳	اے باپ قدوس اب سن تو لے	یسوع مسیح کی خاطر سے	
	کہ بیٹا اور پاک روح سدا	ہیں تیرے ساتھ واحد خدا	آمین

شام

12 Holy Father, cheer our way **۱۲**

7775 — A.M. 22

۱	باپ قدوس محبت کے	اپنے نور کی روشنی سے
	شام کے وقت تو ہمیں دے	پاک آسمانی نور
۲	پاک مسیح جب تھوڑے سے	دن رہیں اس عمر کے
	خوف مٹا اور ہم پہ دے	پاک آسمانی نور
۳	روح القدس نہ چھوڑ ہمیں	جب ہوں موت کی وادی میں
	بخش تو اس تاریکی میں	پاک آسمانی نور
۴	پاک ثالوث رحیم خدا	گر تو حافظ ہو سدا
	ہمیں تجھ سے ملے گا	پاک آسمانی نور

13 Now the day is over **۱۳**

6565 — A.M. 346

	گذرا ہے دن آج کا	رات اب آتی ہے

اور آفتاب کی روشنی		ڈھلتی جاتی ہے	
جا بجا ستارے	۲	نظر آتے ہیں	
پھول ۔ حیوان ۔ پرندے		سونے جاتے ہیں	
یسوع آج تو بخش دے	۳	بندوں کو آرام	
سب کو سوتے وقت دے		راحت کا اِنعام	
کر تُو نگہبانی	۴	ننھے بچوں کی	
رات بھر کر حفاظت		سب بیماروں کی	
جو غمگین لاچار ہیں	۵	بیوہ اور یتیم	
اُن کو دے تسلی		مالکِ رحیم	
سب مُسافروں کو	۶	خطرے سے بچا	
بَد کرداروں کو تو		روک اور معاف فرما	
آج کی سب خطائیں	۷	بخش دے مہربان	
بخش فرشتے تیرے		میرے ہوں نگران	
پھر مَیں صبح اُٹھ کے	۸	پاک اور بے خطا	
تیرا شُکر کر کے		خدمت کروں گا	
ہو جلال اَب باپ کا	۹	اور ہو بیٹے کا	
رُوح کا بھی جلال ہو		اِس وقت اور سدا	آمین

۱۴ At even ere the sun was set 14

L.M. A.M. 20

مسیحا شام کو تیرے پاس	۱	آئے بیمار ہر طرح کے
وہ آئے بے آرام اُداس		پھر واپس گئے خوشی سے

۲
گھبرا کر اب تکلیفوں سے
ہم شام کو تجھ پاس آتے ہیں
گو نہیں دیکھتے آنکھوں سے
پر تجھ کو حاضر جانتے ہیں

۳
سب کی مُصیبت رفع کر
بعض ہیں بیمار اور بعض رنجور
اور بعض ہیں غافل سراسر
اور بعض ہو گئے تجھ سے دُور

۴
دُنیا کو باطل جان کر بھی
بعض اُس سے دِل لگاتے ہیں
بعض دوستوں سے دُکھ پا کر بھی
نہ تجھے دوست بناتے ہیں

۵
ہیں سب کے سب بے اطمینان
کوئی نہیں ہے بے تقصیر
جو خادم تیرے ہیں ہر آن
وہ دِل ہیں اِس سے ہیں دلگیر

۶
اِنسانی جسم پہن کے
تُو نے دُکھ درد اُٹھایا تھا
اب دیکھتا ہے محبّت سے
ہر زخم سب کے دِلوں کا

۷
مسیحا وہی ہاتھ بڑھا
شِفا کا جس میں قوّت ہے
اب سُن ہماری اِلتجا
اور سب کو پُوری صحّت دے

15 Abide with me ۱۵

10 10 10 10 — A.M. 27

۱
رہ میرے ساتھ۔ ہُوا ہے جاہتی شام
خداوندا۔ ہو میرے ساتھ مُدام
دِل جب بے چین ہو۔ کوئی دے نہ ساتھ
بیکسوں کے حامی۔ رہ تُو میرے ساتھ

۲
یہ زندگی جلد گذر جاتی ہے
وہ پھُول کی مانند جلد کُملاتی ہے
دُنیا وی دوست سب بدل جاتے ہیں
تُو بے تبدیل ہے رہ تُو میرے ساتھ

۳
تیری ضرورت ہے ہر وقت ہر حال
شیطان کے جال سے تُو ہی ہے رکھوال
مجھے سنبھال بڑھا کر اپنا ہاتھ
دُکھ ہو خواہ سُکھ ہو۔ رہ تُو میرے ساتھ

۴
گر تُو ہے ساتھ مجھے اطمینان
دُکھ اور تکلیف میں ہر وقت ہے امان

۵

ہے گور پر فتح بخشتا تیرا ہاتھ
اپنی صلیب کو مرتے وقت دکھلا
آسمان کی راہ میں تھام تُو میرا ہاتھ

مَوت ہے مغلوب جب تُو ہے میرے ساتھ
تلخی کر دُور۔ آسمان کے دَر بتلا
زیست بھر اور مَوت میں رہ تُو میرے ساتھ

۱۶ 16

7777 — H.C. 224; A.M. 175

۱

کام سے ہاتھ اُٹھاتا ہُوں
باپ آسمانی اَے بادشاہ
سونے کو اَب جاتا ہُوں
میرے اُوپر رکھ نِگاہ

۲

آج کے دن کی اَے خُدا
دِل کے داغ ہر طرح کے
بخش دے میری ہر خطا
دھو مسیح کے لہُو سے

۳

گھر کے چھوٹے بڑے سب،
سونپے تیرے ہاتھ میں اَب
سب کا ہو تُو نگہبان
کرم کر تُو اے رحمان

۴

شِفا بخش بیماروں کو
ہر ایک جگہ اَے خُدا
دے آرام لاچاروں کو
اپنے بندوں کو بچا

۱۷ 17

The day is past and over

767688 — A.M. 21

۱

تمام ہے دِن کی روشنی
آج رات کو ہر گناہ سے
یسُوع رات بھر ہو نگہبان
خُدایا شُکر ہو
محفوظ رکھ بندے کو
آرام سے رکھ تُو میری جان

۲

تمام ہے دن کی خوشی
اِس رات کے ہر وسواس سے
یسُوع رات بھر ہو نگہبان
آس رکھتا ہُوں تجھ پر
حفاظت میری کر
آرام سے رکھ تُو میری جان

۳
تمام ہے دن کی محنت
حمد میری کر منظور
اس رات کے ہر ایک خوف کو
تو بندے سے رکھ دور
یسوع رات بھر ہو نگہبان
آرام سے رکھ تو میری جان

۴
کر میرے دل کو روشن
رستا تاریکی کو
تا میرا جانی دشمن
نہ مجھ پر غالب ہو
یسوع رات بھر ہو نگہبان
آرام سے رکھ تو میری جان

۵
ہو میری جان کا حافظ
کہ خطرے بے شمار
اس عاجز کو ہیں گھیرتے
یہ تجھ پر ہیں آشکار
تو حامی ہو اور نگہبان
سن میری دعا اے چوپان

آمین

18 Glory to thee, my God, this night ۱۸

L.M. A.M. 23

۱
اب شام کے وقت خداوندا
شکر ہو دن کی برکت کا
تو اے بادشاہوں کے بادشاہ
اس رات میں میری ہو پناہ

۲
مسیح کی خاطر اے غفور
بخش دے تو میرے سب قصور
تب جو تجھ سے میں فراغت پا
بے خوف و خطر سوؤں گا

۳
تو موت کے خوف کو دفع کر
کہ گور کو سمجھوں اپنا بستر
اور جیسے اٹھتے صبح کو
میری قیامت ویسی ہو

۴
رکھ میری جان کو اپنے ساتھ
رکھ سوتے وقت بھی مجھ پر ہاتھ
کہ نیند سے نئی طاقت پا
میں تازہ دم ہو جاؤں گا

۵
جو نیند نہ آئے آج کی رات
تو دل میں ڈال آسمانی بات
بدخوابی اور خرابی سے
اور خطروں سے پناہ تو دے

سب برکتوں کے بانی کو	۶	سب مخلوقات سے ثنا ہو	
ہو آسمان کی فوج سے تعریف		باپ بیٹے روح کی ہو تعریف	آمین

19 O Strength and Stay, upholding **۱۹**
11 10 11 10 A.M. 12

قادر خدا پروردگار اور خالق	۱	تو ہے قیوم۔ شان تیری لازوال	
تو نور کا منبع سب کا تو ہے رازق		ہے کامل تیری قدرت اور جلال	
جب ہوگی زندگی تمام ہماری	۲	تو اپنی روشنی دے اور اطمینان	
تا پاک اور پُرجلال ہو موت ہماری		اور قائم ہو محبت اور ایمان	
یسوع کی خاطر اے قادر غیر فانی	۳	کر تو قبول ہماری التجا	
اُس کی اور تیری ہو اے باپ آسمانی		پاک رُوح کی وحدت میں حمد و ثنا	آمین

20 Sun of soul, thou Saviour dear **۲۰**
L.M. A.M. 24

عزیز مسیحا جان کے نور	۱	گر تو ہے ساتھ تو رات ہے دُور
تو سب تاریکی کو مٹا		اور اپنی روشنی کو چمکا
ہماری تو حفاظت کر	۲	اور میٹھی نیند عنایت کر
گر تجھ پر تکیہ ہو مدام		تو پائیں گے ہم چین آرام
تو صبح و شام رہ ساتھ ہر حال	۳	بن تیرے جینا ہے محال
اور رات بھر ساتھ رہ حافظ پاک		بن تیرے موت ہے ہیبتناک
گر کوئی بندہ تیری راہ	۴	آج چھوڑ کر ہوا ہو گمراہ
تو اُسے ڈھونڈ کے واپس لا		اور اپنے گلے میں ملا
بیماروں کا ہو مددگار	۵	غریبوں کا پروردگار

غمگین جو ہیں اور بے آرام جب بھی اُٹھ کر ہوں راہ گیر تا پہونچیں جب تیرے حضور	۶	اِس رات میں اُنہیں دے آرام تُو برکت دے اور ہو دستگیر ہم تجھ سے مل کر ہوں مسرور	

۲۱	A.M. 233	7676D	21

رہ مسیحا میرے ساتھ آپ کو سونپتا تیرے ہاتھ سب تاریکی تو مٹا مجھے اپنا نور دکھا	۱	شام ہے ہوا چاہتی رات ہے چلی آتی اَے خُدا تعالیٰ دل کو دے اُجالا	
یسوع اِس جہان کے نور رحمت سے تُو ہے معمور سب جگہ اندھیرا ہے خطرہ تو بہتیرا ہے	۲	ترک نہ کر تُو مجھے کیوں میں چھوڑوں تجھے روشنی پاس ہے تیرے پر تُو ساتھ ہے میرے	
اے مسیح خُداوندا نیند رُوحانی سے جگا ہم سب کریں انتظار ہم میں سے ہر ایک تیّار	۳	فضل کرکے ہمیں تا ایمان میں بڑھیں تاکہ جب تُو آئے تجھ سے ملنے جائے	
رُوح کا مسح بندوں کو کہ وہ دل میں جاری ہو خوب ہماری مشعلیں اور ہم اِس تاریکی میں	۴	ایسا دیا جائے کم نہ ہونے پائے روشن ہوں اور جلیں راہ حق پر چلیں	

۵ پھر مسیح ہم تیرے ساتھ
داخل ہو کر تیری شان
بخش کہ وہاں تجھ سے ہم
اور مقدسوں کے ساتھ
شادی کے مکان میں
دیکھیں گے آسمان میں
کامل برکت پائیں
ہللویاہ گائیں

22 The day thou gavest, Lord, is ended ۲۲

9898 A.M. 477

۱ تمام ہے دن جو تو نے دیا
صبح جو شکر ہم نے کیا
تاریکی آئی اے خدا
اب شام کو کرتے ہیں ثنا

۲ تمجید و شکر اب ہو تیرا
جوں جوں وقت گزرتا جاتا
کلیسیا کے لئے خدا
دن رات وہ کرتی ہے دعا

۳ ہر ملک میں سورج ہے نکلتا
بلند ہے ہوتا تمار کا نعرہ
پھر شام وہاں ہو جاتی ہے
آواز دعا کی ہوتی ہے

۴ جب سورج ڈوب ہے جاتا یہاں
جب ہوتی ہے خاموشی یہاں
مغرب میں وہ نکلتا ہے
واں نغمہ شروع ہوتا ہے

۵ دنیا کی سب چیزیں ہیں فانی
بادشاہی تری ہے غیر فانی
پھر تیرا مسند قائم ہے
وہ مستقل و دائم ہے

23 ۲۳

8787 S.S. 286

۱ اپنی برکت کر عنایت
تو ہماری کر ہدایت
بندوں کو خداوند
اور گناہ سے تو بچا

۲ تیرے بندے خوف نہ کھائیں
رات کو کسی خطرے سے

موت سے بھی وہ نہ گھبرائیں
بلکہ سوئیں امن سے

۳ ہر چند ہے یہ رات اندھیری
ہم نہ چھپے ہیں تجھ سے
نہیں آنکھ ہے لگتی تیری
یکساں رات اور دن تجھے

۴ موت گر کسی کو آج آئے
وہ نہ اٹھے بستر سے
بخش کہ وہ آسمان میں جائے
اور مسیح کے ساتھ رہے

24 Saviour, again to thy dear name ۲۴

10 10 10 10 A.M. 31

۱ نجات دہندہ پھر یک دل ہو کے
گاتے ہیں گیت ہم تیری ثنا کے
ہیں کھڑے ہو کر تیرے ثنا خوان
ہیں گھٹنے ٹیک کر چاہتے اطمینان

۲ بخش گھر کی راہ میں بھی تو اطمینان
کہ دن کا آخر بھی ہو با امان
جو سجدہ کرنے آئے ہیں اس جا
انہیں گناہ اور بدی سے بچا

۳ بخش اطمینان جب رات اندھیری ہو
روشن کر دے اس کی تاریکی کو
دور کر تو اپنوں سے دکھ اور زیاں
ہیں تیرے لئے دن رات یکساں

۴ بخش اطمینان ہو جب تک زندگی
جنگ میں حمایت، غم میں تازگی
جب گذر جائیں دنیا کے طوفان
بخش اپنے گھر میں کامل اطمینان

25 Around the throne of God a band ۲۵

L.M. A.M. 335

۱ خدا کے تخت کے گرد ہر آن
ہیں لاکھوں لاکھ فرشتگان
تاجدار ہیں اور بجاتے ہیں
اور پہنے ہیں لباس حسین

۲ وہ جو ہیں رب کے پاک حضور
ہیں سجدہ کرتے پُر سرور
بعض جاتے اس کے حکم سے
کہ ہوں محافظ بندوں کے

۳ کر حکم اُن کو اے خدا
کہ ہوں ہمارے راہنما
اور رات میں وہ ہوں نگہبان
تا سوتے وقت ہو اطمینان

۴ جب خوف نہ آئے گا قریب
نہ بد خیال نہ خواب مہیب
تب ہم بھی ساتھ فرشتوں کے
گرد تیرے تخت کے گائیں گے
آمین

26 O blest Creator of the light ۲۶

L.M. E.H. 51

۱ اے نور کے خالق ذوالجلال
تُو دن کو دیتا ہے جمال
بُلایا تُو نے نورِ حسین
جب پیدا ہوتی تھی زمین

۲ بنایا تُو نے صبح ۔ شام
اور دن ٹھہرایا اُن کا نام
اندھیرا جب چھا جائے گا
ہماری سُن خداوندا

۳ بخش ہم ظلمت پر غالب ہوں
اور تیرے دل سے طالب ہوں
نہ پھنسیں ہم گناہوں میں
نہ دُنیا کے فریبوں میں

۴ آسمان میں جب ہم پہونچیں
انعامِ زیست حاصل کریں
ہو سب ناپاکی ہم سے دُور
گناہ نہ کریں ہم منظور

۵ خُدائے اقدس سُن تو لے
مسیح یسوع کی خاطر سے
جو بادشاہ ہے لاانتہا
تجھ باپ اور رُوح کیساتھ سدا
آمین

27 Before the ending of the day ۲۷

L.M. A.M. 15

۱ اے ربّ ہم دن جب ہے تمام
ہیں چاہتے تجھ سے یہ انعام
کہ اپنی مہر سے رات بھر
ہماری تُو رکھوالی کر

۲ ہو ہم سے دُور ہر رُوح ناپاک
نہ آئے رویا دہشت ناک

غنیم لعین کو ذبا دے	۳	تا جسم بے گناہ رہے	
خدائے اقدس سُن تو لے		مسیح یسوع کی نہر سے	
جو بادشاہ ہے لا انتہا		تجھ باپ اور رُوح کے ساتھ سدا	آمین

28　**Hail, gladdening Light**　**۲۸**
Irregular　A.M. 18

اَے نورِ خرم۔ یسوع ربّ عظیم　۱　جو ازلی باپ کے نُور سے آتا ہے
قدوس مبارک تیری ہو تکریم

آفتاب غروب اَب ہوتا جاتا ہے　۲　ہر شام کو ہم نے دیکھا ابدی نُور
باپ۔ بیٹے روح کو سجدہ کرکے ہیں ہم مشکور

تُو لائق ہے کمال ستائش کے　۳　سب پاک آوازوں سے
اَے ابن اللہ بخشندۂ حیات　پس تیری حمد ہے کرتی ساری مخلوقات

یہ بھی مناسب ہے:- ۲۵۴۔ الٰہی نور کر دے تاریکی دُور

آمد

29　**On Jordan's bank the Baptist's cry**　**۲۹**
L.M.　A.M. 50

ہے یردن کے کنارے پر	۱	آواز کہ "تو تیاری کر"	
بیدار ہو۔ کیوں تُو سوتا ہے؟		اُٹھ دیکھ کہ بادشاہ آتا ہے	
ہم چھوڑیں سب گناہوں کو	۲	ہموار بنائیں راستوں کو	
آراستہ کریں دلوں کو		کہ اُن میں شاہ کا مسکن ہو	
ربّ تُو ہماری ہے نجات	۳	پناہ اور اجر اور حیات	

جو تو نہ ہمیں فضل دے		پژمردہ ہم ہو جائیں گے	
بیماروں کو تو چنگا کر	۴	گرے ہوؤں کو کھڑا کر	
زمین پر اپنا نور چمکا		کر اُسے تازگی عطا	
خداوند تیری آمد نے	۵	رہائی دی گناہوں سے	
پس حمد ہو باپ اور بیٹے کی		تا ابد روحِ پاک کی بھی	آمین

۳۰ A.M. 942 7676D **30**

جاگ اُٹھو ایماندارو	۱	مشعلیں لو سنبھال
اندھیرا ہو چلا ہے		تیل ان میں لو تم ڈال
تم دل سے کان لگا کے		پاسبان کی سنو بات
دیکھو ہے دُلہا آتا		ہو گئی آدھی رات
مشعلیں تم سدھارو	۲	کیوں دیری کرتے ہو؟
مسیح ہے چلا آتا		جلد چلو ملنے کو
دُولھے کے استقبال کو		تم نکلو جلدی سے
مبارک باد تم اُس کو		دو بڑی خوشی سے
اب اُس کو دیر نہ ہوگی	۳	پس رہو تم ہوشیار
ہر جا ہیں نظر آتے		اب آمد کے آثار
ہوشیار کنواریوں کی		کون ہوئی ہے شریک؟
اس بات کو سچ تم جانو		کہ دولھا ہے نزدیک
پس اے مسیح کے پیارو	۴	جو چلتے ہو تنگ راہ
اپنی صلیب اُٹھا کے		تم رکھو خوب نگاہ

اب اپنے آنسو پونچھو
مُنجی ہے جلد آتا
۵ اب جاگو ایماندارو
آراستہ ہو کے کرو
وہ کہتا ہے "یقیناً
ہیں رُوح اور دُلہن کہتیں

خُوشی کا ہے پیغام
اور آئے خوش ایّام"
مشعلیں لو سنبھال
دُولہے کا استقبال
"میں جلد پھر آؤں گا"
" خداوند یسُوع آ "

31 O quickly come, dread Judge of all
888888 A.M. 361; A.M. 28 **۳۱**

۱ جلد آ۔ اے عادلِ ذی شان
سب جاتا رہے گا بُطلان
غیبی تب ہونگے سب کا فید
زمین پر تیری آمد سے
چمکیں گے تارے راستی کے
اور ظاہر ہوگا حق کا نور

۲ جلد آ۔ اے شاہِ ذوالجلال
دل سے ہر بدی دے نکال
جلد آ کہ تیرے آنے سے
ہمارے بیچ حکومت کر
سب دُکھ اور درد شا بکسر
ہم سب یک دل ہو جائینگے

۳ جلد آ ہماری زندگی
ہے گھر گھر صدا رونے کی
جلد آ۔ کہ تیرے ساتھ خدا
گر موت ہے غالب سبھوں پر
اور موت کے داغ ہیں سینوں پر
نہ موت نہ ماتم رہے گا

۴ جلد آ۔ جلد آ۔ نُور سبھوں کے
اندھیرے میں بے صبری کے
جلد آ کہ تیرے تخت کے پاس
روشنی دکھا تو سفر میں
بعض راہ میں ٹھوکر کھاتے ہیں
نہ ہوگی رات نہ دل اُداس

32 Behold, the Bridegroom draweth nigh **۳۲**
888886 A.M. 641

"دیکھ دُولھا آنے والا ہے" | ۱ | مژدہ سُنایا جاتا ہے
اب رات میں نکلو ہو شادمان
مُبارک وہ جو ہے تیار | | اور کرتا اُس کا اِنتظار
چل اُس کے پاس اَے جان

"دیکھ دُولھا چلا آتا ہے" | ۲ | ہر سُو بس یہی چرچا ہے
بیدار ہوں سب اہل ایمان
اِجازت نہیں غافل کو | | کہ وہ برات میں شامل ہو
بیدار رہ میری جان

ہوشیار رہیں گے یک زبان | ۳ | ہو ہم پر فضل اور امان
تو رہبر ہو خُداوندا
تاہم نہ آئیں سُستی سے | | تیرا جلوس جب شوکت سے
اور شان سے آئے گا

"دیکھ دُولھا اب آ گیا ہے" | ۴ | دروازہ پر وہ کھڑا ہے
یہ ہو گی کیسی رات عجیب
اُٹھ میری جان مشعل سُدھار | | اور استقبال کو ہو تیار
وہ آیا ہے قریب

33 C.M. A.M. 53 **۳۳**

دیکھ حاکم دُنیا کا مسیح آسمان سے آتا ہے

پورب سے لے کے پچّھم تک سب کو بُلاتا ہے

۲ صیّون میں سے وہ ظاہر ہوئے تختِ عدالت پر
وہ بیٹھ کے کریگا اِنصاف جب ہوگا جلوہ گر

۳ فرشتوں کو فرمائے گا کہ میرے لوگوں کو
جو میرے خون خریدے ہیں تم جمع اب کر لو

۴ پھر نافرمان جو اُٹھے ہیں مسیح کے بَر خلاف
اُن سبھوں کا صداقت سے وہ کرے گا اِنصاف

۳۴ 34

Lo! he comes with clouds descending

8 7 8 7 4 7 A.M. 51

۱ دیکھو بے بادلوں پر آتا وہ جو ہوا تھا پست حال
دیکھو کہ لاکھوں لاکھ مقدّس اُس کے ساتھ ہیں باجمال
ہلّیلویاہ آتا ہے وہ پُر جلال

۲ اُسے دیکھیں گی سب آنکھیں آتے بادشاہانہ شان
چھیدا تھا جنہوں نے اُس کو ہو کر بے حد پشیمان
مانیں گے سب یسُوع کو مسیح سلطان

۳ اُس کے بدن پر ہیں ابتک پیار کے زخموں کے نشان
جن کو دیکھ کر سب مقدّس ہوتے ہیں از بس شادمان
اُن کی خاطر وہی ہُوا ہے قربان

۴ اَے خُداوند قادر یسُوع راج شیطان کا کر تاراج
جلدی اپنے اِختیار میں لا جہان کا تخت و تاج
ہلّیلویاہ کر تُو قائم اپنا راج

35 Great God, what do I see and hear **۳۵**

8787887 A.M. 52

کیا دیکھتا ہوں اللہ کریم ہے آیا روزِ آخر
اَور حاکمِ جہان عظیم ہے بادلوں پر ظاہر
نرسنگا مُردے سنتے ہیں اَور سب قبروں سے اُٹھتے ہیں
اے میری جان تیّار ہو

جو لوگ مسیح میں سوئے تھے اوّل قیامت پاتے
اَور ملنے کو خداوند سے ہیں بادلوں پر جاتے
سب خوف ہیں اُن کے دِل سے دور وہ نور میں ہیں ربّ کے حضور
وہ ملنے کو تیار ہیں

بے دینوں کو وہ دِن ہولناک دہشت کا باعث ہوگا
سزا کے ڈر سے ہیں غمناک بے سُود ہے اُن کا رونا
دِن گذرا فضل کا، زرد رُو اِنصاف کے تخت کے رُوبرُو
ہیں کھڑے بے تیّاری

اَے مُنصفِ عظیم تجھ سے ہے اِلتجا ہماری
روزِ اِنصاف کی ہیبت سے دے بندوں کو رہائی
جب تک ہو دُنیا میں قیام ہم مانیں تیرے پاک احکام
اور ملنے کو تیّار رہوں

36 7676D A.M. 321: A.M. 341 **۳۶**

مَیں تیرے استقبال کو اب کیوں کر ہوؤں تیّار؟

تو ہی جہان کا نور ہے ... ہے تجھ پر جان نثار
اَے یسوع۔ یسوع تجھے ... تو اب منوّر کر
کہ جو ہو پسند تجھے ... مَیں کروں عمر بھر

۲ جنہوں نے تیری راہ میں ... بچھائیں ڈالیاں
سو مَیں بھی اپنے دل سے ... اب ہوں گا ثنا خوان
مقدور بھر تیرے نام کا ... مَیں کروں گا بیان
دل میرا ہے شگفتہ ... تیرے حضور ہر آن

۳ اُس کو جو گرفتار ہے ... تو ہی چھڑاتا ہے
جو غم سے بےقرار ہے ... وہ راحت پاتا ہے
تو بیکس اور نادار کو ... کرتا ہے دولت مند
مجھ عاصی اور لاچار کو ... تو کر دے سر بلند

۴ آسمان سے تیرا آنا ... کیسی عنایت ہے
محبّت سے تو آیا ... جو بے نہایت ہے
تا دُنیا کو بچائے ... ہزاروں دُکھوں سے
گناہ کا بوجھ اُٹھائے ... ہم کو خلاصی دے

37 7676D A.M. 219 ۳۷

اَے تم سب جو غم زدہ ... اور بوجھ سے دَبے ہو
پست حال اور دِل شکستہ ... خوش خبری سُنو
وہ آتا ہے کہ بخشے ... تسلّی بندوں کو
میراثِ زندگی دے ... سچے فرزندوں کو

۲ کیوں دشمنوں کے شور سے ڈرتے ہو بزدلو؟
رب الافواج کے نام سے شکست تم اُن کو دو
وہ آتا ہے، وہ آتا بادشاہوں کا بادشاہ
جو اُس کے پاس ہے آتا وہ پاتا ہے پناہ

۳ اِنصاف کو وہ ہے آتا نیست ہوں گے سب بدکار
بہشت وہ اُن کو دے گا جو ہیں فرماں بردار
جلد آ۔ جلد آ مسیحا اَے بادشاہ ظاہر ہو
کر اپنے راج میں شامل اپنے سب لوگوں کو

38 Wake, O wake! with tidings thrilling ۳۸
Irregular E.H. 12

۱ "جاگ اُٹھو" آواز بلند کر صیّون کے پہرے برج بلند پر
یُوں رات کو کہتے ہیں پُکار اَے یروشلم کے لوگو
کنواریو جو عقلمند ہو جلد اُٹھ کے اب تم ہو تیّار
لو شادی کا لباس لو دُولھا آیا پاس
"ہیلیلویاہ سب لو مشعال
نِکلو خوش حال اور اُس کا کرو استقبال"
صیّون کی بیٹی اِس بات پر نہایت خوش و خرّم ہو کر
اَب نیند سے اُٹھتی ہے شتاب دُولھا آتا ہے آسمان سے
بڑی دھوم اور شاہانہ شان سے صداقت کا وہ ہے آفتاب
اَے یسوع ابن اللہ جلد آ عزیز بادشاہ
ہیلیلویاہ ہم خوش ہوکر

شادی کے گھر — اَب شوق سے بیٹھیں دعوت پر

۳ آدمی اور فرشتے گائیں — اور بین اور بربط خوب بجائیں
ستائش تیری اور ربابیں — شہر کے دَر بارہ موتی
فرشتوں کی ہے مجلس ہوتی — ہم اُن سے ملیں تخت کے پاس
نہ آنکھ نے دیکھی ہے — نہ کان نے سُنی ہے
ایسی خوشی — ہیلیلویاہ
اے ابن اللہ — تمجید ہو تیری اے بادشاہ

۳۹ M.G.K. 69 — II II II II 39

۱ ہوشعنا۔ہوشعنا۔مُبارک ہے وہ — کہ نام سے خُداوند کے آتا ہے جو
ہوشعنا ہو عالمِ بالا پر اَب — حکومت جہاں میں اَب کرتا ہے ربّ

۲ خُداوند خُدا میں سب رہو مسرور — مِٹا کرتا بدی وہ بخشتا ہے نُور
پس دِل کی قربانی۔اَے خلقِ خُدا — تم مذبح پہ لاؤ اور کرو ثنا

۳ خُداوند مسیح کے ہو جتنے مُرید — ہوشعنا سب گاؤ اور کرو تمجید
کرو مِل کر تم سب خُدا کی ثنا — کہ بیٹا اُسی نے ہے کیا عطا

۴۰ A.M. 34 — 7777 40

۱ شکر کرے کُل جہان — ہو خُدا کا ثنا خوان
جس نے بھیجا یسُوع کو — تا اِنسان کا منجی ہو

۲ اِنتظار باپ دادا کا — اِشتیاق سب آباء کا
اور قدیم نبوتیں — پُوری ہوئیں یسُوع میں

۳
ہو مبارک بِن داؤد
اور ہوشعنا شاہ محمود
اپنے لئے راہ ہموار
میرے دل میں کر تیار

۴
میرے اندر آ ذی شان
تیرے ہیں یہ دِل و جان
اور گُناہ سے پاک تو کر
میرے دِل کو سراسر

۵
کُچل کے تُو سانپ کا سَر
دُور کر میرے دل سے ڈر
تا ایمان میں قائم ہو
رہوں تیرا سدا کو

۶
تُو مسیح جب اُترے گا
اور جلال سے آئے گا
مَیں مقبول ہو اور مسرُور
ہونگا تیرے پاک حضُور

41 — ۴۱

O come, O come, Emmanuel

888888 — A.M. 49

۱
عمانوئیل! رہائی دے
تُو اسرائیل کو ظلمت سے
وہ تیرے آنے تک اسیر
ہے جلا وطن اور دلگیر
خُوش ہو خُوش ہو اَے اسرائیل
جلد آئے گا عمانوئیل

۲
اَے قوموں کی اُمید! اب آ
ابلیس سے اپنوں کو بچا
تُو انھیں موت پر غالب کر
اور فتح دے جہنم پر
خوش ہو خوش ہو اے اسرائیل
جلد آئے گا عمانوئیل

۳
اے مہرِ حق تُو اپنا نُور
چمکا اور ہمیں کر مسرُور
تاریکی کو تو کر فنا
اور موت کا سایہ اب ہٹا
خوش ہو خوش ہو اَے اسرائیل
جلد آئے گا عمانوئیل

۴
داؤد کی کُنجی لے کر آ
آسمان کو کھول خداوندا
بے خطر رکھ آسمان کی راہ
اور کر دے بند دوزخ کی راہ

خوش ہو خوش ہو اے اسرائیل		جلد آئے گا عمانوئیل
تو جیسے پہلے سینا پر	۵	ہوا تھا شان سے جلوہ گر
ویسے ہی اب آ اے ذوالجلال		تو ظاہر کر اپنا جمال
خوش ہو خوش ہو اے اسرائیل		جلد آئے گا عمانوئیل

42 The Advent of our God ۴۲

S.M. E.H. 11

جلد آ۔ اب دیر نہ کر	۱	مسیح خداوندا
ہم تیرے انتظار میں ہیں		تو کب تک آئے گا؟
جلد آ عمانوئیل	۲	کر اسرائیل کو شاد
اُمت ہے تیری۔ اُسے کر		اسیری سے آزاد
جلد آ اور اپنا زور	۳	دکھا کر گنہگار
اور سب مخالف بد کردار		ہوں تیرے تابعدار
جلد آ اور خلقت کو	۴	پھر بخش آراستگی
بدی کے بند سے کر آزاد		اور بخش دے تازگی
جلد آ اور اپنا راج	۵	تو دنیا میں پھیلا
اور پاک انجیل کی روشنی سے		تاریکی کو مٹا

43 ۴۳

7777 D A.M. 382: A.M. 240

نگہبان ہے خبر کیا؟	۱	کیا اُمید کچھ دن کی ہے؟
راہی ہاں اب خوش ہو جا		پورب میں پَو پھٹتی ہے
نگہبان کہہ کیا وہ نور		لاتا ہے کچھ خوش پیام؟

راہی، آتے ہیں ضرور		اسرائیل کے خوش ایام
نگہبان ہے خبر کیا ؟	۲	روشنی ہوتی جاتی ہے
راہی۔ خوشی اب منا		صبح ہُوا چاہتی ہے
نگہبان کیا ایک ہی قوم		لے گی برکت بے شمار ؟
راہی - ہر ایک ذات اور قوم		ہوگی اِس میں حِصّہ دار
نگہبان ہے خبر کیا ؟	۳	ہے دوپہر کا سا نُور ؟
راہی۔ ہاں تاریکی کا		خوف اندیشہ ہُوا دُور
نگہبان کیا دن کا نُور		چاروں طرف پھیلا ہے!
راہی۔ دیکھ اور ہو مسرور		شہنشاہ آگیا ہے

عیدِ تولّد

It came upon the midnight clear

D.C.M. E.H. 26

44 ۴۴

فرشتے خوش الحانی سے	۱	یہ گیت سُناتے تھے
سُنہری بربطوں پر وہ		خوش راگ بجاتے تھے
ملائک نے یہ خوش پیام		سُنایا دُنیا کو
صلح زمین پر لوگوں میں		سلامتی بھی ہو
اَب بھی وہ اپنے پَر پھیلا	۲	آسمان سے آتے ہیں
قدیمی گیت وہ دُنیا کو		پھر گا سُناتے ہیں
دُنیا کے اُجڑے جنگل پر		وہ اڑتے پھرتے ہیں

جہاں کے غل شور سے بلند فرشتے گاتے ہیں

۳ گناہ اور جنگ کے سبب سے دُنیا ہے پریشان
بیس صدیوں سے برابر ہیں ملائک خوش الحان
اَے بھائیو آپس کے فساد تم فوراً بند کردو
تا گیت پُر پیار فرشتوں کا تم ٹھیک سے سُن سکو

۴ اَے تم سب جو غمزدہ ہو اَور بوجھ سے دبے ہو
جو عمر بھر سخت محنت اَور مشقّت کرتے ہو
خوش ہو کہ جلدی آتے ہیں نہایت خوش ایام
اَب تم بھی سُنو خوشی سے فرشتوں کا پیغام

۵ زمانہ آتا ہے جس کی نبیوں نے خبر دی
عہدِ زرّیں، کلیسیا بھی تھی منتظر جس کی
سارے جہان میں تب صلح پھر ہوگی فراواں
گیت گایا جو فرشتوں نے گائے گا کُل جہان

Unto us a Son is born

45 7777 C.C.B. 25 ۴۵

۱ بیٹا گیا بخشا جو ہے خالق وہ جہان کا
آیا اِس ویرانے کو کہ فدیہ ہو اِنسان کا

۲ چرنی میں جو پڑا تھا ساتھ اُونگھتے جانوروں کے
اُن کو بھی یہ معلوم تھا ہے اعلیٰ وہ سبھوں سے

۳ ہیرودیس کو خوف ہُوا کہ شاہ ہے وہ یہود کا
قتل کیا ہر لڑکا جو تھا بیت اللحم کا

۴ اِبنِ مریم تو آیا محبّت ظاہر کرنے
دے بھڑکا محبّت کا شعلہ دِل میں ہمارے

وہ الفا اور اومیگا	۵	ہاں باجہ زور سے گرجے
شور ہوا ایسا گانے کا		کہ دُنیا ساری لرزے

In the bleak midwinter

46 Irregular R.H. 25 **۴۶**

تھا قدیم زمانہ	۱	موسم جاڑے کا
ہوا سرد تھی چلتی		غریب کانپتا تھا
پالے سے چھپی تھی		سطحِ زمین
تھی خدا کی خِلقت		کیا حَسین
دیکھ وہ جو آسمان میں	۲	نہ سماتا ہے
اَور نہ کلُ زمین سے		تھاما جاتا ہے
تو بھی قدرت والا		مالکِ حیات
چرنی میں موجود ہے		آج کی رات
جس کو سرافین سب	۳	کرتے تھے سجوُد
اُس کو سجدہ کرنے		جانور تھے موجُود
دیکھ جو ماں کی چھاتی پر		بچّہ تھا شیر خوار
تھا وہ کلُ دُنیا کا		کردگار
آنکھوں سے پوشیدہ	۴	سب فرشتگان
اُس کی پاک پرستش		کرتے تھے اُس آن
پر کلُ ارض و سما میں		صرف کنواری نے
کی عبادت اُس کی		بوسہ سے
کیا شکرانہ دوں میں	۵	ہوں بیکس غریب

	جھکتے ہیں چرواہے لاتے ہیں مجوسی بھی دِل کا ہدیہ میرا		چرنی کے قریب نذریں پاک، حضور کر منظور	

۴۷ Silent night C.H. 49 47

۱ شبِ خاموش۔ شبِ ظہور ہے سکون۔ شور ہے دُور
ماں اور بچہ دونو اِس آن بچہ جو ہے حلیم اور ذی شان
سوتے ہیں با آرام

۲ شبِ خاموش شبِ ظہور ظلمت دُور ہے نور ہی نور
سنتے گیت ہیں چرواہے حیران "ہللویاہ۔ اَے شاہِ جہاں"
منجی مسیح ہے مولود

۳ شبِ خاموش شبِ ظہور ابن اللہ تو ہے نور
چہرہ اُلفت سے ہے درخشاں ہے تو منجی جہاں
ہے تو ہوا اب مولود

۴ شبِ خاموش۔ شبِ ظہور دے تو ہم کو اپنا نور
گائیں فرشتوں کے ساتھ ہم اِس آن ہللویاہ اَے شاہِ جہاں
منجی ہوا ہے مولود

۴۸ M.G.K. 48 48

۱	اُلفت عجیب۔ اُلفت عجیب خبر جو ملی چرواہوں کو ہے	۱	بادشاہ بنا ہے غریب سارے اِنسانوں کیلئے وہ ہے	

"پیدا آج ہُوا مسیح"

کرو سجُود - کرو سجُود ۲ چرنی میں وہ ہے موجود
وہ جس نے چھوڑا ہے اپنا جلال آدمی کی صُورت میں ہوا پست حال
تا ہم کو بخشے جلال

اَبدی نُور - اَبدی نُور ۳ کر تُو ساری ظُلمت دُور
اَب اس سے منوّر ہو سارا جہان کرو ستائش فرشتگان
گاؤ ہلیلو یاہ

49 Away in a manger ۴۹

C.H. 657

نہ جھولا نہ کھٹولا اپنا سر رکھنے کی	۱	پیارے یسُوع کیلئے جگہ چرنی میں تھی
آسمان میں سب ستارے دیکھتے تھے سب اسکو		چھوٹا یسوع خداوند گھاس پر رہا تھا سو
جب بیلوں کی آواز سے بچہ جاگ اُٹھتا ہے	۲	چھوٹا یسُوع خداوند کبھی روتا نہ ہے
اَے یسُوع ہُوں دِل سے پیار کرتا تجھکو		نگہ کر کے آسمان سے صُبح تک حافظ ہو
اَے یسُوع ہمیشہ تک رہ میرے پاس	۳	سدا پیار کرو تُو جسے۔ میری سُن اِلتماس
سب بچوں پر ہمیشہ یسُوع برکت برسا		ہمیں اپنے ساتھ رہنے کے تُو لایق بنا

50 O little town of Bethlehem ۵۰

D.C.M. E.H. 15

اَے چھوٹے شہر بیت لحم	۱	تُو کیسا ہے خاموش
آسمان پر تارے روشن ہیں		تو خواب میں ہے مدہوش
پر تیرے تاریک کوچوں میں		ایک نُور ہے نمودار
قدیم زمانوں کی اُمید		آج تجھ میں ہے آشکار

۲ فرشتے اُس کے جنم کا اعلان اب کرتے ہیں
خُدا کی حمد اور صُلح کا وہ گیت سُناتے ہیں
مسیح مولُود ہے مریم سے اِنسان تُو اب مت سو
سب آؤ ہل کے دیکھو تُم عجیب محبّت کو

۳ خاموشی میں ایک بیش بہا بخشش ہے نمُودار
آسمانی برکتوں کا اب ہر دل میں ہے اظہار
ہر عاجز رُوح میں اَے خُدا تُو داخل ہوتا ہے
اور تائب گنہگار کو بھی قبُول تُو کرتا ہے

۴ اور بچّے پاک معصُوم تجھ سے جب دُعا مانگتے ہیں
جب ہم بھی سب تکلیفوں میں تُجھ کو پُکارتے ہیں
جب کر محبّت اور ایمان دَروازہ کھولتے ہیں
تب تیری پاک پیدائش کا ہم جلوہ دیکھتے ہیں

۵ اے بیت لحم کے بچّہ پاک ہمارے دل میں آ
فروتن دِل میں پیدا ہو نیک دِلی کر عطا
پیغام فرشتے دیتے ہیں خدا سے ہُوا میل
آ۔ اور ہم میں سکونت کر تُو اَے عمانوئیل

51 Nowell, Nowell C.C.N.O. 6 ۵۱

۱ فرشتوں نے خبر خوشی کی غریب چرواہوں کو دی تھی
یہ کھیڑدل کی محبّت سے رکھوالی رات کو کرتے تھے

کورس

کیا خوش پیغام اور روز جلیل — مولود ہے شاہ اسرائیل
پھر دیکھو پورب میں آشکار — ۲ — ستارہ چمکا رونق دار
جب اُس سے نکلا نور زریں — تب روشن ہوئی کُل زمین

کورس

اور وہ ستارہ رہبر تھا — ۳ — پورب کے تین مجوسیوں کا
جو شاہ کو ڈھونڈنے آئے تھے — اور ساتھ نذرانے لائے تھے

کورس

جب بیت لحم میں وہ پہنچے — ۴ — تارے کی راہنمائی سے
پھر دیکھا وہ تارہ راہنما — جا ٹھہرا جہاں یسوع تھا

کورس

پھر گھر میں جا بصد تعظیم — ۵ — جھکاتے ہیں سر تسلیم
گذرانتے ہیں وہ پُرسُرور — مُر۔ زر۔ لوبان اُسکے حضور

کورس

پس ایک دل ہو کر گائیو — ۶ — سجدہ کرو خداوند کو
کہ خالق نے محبت سے — ہم کو خون سے خریدا ہے

کورس

52 When Christ was born

C.C.N.C. 19

۵۲

ہوا بیت لحم میں مولود — ۱ — جب مریم سے مسیح موعود
فرشتے گاتے تھے خوشنود — عالم بالا پر جلال
پھر دیتے تھے یہ خوش اعلان — ۲ — چرواہوں کو فرشتگان

بنا ہے ابن اللہ اِنسان		عالمِ بالا پہ جلال
ہے آیا بادشاہ اُلفت سے	۳	مطابق پاک نوشتوں کے
تا مخلصی اِنسان کو دے		عالمِ بالا پہ جلال
پس اپنے فیض سے اَے خُدا	۴	اپنا دیدار ہم کو دکھا
تا گائیں تیری حمد سدا		عالمِ بالا پہ جلال

53 While shepherds watched ۵۳

C.M. A.M. 62

ایک رات چرواہے بھیڑوں کی	۱	رکھوالی کرتے تھے
کہ ایک فرشتہ آ اُترا		ساتھ نُور آسمانی کے
"تُم مت ڈرو" اُس نے کہا	۲	گھبرا وہ گئے جب
"بشارت دیکھو بھیجا ہے		سب آدمیوں کو رب
"آج ہی داؤد کے شہر میں	۳	ایک منجی دُنیا کا
ہے پیدا ہُوا۔ تم سُنو		ہے اُس کا یہ پتہ"
"ایک بچہ کو تم پاؤ گے	۴	داؤد کی بستی میں
"کپڑوں میں لپٹا ہوا ہے		اور پڑا چرنی میں
جب کہہ چکا تو اُس کے ساتھ	۵	بہت فرشتگان
آسمان سے نازل ہوئے تب		گاتے ہوئے اُس آن
"آسمان پر رب کی ہو تمجید	۶	صلح زمین پہ بھی
خُدا اور آدمیوں کے بیچ		اب میل ہو اَبدی

54 O come, all ye faithful ۵۴

A.M. 59

۱
اے سب ایمان دارو
خوش و خرم ہو کے
اب آؤ۔ چلیں ہم تا بیت لحم
دیکھیں نوزادہ
مالک کل جہان کا
ہم اسے سجدہ کریں
ہم اسے سجدہ کریں
ہم اسے سجدہ کریں مسیح معبود

۲
خدا سے خدا ہے
نور سے سچا نور ہے
جو مریم کنواری سے اب ہوا مولود
برحق خدا ہے
باپ سے متولد
ہم اسے سجدہ کریں۔ وغیرہ وغیرہ

۳
اے سارے فرشتو
خوش ہو نعرہ مارو
آسمان کے باشندو سب گاؤ
عالم بالا
پر ہو حمد خدا کی
ہم اسے سجدہ کریں۔ وغیرہ وغیرہ

۴
خداوند مسیحا
آج تو پیدا ہوا
مبارک مبارک ہو ترا نام
باپ کا کلام اب
مجسم ہوا ہے
ہم اسے سجدہ کریں۔ وغیرہ وغیرہ

55 Hark, the herald angels ۵۵

7 7 7 7 7 7 7 7 7 7 A.M. 60

۱
سن آسمانی فوج شریف
رب کی گاتی ہے تعریف
صلح اب زمین پر ہو
خوشی بنی آدم کو
اے سب قومو خوشی سے
گاؤ ساتھ فرشتوں کے
ساری دنیا کا معبود
بیت لحم میں ہے مولود
سن آسمانی فوج شریف
رب کی گاتی ہے تعریف

۲
ہے برحق مسیح موعود
خلقت کا وہ ہے معبود

اب مقرر وقت پر آ
ہے مجسم ابن اللہ
اب عمانوئیل ذی شان
سُن آسمانی فوج شریف
ہو مبارک ابن اللہ
تُو آفتاب صداقت کا
تُونے چھوڑی اپنی شان
بشر نَو پیدائش سے
سُن آسمانی فوج شریف

فرزند ہے کنواری کا
سجدہ کرے خلق اللہ
ہے انسانوں میں اِنسان
ربّ کی گاتی ہے تعریف
۳ اے سلامتی کے بادشاہ
زیست و نُور ہے اُمّت کا
تا ہلاک نہ ہو اِنسان
وارث بنے جنّت کے
ربّ کی گاتی ہے تعریف

56	Christians, awake 10 10 10 10 10 10	A.M. 62	۵۶

جاگو مسیحو آج ہو شادمان
سر کو جھکاؤ یہ ہے پیار کا راز
کنواری سے جو بیٹا ہے مولود
سنو آسمان کی بڑی فوج شریف
"آسمان پر حمد خُدا تعالیٰ کی
اور آدم زاد سے رضامندی ہو"
ہم اس عجیب پیار پر کریں دھیان
اس چرنی میں جو فرزند ہے محبوب
تا ہم کو کرے فضل سے بحال
پس ہم آسمانی فوج کے ہم زبان

۱ ہے پیدا ہوا منجیٔ اِنسان
ہیں اب فرشتے گاتے ہم آواز
خُدا مجسّم ہے برحق معبود
۲ بلند آواز سے گاتی ہے تعریف
روئے زمین پر ہو سلامتی
اَے خلق اللہ سب مل کے حمد کرو
۳ جس سے معافی پاتا ہے اِنسان
وُہ ہی دُکھ سہہ کے ہوا ہے مصلُوب
اور اپنے ساتھ آسمان پر لے جلال
۴ سب دل سے گائیں ہو کر خوش الحان

آج جو کہ ہے اِک چرنی میں پڑا	بڑے جلال سے وہ پھر آئے گا
اَے منجی پیارے ۔ اَے آسمانی شاہ	ہم گائیں گے ہمیشہ حمد اللہ

۵۷ M.G.K. 46 D.C.M. 57

آسمان کے سب فرشتگان	۱	شادمان ہیں اور مسرور
سُرود سے پُر ہیں کُل آسمان		اور خوشی سے معمور
دیکھو ۔ وہ سب آسمان پر سے		زمین پر آتے ہیں
دُنیا کو اپنے گیتوں سے		آسمان بنلاتے ہیں
اب سنو بات فرشتوں کی	۲	جو وہ سُناتے ہیں
"ہم یسُوع کی پیدائش کی		خوشخبری لاتے ہیں"
آسمان پر جب فرشتگان		ہیں گاتے حمد اللہ
زمین پر دیں جواب انسان		"ہوشعنا ابن اللہ"
پس ہم بھی ساتھ فرشتوں کے	۳	حمد بجا لاتے ہیں
اور یسُوع کی پیدائش کے		گیت رل کے گاتے ہیں
حمد ہو یسُوع مسیح کی آج		جو پیدا ہوا ہے
حمد رل کے کرو بھائیو آج		کہ منجی آیا ہے
اَے گنہگار ۔ تُو توبہ کر	۴	تُو کیوں شرماتا ہے
مسیح آسمان سے اُتر کر		تجھ کو بُلاتا ہے
خوشی سے گاؤ مومنین		سجدہ اُسے کرو
اُس کو جو پیدا ہُوا ہے		مبارک سب کہو

58 L.M. A.M. 173 **۵۸**

۱ ہے معجزہ محبت کا
اب منجی ہوا ہے مولود
مجسم ہوا ہے خدا
اور بیت لحم میں ہے موجود

۲ خدا کی اُلفت کیا عجیب
خلقت کا ہے جس سے وجود
تونگر ہوا ہے غریب
ہے عورت سے وہ اب مولود

۳ یہ بات قیاس سے باہر ہے
کہ چرنی میں جو ہے موجود
تو بھی صحیح اور ظاہر ہے
سارے جہان کا ہے معبود

۴ گو مجھے جانیں لوگ ناچیز
کر میرے دل میں اپنا گھر
مسیح تو مجھے ہے عزیز
اور سدا اُس میں رہا کر

59 M.G.K. 49 **۵۹**

۱ خوش ہو! خوش ہو! مسیح ہے پیدا ہوا
نجات دہندہ آیا ہے
خوش ہو! خوش ہو! مسیح ہے پیدا ہوا
آسمان پر حمد خدا کی ہو
اِنسان سے رضامندی ہو
خوش ہو! خوش ہو! مسیح ہے پیدا ہوا
خوش ہو! خوش ہو! اے ساری سرزمین
اُس نے گُناہ ہٹایا ہے
خوش ہو! خوش ہو! اے ساری سرزمین
سلامتی زمین پہ ہو
سب آؤ سجدہ کرنے کو
خوش ہو! خوش ہو! اے ساری سرزمین

۲ خوش ہو! خوش ہو! عمانوئیل ہے آیا
مجسم ہوا ہے خدا
خوش ہو! خوش ہو! عمانوئیل ہے آیا
خوش ہو! خوش ہو! اے بھائیو گاؤ گیت
تا نور ہو ساری دُنیا کا
خوش ہو! خوش ہو! اے بھائیو گاؤ گیت

بادشاہوں کا بادشاہ ذی شان	ہے جرنی ہیں بن کر انسان
محبت اُس کی کیا عجیب	کہ خالق ہُوا ہے غریب
خوش ہو! خوش ہو! عمانوئیل ہے آیا	خوش ہو! خوش ہو! اے بھائیو گاؤ گیت

60 Of the Father's heart begotten
8787877 A.M. 56 ۶۰

۱
ساری مخلوقات سے پہلے
باپ سے ہُوا جو مولود
الفا سب چیزوں کا خالق
عالم میں جو ہیں نمود
اومیگا ہے جس کی خاطر
کل خلقت ہوئی موجود
وہ ہے ازلی کلام

۲
جس کے وسیلے سے پہلے
ہُوئے خلق عالم تمام
کل آسمان، زمین، سمندر
ایک ہی ہے جن کا نظام
جو کچھ ہے اور تھا اور ہوگا
سنتا ہے اُس کا کلام
وہ ہے ازلی کلام

۳
جس نے خاکی جسم لیا
فانی صورت خادم کی
تا نہ ہو کہ نیست ہو جائے
ساری نسل آدم کی
جو شریعت کے فرمان سے
موت کے ہاتھ میں آئی تھی
وہ ہے ازلی کلام

۴
جس سے یسوع پیدا ہوا
تھی کنواری پُر جمال
وہ تھی حاملہ پاک رُوح سے
تا ہو جائیں ہم بحال
منجی جس نے ظاہر کیا
اپنا چہرہ ذوالجلال

وہ ہے ازلی کلام

فلک الافلاک پر اُس کی — ۵ کریں حمد فرشتگان
جو شریف ہیں اور زورآور — ہوں وہ ربّ کے مدح خواں
کُل جاندار حمد اُس کی کریں — کرے حمد ہر ایک زبان

وہ ہے ازلی کلام

دیکھ قدیم میں جس کی بابت — ۶ تھے پیشین گو انبیاء
جن پر رؤیا اور الہام سے — اُنہی ظاہر ہوا تھا
حسبِ وعدہ جلد وہ آیا — کرو اُس کی حمد سدا

وہ ہے ازلی کلام

مُردوں کے عادل منصف ہو — ۷ زندوں کے بادشاہ پُر نور
تُو ہے بیٹھا باپ کے داہنے — ہے ہر خوبی سے معمور
تائب جو نہیں ہیں ہونگے — مجرم تیرے پاک حضور

باپ کے ازلی کلام

مومنین کی کُل جماعت — ۸ عورت، مرد اور ہر ایک جان
لڑکے لڑکیاں، شیر خوار بھی — پاک کنواری اور جوان
ایک دِل ہو کر پاک آواز سے — سب ہوں تیرے ثناخوان

باپ کے ازلی کلام

تیری اے مسیح اور باپ کی — ۹ اور پاک رُوح کی ہو ثنا
شان و شوکت اور شکریہ — حمد و گیت لا اِنتہا
ظفرمندی اور بادشاہی — ہوگی تیری ہی سدا

باپ کے ازلی کلام

یہ بھی مناسب ہیں ۱۹۷۔ مسندِ آسمان اور شاہانہ شان
۲۶۱۔ کون ہے یہ چھوٹا بچہ۔ ۴۲۰۔ شہر میں داؤد بادشاہ کے
۴۵۴۔ تو نے چھوڑا جلال اپنا تاج و جمال۔

مُقدّس اِستفنس کا دن

61 878747 A.M. 51 ۶۱

۱ اَے خُداوند تیرے بندے
اُس کے سبب وہ مصیبت
اور اذیت
جب کلام سُناتے ہیں
دُکھ طعن اُٹھاتے ہیں
تیری خاطر پاتے ہیں

۲ ایسا دُکھ جب آئے ہم پر
دیکھیں، تب ہم اُس جلال کو
جس کا تُو ہی
دے توفیق کہ بایمان
تیرا ہے جو پر آسمان
نور اور رونق ہے اور شان

۳ بخش کہ استفنس کی مانند
اُن کے لئے برکت چاہیں
ایسے پیار سے
رُوح القدس سے ہو معمور
کریں ہم کو جو رنجور
دل ہمارا کر بھرپور

62 87878787 A.M. 148 ۶۲

۱ رُوحِ پاک اے نور دہندہ آنکھوں کو تو روشنی دے
تاہم استفنس کی مانند دیکھیں پار اُس فضا کے

جہاں یسوع ہے جلال میں کھڑا باپ کے دہنے ہاتھ
ہے شہیدوں کو بلاتا کہ وہ رہیں اُس کے ساتھ

۲ دیکھو وہ گیا ہے آگے تا بنائے پاک مکان
دیکھو ہے کرتا ہماری وہ شفاعت ہر زمان
دیکھو وہ جلال میں آئے گا پھر ساتھ فرشتوں کے
زندوں اور مُردوں کی کرے گا عدالت راستی سے

۳ رُوحِ اقدس تو زمیں سے اُوپر کو ہمیں اُٹھا
ہمیں اُلفت ۔ پاک ارادہ اور ایمان تُو کر عطا
تا ہمارے دِل آسمان میں ساتھ مسیح کے ہوں مُدام
جہاں جلالی تخت پر شان سے ہے وہ بیٹھا تا دوام

۴ پھر مسیح جب ظاہر ہوگا ۔ اُٹھیں گے ہم قبروں سے
اُڑ کے پھر عقاب کی مانند جائیں گے پاس یسوع کے
مومنین کے ساتھ فضا میں ہوگا اُس کا استقبال
پھر ہمیشہ اُس کے ساتھ ہم راج کریں گے پُرجلال

۵ ہو تمجید اَب ازلی باپ کی اَور تمجید ہو بیٹے کی
دُنیا کی نجات کے لئے جس نے جان صلیب پر دی
ہو تمجید اَب رُوحِ پاک کی جو کہ ہے حق کا گواہ
ہو تمجید واحد خدا کی جو ہے ازلی شہنشاہ

اس دن کے لئے یہ بھی مناسب ہے
۳۳۲ ۔ ابنِ خُدا جنگ کرتا ہے ۔

مُقدس یُوحنا انجیل نویس کا دِن

یہ گیت مناسب ہیں۔ ۱۹۱ - رو پڑو دہ کیا ہی جلالی

۲۴۶ - یسُوع کلام خُدا کا

معصُوم بچّوں کا دِن

یہ گیت مناسب ہے۔ ۲۰۴ - ہم چھوٹے بچّے ہیں کمزور

سال کا آخر

Days and moments quickly flying

8787 A.M. 289

63 ۶۳

جلد گزرتے ہیں ہمارے	۱	گھنٹے ۔ دِن اور ماہ اور سال	
خاک ہی میں ہم سب ملینگے		سب کا ہوگا یکساں حال	
جائیگی جلد رُوح ہماری	۲	جہاں خالق ہے اُس کا	
بخشش دے لے خُدا تیاری		جب تک وقت ہے فضل کا	
اَے مسیح نجات دہندہ	۳	ہم پر اپنا فضل کر	
تا جب تک ہم رہیں زندہ		سوچیں اپنی حالت پر	
سوچیں ہم کہاں سے آئے	۴	اور کہاں کو جاتے ہیں	
کیا ہم نے ثواب کمائے		یا عذاب میں جاتے ہیں	

تو محافظ ہو جہات میں	۵	موت کے وقت تو ہی سنبھال
داخل کر ہمیں نجات میں		دے ہمیں ابدی جلال

۶۴ A.M. 338 · 8787 D **64**

منزل منزل سفر کر کے	۱	آگے بڑھتا ہوں ہر روز
پر نہیں معلوم کہ کتنا		سفر باقی ہے ہنوز
مَیں روزمرہ کی تکلیف کو		سفر میں اٹھاتا ہوں
یہی میری ہے تسلی		اپنے گھر کو جاتا ہوں
اس کے لئے تیرا شکر	۲	کرتا ہوں۔ اے باپ خدا
کہ گذشتہ سال میں ہر وقت		تو رہا تھا باوفا
ہوئی اُس میں گو مشقت		گرچہ راستہ تھا دشوار
تیری رحمتیں خدایا		مجھ پر رہیں بے شمار
سفر بھر مجھے خداوند	۳	تو بچا ہر خطرے سے
تاکہ آگے بڑھتا جاؤں		میرے پاؤں کو طاقت دے
منزل پوری جب ہو جائے		دل سے شکر کروں گا
یہاں کام کو ختم کر کے		باپ کے گھر میں رہوں گا

۶۵ A.M. 262 · 886886 **65**

پرانا سال گذرتا ہے	۱	پر فضل قائم رہتا ہے
ہزارہا شکر ہو		
خداوند مجھ پر کر نگاہ		معاف کر میرے سب گناہ

بخش فضل بندے کو

تو میرے سب گناہوں کو	۲	مسیح کے قیمتی خون سے دھو
	مجھے قبول کر لے	
محبت سے تو ہے معمور		جو کچھ کہ مجھے ہے ضرور
	مسیح کی خاطر دے	
آئندہ میرے سب گھر بار	۳	اور دوستوں کا ہو مددگار
	سبھوں پر کر نگاہ	
محفوظ رکھ ہر ایک خطرے سے		تو روز کی روٹی مجھے دے
	اور دکھ میں ہو پناہ	

66 ۶۶

A few more years shall roll

D.S.M. A.M. 288

اب رہی تھوڑی دیر	۱	اور عمر ہے تمام
تب اُن کے ساتھ جو سوتے ہیں		ہم پائیں گے آرام

کورس

اُس روز کے لئے تو		راہ میری کر تیار
اور اپنے خون سے سب گناہ		تو دھو دے اَے غفار
کچھ دیر میں یہ آفتاب	۲	ہو جائے گا غروب
تب نورِ حق کی روشنی میں		خوش ہوں گے ہم کیا خوب
اُس روز کے لئے تو		وغیرہ
اب تھوڑی دیر باد و بار	۳	یہ چلیں گے طوفان
تب بندرگاہ میں پہنچ کے		ہم پائیں گے امان

	اُس روز کے لئے تو	وغیرہ
۴	سب رونا اور دھوپ ہے تھوڑی دیر کا پھر خدا اُس روز کے لئے تو	دکھ درد اس سفر کا سب آنسو پونچھے گا وغیرہ
۵	اب تھوڑی دیر میں وہ وہ مُوا تھا اب جیتا ہے اُس روز کے لئے تو	آسمان سے اُترے گا تا جئیں ہم سدا وغیرہ

یہ بھی مُناسب ہیں - ۱۷۴ - دورِ زمان ہے آخر

۲۵۳ - اے رب تو گذرے دنوں میں

عید ختنہ

67 L.M. A.M. 166 ۶۷

۱	تیرا اکلوتا اے خدا بہایا اُس نے اپنا خون	جس وقت مجسم ہوا تھا جس وقت وہ ہوا تھا مختون
۲	مختون تب ہو کر وہ معصوم تا تیرے ایمان داروں کی	بنا شریعت کا محکوم شریعت سے ہو مخلصی
۳	ہمارے دل کا ختنہ کر ہماری رُوح اور جسم پر	نفسانی خصلت دفع کر تو اپنے نام کی مُہر کر
۴	تو سب جسمانی خواہشیں	اور سب بیہودہ حرکتیں

ہمارے دِلوں سے کر دُور		پاک رُوح سے ہمیں کر معمُور

نوروز

68 C.M. A.M. 125 ۶۸

اب شُکر ہو ہزار ہزار	۱	کہ تُو گذشتہ سال
سب خوف میں لے پروردگار		ہمارا تھا رکھوال
ہم آپ کو تجھے سونپتے ہیں	۲	سنبھال ہم بندوں کو
کہ دہنے بائیں نہ پھریں		ہمارا ہادی ہو
اے یسُوع اپنی رحمت سے	۳	تُو بنا ہے اِنسان
اپنے خونِ بیش قیمت سے		پاک کر ہماری جان
اے رُوح القدس تُو نازل ہو	۴	دِل پاک ہمارے کر
ہٹا ساری تاریکی کو		کر حق کو جلوہ گر
ممدوح باپ بیٹا اور پاک رُوح	۵	ممدوح واحِد خُدا
ثالوثِ اقدس ہو ممدوح		اِس وقت بھی اور سدا

69 8787 A.M. 274 ۶۹

ابنِ عذرا مالک میرے	۱	تُو نے میری مدد کی
قائم سال بھر تیرے فیض سے		رہی میری زندگی
دُکھ اور سُکھ جو مجھ پر آیا	۲	تیری مصلحت سے تھا

	میرے سر کا نہ ایک بال بھی	تیرے بِنا گرنے کا
۳	جتنی میری ہیں خطائیں	چشم پوشی کر اُن سے
	اور سب نعمتوں کے لئے	شُکریہ قبُول کرلے
۴	روز بروز تُو نئے سال میں	مالک مجھے ہمّت دے
	اور سب کچھ سہنے کے لئے	تُو برداشت کی طاقت دے
۵	یا مسیح جو تیرا آنا	اسی نئے سال میں ہو
	تجھ سے ملنے کی تیاری	ہو نصیب ہم بندوں کو

70 O God of Jacob, by whose **٦٠**

C.M. A.M. 512

۱	بیت ایل کے دن سے بندوں کا	تُو حافظ ہے خُدا
	تُو پُشت در پُشت باپ دادا کا	پروردِگار رہا
۲	ہمیشہ اُن کی نسل کا	ہو رہبر اے خُدا
	رحمت سے کر قبول اُن کی	ستائش اور دُعا
۳	ہر مشکل اور آزمائش میں	سب کی حمایت کر
	تُو روز کی روٹی ہمیں دے	پوشاک عنایت کر
۴	بخش کہ تیری حفاظت میں	ہم رہیں سفر بھر
	جب تک نہ پہنچیں آخر کو	سلامت تیرے گھر

71 Father, let me dedicate **٦١**

7575 D A.M. 74

۱	باپ کریم یہ نیا سال	تیرا ہے اِنعام
	تیرے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں	اپنے سب ایّام

جو کچھ تیری مرضی ہو		دُکھ ہو یا آرام
پُر جلال ہر حالت میں		پائے تیرا نام
باپ ہے کون جو فرزند کو	۲	اچھی چیز نہ دے
کیا فرزند کو ہے روا		باپ کی نہ سُنے ؟
باپ آسمانی تیرا پیار		رہتا ہے مُدام
کاش جلال ہر حالت میں		پائے تیرا نام
تیری اگر مرضی ہو	۳	کہ فرزندوں کو
خوشی اور آرام تُو دے		اپنے بندوں کو
فضل بخش کہ رکھیں یاد		تیرا پیار مدام
اور سب چاہیں کہ جلال		پائے تیرا نام
یسوع تُو نے اختیار	۴	کی صلیب کی راہ
رنج و غم میں تُو ہی ہو		بندوں کی پناہ
دُکھ کے بعد ہم تیرے ساتھ		پائیں گے آرام
اور اَبد تک ذوالجلالی		ہو گا تیرا نام

یہ بھی سنا سریا ہے - ۳۴۳ - تو میرا رہنما ہو -

عیدِ ظہور

As with gladness men of old

72 777777 A.M. 79 ۷۲

جیسے ایک ستارہ تھا	۱	رہبر اُن نیکیوں کا

جو مسیح کو ڈھونڈتے تھے		اِشتیاق اور محنت سے
ویسے ہی تو راہ بتا		ہم کو اپنے پاس بُلا
جس طرح وہ خوشی سے	۲	سجدہ کرنے کو گئے
اُس اِلٰہی بچے کو		چرنی میں پڑا تھا جو
ویسے ہی ہم اے رحیم		کرتے ہیں تجھے تسلیم
جیسے وہ بہ خرمی	۳	لائے تحفے قیمتی
تیرے لوگ بھی اب تجھے		ہیں حُسنِ تقدس سے
اپنے کو بہ دل وجان		نذر کرتے اے سُلطان
یسُوع پاک ہم کو سدا	۴	راہِ راست پر تُو چلا
کریں کوچ جب یہاں سے		اپنے پاس تُو جگہ دے
اور اے ذوالجلال ہم پر		اپنا جلوہ ظاہر کر
پاک فردوس نُورانی میں	۵	اُس کا نُور غیر فانی ہے
تُو جلال و نُور کیا خُوب		تُو ہی آفتاب ہے بے غروب
تیری حمد میں ہم اے شاہ		گائینگے ہلّیلویاہ

73 Earth has many a noble city ۷۳

8787 A.M. 76

بیت لحم کا درجہ سارے	۱	شہروں سے ہے بالاتر
کیونکہ اسرائیل کا بادشاہ		ہوُا اُس میں جلوہ گر
سورج سے بھی وہ ستارہ	۲	اپنی شان میں بڑھ کر تھا
جو کہ کرتا تھا اشارہ		"تو مجسم ہے خُدا"
پھر مجوسیوں نے آکر	۳	کھولا اپنے ڈبّوں کو

سجدہ کر کے نذر کیا		مُرّ لُوبان اور سونے کو	
ہے مسیح کی ذات الٰہی	۴	پس وہ دیتے ہیں لُوبان	
سونے سے مُراد ہے شاہی		مُرّ تو مَوت کا ہے نشان	
اُن کی سی ہماری خدمت	۵	ہو مسیح خُداوندا	
باپ اور رُوح اور تیری عزّت		کرتے رہیں ہم سدا	آمین

۷۴ — 74 Irregular M.G.K. 66

کیا خُوب چمکتا ہے پُر نُور	۱	اور حق و فضل سے معمُور
اب صبح کا ستارہ!		عزیز چوپان ابنِ داؤد
آسمانی تخت کے شاہ محمود		تُو میری جان کا پیارا
خوشی		خوبی
لُطف و رحمت		حُسن و عظمت
جاہ و نُور کی		تجھ میں کامل ہے معمُوری
ہے عظمت تیری بے قیاس	۲	اِبنِ خُدا ہمارے پاس
تُو آیا ہے آسمان سے		الٰہی نُور تُو اپنا پیار
خوب میرے دل میں کر آشکار		تعریف ہو دل و جان سے
تجھ سے		تجھے
چین و راحت		زور و طاقت
کامل برکت		ملتی ہے بحد دل کی فرحت
جب تیرے چہرے کا پاک نُور	۳	ہے مجھ پر روشن تب بھرپور
ہے خوشی سے جان میری		کلام - بدن اور خون پاک

بے شک غیر فانی ہیں خوراک
کان دھر
مجھ غریب پر
دیکھ ہوں آتا

ہے اِن سے دل کی سیری
کرم کر
کر تُو نظر
اُلفت سے ہے تُو بلاتا

۴ اب خوشی سے ہو خوش الحان
خداوند کے ہم گائیں
یکساں ہے اُس کی ثنا ہو
آؤ
دِلی پیار سے
خوش الحان ہو

اور حمد کے گیت بہ دل و جان
وہ آج اور کل اور سدا کو
بین بربط بھی بجائیں
گاؤ
جے جے کار سے
ذوالجلال کے ثناخواں ہو

۷۵   A.M. 179   878787   75

۱ نُور تُو ہے خدا سے صادر
نُور تُو ازل سے ہے قادر
تیرے سامنے پاک فرشتے

نُور تو باپ کا ہے کلام
سرفراز ہو تیرا نام
سجدہ کرتے ہیں مُدام

۲ اَے اِلٰہی نُور تُو پہلے
مَریم سے مُجسّم ہو کر
ہم ہیں تیری ثنا گاتے

عاصیوں سے تھا چھپا
دُنیا میں ظاہر ہُوا
عَالم میں ہے تُو یکتا

۳ جب تُو نے بپتسمہ لیا
"تُو ہے میرا پیارا بیٹا"
تجھ پر اُترا رُوحِ اَقدس

باپ کے نُورِ اَزلی
یہ آواز سُنائی دی
مانند ایک کبوتر کی

جب تُو بیاباں میں گیا	۴	رُوح القُدس سے ہو معمُور
تب ابلیس پر غالب آیا		تُو خُدا کا تھا ظہُور
ہر طرح آزمایا گیا		تُو بھی رہا بے قصُور
نُور تُو صادِر ہُوا باپ سے	۵	ہے برابر نُور افشان
تُو نے زندگی اور موت سے		ظاہر کی خُدا کی شان
ہم ہیں تیری ثنا کرتے		تُو ہی پیار کا ہے سُلطان

76 — From the eastern mountains — 6 5 6 5 D — E.H. 615: A.M. 306 — **٧٦**

ہیں مجوسی آئے	۱	چل کے پُورب سے
ایک بادشاہ کو ڈھونڈتے		بڑی خوشی سے
بہت دُور سے آئے		ساتھ محبّت کے
رہبر تھا سِتارہ		پوری روشنی سے
تب اُنھوں نے دیکھا	۲	مالکِ آفتاب
ہُوا سچّا رہبر		اُس کا نُورِ پاک
وہی ایک خُدا ہے		نُور سب قوموں کا
اور آسمان کی راہ پر		اُن کا راہنما
سب جو ہیں بھٹکتے	۳	اور جو ہیں گمراہ
اُن کو واپس لے آ		اُن کی ہو پناہ
تجھ سے جو ناواقف		ہیں اور پریشان
اُن پر ہو سِتارہ		تیرا نُور افشان
اُن کے آگے آگے	۴	چل اور راہ بتا

ظلمت رات کی دور کر — اُن پر نور چمکا
بت پرست کو پھیر لا — سب کو پاس بلا
پیرو نوجوان کا — تو ہو راہنما

۵ جب تک ساری قومیں — دور کے ملکوں سے
ہوں نہ تیری پیرو — تابعداری سے
جب تک گھر مسیح کا — پھر نہ ہو ظہور
عالم تاریک پر — چمکے تیرا نور

۷۷

Eastern monarchs, sages three

77 — 7777 — C.C.B. 38

۱ دیکھو مجوسی آتے ہیں — اپنی نذریں لاتے ہیں
یسوع کو چڑھاتے ہیں — ساتھ کنواری مریم کے

۲ زر لائے کہ ہے سلطان — کاہن کو دیا لوبان
مُر لائے موت کا نشان — ساتھ کنواری مریم کے

۳ آخر روزِ قیامت — جبکہ ہوگی عدالت
ہم پر اُس کی ہو رحمت — ساتھ کنواری مریم کے

۴ اُس کا ہے سب اختیار — سب کا ہے پروردگار
ہم ہوں اُس کے تابعدار — ساتھ کنواری مریم کے

۵ وہ جلال سے ہے معمور — حمد ہو اُس کے پاک حضور
ہم بھی گائیں ہو مسرور — ساتھ کنواری مریم کے

۶ اُس کی آمد پر تحسین — کرتے تھے سب کرّوبین
اور گاتے تھے راگ شیریں — ساتھ کنواری مریم کے

	حمد تیری اَے خداوند گائیں باآواز بلند	۷	تیرے بندے ہوں خورسند ساتھ کنواری مریم کے

۷۸ C.C.N.O. 45 — 88868887 — We three kings of Orient are — **78**

	ہم تین بادشاہ مشرق کے ہیں سفر دُور کا پیچھا نُور کا	۱	نذریں بھی سب وہیں سے ہیں گرکے ہم آئے ہیں
		کورس	
	اَے رات کے تارے عجوبہ آگے جاکر راہ دِکھا کر		شاہی تارے خوشنما کامل نُور تک پہنچا
م	سونا لایا ہیں۔ کہ بادشاہ خوب تاجدار اور آشکار ہو	۲	بیت لحم میں جس کی بارگاہ اَبدی شاہنشاہ کورس
ک	مَیں لوبان ہی لے آیا ہوں دِل وجان سے اور ایمان سے	۳	تاکہ اُس قدوس کو میں دُوں اُس کو خُدا مان لُوں کورس
ب	مُر میں لایا موت کا نشان دُکھ اُٹھاکے۔ خُون بہاکے	۴	ہوگا وہ غمگین پریشان ہووے گا وہ قربان کورس
	شاہ خُدا۔ قربانی وہی کُل جہان میں اور آسمان میں	۵	شوکت۔ قدرت۔ اُلفت اُسکی ظاہر اَب ہووے گی کورس

مسیح کی بادشاہی

Thou whose Almighty Word

79 6646664 A.M. 360 ۷۹

۱
تیرے فرمان سے ربّ
شروع میں ظلمت سب
ہوئی تھی دور
سن منّت بندوں کی
جس جا نہ پہنچی
انجیل کی روشنی
ہو جائے نور

۲
یسوع تو آیا ہے
آسمان سے لایا ہے
کرم سے معمور
صحت اور مخلصی
حیات اور روشنی
ہر قوم میں دنیا کی
ہو جائے نور

۳
اے حق اور پیار کے روح
پاک زیست دہندہ روح
پھیلا تو نور
پھر ایک بار جنبش کر
کرم سے ہو جلوہ گر
اور تاریک دنیا پر
چمکا تو نور

۴
اے پاک ثالوث محمود
جلیل و غیر محدود
قادرِ غفور
تو اپنا بے حد پیار
دنیا میں کر آشکار
ہر ملک اور ہر دیار
میں چمکے نور

Jesus shall reign

80 L.M. A.M. 220 **۸۰**

۱
یسوع مسیح راج کرے گا — جہاں عمل ہے سورج کا
خواہ مٹے چاند کی روشنی بھی — پر شاہی اُس کی رہے گی

۲
سب قومیں اُس پاس آئینگی — حمد اُس کے پیار کی گائیں گی
اور چھوٹے بچے بھی مل کے — ستائش اُس کی کریں گے

۳
راج اُس کا برکت لاتا ہے — اسیر رہائی پاتا ہے
راحت ہے دیتا ماندوں کو — اور برکت حاجتمندوں کو

۴
اے خلقت سجدہ کو جھکو — اُس شاہ کو دل سے عزت دو
فرشتو اُس کی حمد کرو — سب لوگو حمد میں شامل ہو

81 11 11 11 11 M.G.K. 69 **۸۱**

۱
ہر سمت میں ہے ظاہر آفتاب کا جلال — اب شاہنشاہ ہوگا مسیح ذُوالجلال
گو چاند گھٹتا بڑھتا رہے ماہ بماہ — ہر پُورب سے پچھم تک ہوگا وہ شاہ

۲
ہر مُلک کے باشندے ہر ذات ہر زبان — مانیں گے مسیح کو جہاں کا سُلطان
شیر خوار بھی اور بچے فروتن حلیم — حلیم شاہنشاہ کی کریں گے تعظیم

۳
ہیں یسوع کے بندے مُبارک ہر جا — غلامی سے چھُٹ کر ہیں کرتے ثنا
آرام تھکے ماندے ہیں پاتے مُدام — اور رونا اور آنسو ہیں ہوتے تمام

۴
اب لا کے پاک نذریں مسیح کے حضور — تمام بنی آدم ہوں اُس سے مسرور
اور کریں تعریف کروبین سرافین — پھر کہے جواب میں کل خلقت آمین

82 Hail to the Lord's Anointed ۸۲

7676 D — A.M. 219

مُبارک ہو مسیحا	۱	معظم ابنِ داؤد
زمین پر شروع ہُوا		آسمانی راج موعُود
تا ظلم ہٹا کے کرے		اسیروں کو رہا
دُور کرے سب ناراستی		اور عدل کو برپا
زمین کو اپنے مینہ سے	۲	وہ کرتا ہے سیراب
کہ خوشی اور سعادت		ہر سمت پیدا ہوں شاداب
پہاڑ ہیں اور میدان ہیں		سب اُس کی رحمت سے
اور وادیوں کے چشمے		معمُور صداقت سے
شہزادے نذریں لا کے	۳	سب کریں اب سجُود
حمد کرے قومیں اُس کو		سب مانیں گی معبُود
ہر روز تعریف اور دُعا		اُس سے کی جائے گی
اور اُس کی پاک بادشاہی		تا اَبد رہے گی
سب دُشمنوں پر غالب	۴	وہ رہے گا ذی شان
سب برکتوں کا چشمہ		مُبارک ہر زمان
قائم ہیں اُس کے وعدے		تا اَبد لا زَوال
نام اُس کا ہے محبّت		بے بدل پُر جلال

83 ۸۳

7676 D — A.M. 219

خُدایا اپنی برکت	۱	تُو ہم پر نازل کر

	اور کر تُو اپنا چہرہ	بندوں پر جلوہ گر
	کہ ساری قومیں جانیں	تیری خوشخبری
	اور سچّے دِل سے مانیں	شریعت یسُوعؑ کی
۲	جب تیرا راج زمین پر	قائم ہو جائے گا
	تیرے حضور قوموں کا	سَر خم ہو جائے گا
	تُو کرے گا بہ راستی	کُل قوموں کا اِنصاف
	مٹائے گا تُو حق سے	سب ضِد اور اِختلاف
۳	سب قومیں تیرے نام کا	تب شُکر کریں گی
	اور حاصلات زمین کے	اِفراط سے پائیں گی
	برکت پر برکت پا کے	حمد قومیں کریں گی
	زمین کی سب سرحدیں	تب تجھ سے ڈریں گی

84 Lord, her watch thy Church is keeping ۸۴

8787 D A.M. 362

۱	دیکھ کلیسیا اَے خداوند	انتظار ہے کر رہی
	کب تاریکی دفع ہو گی	کب تک روشنی آئے گی
	چاروں طرف کھیت ہیں پکّے	کاٹنے والے ہیں کہاں ؟
	کیا صلیب بے فائدہ ہو گی ؟	کب تک جیتے گا شیطان
۲	"قوموں کو شاگرد بناؤ"	یہ مسیح کا ہے فرمان
	لاکھوں نے نہیں ہے سُنا	اس خوشخبری کا اعلان
	پیارو۔ ہر ایک ملک میں جا کے	یہ خوشی کی خبر دو
	جب تک دُنیا کی سب قومیں	مان نہ لیں خداوند کو

۴ تب خداوند راج کرے گا
تب کلیسیا جلال میں
رنج و فرقت دُور رہیں گے
دُنیا میں بادشاہی کرے
جنگ ہو جائے گی تمام
پائے گی ابدی آرام
دُشمن تب ہوگا مغلوب
جلد آ۔ مسیحِ مصلوب

85   878747   A.M. 51; E.H. 523   ٨٥

١ اَے خُداوند اپنا فضل
اپنے پاک کلام اور نام کو
اُمتوں میں
سارے عالم پر برسا
اُمتوں میں جلد پھیلا
اپنے نام کو جلد پھیلا

٢ دُور کر دے سب بُت پرستی
سب بے دینی اور ناراستی
نُورِ حق سے
آسرا غیر معبودوں کا
نُورِ حق سے جلد مٹا
سب تاریکی جلد ہٹا

٣ بخشش کر سب نجات کی راہ سے
دُنیا کے باشندے سارے
ساری قوموں
واقف ہو جائیں اِنسان
تجھ پر لے آئیں ایمان
کا ہو تُو واحد سُلطان

۴ اَے خُدا زمین آسمان پر
تُو کلیسیا کا اپنی
تا وہ تجھے
تیرا ہے کُل اِختیار
ہادی ہو اور مددگار
کرے دُنیا پر آشکار

۵ جہاں تیری ہو منادی
ساری دُنیا میں تو کر دے
کر تُو قائم
وہاں رُوح کا دے تُو دان
مخلصی کا عام اعلان
اپنی سلطنت بالشان

86 L.M. A.M. 50 ۸۶

۱
اے رُوح القدس ربّ الحیات
تُو اپنے فضل کی بہتات
رُوئے زمین کی قوموں پر
اور اپنی قوّت نازل کر

۲
سُنادوں کے دل اور زبان
انجیل کے نُور سے کُل جہان
رُوحانی جوش سے کر بھرپور
کر دے مؤثر اور معمور

۳
ظُلمت ہو جائے تجھ سے نُور
کر رحمت سے تشدّد دُور
ویرانی ہو آراستگی
ضعیف کو بخش تُو تازگی

۴
اے رُوحِ حق کر کُل جہان
یہ بخش کہ نُور سے سب انسان
خُدا کے ملنے کو تیّار
منوّر ہوں اور وفادار

۵
سب قوموں پر دُور اور قریب
کہ ہر جا غالب ہو صلیب
تُو ظاہر کر مسیح کا نام
اور ربّ کو مانیں کُل اقوام

87 S.M. A.M. 30 ۸۷

۱
خُدایا سب اقوام
شیطان کے بندیں ہیں اسیر
جواب تک ہیں بے دین
بے کس اور بے تسکین

۲
زنجیریں اُن کی توڑ
بشارت کو مؤثر کر
اور رُوح کے اثر سے
اُنھیں رہائی دے

۳
مبشروں کو دیکھ
آنسو بہا کے بوتے ہیں
وہ بیج کو صبح و شام
دیتے ہیں خوش پیام

۴
کامیابی اُن کو دے
بخش اُنھیں نیک انجام

	کہ فارغ ہو مشقّت سے	وہ پائیں پاک آرام

88 C.M. E.H.App. 69 ۸۸

۱	اے مالک سارے عالم کے	سُن لے یہ اِلتجا
	اور اپنی پاک بشارت سے	تاریکی کو ہٹا
۲	شیطان تاریکی کا سردار	پھیلاتا ہے فساد
	اور تیری اچھی خلقت کو	وہ کرتا ہے برباد
۳	شیطان کے محکم قلعوں کو	خُدایا کر تسخیر
	تلوار کمان اور تیر کو توڑ	اور اُس کو کر اسیر
۴	تُو اپنا وعدہ یاد فرما	جو کیا تھا ایک بار
	کہ تیرے پیارے بیٹے کا	کُل ہوگا اِختیار
۵	جلد لا اُس دن کو اے کریم	آزاد ہو جب اِنسان
	سب چھوٹے بڑے یسُوع کو	مان لیں اپنا سُلطان

89 7676 D A.M. 765 ۸۹

۱	مسیح کی سخت اذیّت	ہے عاصی کی نجات
	وہ ضامن ہو کے مرا	تا۔ پائیں ہم حیات
	غنیم کو اُس نے مار کے	کھولا درِ آسمان
	پس ہلیلویاہ گائیں	ہم سب بہ دل وجان
۲	آسمان میں اور زمین پر	اُس کا ہے اختیار
	وہ دُشمنوں کے اُوپر	ہے حاکم اور سردار

دُنیا کی چاروں سمت سے
لوگوں کو ہے بُلاتا
ہر سُو ہے سُنی جاتی
"تم جلد اب چلے آؤ
سب قومیں اور گرد ہیں
شادی کے گھر میں آ کر
جہاں ہے موت کا سایہ
وہاں بھی روشنی ہو گی
خُدایا جمع کرے
کہ ایک ہی گلّہ بان ہے

ہر قوم اور اُمّت سے
کیسی محبّت سے
۳ اُس دعوت کی پکار
کہ سب کچھ ہے تیّار"
یہ سُن کر آتی ہیں
نعمتیں پاتی ہیں
۴ اور ہے ابلیس بادشاہ
اور یسوع شاہنشاہ
تو اپنے لوگوں کو
پس ایک ہی گلّہ ہو

90 7676 D A.M. 542 ۹۰

۱ مسیحی دین کا جھنڈا
اور نام یسوع مسیح کا
جہاں زمین کے اوپر
وہاں بطالت چھوڑ گے
۲ خُدایا تیرے وعدے
ہر مُلک میں اور ہر قوم میں
کہ جتنے غیر مذاہب
اور جتنی ہے بے دینی
۳ خصُوصاً تو اِس مُلک پر

ہر مُلک میں کھڑا ہو
مشہُور اور بڑا ہو
شیطان ہے زبردست
لوگ بنیں حق پرست
ہیں پر سچ اور بے تبدیل
پہنچا دے پاک انجیل
اور ہیں جو غیر معبُود
وہ جلد ہو نیست و نابود
اِنجیل کر جلوہ گر

گناہ اور بُت پرستی	اس مُلک سے دفع کر
کر اُتر اور دکھن سے	پُورب سے پچھم سے
اس مُلک کے سب لوگ آ کر	ہوں تابع یسوع کے

91 Irregular M.G.K. 81 **۹۱**

۱	خبر دے تمام جہان میں یسوع ہے سلطان	خبر دے - خبر دے
	کہہ کر سارے لوگ للکاریں ہو کر خوش بر آن	خبر دے - خبر دے
	خبر دے کہ اُس کی سلطنت ہے ابدی	اُس کا راج ہمیشہ صلح اور سلامتی
	گرچہ پانی شور مچائیں. ٹلیں سب پہاڑ	وہ تو ہے طوفان پر بیٹھا اُسکا تخت ہے پائیدار
۲	خبر دے تمام جہان میں یسوع مُنجی ہے	خبر دے - خبر دے
	خبر دے کہ اُس کے ہاتھ میں موت کی کُنجی ہے	خبر دے - خبر دے
	خبر دے کہ تھکے ماندے پاتے ہیں آرام	گنہگار ہیں سُنتے مغفرت کا خوش پیغام
	خبر دے کہ اب ہے خالی قبر یسوع کی	سُنیں سارے ماتم زدہ خبر یہ تسلی کی
۳	خبر دے تمام جہان میں یسوع ہے سُلطان	خبر دے - خبر دے
	ہے محبت اُس کی حکمرانی کا نشان	خبر دے - خبر دے
	خبر دے بازار اور راستہ میں اور گھر بہ گھر	خبر دے تمام پہاڑوں میں سمندر پر
	خبر دے کہ زور کے پانی کی سی ہو آواز	ہلیلویاہ کُل جہان میں ہُوا یسوع سرفراز

92 Thy kingdom come, O God **۹۲**

6666 A.M. 217

۱	مسیح تو بادشاہ ہو	حکومت ہاتھ میں لے
	گناہ کی سختی کو	توڑ اپنے عصا سے

۲ ہے کہاں اَے مسیح — بادشاہی صلح کی
نیست ہو گا حسد کب — اور جھوٹ اور دشمنی
۳ وہ وقت کب آئے گا — کہ ہوگی جنگ تمام
کب دفع ہوں گے ظلم — بدخواہی اور فساد
۴ اُٹھ اَے خداوندا — جلد آ ساتھ قدرت کے
کر تازہ بندوں کو — اپنی حضوری سے
۵ پاک نام کی تیرے لوگ — کرتے نہیں تعظیم
اور تیرے گلے پر — ظلم کرتے ہیں غنیم
۶ اور بے وفائی ہے — اب تیرے گھر میں بھی
اور ٹھنڈی اور کمزور — ہے اُلفت بندوں کی
۷ ہنوز تاریکی میں — قومیں ہیں مبتلا
ہو طالع نورِ حق — اور روشن رہ سدا

۹۳ M.G.K. 82 8787 D 93

۱ "انجیل اور میری خاطر سے — پیغام پھیلاؤ میرا"
سُنا دوں کا ہو یہ جواب — "آمین - جلال ہو تیرا"
اب وہ مسیح کی زیست اور موت — ہر قوم میں ہیں سُناتے
دُنیا کی دولت جان کے ہیچ — ہیں خلقت کو بلاتے
۲ سُن سُن نرسنگا خوشی کا — ہر جا ہے پھونکا جاتا
جزیروں میں اور مُلک بہ مُلک — کلام ہے بڑھتا جاتا
اَے یسوع مسیحِ مصلوب — آ پہنچی فتح تیری

آفتابِ حق کی روشنی سے		دُور ہُوئی رات اندھیری	
اب روز بروز بلند آواز	۳	ہے دھار سی بڑھتی جاتی	
اور نِل کے پاک شہیدوں سے		کلیسیا ہے گاتی	
وہ جن کے جامے ہیں سفید		ہیں بربطیں بجاتے	
زمین۔ آسمان۔ فردوسِ پاک		سب ہم آواز ہیں گاتے	
عمانوئیل تُو آتا ہے	۴	خُدا نجات دہندہ	
کلیسیا اور فرشتوں کا		سلطان۔ حیات بخشندہ	
اَے پیارہ۔ اَے نُور اور زندگی		قبوُل کر شکر میرا	
خُدا کا تخت اَے برے پاک		ہمیشہ تک رہے گا	

یہ بھی مناسب ہیں

۱۵۹۔ خُداوند ہے بادشاہ۔ ۱۶۲۔ آسمان کے اے مقدسو۔

۳۳۲۔ ایک محکم برج یہواہ ہے ۳۵۹۔ یسُوع تو دمشق کی راہ

۴۳۴۔ یسُوع کا میں برّہ ہوں

یہودیوں کے واسطے

94 C.M. A.M. 125 ۹۴

بنتِ صیون۔ یروشلم	۱	کیوں خاک پہ پڑی ہے	
تُو ربّ کی قدرت دیکھیگی		کہ کیسی بڑی ہے	
جاگ۔ عزت سے ملبّس ہو	۲	ہو خرّم اور خوشحال	

اب آیا وقت رہائی کا		مقبولیت کا سال
زمین کی ساری قوموں سے	۳	لوگ چلے آتے ہیں
مسیح کی خبر کو سُن کے		ایمان وہ لاتے ہیں
خُدا کی چُنی ہوئی قوم	۴	تب کرے گی ثنا
اور ساری اُمت گائیگی		"مُبارک ہے خُدا"

ظہور کا آخری اتوار

Alleluia, song of sweetness

95 **878787** **A.M. 82** ۹۵

ہلّیلویاہ ۔ ہلّیلویاہ	۱	راگ آسمانی پُر سُرور
ہلّیلویاہ ۔ اُن کا گیت ہے		حمد خُدا کے پاک حضور
حاضر رہ کے اشتیاق سے		حمد میں رہتے ہیں مسُرور
ہلّیلویاہ ۔ ماں ہماری	۲	اَے یروشلم پُر نُور
ہلّیلویاہ ۔ تیرے بچّے		گیتیں گا کر ہیں مسُرور
تُو آزاد ہے ۔ ہم پردیسی ہیں		اب تک ہیں اسیر رنجُور
یہاں ہلّیلویاہ گانا	۳	ممکن نہیں ہے ہر آن
دِل اسیری کے جنجال سے		اکثر ہوتا ہے حیران
اور گُناہ کے غم و دُکھ سے		روتی ہے ہماری جان
ہیں ہم دِل سے منّت کرتے	۴	بخش دے اَے ثالوث محمُود
کہ اُس وطن میں عید کریں		جو آسمان پر ہے موجُود

	سدا گائیں گے خوشنود		وہاں تجھے ہلیلویاہ	

لینٹ سے پہلے کے تیسرے اتوار کے لئے یہ بھی مناسب ہیں:-

۲۰۸- رب کی تعریف ہو۔ ۲۱۱- آسمان کا سلطان۔

۲۱۷- آسمان بیان کرتے۔ ۲۲۰- روشنی جو آسمان کی ہے۔

۲۷۴- گرو حمد خداوند کی

لینٹ سے پہلے اتوار کے لئے یہ بھی مناسب ہیں:-

۱۸۱- رُوح پاک اے رُوح کریم ۳۰۷- محبت خوبیوں میں ہے لاثانی

لینٹ (۱) روزہ

Forty days and forty nights

96 7777 A.M. 92 ۹۶

	تُو نے سخت ریاضت کی	۱	یسوع چالیس دن اور رات	
	تُو نے جنگل میں سہی		سخت آزمائش اے پاک ذات	
	رات کو اوس اور سرد ہوا	۲	دن کو تُو کے جھونکے تھے	
	پتھر تیرا تکیہ تھا		واں درندے پھرتے تھے	
	چھوڑ کے خوشیاں دُنیوی	۳	کیوں ہم بھی نہ تیرے ساتھ	
	سختی سہیں روزوں کی		دُعا میں اُٹھائیں ہاتھ	
	حملہ آور ہو شیطان	۴	اور جب رُوح یا جسم پر	
	ہم کو فتح بخش اُس آن		تُو جو غالب ہے اُس پر	
	خوشی ہم منائیں گے	۵	ہوگی تب سلامتی	

	فرشتے ہماری بھی	خدمت کرنے آئینگے
۶	بھیجی پیارے رکھ سدا	تو ہمیں اپنے نزدیک
	اپنے ساتھ خداوندا	کر قیامت میں شریک

۹۷ A.M. 580 8787 97

۱	تو مسیح ہماری خاطر	بیاباں میں رہا تھا
	چالیس دن اور چالیس رات تک	تو نے روزہ رکھا تھا
۲	بخش کہ ایسی پرہیزگاری	ہم بھی کریں اختیار
	جس سے جسم ہوں ہمارے	سدا روح کے تابعدار
۳	بخش کہ جیسی تیری چال تھی	ویسے ہر دم چلیں ہم
	اپنا بول اور چال سدھاریں	دل کو پاک صاف رکھیں ہم
۴	راہِ حق سے ہم نہ ٹلیں	کیسا ہی ہو امتحان
	سدا ہم دیکھ بھال کے چلیں	جب تک ہے جان میں جان

لینٹ (۲) توبہ

۹۸ A.M. 93 C.M. 98

۱	گہراؤں میں سے اِلتجی	اور کرتا ہوں دعا
	سن میری زاری کی آواز	کر رحم اے خدا
۲	جو لے تو بنی آدم سے	حساب گناہوں کا

تو تیرے آگے اے خدا		کون ٹھہر سکے گا	
پر تیرے پاس ہے مغفرت	۳	اور تو گناہوں سے	
ہم سبھوں کو بچائے گا		مسیح کی خاطر سے	
پس تیرے پاس میں آتا ہوں	۴	ہوں دل سے پشیمان	
مٹا دے میرے سب گناہ		دے مجھے اطمینان	

۹۹ A.M. 191 S.M. 99

پاک دل مجھ میں خدا	۱	تو کرم سے پیدا کر	
گناہ سے میں آلودہ ہوں		اور نجس سراسر	
اور میرے باطن میں	۲	ڈال روحِ مستقیم	
نئے سر سے کہ پھر مجھ پر		نہ غالب ہوں غنیم	
اپنی حضوری سے	۳	نہ کر تو مجھے دور	
میں تو نالائق بندہ ہوں		تو رحم سے معمور	
تو اپنا روح القدس	۴	نہ جدا مجھ سے کر	
کہ میرا دل ہمیشہ تک		ہو تیرے روح کا گھر	
تو دل شکستہ کو	۵	نہ جانے گا ناچیز	
ذبیحہ جو گذرانتا ہوں		قبول کر باپ عزیز	

۱۰۰ A.M. 72I; A.M. 191 888888 100

گناہ کا ہوا میں پابند	۱	ہے میرا دل بالکل برباد	
میں تو نالائق ہوں فرزند		اور تلخ ہے پچھلے حال کی یاد	

افسوس میں جاؤں کس کے پاس		مَیں کس سے کروں اِلتماس؟
اُڑائی دولت بے قیاس	۲	جو مِلی باپ سے ورثہ میں
اَب کچھ نہیں ہے میرے پاس		ہے شرم و ذِلّت حِصّہ میں
پُرشرم و ذِلّت و قصُور		ہیں تجھ پر ظاہر اَے غفُور
"کر مجھے یاد خداوندا"	۳	یہ بولا چور کلوری پر
ایک عاجز دِل نے کی دُعا		"مجھ گنہگار پر رحم کر"
سُنی دونوں کی اِلتجا		سُن میری بھی خُداوندا
تُو توبہ کر اَے میری جان	۴	اور تائب دل سے کر دُعا
معاف کر یسُوع مہربان		گناہ مجھ مُسرف بیٹے کا
تُو جامہ دے راستبازی کا		اور مجھے گھر میں رکھ سدا!

101 888 M.G.K. 92 **۱۰۱**

مَیں دیر تک رہا تجھ سے دُور ۱ مجھ پر نہ تھا آسمانی نُور
اَب ہُوں میں آیا پُر قصُور

توڑے ہیں میں نے کُل احکام ۲ نہ مانا تیرا پاک کلام
اب لیتا ہُوں مَیں تیرا نام

محبّت تیری بے نظیر ۳ جسے مَیں جانتا تھا حقیر
پر اَب مَیں اُس کا ہُوں اسیر

بیہودہ گو تھی یہ زبان ۴ اور باطل تھے میرے گمان
پر اَب ہُوں تیرا ثنا خوان

محمُود ہو فضل کی بہتات ۵ کہ جس سے میری ہے نجات

اور موت کے بعد ابدی حیات

102 8787887 A.M. 104; A.M. 52 **۱۰۲**

۱ گہرائیوں سے خداوند کو
پکارتا ہوں رو رو کے
تو مجھ پر متوجہ ہو
اور میری دُعائیں لے
اے یاہ گر تو گناہوں کا
حساب لے تو خداوندا
کون تیرے سامنے ٹھہرے؟

۲ تو کرم و پیار سے ہے معمور
گناہوں کی معافی
ہے تیری بخشش اے غفور
اور تیری رحمت کافی
ثواب ہمارے اور نیک کام
لاحاصل اور بے سود تمام
پس فخر کرنا چھوڑیں

۳ بخشش دل و جان سے انتظار
خداوند کا میں کروں
اُس کے کلام پر میں ہر بار
پورا بھروسہ رکھوں
وہی پناہ ہے اور چٹان
وہ بخشتا ہے امن و امان
یہ میری تسلی ہے

۴ میرے گناہ ہیں بے بیان
اور بے حد ہے بُرائی
پر تیرے پاس اے مہربان
ہے کثرت سے معافی
رحمت تو تیری وافر ہے
بچانے کو تو قادر ہے
توکل ہے تجھ ہی پر

103 ۱۰۳

7777 — A.M. 105

۱
دُکھ سے جب ہوں پریشان
رنج و غم کا ہو طوفان
دل نہایت ہو حیران
سُن - اے یسوع مہربان

۲
تُو نے لیا جسم کو
تُو غمناک بنا اِنسان
تا ہمارا ضامن ہو
سُن - اے یسوع مہربان

۳
تُو نے ہو کر عوضی
تا بچائے سب کی جان
سہی تھی بے حُرمتی
سُن - اَے یسوع مہربان

۴
تُو مصلوب بھی ہُوا تھا
باپ کو سونپی اپنی جان
سر جھکا کے مُوا تھا
سُن - اَے یسوع مہربان

۵
جب گُناہ کی ضربوں سے
ہو ہمارا دِل حیران
اور شیطان کے حملوں سے
سُن - اے یسوع مہربان

۶
جب اِس فانی عالم سے
ساتھ ہمارے ہو ہر آن
جان ہماری کو تج کرے
سُن - اے یسوع مہربان

104 ۱۰۴

Just as I am

8886 — A.M. 255; E.H. 117

۱
مَیں جیسا ہوں بیکس نادار
اَور رحمت کا ہو اُمیدوار
پر دیکھ کر تیرے خون کی دھار
اَے برّے آتا ہوں

۲
مَیں جیسا ہُوں دِل پریشان
اندیشوں سے بیحد حیران
اور شک و خوف سے بے اوسان
اَے برّے آتا ہوں

۳
مَیں جیسا ہُوں بیکس لاچار
بینائی صحت ہیں درکار

سب دینے کو ہے تو تیار		اے برّے آتا ہوں
میں جیسا ہوں رکاوٹ سب	۴	ہے تیرے پیار سے دور اے ربّ
ہیں تیرے پیار کا تشنہ لب		اے برّے آتا ہوں
میں جیسا ہوں۔ تیرا پیار	۵	ہے مجھ پر اِس وقت بھی آشکار
ہر پانے کو کاہل دیدار		اے برّے آتا ہوں

105 C.M. A.M. 93 **۱۰۵**

تنبیہ نہ دے تو قہر سے	۱	مجھے اے ربِّ رحیم
نہ غضب سے کچھ سزا دے		خداوند کریم
گناہوں کا جو میرا بار	۲	مجھے دباتا ہے
دل میرا غم سے ہے لاچار		آرام نہ پاتا ہے
اُمیّد ہے مجھ کو تجھ ہی سے	۳	کریم خداوندا
میری فریاد کو سُن تو لے		اور اب مجھے جلد بچا
دل سے میں اپنے سب گناہ	۴	کرتا ہوں اب تسلیم
کر مجھ پر رحم کی نگاہ		خداوند کریم
خدایا ترک نہ مجھے کر	۵	نہ ہو تو مجھ سے دور
تو مدد میری جلدی کر		بخش میرے سب قصور

Jesu, Lord of life and glory

106 878747 A.M. 287 **۱۰۶**

یسوعؑ مالکِ زیست و شان کے	۱	اپنی رحمت کو کر یاد
ہم تجھ ہی کو ہیں پکارتے		سُن لے بندوں کی فریاد

اپنی مہر سے
اَے رحیم ہمیں بچا

۲
دِل کی سختی اور گُناہ سے
غفلت اور مکاری سے
سب غُرور اور حرص لڑائی سے
کینہ اور بدکاری سے
اپنی مہر سے
اَے رحیم۔ ہمیں بچا

۳
جس وقت ہم کو ورغلائیں
دُنیا۔ جسم اور شیطان
جب مخالف بھی ستائیں
اور درپیش ہو اِمتحان
اپنی مہر سے
اَے رحیم۔ ہمیں بچا

۴
خواہ خوشحالی ہو ہماری
صحت۔ سیری اور سرُور
خواہ مصیبت اور بیماری
اور تکلیف سے ہوں رنجُور
اپنی مہر سے
اَے رحیم۔ ہمیں بچا

۵
مرتے دم ہمارے پاس ہو
عَدل کے روزِ عظیم
تُو ہماری جان کی آس ہو
اور پناہ اے ربِّ رحیم
اپنی مہر سے
آخر تک ہمیں بچا

107 7777 A.M. 105 ۱۰۷

۱
مَیں گناہ سے توبہ کر
جاؤں گا اَب باپ کے گھر
اُٹھائے جان اَب دیر نہ کر
اجل ہے دروازے پر

۲
باپ مَیں بڑا گُنہگار
غضب کا ہوں سزاوار
لائق نہیں ہونے کے
تیرا فرزند۔ بخش تُو دے

۳
دیکھ یہ عاجز آتا ہے
جس کو تُو بُلاتا ہے
ہُوں گا مَیں بدل و جان
تیرا ہی اَے مہربان

باپ تو میرا ہو دستگیر	۴	تیرا ہو کے دامنگیر
راہ صلیب کی چلوں گا		دنیا سے منہ موڑوں گا
اس جہاں کی اچھی چیز	۵	تیری نسبت ہے ناچیز
تجھے جو ہے ناپسند		مجھے بھی ہے ناپسند
راہِ راست پر تو چلا	۶	حافظ ہو اور رہنما
تاکہ رہوں اُستوار		اور تا آخر ایماندار
مَیں گناہ سے توبہ کر	۷	جاؤں گا اب باپ کے گھر
اُٹھ اَے جان اب دیر کر		اَجل ہے دروازے پر

I hear thy welcome voice

108 66865576 E.H. 573 ۱۰۸

تیری شیریں آواز	۱	مَیں سُنتا ہوں خدا
بلاتی ہے پاس چشمہ کے		صلیب سے جو بہا

کورس

آتا ہوں مسیح		تو بلاتا ہے
تیرا بیش قیمت خون		گناہ دھو دیتا ہے
مَیں آتا ہوں لاچار	۲	دیکھ میری حالت کو
نجاست سے کر پاک و صاف		کہ ایک بھی داغ نہ ہو

کورس

خود یسوع ہے گواہ	۳	خوب جانیں مومنین
کہ اُس کے وعدے تا دوام		ہیں سچے بالیقین

کورس

۴
یسُوع بُلاتا ہے
تا دُنیا اور آسمان میں بھی
لائیں اُس پر اِیمان
ہو کامل اِطمینان

کورس

۵
تحسین کفّارہ کو!
تحسین مسیح کی بخشش کو!
تحسین مُفت فضل کو!
اب ہل کے سب کہو

کورس

O Jesu, thou art standing

109 7676 D A.M. 198 **۱۰۹**

۱
اَے یسُوع۔ تُو کھڑا ہے
دِل کے دروازے پر
اور اِنتظار ہے کرتا
جب تک نہ کھُلے در
افسوس۔ افسوس کہ ہم جو
اُس کے کہلاتے ہیں
پھر بھی نہیں ہم اُس کو
اندر بُلاتے ہیں

۲
یسُوع تُو زخمی ہاتھ سے
دَر کھٹکھٹاتا ہے
کانٹوں کا تاج ہے سر پہ
ذِلّت اُٹھاتا ہے
ہے اُلفتِ عظیم سے
کرتا تُو انتظار
سخت ہوئی بیوفائی
کرتا اُس کا اِنکار

۳
یسُوع تُو نرم آواز سے
ہم سے ہے کہتا یُوں
میں مُوا واسطے تیرے
یہ بدسلوکی کیوں؟
ہم اب شرمندہ ہو کر
کھولتے ہیں دِل کا دَر
عزیز نجات دہندے
آ۔ اِس میں رہا کر

110 7676 D — A.M. 198; A.M. 215 — ۱۱۰

۱ میں اپنے سب گناہ کو — ڈالتا ہوں بڑے پر
که دُنیا کے گناہ کا — بوجھ ہے اُس کے اُوپر
دِل کی ساری نجاست — بس وہی کھوئے گا
اور اپنے خونِ پاک سے — ہر داغ کو دھوئے گا

۲ میں اپنی سب بیماری — لاتا ہوں یسُوع پاس
شفا وہ مجھے دے گا — اور رحمت کا لباس
کُل رنج و فکر اپنا — اور دل کا سارا بار
میں تیرے پاس ہوں لایا — ہو میرا بار بردار

۳ یسُوع سنبھال دل میرا — وہ غم کا مارا ہے
پُر قادر ہے ہاتھ تیرا — تُو میرا چارہ ہے
عمانوئیل مسیحا — نام تیرا ہے شیریں
اِس پیارے نام کو سُن کے — خوش ہیں سب مومنین

۴ یسُوع مسیح کی مانند — فروتن اور حلیم
ہوں دِل سے ہونا چاہتا — پاکیزہ اور سلیم
کہ تیرے پاس آسمان پر — اَے یسُوع مہربان
میں تیری ثنا گاؤں — مانند فرشتگان

111 64646664 — M.G.K. 102 — ۱۱۱

۱ نہ نا اُمیدی سے — میں تیرے پاس

آیا۔ پر تجھ ہی پر ہے میری آس
کیا میں نے گناہ تس پر بھی۔ اے خدا
سن میری التماس سن التماس

۲ ہائے میرے کل گناہ ہیں قرمزی
ہر طرح کی خطا ہے میں نے کی
میں نے نہ کیا پیار کیا نہ اعتبار
ہوا میں خطا کار ہوں خطا کار

۳ میرے گناہوں کو تو جانتا ہے
یہ عاصی شرم کے ساتھ سب مانتا ہے
مجھے برائی سے دھو اور رہائی دے
کر مجھے پاک وصاف کر پاک و صاف

۴ تیری معافی سے ہے اطمینان
تیری رفاقت سے دل ہے شادمان
سو تیرے راستہ پر تجھ پر بھروسہ کر
چلوں گا عمر بھر میں عمر بھر

112 8 5 8 5 8 8 5 S.S. 488 ۱۱۲

۱ چھوڑ نہ مجھے پیارے یسوع میری سن فریاد
اوروں پر تو مہربان ہے مجھ کو بھی کر یاد

کورس

یسوع۔ یسوع سن میری فریاد اوروں کو جب تو بلائے

مجھ کو بھی کر یاد

مجھ کو اپنے فیض سے بخش دے	۲	برکت بے پایاں
توبہ کرکے جھکتا ہوں میں		دے مجھے ایمان

کورس

حامی جانتا ہوں میں تجھ کو	۳	چہرہ اب دکھا
چنگا کر اِس زخمی روح کو		فضل سے بچا

کورس

تُو ہے راحت کا سرچشمہ	۴	جان سے بھی عزیز
تُو ہی ہے زمین آسمان پر		میرا اے عزیز

کورس

113 ۱۱۳

Servant of God, remember

7777 E.H. 104; A.M. 493

خدا کے بندے غور کر	۱	وہ زلیست کہاں سے آئی
جو پانی اور پاک روح سے		پاک حوض میں تو نے پائی
زور حاصل ہوا تجھے	۲	پاک روح کے استحکام سے
اور حاصل تازگی ہے		اُس کے ہفت، چند انعام سے
جب سونا چاہے رات کو	۳	مسیح کو حاضر جان کر
تُو ماتھے پر اور دل پر		صلیب کا پاک نشان کر
صلیب ناپاک خیال کو	۴	ہے دل سے دفع کرتی
آزمائش اُس کے سامنے		ہے آتے ہوئے ڈرتی
ہو دُور رہبر دہشت رات کی	۵	اور خوف و بے قراری

ہو دور اے جھوٹی روحو — نہ گرد دغا داری کا

۶ — اے سانپ لعین تو دور ہو — کہ دیکھو مسیح موجود ہے
پہچان نشان کو جس سے — فوج دوزخ کی نابود ہے

۷ — گو بدن خاک کا ماندہ — لیٹے گا اطمینان سے
روح سوتے وقت مسیح پر — غور کرے گی ایمان سے

۸ — ممدوح کل مخلوقات سے — باپ ازلی اور کلام ہو
ساتھ اُن کے روح القدس کی — ستائش تا دوام ہو — آمین

۱۱۳ — M.G.K. 115 — 11 8 11 8 9998 — 114

۱ — تھی دُنیا تاریکی میں ڈوبی ہوئی — اِس دُنیا کا نور ہے یسوع
خدا کی طرف سے پھر روشنی ہوئی — کہ دُنیا کا نور ہے یسوع

کورس

اے گنہگار۔ اس روشنی میں آ — تیرا گناہ وہ دُور کرے گا
اب دیکھتا ہوں گو اندھا میں تھا — کہ دُنیا کا نور ہے یسوع

کورس

۲ — نہ رہیں مسیحی تاریک اور اُداس — کل دُنیا کا نور ہے یسوع
وہ روشنی میں چلتے ہیں یسوع کے پاس — کہ دُنیا کا نور ہے یسوع

کورس

۳ — اے تم جو گناہ اور تاریکی میں ہو — اِس دُنیا کا نور ہے یسوع
اب اُٹھ کے یہ برکت خداوند سے لو — کہ دُنیا کا نور ہے یسوع

کورس

آسمان میں یہ سورج نہ ہوگا ضرور	۴	اُس دُنیا کا نُور ہے یسوع
اُس شہر سنہرے میں یسوع ہے نُور		اُس دُنیا کا نُور ہے یسوع

کورس

لینٹ (۳) تنبیہ اور نصیحت

Christian, dost thou see them

115 6565D A.M. 91 ۱۱۵

ہو ہوشیار مسیحی	۱	اور ہو مستقیم
دیکھ ہیں گھیرتے تجھ کو		گرُدش کے سب غنیم
اُٹھ تُو اے مسیحی		نفع جان نقصان
گرُدش ہی کے ثواب سے		اُن کو مار ہر آن
کیا یہ دشمن تجھُ کو	۲	روز ستاتے ہیں؟
تیرے دل کو کھینچتے		اور لُبھاتے ہیں؟
مت ڈر۔ اے مسیحی		تو دِلاور ہو
روزوں کی تاثیر سے		زیر کر دُشمن کو
سُنتا ہے مسیحی	۳	دِل میں یہ آواز؟
"چھوڑ دے یہ ریاضت		مِنّت اور نماز"
دے جواب۔ ہے دُعا		روز مرّہ کا کام
جنگ کے بعد ہے راحت		کام کے بعد آرام
"خوش ہو۔ اے مسیحی"	۴	یسُوع کہتا ہے

"مجھے سب معلوم ہے
ذرا صبر کر تو
آخر میرے ساتھ تو
جو تو سہتا ہے
کبھی شک نہ لا
سدا رہے گا"
آمین

116 ۱۱۶

886886 A.M. 86

۱ اے گنہگارو آ کر لو
تم پاؤ گے حیات
گناہ کی سخت غلامی سے
مسیح کی بڑی بخشش کو
پاس اُس کے آؤ جلدی سے
وہ بخشے گا نجات

۲ گناہوں میں تم مُردہ ہو
اور ہوئے خطا کار
اور مغفرت گناہوں کی
راستی سے پھرے ہوئے ہو
پر یسُوع میں ہے زندگی
اور فضل اور قرار

۳ اور تم جو غم میں ڈوبے ہو
وہی بچاتا ہے
تمہیں آسمان کی خوشی میں
مسیح کے ہاتھ اب پکڑ لو
نجات کی اپنی کشتی میں
لے جانا چاہتا ہے

117 ۱۱۷

878747 M.G.K. III; S.S. 316

۱ گنہگارو چلے آؤ
یسُوع پاس تم جلدی آؤ
شک مت کرو
زخمی ۔ گھائل اور اُداس
پیار ہے اُس کا بے قیاس
آؤ پیارے یسُوع پاس

۲ بھُوکے پیاسے لوگو آؤ
توبہ اور ایمان سے آؤ
لو خُدا کی نعمت کو
برکتوں کی دولت لو

	بے نقدی کے		تم خرید مسیح سے لو
	تم جو تھکے اور زیر بار ہو	۳	اور گناہ سے بے آرام
	نیند سے اُٹھ کے اب بیدار ہو		سنو یسُوع کا کلام
	مجھ پاس آؤ		تمہیں دُوں گا مَیں آرام

118 — 8787 — A.M. 76 — ۱۱۸

دانش سیکھو اَے نادانو!	۱	دیری کیوں تم کرتے ہو؟
آج کا وقت غنیمت جانو		کل تک دیری مت کرو
توبہ کرو گنہگارو	۲	کرو آج کہ جیتے ہو
موت نزدیک ہے سچ تم جانو		کل تک دیری مت کرو
آج تو ہے تمہارا سہارا سا	۳	آج مسیح کی اور پھرو
جب تک سواسا تب تک آسا		کل تک دیری مت کرو
بے بہا نجات کی دولت	۴	گنہگارو مُفت میں لو
یسُوع دیگا تم کو راحت		کل تک دیری مت کرو

119 — 86868585 — S.S. 392 — ۱۱۹

سب آؤ جتنے ہو لاچار	۱	مسیح پاس ہے آرام
گُناہوں سے جو ہو زیر بار		سنو اُس کا کلام

کورس

نیند سے جاگو دیر نہ کرو	آؤ اُس کے پاس
کیونکہ ہے نجات وہ دیتا	اُس کی ہو سپاس

مسیح نے اپنا خون بہا | ۲ | گناہ سب کئے معاف
اُس شافی چشمہ میں نہا | | یقیناً ہوگے صاف

کورس

وہ راہ ہے حق اور زندگی | ۳ | پس لاؤ تم ایمان
جو لیتے ہیں پناہ اُس کی | | مُبارک ہیں ہر آن

کورس

اے پیارے یسوع تیری بات | ۴ | ہم مان کر آتے ہیں
نجات اور ابدی حیات | | مُفت تجھ سے پاتے ہیں

کورس

120 559 M.G.K. 114 ۱۲۰

ہے تُو جو مجبُور | ۱ | اور دُکھ سے رنجُور
ڈال بوجھ اپنا یسُوع مسیح پر

ہے تُو جو حیران | ۲ | اور بے اطمینان
دے یسُوع مسیح کی دُہائی

ہے پیار سے معمُور | ۳ | بوجھ کرے گا دُور
شتاب اپنی قدرت کے ہاتھ سے

ہے دل کا حلیم | ۴ | ہمدرد اور رحیم
ہے اُس کے کلام سے تسلّی

وہ حافظ ہے پاس | ۵ | پس مت ہو اُداس
نہ دُکھ سے نہ موت سے گھبرا تُو

ہو شاگرد اُس کا ۶ وہ تجھ کو دے گا
اِس زیست کے بعد راحت آسمانی
پس صبر تو کر ۷ اور آس اُس پر دھر
تو پائے گا راحت کے چشمے

121 God moves in a mysterious way ۱۲۱

C.M. A.M. 373

۱ خدا ہے کرتا اپنا کام — عجیب طریقوں سے
طوفان۔ سمندر ہیں غلام — الٰہی حاکم کے

۲ گو بے نشان ہے اُس کی راہ — اور پُر ہے رازوں سے
تدبیریں اُس کی ہیں اتھاہ — اور باہر فہم سے

۳ کیوں ڈرتے ہو اے مومنین — گو کالی ہے گھٹا؟
پُر فیض ہے بادل بالیقین — وہ تم پر برسے گا

۴ نہ جانچو اپنی عقل سے — خدا کے کاموں کو
گو وہ تمہیں تنبیہ بھی دے — تم سمجھو باپ اُس کو

5 ہو بے وقوف۔ بے دین ہے جو — کیا راز وہ سمجھے گا
خداوند اپنے بھیدوں کو — خود ظاہر کرے گا

یہ بھی مناسب ہے۔ ۲۵۱۔ جب دل گناہ کے زخموں سے

کھجور کا اِتوار

All glory, laud and honour

122 7676D A.M. 98 ۱۲۲

۱
حمد۔ ثنا اور تعریف ہو — اَے منجی اَے سُلطان
تھا بچوں کی زبان پر — ہوشعنا خوش اِلحان

۲
تُو اسرائیل کا بادشاہ — اَور ہے اِبنِ داؤد
ہے ربّ کے نام سے آتا — مُبارک اور محمُود
حمد ثنا وغیرہ

۳
آسمان پر پاک فرشتے — ہیں تیرے ثنا خواں
سب مخلُوقات زمین پر — ہے تیری مدح خواں
حمد ثنا وغیرہ

۴
کھجُور کی ڈالی لے کر — تعظیم اُنھوں نے کی
ہماری بھی قبول کر — تعریف اور بندگی
حمد ثنا وغیرہ

۵
وہ تیری موت سے پہلے — خوب گاتے تھے تحسین
اَب ہم ہیں ثنا گاتے — کر تُو ہے تخت نشین
حمد ثنا وغیرہ

۶
اُن کی تعریف اور خوشی — تب تُو نے کی منظُور
اب ہو دُعا ہماری — مقبُول تیرے حضُور

حمد ثنا وغیرہ

Ride on, ride on in majesty

123 L.M. A.M. 99 ۱۲۳

۱
سُنو ہوشعنا کی پُکار
تو آتا ہے مسیح شاہوار
لوگ شاخوں کو بچھاتے ہیں
اور کپڑوں کو بچھاتے ہیں

۲
مسیح تُو شان سے آتا ہے
مصلُوب تُو ہونے جاتا ہے
تُو جاتا ہے جنگ کرنے کو
تا کہ ابلیس پر فاتح ہو

۳
ہوشعنا! شاہ عظیم الشّان
ہیں حیرت میں فرشتگان
دیکھ کر محبّت کا کمال
کہ جان ہے دیتا ذُوالجلال

۴
ہوشعنا! تُجھے اَے حبیب
اخیری جنگ ہے کیا مہیب
باپ کرتا ہے یہ اِنتظار
کہ اُس کا بیٹا ہو تاجدار

۵
ہوشعنا! اَے شاہِ سلیم
مصیبت میں بُردبار حلیم
کی تُو نے دُکھ کی راہ منظور
کہ ظفر مند ہو تُو ضرور

مسیح کی اذیّت و موت

Glory be to Jesus

124 6565 A.M. 107 ۱۲۴

۱
حمد ہو اَب مسیح کی
جس نے دُکھ سہا
میرے لئے جان دی
اَپنی بخش بہا

۲
ہے اُسی کے خون سے
فضل اور حیات

کیا عجیب ہے تیری		رحمت اَے پاک ذات
برّے نے بچایا	۳	دوزخ سے جہان
اپنے قیمتی خُون سے		حمد ہو ہر زمان
ہابل کا تو خُون تھا	۴	باعث لعنت کا
پر مسیح کا خُون ہے		باعث برکت کا
جب وہ نجس دل پر	۵	چھڑکا جاتا ہے
تب شیطان گھبرا کے		ڈر سے بھاگتا ہے
جب زمین پر ہوتے	۶	ہم ہیں ثنا خوان
حمد میں تب ہیں شامل		لشکرِ آسمان
پس بلند آواز سے	۷	گاؤ مومنین
برّہ کے پاک خُون کی		مدح اور تحسین

125 My God, I love thee, not because ۱۲۵

C.M. A.M. 106; A.M. 189

پیار یسوع تجھے کرتا ہوں	۱	نہ واسطے نفع کے
اور نہ نجات کی لالچ سے		کہ بچوں دوزخ سے
صلیب پر تو نے اُلفت سے	۲	پھیلائے اپنے ہاتھ
تو زخمی ہوا کیلوں سے		اور مُوا شرم کے ساتھ
پسینہ لہو کا بہا	۳	اور تو نے غم سہا
جان میری خاطر تو نے دی		جو تیرا دشمن تھا
پس تجھ کو میں ضرور عزیز	۴	خداوند رکھوں گا
نہ سبب خوف ہے دوزخ کا		نہ لالچ جنت کا

نہ اجر کی اُمید سے میں	۵	پیار کرتا ہوں تجھے
پر چُونکہ تُو مسیح شفیق		پیار کرتا ہے مجھے
یُوں پیار تجھے مَیں کرتا ہُوں	۶	اور کروں گا ہر آن
کہ تُو ہی میرا ہے خُدا		اور بادشاہ مہربان

126 Love divine, all loves excelling ۱۲۶

8787 A.M. 520

پیار سب پیاروں سے بیش قیمت	۱	تیرا ہے مسیح مصلوب
تُو نے سہا دُکھ مصیبت		میرے واسطے اے محبُوب
تو کفّارہ دینے آیا		تا نجات جہان کی ہو
فدیہ دینے کو بہایا		اپنے قیمتی لہُو کو
پیار سے تیرے آنسو بہے		پیار سے تو ہُوا رنجور
پیار ہی سے صلیب اُٹھا کے		دُکھ سہنا کیا منظور
پیار سے تُو نے ٹھٹھا سہا		اور بہت بے عزّتی
پیار سے تیرا خون بھی بہا		پیار سے جان صلیب پر دی
پیار سے مر کے تُو نے مجھے	۳	کی عطا اَبدی نجات
اپنی قربانی سے تُو نے		بخشی صحت اور حیات
آہ! اس پیار سے ہے تسلّی		احسان تیرا مانتا ہُوں
زخمی پیار سے جان اور تن بھی		شُکر میں گذرانتا ہُوں

127 11 11 11 11 M.G.R. 127 ۱۲۷

مَیں کرتا ہُوں دل سے مسیح کی تعظیم	۱	ذات اُس کی مُقدّس اور نام ہے عظیم

میں اُس کی محبّت کا ہوا مغلوب — پس میرا محبوب ہے مسیحِ مصلوب

۲ جب تیری صلیب کا میں کرتا ہوں وصیان — تو رنجیدہ ہوتا ہوں اور پریشان
ہے تیری صلیب سے نجات اَے محبُوب — تو میرا محبوب ہے مسیحِ مصلوب

۳ خُون تیرا بہا تھا پانچ زخموں میں سے — تو مُر کے جی اُٹھا پھر مُردوں میں سے
سو شُکر ہے تیرا اِس لئے محبُوب — تو مُنجی ہے میرا مسیح مصلُوب

128 87878887 M.G.K. 128 ۱۲۸

۱ یسُوع نے دی صلیب پر جان — یسُوع کی ستائش ہو
وہ میرا شافی ہے ہر آن — یسُوع کی ستائش ہو

کورس

خُداوند یسُوع ہے مہربان — شادماں ہے اُس سے میری جان
وہ ہے حیاتِ جاودان — یسُوع کی ستائش ہو

۲ اُٹھایا اُس نے میرا بار — یسُوع کی ستائش ہو
بچا ہُوں موت سے مَیں بدکار — یسُوع کی ستائش ہو

کورس

۳ مِٹے ہیں میرے سب گناہ — یسُوع کی ستائش ہو
ملی مجھے نجات کی راہ — یسُوع کی ستائش ہو

کورس

۴ وہ نام سُنایا جاتا ہے — یسُوع کی ستائش ہو
بے چین تسلّی پاتا ہے — یسُوع کی ستائش ہو

کورس،

۵ جب ہوگی زندگی تمام
تعریف مَیں گاؤں گا مُدام
یسُوع کی ستائش ہو
یسُوع کی ستائش ہو

کورس

Go to dark Gethsemane

129 777777 A.M.184; E.H.100; E.H.358 ۱۲۹

۱ باغ گتسمنی کو جا
جا کے جانکنی کو دیکھ
اُس کے غم پر کر تو دھیان
تُو جو بوجھ سے دبا ہے
یسُوع دُکھ اُٹھاتا ہے
دُعا کرنا سیکھ اَے جان

۲ ساتھ جا دیوان خانے میں
مار اور کوڑے کھاتا ہے
اِن باتوں پر کر کے دھیان
جہاں مالکُ الحیات
ذِلّت سہتا ہے پاک ذات
دُکھ اُٹھانا سیکھ اَے جان

۳ کوہِ کلوری کو جا
آخر باآواز بُلند
دیکھ نمونے کی یہ شان
اُس کے پاؤں پر سَر جُھکا
بولا وہ ۔"پُورا ہُوا"
تُو بھی مرنا سیکھ اَے جان

130 878747 A.M.51; E.H. 523 ۱۳۰

۱ یسُوع باپ کا پیارا بیٹا
خُون سا ہے اُس کا پسینہ
اُس کے دُکھ سے
باغ میں کیسا ہے غمگین
دُکھ ہے اُس کا کیا سنگین
میرے دِل کو ہے تسکین

۲ دُشمنوں نے تجھ کو پکڑا
کوڑے مارے۔ مُنہ پر تھوکا
ٹھٹھوں میں اُڑایا تھا
پر نہ تُو نے کچھ کہا

مجھ بدکار نے — اَے مسیح یہ کیا تھا
۳ کیسے کیسے زخم کھائے — تُو نے سرورِ افلاک
سخت مصیبتیں اُٹھا کے — تُو بنا مَردِ غمناک
میرے ہاتھ نے — تجھے یہ سب ایذا دی

۴ تیسرے دن تُو پھر جی اُٹھا — اب ہے باپ کے دہنے ہاتھ
اب تُو روح القدس میں ہو کے — رہتا ہے ہمارے ساتھ
میرے لئے — تُو آسمان پر زندہ ہے

۵ تُو میرا پیارا ہے — میرا تُو کفارہ ہے
ہے معافی ہاتھ میں تیرے — میرا تُو پیارا ہے
اَے خداوند — مَیں ہوں تیرا ابد تک

آمین

131 — Sing, my tongue, the glorious — ۱۳۱

8 7 8 7 8 7 — A.M. 51; E.H. 523

۱ میری جان اب یہ دلسوزی — کر مسیح کا دُکھ بیان
کہ مصلوب نے کیوں کر سہا — دُکھ مصیبت بے پایاں
پیار سے عاصیوں کے واسطے — دی مسیح نے اپنی جان

۲ اُس نے مار اور کوڑے کھائے — پہنا سر پر تاج خاردار
اس کے مار کھانے سے ہوئے — چنگے ہم جو تھے بیمار
دل کے زخموں کو ہمارے — باندھتا ہے یسوع غمخوار

۳ اُس کے ہاتھ میں جکڑے گئے — تا انسان کی ہو نجات
خون جو زخموں سے تھا جاری — وہ ہے چشمۂ حیات
ہم بھی اُس کے ساتھ مصلوب ہوں — دفن ہو پُرانی ذات

۴ اُس کی پسلی جب صلیب پر — چھیدی گئی بھالے سے
آب و خُون تب اُس سے نکلے — بہے دریا صحت کے
تا گناہوں سے پاک ہو کر — رہیں ہم ساتھ یسُوع کے

۵ یسُوع کاش یہ قیمتی سوتے — دِل کو بخشیں تازگی
صحت و نجات ہو حاصل — دُور ہو سب آلُودگی
تیرے خُون خریدے گائیں — سدا حمد ہو یسُوع کی

Jesus, keep me near the Cross

132 7676.6666 S.S. 134 ۱۳۲

۱ رکھ تُو مجھے کرُوس کے پاس — یسُوع پیارے شافی
گنہگاروں کو وہاں — ملتی ہے معافی

کورس

تیرا کرُوس تیرا کرُوس — ہو گا فخر میرا
جس پر بہا اَے مسیح — قیمتی لہُو تیرا

۲ کرُوس کے پاس مجھ عاصی کو — یسُوع تُو نے پایا
تیرا نُور عجیب اُس وقت — میرے دِل میں آیا

کورس

۳ پیار کا نقشہ برّہ پاک — کاش میں دیکھنے پاؤں
اور صلیب کے سایہ میں — آگے بڑھتا جاؤں

کورس

۴ کرُوس کے پاس اُمید کے ساتھ — بخش کہ ٹھہرا رہُوں
جب تک یردن کے اُس پار — باپ کے گھر نہ پہنچوں

133 ١٣٣

When I survey the wondrous

L.M. — A.M. 108

١
صلیب پر جب کرتا ہوں دھیان
میں نفع گنتا ہوں نقصان
تھا جس پر موا شاہ نور
اور ہیچ ہوں جانتا سب غرور

٢
نہ کوئی مجھے فخر ہو
دنیا کی شان و شوکت کو
مگر صلیب کا یسوع کی
چھوڑ دوں گا خاطر یسوع کی

٣
دیکھ اُس کے پانچوں زخموں سے
کیا کبھی دیکھا کانٹوں سے
ہے جاری غم اور پیار کی دھار
تاج بنا ایسا رونق دار

٤
گر ہو بھی میرا کُل جہان
دل کرتا ہوں تجھ پر قربان
اُس پیار کے سامنے ہے ناچیز
نیز اپنا سب کچھ۔ اَے عزیز

٥
مسیح کے دکھ اُٹھانے سے
پس اُس کے خون خریدوں سے
پا سکتے ہیں نجات اِنسان
تمجید ہو اُس کی ہر زمان

134 ١٣٤

Sweet the moments, rich

8787 — A.M. 109

١
پاس صلیب کے وقت جو گزرے
ملتی ہے مصلوب کے پیار سے
ہے مبارک اور حسین
مجھ کو صحت اور تسکین

٢
منظر یاں ہے نظر آتا
اِس قربانی کے وسیلے
خون کی دھار کا فیض معمور
مَیں خدا کو ہوں منظور

٣
یسوع کی صلیب کے نیچے
یہاں پیار کا میرے لئے
کیا مبارک ہے مقام
چشمہ بہتا ہے مدام

٤
تجھ پر نظر کر کے میرے
دل کو ہوتا ہے قرار

	فضل کے کرشمے تیرے	مجھ سے ہوتے ہیں آشکار	

Beneath the Cross of Jesus

۱۳۵ — 135 — 76868686 — E.H.App. 22

صلیب کے سایہ تلے	۱	ہے خوب جائے آرام
چٹان کا سا ہے سایہ وہ		اور راحت کا مقام
وہ بیابان کی گرمی سے		اور دھوپ میں ہے پناہ
تند آندھی اور طوفان کے وقت		ہے دل کی آرام گاہ
پناہ تُو ہے پُر راحت	۲	مَیں تجھ میں ہُوں خوشحال
محبت اور عدالت کا		یاں ہُوا ہے وصال
یعقوب نے خواب میں دیکھی تھی		آسمانی راہ عجیب
میری بھی ہے آسمانی راہ		مسیح کی پاک صلیب
صلیب کے سایہ تلے	۳	ایک اور بھی ہے نشان
تباہی وہ بتاتا ہے		اور ابدی نقصان
صلیب پر اُس کے درمیان		میرے خداوند کی
ہے ہاتھ پھیلائے کھڑی ڈھال		علامت امن کی
جب یسوع کو صلیب پر	۴	ایمان سے دیکھتا ہوں
گناہ کا حاصل واجبی		تب یاد میں کرتا ہوں
پھر توبہ کرکے میرا دل		آہ مار کے روتا ہے
ہے اُس کا پیار تو بے پایان		پر ناقص میرا ہے
نہ کوئی اور وسیلہ	۵	نہ کوئی مددگار
صرف یسوع کی شفاعت سے		بچیں گے گنہگار

مسیح یہ بخش کر آخر جب — میں چھوڑوں دنیا کو
مجھے گناہ سے شرم اور — صلیب کا فخر ہو

136 7676D — **O sacred Head, sore wounded** — A.M. III — ۱۳۶

۱
اے سر خون آلودہ — اور کانٹوں سے تاجدار
اے سر زخم خوردہ — اور دردسے بے قرار
تو پیشتر بڑی عزت — اور شان میں تھا بلند
اب تجھ کا ہے یہ ذلت — ہوں تیرا آرزومند

۲
تھا تجھ میں زور اور قوت — پر اب تو ہے بے جان
ہے موت سے تیری صورت — بے رونق اور بے شان
آہ! دکھ اور مرنا تیرا — کیا پیار ہے بے بہا
اے یسوع اپنا چہرہ — مجھ عاصی کو دکھا

۳
جو کچھ تو نے ہے سہا — میری کمائی ہے
میرے گناہ کی سزا — تو نے اٹھائی ہے
تیری صلیب کے نیچے — میں عاجز کھڑا ہوں
اور تیرا دل و جان سے — میں شکر کرتا ہوں

۴
چوپان عزیز تو پیار سے — اے مجھے پاس بلا
اور موت کا وقت جب آئے — تو مجھے یاد فرما
تا تجھ سے لپٹا رہوں — تھام مجھے اے مصلوب
گر تیری گود میں مروں — تو موت ہوگی کیا خوب!

At the Cross her station keeping

137 887 A.M. 117 ۱۳۷

ماں بچاری تھی دُکھیاری	۱	کرُوس کے پاس کتنی کھڑی روتی
جس پر یسُوع تھا کھچا		
تھی سخت رنج سے دِل شکستہ	۲	اُس کی حالت دُکھ سے خستہ
دل تلوار سے تھا چھدا		
آہ وہ کیسی تھی آزُردہ	۳	اُس کا دِل غم سے افسُردہ
اِیذا دیکھ کر بیٹے کی		
اُسے دیکھ صلیب کے اُوپر	۴	دُکھ کا بوجھ غریب کے اُوپر
غم میں دبی ہوئی تھی		
کون ہے ایسا ماں کا بیٹا	۵	جس کا دل اُس وقت نہ روتا
دیکھ کر ماں کو کرُوس کے پاس		
کون جو دیکھ یہ آہ و زاری	۶	اور اذیت ایسی بھاری
ہو نہ جائے بے حواس		
اُس کے اُوپر جو رُسوائی	۷	ہر اِنسان کی خاطر آئی
ماں مُبارک دیکھتی تھی		
اُس کو کوڑے کھاتے دیکھا	۸	اور صلیب اُٹھاتے دیکھا
دیکھی اُس کی جانکنی		
یسُوع بخش ہمیں ہمدردی	۹	تاکہ اُس کے دُکھ میں ہم بھی
ہوں شریک بہ دل و جان		
غیرت کر ہمیں عنایت	۱۰	بخش محبّت بے نہایت

تا ہوں تیرے ثنا خواں

His are the thousand sparkling rills

138 — 8886 — E.H. 117 — ۱۳۸

دریا دُنیا کے اُس کے تھے	۱	اور چشمے بھی پہاڑوں کے
پر کہا اُس نے اُلفت سے		کہ مَیں پیاسا ہُوں
وہ پیاس جو ہے بیماروں کی	۲	اور خون بہنے سے تشنگی
وہ شدّت سے مسیح کی تھی		جب وہ صلیب پر تھا
اس پیاس کا دُکھ زیادہ تھا	۳	کہ پیار عجیب خُداوند کا
انسان کے دل کا پیاسا تھا		ہاں میرے دل کا بھی
یسُوع سُن میری التماس	۴	دے میرے دل کو اپنی پیاس
کہ تشنگی بے قیاس		سب میرے واسطے تھی

139 — 878747 — A.M. 51; A.M. 287 — ۱۳۹

دیتی ہے آواز سُنائی	۱	بڑے دُکھ اور اُلفت کی
کلوری پر ظلمت چھائی		بات ہے کیسی حیرت کی
"پورا ہوا"		ہے آواز شفاعت کی
"پُورا ہوا" ہے نمونہ	۲	نیکی اور محبّت کا
"پُورا ہوا" ہے کفّارہ		دُنیا کے گناہوں کا
"پُورا ہوا"		شکر ہو خداوند
"پُورا ہوا" یہ خوشخبری	۳	میرے دل کو ہے مرغوب
فضل و کرم بے اندازہ		بخشتا ہے مسیح مصلوب

"پُورا ہُوا" ہے پُکارتا وہ محبوب

۴ "پُورا ہُوا" ایک بھی نقطہ شوشہ ایک شریعت کا
جب تک سب نہ ہووے پُورا ہرگز نہیں ٹلے گا
"پورا ہُوا" ہے کلام تسلّی کا

۵ اب آسمان کے سب باشندو کروبیم و سرافیم
ساتھ ہمارے ہم آواز ہو کرو یسُوع کی تعظیم
"پُورا ہُوا" کرو یسُوع کی تعظیم

140 ۱۴۰

The royal banners forward go

L.M. A.M. 96; A.M. 99

۱ دیکھو جھنڈے بڑھتے ہیں شہوار صلیب جلیل ہے رونق دار
کہ جس پر خالقِ جسم کا خود جسم میں مصلوب ہوا

۲ جب وہ صلیب پر لٹکا تھا بھالے سے پہلو چھدا تھا
تب اُس سے دھارا جو بہی میری نجات کے لئے تھی

۳ داؤد نے جو فرمایا ہے مسیح میں پُورا ہُوا ہے
ہے بادشاہ یسُوع بالیقین کہ ہے صلیب پر تخت نشین

۴ سب شاخوں سے ہے پُرجلال مسیح کے شاہی خون سے لال
تھی نکلی جڑ پاکیزہ سے تا یسُوع کی صلیب بنے

۵ تیری شاخوں پہ لٹکا تھا دُنیا کا فدیہ بے بہا
فدیہ کے بار کو تولنے کی تُو ہی ترازو بھی تھی

۶ تیری اے پاک ثالوث خدا صلیب کے باعث ہو ثنا
جن کو ہے مخلصی ملی اُن کا ہو بادشاہ ابدی

آمین

یہ بھی مناسب ہیں :-

۲۳۵ - حمد و جلال اُس برّہ کو ٭ ۲۷۰ - مسیح کی جو راستبازی ہے
۲۷۴ - ایک چشمہ شافی جاری ہے ٭ ۴۲۹ - کنعان میں ایک سر سبز پہاڑ
۴۳۰ - اب صلیب پاس آ کے ٭ ۴۳۲ - ہے یہ محبت کیا عجیب

عیدِ قیامت

Jesus Christ is risen today

141 7777 A.M. 134 ۱۴۱

آج مسیح جی اُٹھا ہے ۔ ہلّیلو یاہ !	۱	دن مُبارک عید کا ہے ۔ ہلّیلو یاہ !
تا بچ جائیں سب انسان ہلّیلو یاہ !		اُس نے دی تھی اپنی جان ہلّیلو یاہ !
حمد کے گیت ہم گائیں گے ہلّیلو یاہ !	۲	اپنے بادشاہ یسُوع کے ۔ ہلّیلو یاہ !
یسُوع ہُوا تھا مصلُوب ہلّیلو یاہ !		اُس سے ہوئی موت مغلُوب ہلّیلو یاہ !
مرا تھا اب زندہ ہے ۔ ہلّیلو یاہ !	۳	اور نجات بخشندہ ہے ہلّیلو یاہ !
اب آسمانی فوج شریف ۔ ہلّیلو یاہ !		گاتی ہے اُس کی تعریف ۔ ہلّیلو یاہ !

The strife is o'er

142 8884 A.M. 135 ۱۴۲

ہلّیلو یاہ ! ہلّیلو یاہ ! ہلّیلو !

تمام ہے جنگ اب فتحمند	۱	خداوند ہُوا ۔ ہو خورسند
گاؤ کہ وہ ہے سربلند		ہلّیلو یاہ
ہیں موت کے بندے سب آزاد	۲	غنیم بھی سارے ہیں برباد

جے جے کہہ کے ہوں دلشاد		ہلیلو یاہ	
جی اُٹھ ہے تیسرے دن بالشان	۳	کُل عالم کا وہ ہے سلطان	
ہم گائیں سب بدل وجان		ہلیلو یاہ	
ہے ٹوٹی گور کی قید اے جان	۴	اور کھلا ہے درِ آسمان	
اب خوب للکار کے ہو شادمان		ہلیلو یاہ	
مسیحا اپنے زخموں سے	۵	تو موت کے ڈنک سے صحت دے	
تا زندہ ہو گائیں تجھے		ہلیلو یاہ	

Christ the Lord is risen again

۱۴۳ — A.M. 136 — 77774 — 143

آج مسیح نے زندہ ہو	۱	توڑا موت کے بندھن کو	
ہیں فرشتے خوش الحان		گاتے اُس کی حمد ہر آن	
		ہلیلو یاہ	
جو غمزدہ ہُوا تھا	۲	اور صلیب پر مُوا تھا	
اب جلال میں بیٹھا ہے		اور دُعا کو سُنتا ہے	
		ہلیلو یاہ	
وہ جو گور میں تھا پست حال	۳	منجی ہے اب پُر جلال	
برّہ کو سب خلق اللہ		جانے اپنا شہنشاہ	
		ہلیلو یاہ	
اپنی قوم کو برّہ پاک	۴	زندگی کی دے خوراک	
اور گناہوں سے نجات		تا ہم گائیں دن و رات	
		ہلیلو یاہ	

144 — The Day of Resurrection

7676D — A.M. 132 — ۱۴۴

۱
مسیح آج ہؤا زندہ ہے خبر خوشی کی
مُبارک ہو خداوند ہے فتح اُسی کی
تاریکی سے تا روشنی موت سے تا زندگی
نکال کر یسوع لایا اور ہمیں فتح دی

۲
آج یسوع کو ہم دیکھیں بخش دے پاکیزگی
اَے باپ کیا ہی نُورانی ہے صورت یسوع کی
گر ملیں آج ہم اُس سے اور سُنیں وہ "سلام"
تو ہوگی عید مُبارک اور خوشی کا کلام

۳
اَب خوش ہو اَے آسمان تُو اور خوش ہو اَے زمین
آج خوش ہو دل وجان سے اَے سارے مومنین
ستائش اور تمجید میں ہم سب ہوں ہم آواز
کہ یسوع آج جی اُٹھ کر ہُؤا ہے سرفراز

145

S.M. — A.M. 152 — ۱۴۵

۱
مسیح جی اُٹھا ہے ہم خوش ہوں اور خورسند
گُناہ، شیطان اور گور پر بھی وہ ہُؤا فتحمند

۲
مسیح جی اُٹھا ہے اور قید کو کیا قید
اب سارے ایمانداروں کو نجات کی ہے اُمید

۳
مسیح جی اُٹھا ہے اور اُس کے ساتھ ہم بھی

جی اُٹھ کے اُس سے پاتے ہیں		حیاتِ ابدی
مسیح جی اُٹھا ہے	۴	خوش ہو بہ دل و جان
اور مل کے ساتھ فرشتوں کے		ہو اُس کے ثنا خواں

146 ١٤٦

7676 E.H.392; A.M 225

تحسین بہادر یسوع	۱	تو جنگ میں قوی ہے
پاس تیری خالی گور کے		پکارتے ہیں ہم تجھے
زیر پا ہے ظالم دشمن	۲	اور رسوا برملا
خوش ہو کر اب ہم گائیں		"ہمارے ساتھ خدا"
اب صادقوں کے خیمے	۳	ہیں خوشی کے مقام
تو بیچ ہے آ کے کہتا		کہ "ہو تم پر سلام"
اس گھر میں بھی اَے یسوع	۴	ہمارے بیچ میں آ
غنیمت اپنی جنگ کی		ہم میں تقسیم فرما
ہمارے دل پر جھنڈا	۵	فتح کا نصب کر
تا موت کا زور ہم توڑ کر		ہوں غالب دنیا پر
بخش تیرے ساتھ ہم مریں	۶	جئیں کبھی تیرے ساتھ
اور چلیں راہِ راست پر		رکھ ہم پر اپنا ہاتھ
ڈنگ موت کا اب ہے توڑا	۷	یسوع سے بالیقین
باپ کے عزیز ہم ہو گے		پکارتے ہیں "تحسین"

147 ۱۴۷

Irregular S.S. 152

۱ گرُدس پر عزیز چوپان یسُوع خداوند
پیار سے ہُوا قربان منجی محبوب

کورس

خوش ہو خورسند موت کا بند توڑ کے ہُوا یسُوع فتحمند
فتحمند اب ہُوا یسُوع شاہ ذیشان ظفرمند یسُوع اور مغلوب شیطان
فتحمند - ظفرمند یسُوع ہُوا ہو خورسند

۲ حیران ہیں نگہبان مُہریں لا حاصل
لو جی اُٹھا بالشّان شاہِ مصلُوب

کورس

۳ گور تیرا زور کہاں ؟ یسُوع ہے زندہ
گور اور گناہ۔شیطان ہُوئے مغلُوب

کورس

148 ۱۴۸

Alleluia, alleluia, hearts to heaven

8787 D A.M. 137

۱ ہلّیلویاہ! ہلّیلویاہ! کر اَے دل آواز بلند
گیت خُدا کی حمد کے گاؤ گاؤ گیت اور ہو خورسند
جو صلیب پر ذبح ہُوا ہے جی اُٹھا مُردوں سے
اَب وہ ہے جلال کا بادشاہ تا نجات جہاں کو دے

۲ یوں وہ پہلا پھل ہے ٹھہرا سب جی اُٹھنے والوں کا

	ہے یقینی اب جی اُٹھنا		آخر میں سب مُردوں کا
	فصل آخری جب ہوگی		لے کر نُورانی لباس
	حاصل کریں گے بخوشی		مومن - آسمانی میراث
	یسُوعؔ اُٹھا ہم اُٹھینگے	۳	ہم پر اپنا نُور چمکا
	فضل کی آسمانی اوس کو		ہم پر کثرت سے برسا
	تاہم بڑھ کے پھل بھی لائیں		جب فرشتے آخر میں
	تیری قوم کو جمع کریں		تیری پاک حضوری میں
	ہللویاہ! ہللویاہ!	۴	حمد آسمان پر باپ کی ہو
	ہللویاہ ہو مسیح کو		موت پر غالب ہُوا جو
	ہللویاہ رُوح القدس کو		جس میں پیار کا ہے کمال
	ہللویاہ پاک ثالوث کو		جو ہے واحد ذُوالجلال	آمین

Jesus lives! no longer now

149 78784 A.M. 140 **۱۴۹**

یسُوعؔ زندہ ہے اب سے	۱	مَوت کے زور سے خوف کیوں کھائیں؟
وہ ہے زندہ۔ کس لئے		گور کی قید سے ہم گھبرائیں؟
		ہللویاہ
وہ ہے زندہ۔ بالیقین	۲	مَوت دروازہ ہے حیات کا
اِس سے دل کو ہے تسکین		وہ وسیلہ ہے نجات کا
		ہللویاہ
وہ ہے زندہ۔ مُؤا تھا	۳	تاحیات آسمانی پائیں
اور پاک دِلی سے سدا		اُس کی حمد کے گیت ہم گائیں

		ہلیلو یاہ
۴	وہ ہے زندہ ۔ اب جدا لپٹے رہیں گے سدا	کرے گا کون اُس کے پیارے اپنے زندہ مددگار سے ہلیلو یاہ
۵	وہ ہے زندہ ۔ بالیقین اُس کے سچے مومنین	حاکم ہے وہ کُل جہان پر ہوں گے تخت نشین آسمان پر ہلیلو یاہ

۱۵۰ — 150

A.M. 499 — 8783

۱	حمد خدا کی ہو ۔ مسیح نے اب یقینی ہے جی اُٹھنا	موت کو کیا ہے برباد اپنوں کا
۲	موت کے وقت یہ خاکی جسم پر ہم پائیں گے ایک بدن	ہم سے گرے گا فی الحال لا زوال
۳	جو سو گئے ہیں مسیح میں ہیں شیریں رفاقت پاتے	اُس میں ہیں وہ اُٹھتے بھی منجی کی
۴	میل وہاں ہوگا اُن سب کا اُنھیں کرے گی نہ جُدا	جو یہاں تھے دوست عزیز کوئی چیز
۵	بڑھتے بڑھتے رب کے نور میں جب تک روزِ آخر نہ ہو	کامل بنتے ہیں راستکار نمودار
۶	تب ماں ۔ باپ ۔ دوست بھائی بہن دیکھ کر مانیں گے خدا کو	ہر ایک دوسرے کا جمال ذوالجلال

کامل ہونگے رُوح اور بدن	۷	زندہ چشموں سے خُدا	
سارے بندوں کو آسودہ		کرے گا	
حمد خدا کی ہو۔ مسیح نے	۸	موت کے زور کو کیا دُور	
چمکیں گے راستباز اُس نور میں		پُر سرور	

اتوار یا روزِ ربّانی

O day of rest and gladness

۱۵۱ | A.M. 36 | 7676D | 151

اَے روزِ نور مُبارک	۱	آرام کے روز شیریں	
رنجُور کو تجھ سے راحت		ملتی ہے۔ اور تسکین	
مسیح کے تخت کے آگے		جاں اُس کا ہے جلوں میں	
حمد کرتی ہے کلیسیا		قُدّوس۔ قُدّوس۔ قُدّوس	
اِس روز ہی سب سے اوّل	۲	نُور پیدا ہُوا تھا	
آج موت پر غالب آ کے		مسیح جی اُٹھا تھا	
مسیح نے آج آسمان سے		رُوح پاک کو بھیجا تھا	
پس آج روزِ سعید پر		سہ چند نُور رحم کا تھا	
دُنیا کے بیابان میں	۳	تُو شیریں چشمہ ہے	
یردن کے اُس کنارے		تُو کوہِ پسگاہ ہے	
تُو نعمتوں کا روز ہے		دِن پاک محبّت کا	
زمین پر تُو ہے نقشہ		آسمانی راحت کا	

۴
دیکھو ہے من برستا
ہے لوگوں سے بھر جاتا
آج پاک انجیل کا نور ہے
اور آبِ صحت بخش ہے
آج بھوکی قوموں پر
اس روز دعا کا گھر
چمکتا رونقدار
دل ہوتے ہیں پھلدار

۵
آسمانی سبت ہے باقی
مقدسوں کے ساتھ ہم
اب تجھے باپ اور بیٹے
بزرگی ہو اور عزت
یہ سبت ہو جب تمام
تب کریں گے آرام
اور روح القدس خدا
کلیسیا سے سدا آمین

152 S.M. This is the day of light A.M. 70 ۱۵۲

۱
اتوار ہے روزِ نور
مہرِ صداقت طالع ہو
اُجالا ہو ہر جا
اور ظلمت کو ہٹا

۲
آج روز آرام کا ہے
تو برکتوں کی اوس برسا
سب تھکے دلوں پر
اور تر و تازہ کر

۳
آج روز ہے صلح کا
ہٹا سب جھگڑے اور فساد
ہمارے بیچ میں سے
قرار اور امن دے

۴
آج روز ہے دعا کا
ہٹا کر دل اس دنیا سے
تو طاقت کر عطا
آسمانوں پر لگا

۵
آج روزِ اول ہے
ہر مردہ روح کو زندہ کر
تو آ روحِ حیات
گناہ سے دے نجات

153 — Again the Lord's own day is here — ۱۵۳

L.M. A.M. 35

ربانی روز پھر آیا ہے	۱	آرام اور فرحت لایا ہے
بخوشی کریں ہر اتوار		مسیح کی فتح کی یادگار
شکست جب موت کو اُس نے دی	۲	تب حاصل ہوئی زندگی
گر رکھیں ہم ایمان اُس پر		نہ ہوگا موت سے ہم کو ڈر
جب وہ ہمارا ہے رکھوال	۳	ہم ہیں مبارک اور خوشحال
جو رہتے ہیں اُس کے نزدیک		اُس کی حیات میں ہیں شریک
اُس کی غیر فانی زندگی	۴	جلال اور راحت اور خوشی
ہماری بھی یہ ہے مدام		کہ سب ہیں اُسی کے انعام
بقا کے مالک ذوالجلال	۵	ہے تجھ میں راحت کا کمال
پس آج اور سدا اے خدا		تمجید ہو تیری اور ثنا

154 — ۱۵۴

7777 A.M. 297

ہو چکا چھ دن کا کام	۱	آیا ہے روزِ آرام
تجھ سے دل کو فرحت ہے		تیرا آنا راحت ہے
دل دُنیا سے خالی ہو	۲	جگہ دے عبادت کو
یسوع مجھ پر رحم کر		میرا دل کر اپنا گھر
کان تو بخش دے سننے کے	۳	اور رُوحانی طاقت دے
دُعا کرنا تو سکھا		بائبل کا مضمون سمجھا
رُوح القدس تو فضل دے	۴	اپنے خاص خزانے سے

تاکہ میری رُوح کی آج		رفع ہوں سب احتیاج

اِتوار کی شام

155 L.M. A.M. 24 ۱۵۵

اب آئی ہے اِتوار کی شام	۱	اور ختم ہے روزِ آرام
خدایا بخش تیرے حضُور		ہمارا سجدہ ہو منظور
گو نعمتیں۔ تو بے شمار	۲	ہے دیا کرتا ہر اِتوار
تو بھی ہم غافل ہوتے ہیں		اور نعمتوں کو کھوتے ہیں
ہم عاصیوں کے سب قصُور	۳	بخش فضل سے تُو اَے غفور
تُو ہم کو رُوح کی قوّت سے		دینداری میں ترقّی دے
کلام ہمارے واعظ کا	۴	ہمارے دِل پر نقش فرما
کہ اُس سے پھل نیک سا چلنی کا		ہو سُننے والوں میں پیدا

یہ بھی مناسب ہیں:-

۲۴- نجات دہندہ پھر یک دل ہوکے ÷ ۱۸۹- اَے سب باشندو دُنیا کے

۱۹۲- ہوشعنا زندہ باپ کو ہو ÷ ۲۰۱- اب رُخصت کر خداوندا

۱۵۴- آج وہ دن ہے خُداوند کا

عیدِ صعود

Hail the day that sees him rise

156 7777 A.M. 147 ۱۵۶

روزِ مبارک اور مسعود۔ ہلّیلو یاہ	۱	آج مسیح کا ہے صعود۔ ہلّیلو یاہ
برہ ہُوا جو قربان۔ ہلّیلو یاہ		چڑھا اُونچے پر ذی شان ہلّیلو یاہ
اَے آسمانو! خُرم ہو۔ ہلّیلو یاہ	۲	اُونچے ہو اَے پھاٹکو۔ ہلّیلو یاہ
فتحمند ہے ذوالجلال۔ ہلّیلو یاہ		اُس کا کرو استقبال۔ ہلّیلو یاہ
لو آسمانی کُل افواج۔ ہلّیلو یاہ	۳	بادشاہ پر ہیں رکھتیں تاج ہلّیلو یاہ
وہ آسمان کا ہے مختار ہلّیلو یاہ		اپنوں کا ہے مددگار ہلّیلو یاہ
لو وہ ہاتھ اُٹھاتا ہے ہلّیلو یاہ	۴	پیار کے داغ دکھاتا ہے ہلّیلو یاہ
وہ آسمانوں سے مدام ہلّیلو یاہ		ہم کو بخشتا ہے انعام ہلّیلو یاہ
باپ کے دہنے بیٹھا ہے۔ ہلّیلو یاہ	۵	اور شفاعت کرتا ہے۔ ہلّیلو یاہ
سب کا جو ہیں وفادار۔ ہلّیلو یاہ		مسکن کرتا ہے تیّار ہلّیلو یاہ
تُو آسمان پر چڑھا ہے۔ ہلّیلو یاہ	۶	اور آنکھوں سے چھپا ہے ہلّیلو یاہ
بخش کہ ہم رُوح میں ہو کر۔ ہلّیلو یاہ		رہیں تجھ پاس بے خطر ہلّیلو یاہ

Thou art gone up on high

157 D.S.M. A.M. 149 ۱۵۷

تُو چڑھا اُونچے پر	۱	آسمانوں سے بلند	
فرشتے تخت کے گرداگرد		تمجید میں ہیں خورسند	

ہم یہاں ہیں دلگیر گناہ اور فکروں سے
یسوع تو مددگار کو بھیج کہ چین اور راحت دے

۲ تو چڑھا اونچے پر پر پہلے اُترا تھا
تا دکھ اور موت سہتے گذر کر ہو شاہ کل دنیا کا
ہماری دوڑ ہے سخت اور ہے خوف و ہراس
پر بخش کہ یہ صلیب کی راہ پہنچائے تیرے پاس

۳ تو چڑھا اونچے پر پر پھر تو آئے گا
آسمانی قدسیوں کے ساتھ جلال سے اُترے گا
تو ہمیں کر عطا اپنا فضلِ رحیم
کہ پائے جائیں وفادار جب آئے روزِ عظیم

۱۵۸ E.H. 423 878747 158

۱ قادر باپ۔ بزرگ اور اعلیٰ یسوع تیرا پاک فرزند
موت کے بس میں گروہ آیا پر جی اُٹھا فتح مند
اب آسمان پر بیٹھا ہے وہ سربلند

۲ التماس تو سن ہماری ہمیں تو نہ چھوڑ یتیم
روح القدس کو بھیج تو جلدی تاکہ ہم کو دے تعلیم
اور تسلی کہ ہم رہیں مستقیم

۳ چڑھا جیسے وہ آسمان پر ہمیں بھی اوپر چڑھا
تا قربت میں اُس کی ہو کر ہم کریں حمد و ثنا
اُس کے پیار کی ہو تمجید لا انتہا

159 Rejoice, the Lord is King ۱۵۹

666688 — A.M. 202

۱
خُداوند ہے بادشاہ
آؤ ساری خلق اللہ
آواز اور دل بلند کرو
حمد کریں سب انسان
ہو خُرّم اور شادمان
خوش ہو۔ پھر کہتا ہُوں خوش ہو

۲
اب یسُوع ہے بادشاہ
مِٹا کے سب گُناہ
آواز اور دل بلند کرو
خدائے حق اور پیار
آسمان پر ہے تاجدار
خوش ہو۔ پھر کہتا ہوں خوش ہو

۳
دونوں جہان کا ہے
وہ کُنجی رکھتا ہے
آواز اور دل بلند کرو
وہ شاہِ ازلی
پاتال اور مَوت کی بھی
خوش ہو۔ پھر کہتا ہوں خوش ہو

۴
خدا کے دہنے اب
جب تک مخالف سب
آواز اور دل بلند کرو
ہے کرتا انتظار
نہ ہوں گے تابعدار
خوش ہو۔ پھر کہتا ہُوں خوش ہو

160 ۱۶۰

8787D — S.S. 127

۱
ایماندارو خوب للکارو
بعد لڑائی فتح پائی
دیکھو منظر پُر جلال
اُسی نے جو تھا پست حال

کورس

راج اور تاج کا وہ حقدار ہے
اُس کا سارا اختیار ہے
یسُوع شاہِ والاشان
ہوں فرشتے ثنا خوان

ہدیے لاؤ۔ تاج پہناؤ	۲	شاہ کو ہُوا جو قربان
یسوع منجی موت کی کنجی		لے کر آتا ہے ذی شان

کورس

جو لاچار تھا۔ پست و خوار تھا	۳	ہُوا ہے اب تخت نشین
ایمان دارو نعرہ مارو		تاج خاردار ہے۔ تاج زرّین

کورس

ہللویاہ ! ہللویاہ !	۴	حمد کرو اور ہو خورسند
تاج کو پہنے۔ باپ کے دہنے		یسوع ہُوا سربلند

161 L.M. A.M. 63; A.M. 245 ۱۶۱

خدا کی ہیکل پاک ترین	۱	آسمان پر ہے بلند حسین
واں سردار کاہن غیر آلود		ہماری ذات میں ہے موجود
جو کروس پر ہُوا تھا قربان	۲	تا پائیں زندگی انسان
وہ ہے ہمیشہ مددگار		شفاعت کرنے کو تیّار
مصیبت دُکھ اور غم کا مرد	۳	ہمارے غم میں ہے ہمدرد
اور اپنوں کا وہ ہے شفیق		شافع اور حامی اور رفیق
پس جرأت کر کے تخت کے پاس	۴	ایمان سے کریں التماس
کہ شفا ملے اور نجات		اور آخر ابدی حیات

162 All hail the power of Jesus' Name
C.M. A.M. 300 ۱۶۲

آسمان کے اے مقدسو	۱	ہمارے ہو ہمراہ

یسوع مسیح خداوند کو تم جانو شہنشاہ
۲ اے سب شہید و گزرے جو تم ربّ کے تھے گواہ
اپنے نجات کے بانی کو تم جانو شہنشاہ
۳ جو اسرائیل کی اُمّت ہو اور دیکھتے اُس کی راہ
اس فضل کے بخشندہ کو تم جانو شہنشاہ
۴ اَے گنہگارو یاد رکھو پیار اُس کا ہے اتھاہ
مصلوب حقیر غمزدہ کو تم جانو شہنشاہ
۵ سب نعمتوں کے شاکر ہو اَے ساری خلق اللہ
زمین آسمان کے مالک کو تم جانو شہنشاہ

163 At the Name of Jesus ۱۶۳

6565D A.M. 306

۱ یسوع ربّ کے نام پر گریں سب سجود
مانیں بھی سب اُس کو بادشاہِ محمود
حسبِ حکم باپ کے ربّ ہے اُس کا نام
ہے جو ابتدا سے ذوالجلال کلام
۲ کُن ۔ جب اُس نے کہا ہُوئے نمودار
نور کے سب فرشتے تخت و اختیار
قدرت و حکومت فضاء آسمان
سورج اور ستارے خلق ہوئے بالشان
۳ تھوڑے دِن پست ہُوا ساتھ حلیمی کے
آخر نام ایک پایا اعلیٰ ناموں سے

رکھتا تھا بے عیب وہ اُسے تا انجام
موت میں سے پھر لایا ظفرمند مُدام

۴ اُس نے اُس کو شان سے کیا سرفراز
سب ناموں سے اعلیٰ خلقت پر ممتاز
باپ کی گود میں رکھا پُر جمال پُر نور
یسوع نام پُر راحت کامل پُر سرور

۵ لو یہ نام اَے دوستو دل کی اُلفت سے
پر ساتھ خوف و عظمت اور تقدس کے
وہ خدائے اقدس ہے۔ اور رب محمود
ہے مدام ہمارا منجی اور معبود

۶ اُس کو دل کا بادشاہ جانو سراسر
وہی دے گا ظفر جھوٹ و ظلمت پر
وقت آزمائشوں کے ہوگا وہ پیشوا
اُس کے پیار کی گود میں چین سے لو پناہ

۷ یسوع پھر۔ اَے دوستو آئے گا بالشان
باپ کی حشمت سے کر ساتھ فرشتگان
اُس جلیل کے سر پر دیکھو بہت ہیں تاج
وہ ہمارے دِل میں تخت نشین ہے آج

آسمان

Light's abode, celestial Salem

164 878787 A.M. 232 ۱۶۴

نُور کے مُلک آسمانی سالم	۱	تجھ سے دل کو ہے قرار
تیری عظمت بے قیاس ہے		محل تیرے ہیں شاندار
تیری رونق کی تعریف میں		انبیاء تھے خوش گفتار
سب مقدس تیرے نام کی	۲	سدا کرتے ہیں تمجید
ہلیلو یاہ ہل کر گاتے		کرتے ہیں آسمان میں عید
وہاں سب کچھ پاک و صاف ہے		نہ کچھ نجس۔ نہ پلید
وہاں کبھی رات نہ ہوگی	۳	سب تاریکی ہوگی دُور
نہ ہے سورج چاند کی حاجت		برّہ خود ہے اُس کا نُور
وہاں ماندگی نہ ہوگی		راحت پائیں گے رنجُور
خاکی بدن بھی ہمارے	۴	ہوں گے وہاں پُرجمال
حُسن سے ملبس ہو کر		صحت پائیں گے کمال
طاقت اور آزادی ہوگی		اور خوش وقتی لا زوال
پس اب اپنا بوجھ اُٹھائیں	۵	کمر باندھ کر ہوں تیّار
بعد مشقت کے آسمان پر		ہوگی خوشی کی بہار
نُور سے تب آراستہ ہو کر		بنیں گے ہم زرنگار
حمد و عزّت ہووے باپ کی	۶	حمد و عزّت بیٹے کی

	حمد و عزت رُوح پاک کی	تا زماں الابدی
	ذات و شان میں ہیں برابر	پاک تالُوث خدا ایک ہی — آمین

165 — ۱۶۵
Jerusalem, my happy home
C.M. — **A.M. 236; A.M. 125**

۱	یروشلم آسمانی دیس	عزیز ہے تیرا نام
	کب محنتوں سے فارغ ہو	مَیں پاؤں گا آرام
۲	تیرے دروازے موتی ہیں	دیواریں ہیں بلند
	سڑکیں ہیں خالص سونے کی	اَے شہرِ دِل پسند
۳	تیری بارگاہِ اعلیٰ میں	مَیں جاؤں گا کس آن
	عبادت وہاں دائم ہے	اور سبت ابدالزمان
۴	تُو عدن سے ہے خوشنما	ہمیشہ خوش بہار
	یروشلم کا دُور ہی سے	مَیں کرتا ہوں دِیدار
۵	ہیں تخت کے گِرد کُل انبیاء	شہید بھی اور رسول
	اور شامل ہیں اب ان کے ساتھ	مسیح کے سب مقبول
۶	اُس دیس کے لئے اے یسُوع	تُو مجھے کر تیّار
	کہ سب مقدسوں کے ساتھ	کروں تیرا دیدار

166 — ۱۶۶
City of God, how broad and far
C.M. — **E.H. 375**

۱	شہرِ خدا تیری دیوار	نجات سے ہے محصُور
	ہر مُلک اور قوم کے ایماندار	واں رہتے ہیں مسرُور
۲	کلیسیا ایک ہے ایک فوج شریف	ایک مقصد سبھوں کا

ایک قادر بادشاہ کی تعریف		سب کرتے ہیں سدا
کیا ہی عجیب اور بیش بہا	۳	ہے تیری پاک تعلیم
آزادی حق اور اُلفت کا		ہے تیرا راج عظیم
رات میں ہے تیرا نور پاسبان	۴	ہر خوف ہے کرتا دُور
کیا ہی بلند اور عالی شان		ہیں تیرے بُرج پُر نُور
عبث ہے ٹکّر لہروں کی	۵	آندھی ہو یا طوفان
تیری بُنیاد ہے دائمی		اَے اَبدی چٹان

Jerusalem the golden

167 7676D A.M. 228 ۱۶۷

یروشلیم زرّینہ	۱	اَے شہر پُر جلال
کون تیری جاہ و شان کا		بتائے گا کمال؟
ہے دُلہن سی آراستہ		پاکیزہ اور تیّار
آسمان سے اُتر آکے		خوب ہوگی رونقدار
شہیدوں کی جماعت	۲	اور پاک فرشتگان
تیرے جمال کو دیکھ کر		حمد کرتے ہیں ہر آن
اُس پر جو تخت نشین ہے		وہ کرتے ہیں نِگاہ
گِرد اُس کے کھڑے ہو کر		ہیں گاتے حمدِ اللہ
جو جنگ میں غالب آئے	۳	اور ہوئے فتحمند
داؤد کے تخت کے آگے		ہیں کھڑے سربلند
سپاہ سالار کے ساتھ وہ		ہمیشہ رہیں گے
اور حمد اور پاک عبادت		تا اَبد کریں گے

یروشلیم مبارک تو مسکن ہے مسیح کے مسیحا فضل کر کے جہاں حمد باپ اور بیٹے	۴	تجھ برگزیدوں کا سب خون خریدوں کا لے چل اُس شہر کو اور رُوح القدس کی ہو	

Irregular M.G.K. 271; O.S.S. 251

168 ۱۶۸

اَے یروشلیم زرّینہ۔ شہر خُوب حسین اَے جمال العالمین۔ شاہ جلیل ہے تخت نشین	۱	کُل مقدسین اور مومنین اب تجھ میں ہیں مکین تجھ میں اَے یروشلیم زرّین

کورس

اَے یروشلیم زرّین۔ اَے یروشلیم حسین اَے جمال العالمین۔ شاہ جلیل ہے تخت نشین		کُل مقدسین اور مومنین اب تجھ میں ہیں مکین تجھ میں اَے یروشلیم زرّین
اَے یروشلیم زرّینہ۔ شہر دل پذیر موتی کے ہیں بارہ در۔ زندگی کے ہیں شجر	۲	پُر جلال ہے تیرا منظر تیرے بہجت ہیں نظیر تجھ میں اَے یروشلیم زرّین

کورس

اَے یروشلیم زرّینہ۔ شہر بے مثال فکر و غم نہ آہیں سرد۔ رنج الم نہ دکھ نہ درد	۳	خرمی کے مسکنوں میں تیرے ہے خوشی کمال تجھ میں ہیں یروشلیم زرّین

کورس

اَے یروشلیم زرّینہ۔ اُم المومنین سب گناہ سے ہیں محفوظ۔ پاک محبت سے محفوظ	۴	فرزند تیرے کیا مبارک اور خوشحال ہیں بالیقین تجھ میں اَے یروشلیم زرّین

کورس

A living stream, as crystal clear

169 C.M. E.H. 82 ۱۶۹

آبِ حیات کا دریا ہے	۱	بلّور کا سا آبدار
وہ سدا جاری رہتا ہے		ہے صاف اور گوہر بار
فردوس کو کرتا ہے سیراب	۲	اور بہتا ہے سدا
اور اُس کا ایک ایک قطرہ بھی		ہے چشمہ خوشی کا
وہ زندگی کا چشمہ ہے	۳	پوشیدہ آنکھوں سے
تخت سے نکل کے بہتا ہے		خدا اور برّہ کے
نہ آنکھ نے کبھی دیکھی ہیں	۴	نہ دِل میں آئی ہیں
جو چیزیں واسطے پیاروں کے		خدا نے رکھی ہیں
تو بھی وہ رُوح کی مدد سے	۵	آشکارا ہوتی ہیں
اور ایمانداری آنکھوں سے		نہ چھُپی رہتی ہیں
خداوندا اُس چشمہ سے	۶	بجُھا تو میری پیاس
میراث میں شامل ہو کر تب		مَیں رہوں گا تجھ پاس

O Paradise! O Paradise!

170 86866666 A.M. 234 ۱۷۰

اَے پاک فردوس۔ اے پاک فردوس	۱	کون چاہے نہ آرام؟
کون ڈھونڈے نہ مبارک مُلک		جو عمدہ ہے مقام؟

کورس

دینداروں کی ارواح		اُس مُلک میں ہیں پُرنُور
خدا کی ہیں مدّاح		اور سدا ہیں مسرُور

اَے پاک فردوس۔ اَے پاک فردوس | ۲ | کون فانی عالم کو
نہ تیرے واسطے چھوڑے گا | | ہے گھر آسمانی جو؟

کورس

اَے پاک فردوس اَے پاک فردوس | ۳ | کاش کہ سفید پوشاک
مَیں پاؤں جس میں ہے اِس وقت | | ملبّس قومِ پاک

کورس

اَے پاک فردوس۔ اَے پاک فردوس | ۴ | کاش دیکھوں وہ مکان
مسیح نے کیا جو تیّار | | اور پاؤں اِطمینان

کورس

یسُوع مسیح فردوس کے شاہ | ۵ | تُو پیار سے مجھے تھام
مُبارک مُلک تک بازی ہو | | جاں کاہل ہے آرام

کورس

171 XX XX XX XX M.G.K. X77 ۱۷۱

باغ کی خوشنمائی۔ تاجِ خوشنما | ۱ | پاک دیدارِ خدا کا خلعت بے بہا
یہ مبارک بخرہ کس کو ملے گا؟ | | آخر کون یہ خوشی حاصل کریگا؟
نہ وہ جو کہ غافل ہو کر سوتا ہے | ۲ | بلکہ جو مسیح کی بات کو سُنتا ہے
وہ جو دُکھ اُٹھا کر ہے صلیب بردار | | جو کہ خود انکار رہے۔ اور ہے وفادار
دیتا ہے شہادت صاف اور بے ریا | ۳ | اور آسمانی دولت جانتا بے بہا
گر بسر وہ کرے پیار کی زندگی | | تو اُس کو آسمانی راحت ملے گی
یسُوع کے سپاہی مرتے ہو بے وفا | ۴ | جاری ہے لڑائی اور تو بے پروا

عیش و عشرت میں تو وقت گنواتا ہے — محنت کرنے سے کیوں جی چراتا ہے؟
۵ فرض ادا کر اپنا۔ کر دلاوری — ورنہ ہے لاحاصل یہ سپاہ گری
کیوں تو ہے دلدادہ فانی دنیا کا؟ — کیوں تو کر کے وعدہ کرے نہ وفا؟
۶ لیکن اب میں ہمت باندھتا ہوں جان — گر میں کبھی ڈروں میری ہو امان
اب گو ہے اندیشہ۔ دل بھی ہے حیران — آگے کو ملے گا کامل اطمینان

"For ever with the Lord!"

172 D.S.M. A.M. 231 **۱۷۲**

۱ "ہمیشہ رب کے ساتھ" — آمین! ہو ایسا ہی
ہے اس سے ملتی زندگی — اور خوشی ابدی
اس بدن میں اسیر — میں آہیں بھرتا ہوں
اور ایک منزل دور ہوں — میں آگے بڑھتا ہوں

۲ وہ روح کا ہے وطن — اور میرے باپ کا گھر
ایمان سے جب میں دیکھتا ہوں — اس کے سنہرے در
تب دل سے ہوتا ہوں — میں اس کا آرزومند
پاک لوگوں کی وہ ہے میراث — یروشلیم بلند

۳ "ہمیشہ رب کے ساتھ" — اے باپ گر مرضی ہو
تو اب بھی مجھ پر پورا کر — اس عمدہ وعدہ کو
رہ میرے دہنے ہاتھ — تو قائم رہوں گا
سنبھال مجھے۔ تو دشمن پر — میں غالب آؤں گا

۴ اور پھر جب مرتے آن — یہ خیمہ چھوڑوں گا
تو موت کے خوف پر غالب ہو — حیات کو پاؤں گا

اُس آخری منزل میں		سنبھالے تیرا ہاتھ
پاس تخت کے خوش ہوگاؤنگا		"ہمیشہ رب کے ساتھ"

173 Irregular S.S. 983 ۱۷۳

جب یہ زندگی ہو آخر اور ہو رنج و غم تمام	۱	مَیں آسمانی چین و راحت پاؤں گا
کیونکہ خرّمی کے مسکنوں میں رہنے کو مدام		اپنے شاہ مسیح کے پاس جاؤنگا

کورس

پُرجلال میراث آسمانی		بے مثال خوشی رُوحانی
لازوال اور جاودانی		اپنے شاہ مسیح کے پاس جاؤنگا
جب مصیبتوں کا ہو ہجوم اور سخت ہو امتحان	۲	صبر سے میں اُسوقت دُکھ اُٹھاؤں گا
کہ دُکھوں سے کامل ہو کر پانے کو چین اور امان		اپنے شاہ مسیح کے پاس جاؤں گا

کورس

فانی چیزیں گر بجھائیں اور دکھائیں اپنی شان	۳	مَیں اُس پاک وطن پر دل لگاؤنگا
جہاں نعمتیں اور برکتیں اور راحت بے بیان		اپنے شاہ مسیح کے پاس پاؤں گا

کورس

پس میں خدمت اور عبادت اپنے منجی کی مدام	۴	اپنے سارے دل سے بجالاؤں گا
تب موعودہ تاج زندگی اور ابدی آرام		اپنے شاہ مسیح کے پاس پاؤں گا

کورس

174 7676D C.H. 581; A.M. 215 ۱۷۴

دَورِ زماں ہے آخر	۱	نُور سحر موعود

اُمیدوں کے آسمان پر		کس شان سے ہے موجُود
شبِ غم کی تھی اندھیری		ہر دن ہے کیا پُرنور
عمانوئیل کا مُلک ہے		مُلکِ حظ و سرور
یسوع ہے پیار کا چشمہ	۲	آبِ حیات شیریں
وہ پی کر مَیں آسمان پر		سیر ہوں گا بالیقین
پیار اُس کا بے بیان ہے		سمندر سا بھرپُور
عمانوئیل کا مُلک ہے		مُلکِ جلال و نور
مَیں ہُوں اپنے محبُوب کا	۳	وہ میرا ہے محبُوب
مجھ جیسا گُنہگار بھی		ہے اُس کا دِل مطلُوب
صرف وہ ہے میرا آسرا		اور منجی اور غفُور
عمانوئیل کے مُلک میں		برہ ہے تاج و نُور
ہے دُولھے ہی کے اوپر	۴	دُلہن کی آنکھ ہرگاہ
پس اپنے ہی بادشاہ پر		ہوگی میری نِگاہ
نہ تاج پر بلکہ ہاتھ پر		جو زخموں سے ہے چُور
عمانوئیل کے مُلک میں		برہ ہے تاج و نُور

عیدِ نزول

Come, Holy Ghost, our souls inspire

175 L.M. A.M. 157 ١٧٥

اے رُوحِ اقدس دل میں آ	۱	آسمانی نُور ہم میں چمکا

تقدیس کے رُوح ہم بندوں پر — ہفت چند انعام تُو نازل کر

۲ مُبارک مسیح از آسمان — بخشتا ہے زیست اور اِطمینان
اپنی آسمانی روشنی سے — ظُلمت ہٹا ۔ بینائی دے

۳ تو اپنے بے حد فضل سے — سب داغ سے پاک کر خوشی دے
بدعت اور دُشمنی کر دُور — مُلک اِطمینان سے کر معمُور

۴ ہماری تُو ہدایت کر — الٰہی علم عنایت کر
پہچان دے باپ اور بیٹے کی — اَے رُوح پاک اور اپنی بھی

۵ اَب پُشت در پُشت اور ہر زمان — ہم گائیں ہو کر خوش الحان
حمد تُو خوبیوں کے چشمے کی — تعریف ثالوثِ اَقدس کی

آمین

When God of old came down

176 C.M. A.M. 154

۱۷۶

۱ یہوواہ اگلے دنوں میں — جب اُترا قدرت سے
بجلی کی کڑک تھی ہولناک — اور بادل گرجے تھے

۲ جو قدرت اور محبت سے — وہ آیا دُوسری بار
اُس پر کبوتر کی مثال — رُوح ہُوا نمودار

۳ وہ آگ جو کوہِ سینا پر — دِکھتی تھی ہولناک
ملائمت اور قوت سے — ہے دِل کو کرتی پاک

۴ آواز الٰہی نکلی تھی — اندھیرے بادل سے
یہ سُن کر بنی اسرائیل — گر گئے دہشت سے

۵ جب نازل ہوا روح القدس — آواز اِک آئی تھی

جیسے کہ زور کی آندھی ہو — وہ آیا ویسے ہی
۶ کلیسیا اور دُنیا پر — وہ نازل ہوتا ہے
پر سرکش دل اور باغی میں — داخل نہ ہوتا ہے
۷ محبّت حکمت - قدرت سے — اب آ - خُداوندا
نہ جائے ٹل وقتِ قبُول — اس غفلت سے بچا

Come, thou Holy Spirit, come

177a 777777 A.M. 156 ۱۷۷ الف

۱ رُوح القدس تُو اُتر آ — اپنی کرنوں کو چمکا
دل ہمارے کر مسرُور
آ - اے باپ غریبوں کے — آ - اے چشمہ بخشش کے
دے ہمارے دل میں نُور
۲ اَب تُو دل میں ہو مکین — تاکہ ہو ہمیں تسکین
بخش دے ہم کو تازگی
دھوپ کے وقت تُو دے پناہ — ماندوں کی ہو آرام گاہ
ہو تسلّی دلوں کی
۳ تُو ہی نُور ہے دُنیا کا — اپنا نُور ہم میں چمکا
تجھ سے ہم سب ہوں معمُور
ہم میں نہ لیاقت ہے — اور نہ ہم میں طاقت ہے
جب تک ہم ہیں تجھ سے دُور
۴ جو ہیں نجس اُن کو دھو — چنگا کر ہر زخمی کو
سُوکھے پر تُو اوس برسا

سنگدل کو ملائم کر | اور کمزور کو قائم کر
مُردہ دِلوں کو چلا

۵ بخش کہ تیرے ایماندار | کرتے ہیں جو تجھے پیار
پائیں وہ ہفت چند اِنعام
اُن کو دے اپنی نجات | بخش تُو ابدی حیات
اُن کو خوشی دے مُدام

Come, thou Holy Spirit, come

177b ۱۷۷ ب 777777 A.M. 156

۱ رُوحِ پاک تُو نازل ہو | اَور دِلوں میں داخل ہو
آ۔ اور ہم کو روشنی دے
نُورِ حق تُو کرم سے | دِل کے اَندر خوشی دے
اَور آسمانی زندگی

۲ تُو ہے حامی بہترین | اور مہمانِ دل نشین
بخش دے اپنا اِطمینان
جب تک یاں مصیبت ہے | اور گرمی کی شدّت ہے
دے ہمیں اپنی اَمان

۳ اَے مُبارک نُور تُو آ | دِل کی ظُلمت کو مِٹا
دے باطن کو اشتعال
جہاں تُو نہیں موجود | ہے محنت ساری بیسُود
ناقص ہیں کام و خیال

۴ زخموں کو تو دے شِفا | خُشک زمین پر اَوس برسا

دھو گُناہ کے داغوں کو

دِل کی سختی کو کر دُور | سرد دلوں کو بخش تُو نُور

واپس لا گمراہوں کو

سارے ایمانداروں پر | ۵ | فیض کو اپنے نازل کر

اپنے ہفت گونہ انعام

اُن کی سخت مشقت کا | بخش تُو اُنھیں نیک صِلہ

اور مسرتِ مُدام

178 Irregular M.G.K. 185 ۱۷۸

اَے رُوحِ پاک تُو اُتر کر | ۱ | ہمارے بیچ سکونت کر

تُو آ۔ اَے دل کی روشنی

آسمانی نُور۔ تُو رحم سے | ہمارے اندر روشنی دے

تجھ میں ہم کریں خوشی

روشنی خوشی | اور آسمانی زندگانی

تجھ سے پائیں | جو ایمان سے تجھ پاس آئیں

سچائی کا تُو سوتا ہے | ۲ | پاک دل میں جاری ہوتا ہے

زور تیرا ہم میں آئے

تُو فضل بخش کلیسیا کو | کہ اُلفت میں ترقّی ہو

اور دُنیا میں پھیل جائے

کان دھر۔ کرم کر | کہ شادمان ہو۔ دل وجان کو

ہم جگائیں | تیری حمد و ثنا گائیں

179 — 87876787 — S.S. 543 — ۱۷۹

رُوح الٰہی۔ رُوح مُقدس | ۱ | اب چمکا تُو اپنا نُور
کر مخصُوص یہ دل کی ہیکل | | آ۔ اور اُس کو کر معمُور

کورس

کر معمُور کر معمُور | | تُو ہی اُس کو کر معمُور
کر مخصُوص یہ دل کی ہیکل | | آ۔ اور اُس کو کر معمُور

تُو ہے میرے دل کی روشنی | ۲ | تُو ہے قدرت سے بھرپُور
ہر وقت مَیں ہُوں طالب تیرا | | آ۔ اور دل کو کر معمُور

کورس

مَیں تو سر تا پا کمزور ہُوں | ۳ | ہُوں گُناہوں سے مجبُور
آ۔ اَے رُوح۔ اَے رُوح الٰہی | | آ۔ اور دل کو کر معمُور

کورس

آ۔ اور پاک کر میرے دل کو | ۴ | کر سب بدی مُجھ سے دُور
ہے مُبارک تیری آمد | | تُو ہی دل کو کر معمُور

کورس

180 — L.M. — A.M. 164 — ۱۸۰

اَے باپ عزیز۔ خُدا رحیم | ۱ | محبت تیری ہے عظیم
مجھے پاک رُوح کے اثر سے | | رُوحانی زندگی تُو دے
کر دفع یہ پُرانی خُو | ۲ | کہ میری سیرت نئی ہو

اور میرے دل کو بنا کر		کہ ہو وہ رُوح القدس کا گھر
وہ میرے دل کا ہادی ہو	۳	آسمان کی راہ پر چلنے کو
ایمان کا پیڑ اِس بندے کا		رُوحانی پھل تب لائے گا
خُدایا میرا سارا حال	۴	اور میرا قول۔ فعل اور خیال
ہر عادت۔ طاقت۔ کاروبار		ہو تیرے رُوح کا تابعدار

Gracious Spirit, Holy Ghost

181 7775 A.M. 210 ۱۸۱

رُوح پاک اَے رُوح کریم	۱	تجھ سے پا کے ہم تعلیم
چاہتے ہیں نعمت عظیم		پاک آسمانی پیار
پیار ور دمند اور صابر ہے	۲	کرتا سب کچھ باور ہے
مَوت سے وُہ زور آور ہے		بخش دے ہمیں پیار
ہوگا جب دِن کا ظہور	۳	پھر نبُوّت کیا ضرور
پیار نہ ہوگا کبھی دُور		بخش دے ہمیں پیار
جب ہوگا ایمان تمام	۴	اور اُمید کا اِختتام
پیار رہے گا تا دوام		بخش دے ہمیں پیار
اب ایمان۔ اُمید اور پیار	۵	گو ہیں تینوں پائیدار
لیکن ان سب میں شاندار		اور افضل ہے پیار
فاختہ پاک ہو نور افشاں	۶	ہم پر نازل ہو ہر آن
کہ ہم گائیں تیری شان		اَے آسمانی پیار

182 — ۱۸۲

Our Blest Redeemer, ere he breathed

8684 — A.M. 207

۱
مُنجی عزیز مسیح نے جب
چھوڑ دیا دُنیا کو
تسلّی دہ۔ بخشش دیا تب
تا ہادی ہو

۲
پاک رُوح تسلّی دینے کو
آسمان سے آیا تھا
شکستہ دل میں رہنے کو
وہ اُترا تھا

۳
اپنی حلیم آواز ہی سے
سب خوف کرتا ہے دُور
ہاں اُس کے نُورِ آسمانی سے
ہے دِل مسرُور

۴
ہم کو اوصاف کا جو کمال
اور غلبہ مِلا ہے
پاکیزگی کا ہر خیال
اُسی کا ہے

۵
تقدیس کے رُوح تو کر نگاہ
کمزور فرزندوں پر
ہمارے دلوں میں ہر گاہ
سکُونت کر

۶
ستائش باپ اور بیٹے کی
ستائش رُوح کی ہو
جو تھا اور ہے اور ہوگا بھی
ہمیشہ کو آمین

183 — ۱۸۳

C.M. — A.M. 211

۱
اَے رُوح القدس اب نازل ہو
زور اپنا ظاہر کر
مِٹا دِل کی تاریکی کو
کر حق کو جلوہ گر

۲
جو کچھ کہ دل میں ٹیڑھا ہو
نکال دے سراسر
خُدا کی پاک محبّت کو
تُو ہم میں جاری کر

۳
دل کی سرگرمی ہمیں دے
اور سُستی دفع کر

	روحانی خوشی بھر		ہم میں مسیح کی خاطر سے	

یہ بھی مناسب ہیں:۔
۸۶۔ اَے رُوح القُدس ربّ الحیات ٭ ۴۴۔ رُوح القُدس اے پاک معلّم

عیدِ تثلیث

Father of heaven, whose love profound

184 L.M. A.M. 164 ۱۸۴

اَے باپ تُو پیار سے ہے معمُور ہم جُھک کر تیرے قدموں پر	۱	ہمارے بخشتا ہے قصُور ہیں منّت کرتے۔ کان تُو دَھر
عمانوئیل کلام اللّٰہ ہیں جُھکتے تیرے قدموں پر	۲	نبی اور کاہن اور بادشاہ ہمیں تُو فضل عطا کر
اَے رُوحِ پاک تیرے دَم سے ہیں جُھکتے تیرے قدموں پر	۳	ہوجاتے ہیں زِندہ مُردے اب آ اور ہم کو زندہ کر
باپ۔ بیٹے۔ رُوح خُدا رحیم ہیں جُھکتے تیرے قدموں پر	۴	ثالوثِ اقدس ربّ عظیم نجات تُو ہمیں عطا کر

185 6646664 A.M. 360 ۱۸۵

ہم سے خُداوندا	۱	اپنی تمجید کروا		
حمد تیری ہو				
عالم کے کردِگار		سب کے پروردِگار		

بہت کرتا ہے پیار		تو بندوں کو
یسُوع خداوندا	۲	تو مُنجی دُنیا کا
ہوا		قربان
ہم پر اب کر نگاہ		ہماری ہو پناہ
بخش بندوں کے گُناہ		ہو مہربان
پاک رُوح تسلّی دے	۳	اور اپنے فضل سے
ہم	کو	سنبھال
کر رحم بندوں پر		ہمیں پاکیزہ کر
تا چلیں عمر بھر		راستی کی چال

186 8 7 10 10 7 M.G.K. 194

۱۸۶

ربّ الافواج! زندہ خُدا	۱	خالق ہے تُو دُنیا کا
دُنیا کا ہے تُو اکیلا معبُود		دُنیا کو کیا ہے تُو نے موجود

سجدہ کو جُھکتے ہیں ہم

یسُوع مسیح! باپ کا کلام	۲	ہے مُبارک تیرا نام
ہم گنہگاروں کو کرتا ہے پیار		دُنیا پر کیا نجات کا اِظہار

سجدہ کو جُھکتے ہیں ہم

اَے رُوح القدس! اَے ربّ کے رُوح	۳	تُو ہمیشہ ہو ممدوح
کھولتا ہے ہم پر تُو بائبل کا بھید		دیتا تسلّی ۔ نجات کی اُمید

سجدہ کو جُھکتے ہیں ہم

187 888 M.G.K. 281 ۱۸۷

حیات کے چشمے اَے خُدا	۱ تو شاد ہے ساری خِلقت کا
ہم تیری کرتے ہیں ثنا	
اَے باپ پروردگار ذی شان	۲ اب اور تا اَبد سب انسان
ہیں دل سے تیرے ثنا خوان	
یسوع لاچاروں کے حبیب	۳ تُو نے گوارا کی صلیب
حیات اُس مَوت سے ہے نصیب	
پاک رُوح ہمارا ہو دستگیر	۴ بندوں کے دل پر کر تاثیر
مِٹا ہماری سب تقصیر	
باپ ۔ بیٹے ۔ رُوح برحق خُدا	۵ سب قوموں میں ہر وقت ہر جا
ہو تیری حمد لا انتہا آمین	

یہ بھی مناسب ہے:۔

۱۰ ۔ اقدس ۔ اقدس ۔ اقدس ۔ ÷ ۱۹۰ ۔ خدایا کیا ہی پُر جلال

۱۹۱ ۔ رویا دہ کیا تھی جلالی

عبادت

188 L.M. A.M. 173 ۱۸۸

	تو اَے خُدا نادیدہ ہے	۱	سب آنکھوں سے پوشیدہ ہے	

تو رُوح قدّوس لا ابتدا
عظیم۔ حکیم۔ لا انتہا

۲
جو جسم ہیں سو ٹلینگے
پر تیری ذات غیر فانی ہے
آسمان زمین بھی گلینگے
تیرا کلام لاثانی ہے

۳
جب تیری نہیں ہے تشبیہ
ہم کس سے تجھے دیں مثال
تب کس سے تجھے دیں تشبیہ
اکیلا تُو ہے ذوالجلال

۴
غیر قوموں کے جو ہیں خدا
پر تُو یہوواہ زندہ ہے
سو بُت بناوٹ ہیں ہر جا
سب کا حیات دہندہ ہے

189 ۱۸۹

All people that on earth do dwell

L.M. A.M. 166

۱
اَے سب باشندو دُنیا کے
تم گاؤ گیت شادمانی سے
آؤ خُداوند کے حضُور
نعرے مارو ہو کے مسرُور

۲
یہوواہ ہے برحق خُدا
وہ رازق ہے ہم سبھوں کا
ہمارا خالق اور سُلطان
ہم بھیڑیں ہیں۔ وہ ہے چوپان

۳
تم گاؤ اُس کی راہوں میں
اور اُس کی پاک بارگاہوں میں
تمجید و شکر کے مزمور
ہمیشہ اُس سے ہو مسرُور

۴
کہ بھلا ہے پروردگار
قول اُس کا اب ہے پائیدار
اور اُس کی رحمت ہے مدام
اور تھا اور ہوگا تا دوام

190 ۱۹۰

My God, how wonderful thou art

C.M. A.M. 169

۱
خُدایا کیا ہی پُرجلال
یہ قدرت تیری ہے بیحد
ہے تُو اور تیری شان
اور حکمت بےپایان

۲ میں تیرے پاس زندہ خدا — آتا ہوں زاری سے
عبادت تیری کرتا ہوں — رو کے خاکساری سے

۳ گرچہ عظیم ہے تیری شان — بلند آسمانوں سے
تو بھی تو مجھ سے پوچھتا ہے — "کیا پیار تو کرتا ہے"؟

۴ تیری محبت بے نظیر — پیار تیرا اعلیٰ ہے
ماں باپ کے پیار سے بھی بڑھکر — تو اُلفت والا ہے

۵ یسوع کے باپ کریم خدا — کیا ہوگا خوش گوار
تیرے حضور بجد تعظیم — کرنا تیرا دیدار

191

Bright the vision that delighted
8787 — A.M. 161

۱ رویا وہ کیا تھی جلالی — نبی نے جو دیکھی تھی
تھی شیریں وہ ثنا خوانی — بےشمار آوازوں کی

۲ نور کے تخت پر ساتھ جلال کے — تھا خداوند تخت نشین
اُس کی حمد میں بڑے سوز سے — گاتے تھے یوں سرافین!

۳ "اے خدا تیرے جلال سے — ہیں معمور آسمان زمین
ہو تمجید اور عزت تیری — اب اور ابد تک ۔ آمین"

۴ اب بھی ہے وہ ثنا خوانی — ہم آواز ہے کُل زمین
"تو ہے اقدس اقدس ۔ اقدس — قادر رب العالمین

۵ ہم بھی سرافین سے مل کر — ہم آواز کلیسیا کے
شامل ہو کر اس تمجید میں — گاتے ہیں اس طرح سے

۶ "اے خدا تیرے جلال سے — ہیں معمور آسمان زمین

ہو تمجید اور عزت تیری | | اب اور ابد تک آمین"

Hosanna to the living Lord!

192 88887 M.G.K. 199, A.M. 241 ۱۹۲

ہوشعنا زندہ باپ کو ہو! | ۱ | ہوشعنا اُس کے بیٹے کو
وہ منجی ہے شاہِ ممسوح | | زمین آسمان پر ہو ممدوح
ہوشعنا ہو آسمان پر!

مسیحا آ۔ تُو اپنے گھر | ۲ | اور بندوں پر تُو نظر کر
جو تیرے نام سے حاضر ہو | | یاد کرتے تیرے وعدے کو
ہوشعنا ہو آسمان پر!

پاک دل تُو ہم میں پیدا کر | ۳ | تا بنے تیرے رُوح کا گھر
ہمارے دل کو اے خُدا | | پاک ہیکل اپنی تُو بنا
ہوشعنا ہو آسمان پر!

جب آئے گا روزِ ہولناک | ۴ | گناہ کے داغ سے ہو کر پاک
تیرے حضُور ہم آئیں گے | | اور تیری حمدیں گائیں گے
ہوشعنا ہو آسمان پر!

اب باپ اور بیٹے اور پاک رُوح | ۵ | ثالوث میں واحد ہو ممدُوح
زمینیو آسمانیو | | تم سب جلال و عزت دو
ہوشعنا ہو آسمان پر! آمین

Not for our sins alone

193 666666 A.M. 528 ۱۹۳

نہ صرف گناہوں کو | ۱ | کر معاف جو ہیں کثیر

بلکہ قبول کر لے		میری عرضِ حقیر
خدمت اور نیت پر		کر نظر اے بصیر
جب سجدہ کرتے ہیں	۲	ہم تیرے پاک حضور
جب ہم سمجھتے ہیں		کہ گیت ہیں پُر سرور
اُس وقت کبھی دل کو جانچ		اور بخش دے سب قصور
جب ہدیہ لائیں ہم	۳	ارادے کریں جو
تجویز جب کریں ہم		کہ تیری خدمت ہو
اُن سب پر اے غفور		کرم کی نظر ہو
پر خاص کر آئیں جب	۴	ہم تیری میز کے پاس
فکریں ستائیں جب		اور دل میں ہوں وسواس
واسطے اُس شافع کے		تُو سُن لے التماس
ہم آئے شرمسار	۵	نگاہ کر بندوں پر
ہمارے دل کا پیار		ہے ناقص سراسر
فیض سے نالائق کو		تُو اپنے لائق کر

194 8787 M.G.K. 202 ۱۹۴

تُو خدا ہے مجھے جانچتا	۱	سراسر پہچانتا ہے
میرا اُٹھنا میرا بیٹھنا		سب کچھ تُو ہی جانتا ہے
میرے سب اندیشوں سے تو	۲	کامل طور پر ہے آگاہ
گر میں سوؤں۔ گر میں جاگوں		مجھ پر تیری ہے نگاہ
راہ میں۔ گھر میں۔ اندر باہر	۳	سب کچھ تجھ پر ظاہر ہے

تجھ سے دل نہیں پوشیدہ		اے خدا تو ناظر ہے
آگے پیچھے حافظ میرا	۴	ہے تو ہر جا میرے ساتھ
اوروں سے گو ہوں پوشیدہ		پر ہے مجھ پر تیرا ہاتھ
کیا عجیب ہے میری حالت	۵	سمجھ سے وہ باہر ہے
میرے حالاتِ حقیقی		سب کچھ تجھ پر ظاہر ہے
میرے دل پر اس کو نقش کر	۶	کہ ہر جا تو حاضر ہے
میرے سوچ اور قول اور فعل کا		تو ہمیشہ ناظر ہے

۱۹۵ A.M. 51 878747 195

اے خداوند واسطے تیرے	۱	جسم و جاں ہیں پریشان
تجھے ڈھونڈوں گا سویرے		ہے پیاسی میری جان
بیابان میں		پھرتا ہوں میں سرگردان
قدرت اور جلال ربانی	۲	مقدس میں جو دیکھا تھا
وہ لاثانی مہربانی		بندے کو تو پھر دکھا
رحم تیرا		زیست سے بھی ہے بے بہا
تیری الفت کی شہادت	۳	دل و جان سے گاؤں گا
عمر بھر میں پاک عبادت		تیری بجا لاؤں گا
اور دعائیں		اپنا ہاتھ اٹھاؤں گا
اب تک اس پُرخطر راہ میں	۴	حامی میرا تو رہا
تیرے پروں کی پناہ میں		خوش و خرم ہوں سدا
اور ہمیشہ		میں سلامت رہوں گا

196 ۱۹۶

Thou art the way; by thee alone

C.M. A.M. 199

۱
تُو راہ ہے اِس راہ چل کر ہم
تیرے بغیر ہم باپ کے پاس
گناہ سے بچتے ہیں
نہیں آ سکتے ہیں

۲
تُو حق ہے تیرا پاک کلام
تُو بخشتا نُور اور کرتا ہے
ہے چشمہ دانش کا
پاکیزگی عطا

۳
تُو ہے حیات کہ مَوت کے ڈنک
جو تیری مَوت میں ہے شریک
کو تُو نے توڑا ہے
وہ تجھ میں جیتا ہے

۴
اَے راہ۔ ہمیں ہدایت دے
اَے زندگی۔ تُو کرم سے
اَے حق۔ ہمیں سکھا
رکھ ہمیں خُوش سدا

197 ۱۹۷

Thou didst leave they throne

Irregular S.S. 35

۱
مسیحا آسمان اور شاہانہ شان
پر سرائے میں بھی کوئی جگہ نہ تھی
تُو نے چھوڑی۔ اے مُنجی مصلُوب
تیرے لئے اَے میرے محبُوب

کورس

کرم فرما۔ دل میں آ۔ اے یسُوع
میرے دل کا ہو شاہ اے یسُوع تُو
میرے دل میں ہو مسکن گزین
میرے دل میں ہو تخت نشین

کورس

۲
تیرے شایان شان پاک فرشتگان
پر غریبی میں اور ایک چرنی میں
گاتے تھے حمد کے گیت کیا خُوب!
پیدا ہُوا تھا میرا محبُوب

کورس

ہوا کے پرند - میدان کے چرند تیرا بستر زمین - تھا شہِ عالمین	۳	پاتے ہیں سب آرام مرغوب یسُوع باپ کے عزیز محبُوب

کورس

رب بنا انسان - تا بچ جائے جہان کوڑے - ٹھٹھے - مار - کروس تاج خاردار	۴	گور - گناہ اور شیطان ہوں مغلوب سہے صبر سے توُ نے محبُوب

کورس

پھر جب شان کے ساتھ - باپ کے دہنے ہاتھ تیرے پیار کا فرمان سُن کے ہونگا شادمان	۵	بیٹھ کے آئے گا - توُ مصلوُب داخل ہو گھر میں باپ کے محبُوب

کورس

تب خوش ہوگی شادمان آے یسُوع جب توُ بخشے گا ہم کو یسُوع	۶	سُن کے پیار کا فرمان - میری جان تخت و تاج باپ کا ابدی مکان

198 Pleasant are the courts above ۱۹۸

7777 D — A.M. 240

تیرے گھر کی پاک درگاہ خوش ہیں وہاں بندگان میری جان ترستی ہے یسُوع رحمت سے معمُور	۱	دل پسند ہے اے اللہ دیکھ کر منظر ذی شان تجھے دیکھنا چاہتی ہے بخش ہمیں اپنا ظہور
یہاں بھی ہے تیرا گھر جب ہمارے درمیان گو گناہ ہوں بے پایان تیری قربت سے ہر آن	۲	تیرے نُور سے جلوہ گر توُ ہے رہتا مہربان دُکھ اور غم کا ہو طوفان ملے گی ہمیں امان

کیا مُبارک بندے ہیں	۳	تیرے گھر جو رہتے ہیں
وہ ہمیشہ ہیں شادمان		تیری حمد میں خوش اِلحان
غم کی وادی سے گُزر		زور ہیں پاتے سفر بھر
اور صیون میں ہیں اب وہ		دیکھتے تیرے چہرے کو
وہاں تک خُداوندا	۴	ہو تُو میرا رہنما
تُو ہی سپر ہے اور ڈھال		مجھ کمزور کو تُو سنبھال
اپنے بڑے فضل سے		اپنے پاس تُو رکھ مجھے
تُو ہے چشمہ برکت کا		فیض دے اپنی قربت کا

199 ۱۹۹

6565 — M.G.K. 208; A.M. 194

یسُوع! آ ہمارے	۱	بیچ میں قدرت سے
کہ ہم برکت پائیں		اس عبادت سے
زندگی کے چشمہ	۲	ہمیں تُو جلا
ہم سے اپنی خدمت		لے خُداوندا
پاک محبت دل میں	۳	تُو ہمارے بھر
اور آسمانی برکت		ہم پر نازل کر
تب ہم طاقت پا کے	۴	تیری قدرت سے
اِنتظار میں رہیں		تیری آمد کے

We love the place, O God

200 ۲۰۰

6666 — A.M. 242

خُدایا تیرا گھر	۱	ہے کیا ہی دِلپسند

ہے تیرے مسکن کا دِل کیسا آرزومند
۲ عبادت خانہ ہے یہ تیرے بندوں کا
تُو اُن کے بیچ میں ہے جب کرتے ہیں دُعا
۳ حوضِ بپتسمہ ہے ہمیں کیا مرغُوب
جہاں رُوح بخشتا ہے قوّت ہمیں کیا خُوب
۴ ایک مذبح ہے یہاں اِس مقدس میں موجُود
حضُوری ہے جہاں تیری اَے پاک معبُود
۵ کلام زندگی ہے صُلح کا پیام
تسلّی بخشتا ہے اور خوشی کا انعام
۶ ہم تیری حمد کے گیت زمین پر گاتے ہیں
آسمان کا شیریں راگ ہم سُننا چاہتے ہیں
۷ خُدایا فضل کر کہ کریں تجھے پیار
آسمان میں ہو نصیب ہم کو تیرا دیدار

۲۰۱ A.M. 166 L.M. 201

۱ اب رخصت کر خُداوندا ہم سب پر برکت تُو برسا
کر سب تصوروں کو معاف کر دِلوں کو کلام سے صاف
۲ ہم سب کے سب ہیں گنہگار پس فضل تیرا ہے درکار
اب بندگی قبول کر لے اور رُخصت کر سلامتی سے

حمد و شکر گزاری

Now thank we all our God

202 67676666 A.M. 379 ۲۰۲

۱
خدا کی ہم تعریف — زبان اور دل سے گائیں
عجیب ہیں اُس کے کام — خوشی کے ساز بجائیں
جب ماں کی گود میں تھے — اُس وقت سے تا ہنوز
ہماری مدد کی — اور کرتا ہے ہر روز

۲
ہماری عمر بھر — خداوند کر حفاظت
ہمیں خوش دلی دے — اور رکھ صحیح سلامت
رکھ اپنے فضل میں — ہمارے سب اوقات
اب ہمیں برکت دے — اور ابدی حیات

۳
ہم شکر اور تمجید — خدا کی بجا لائیں
باپ کی اور بیٹے کی — اور رُوح کی حمد ہم گائیں
ہے ازل سے موجود — ثالوث - واحد خدا
اب ہے اور ابد تک — وہ قائم رہیگا آمین

Praise, my soul, the King

203 878787 A.M. 298 ۲۰۳

۱
اب خدا کو شاہ آسمانی — کہہ مبارک میری جان
اُس کا فضل ہے لاثانی — اُس کی رحمت بے پایاں

هلّیلویاہ — ہو قیوم کی ثنا خواں

۲ اُس کی شفقت بے نہایت — نعمتیں ہیں بے شمار
صبر۔ برکت اور ہدایت — دینے کو وہ ہے تیار
ہلّیلویاہ — ہے یہوواہ وفادار

۳ مثل باپ کے وہ رحیم ہے — شافی، حافظ اور غفور
گود میں ہمیں وہ ہے رکھتا — ہے غنیم کو کرتا دُور
ہلّیلویاہ — رحمت سے وہ ہے معمُور

۴ سجدہ کرو اَے فرشتو! — پاتے ہو جو پاک دیدار
سب اقوام کے بَرگزیدو — اُس کے ہو خدمت گُذار
ہلّیلویاہ — ہم بھی حمد میں ہوں سرشار

۲۰۴ A.M. 308 5555 6565 204

۱ دیندارو تم سب — اب کرو مشہور
خُداوند کا نام — قُدّوس اور پُرنُور
مسیح کا نام جانو — بزُرگ سربلند
شہنشاہِ عَالم — جلیل فتحمند

۲ آسمان پر خُدا — ہے مسند نشین
ہر مومن کے دل — میں ہے وہ مکین
نیک بڑی جماعت — اب ہے ثنا خواں
مسیح کو ہے جانتی — جلال کا سُلطان

۳ جو ہے تخت نشین — ہو سدا محمُود

اور برّہ کو بھی — سب کرو سجود
تعریف ہو اور عزّت — بزرگی اور شان"
یُوں جُھک کر پکاریں — زمین اور آسمان
۴ فرشتوں کے ساتھ — ہم اُس کے حضور
فروتن دل سے — اور ہو کر مسرور
اب سجدہ کو جُھکیں — اور کریں تعریف
اور برّہ کے پیار کی — ہم کریں توصیف

205 ۲۰۵
Praise the Lord, ye heavens
8 7 8 7 D — A.M. 292

۱ کرو ربّ کی حمد آسمانو! — کرو حمد فرشتگان
سُورج چاند اور سب ستارے — خوشی سے ہوں ثنا خوان
شروع میں جس کے کلام سے — پیدا ہوا یہ جہان
اُس ہی نے قانون بنائے — جو ہیں قائم جاودان
۲ کرو ثنا ذوالجلال کی — سچّا ہے وہ وعدوں کا
اُس نے ہم کو فتح بخشی — کیا دُشمن کو زیر پا
اُس کی حمد ہو جس نے ہم کو — دی گناہوں سے نجات
اُس کے نام کی ثنا کرو — تم اَے ساری مخلوقات

206 ۲۰۶
Angel voices ever singing
8 5 8 5 8 4 3 — A.M. 550

۱ کیا شیریں ہے خوش الحانی — پاک فرشتوں کی
دن اور رات بربط نوازی — خون خریدوں کی

ہو مبارک تیری عزت		تیری قدرت
اَے خُدا		
ہے آسمان پر مسکن تیرا	۲	دُور سب آنکھوں سے
کہاں لائق گیت ہمارے		تیرے سُننے کے
پر تُو سُنتا ہے خُدایا		گیت ہمارے
کرم سے		
اپنے ہاتھ کی صنعتوں سے	۳	تُو خوش ہوتا ہے
اپنے ہی جلال کے واسطے		سب کچھ بخشتا ہے
ہے ہماری ہر فضیلت		اور لیاقت
تُجھ ہی سے		
گو ناچیز ہے خدمت ساری	۴	تیرے بندوں کی
مگر کر قبُول ہماری		ناقص بندگی
نذر ہے ثنا ہماری		اور قُربانی
شُکر کی		
باپ بیٹے اور رُوح اقدس	۵	تیری ہو سدا
عزت اور جلال اور قُدرت		حمد و پاک ثنا
تیری کرتی ہے عبادت		ساری خلقت
اَے خُدا		آمین

Sing Alleluia forth

207 10 10 7 A.M. 296 ۲۰۷

آسمانی سب باشندو - خوش اِلحان	۱	ہو لائق طور سے اُس کے ثناخواں

لا آخر		ہلیلویاہ
جو ابدی نور کے سامنے رہتے ہو	۲	اے قدرت والو مل کر یہ کہو
لا آخر		ہلیلویاہ
پاک شہر بھی تب تم میں شامل ہو	۳	جواب میں گائے گا اس نغمہ کو
لا آخر		ہلیلویاہ
تم بھی جو آخر ہوئے فتحمند	۴	اب کہو سب یہ باآواز بلند
لا آخر		ہلیلویاہ
شیریں آواز ملا کر تم سدا	۵	شاہ اپنے کی کرو حمد و ثنا
لا آخر		ہلیلویاہ
مسافر کرکے منزلیں تمام	۶	پائیں گے اُس سے سیری اور آرام
لا آخر		ہلیلویاہ
کُل مخلوقات اب اپنے خالق کی	۷	کرے گی یوں تمجید اور بندگی
لا آخر		ہلیلویاہ
قادر مسیح ہم بندے آتے ہیں	۸	تجھ پاس اور دل و جان سے گاتے ہیں
لا آخر		ہلیلویاہ

208 Praise to the Lord, the Almighty, ۲۰۸

14 14 4 7 8 A.M. 657

رب کی تعریف ہو! وہ قادرِ مطلق پُر شان ہے	۱	فرشتوں کے ساتھ گا اے تو جو اہل ایمان ہے
خوشی کرو		گاتے بجاتے رہو
خداوند سب کا		سلطان ہے
رب کی تعریف ہو! کہ اُس نے ہدایت تیری	۲	اپنے پروں کے نیچے اُس نے تجھے پناہ دی

کرم سے معمور		مالک ہے وہ فیضِ گنجور
وہ تجھے بخشے گا سیری		
رب کی تعریف ہو! کہ حکمت سے تجھے بنایا	۳	اور تیرے سر پر رکھتا ہے سدا اپنا سایا
آفتوں سے		تجھ کو خداوند ہی نے
ہے بارہا کرم سے بچایا		
رب کی تعریف ہو! تجھے کیسی برکت پہنچائی	۴	بارش سی اپنی محبت آسمان سے برسائی
ربِ رحیم		قدرت ہے تیری عظیم
اُلفت ہے کیسی دِکھلائی		
رب کی تعریف ہو! جان میری کر حمد اُسکے نام کی	۵	سب کچھ جو مجھ میں ہے گائے تعریف اُسکے کام کی
گاؤ مزمور		اُس کے جو ہے حق کا نور
تعریف ہو اُس کے اکرام کی		

209   5 5 5 5 6 5 6 5   A.M. 431, A.M. 167   ۲۰۹

بلند آواز	۱	سب اہلِ ایمان
بجاؤ تم ساز		خدا ہے رحمان
نجات اور رہائی		ہے بخشتا غفور
پس اَے ایماندارو		ہو خوش اور مسرور
وہ پروردگار	۲	ہے ربّ الحیات
آسودہ اُس سے		ہے کل مخلوقات
ہے وہی چمکاتا		آفتاب اور ماہتاب
اور بارش سے کرتا		زمین کو سیراب

تم کرو سجود	۳	اَے اہلِ ایمان
خدا ہے معبود		جہان کا سلطان
ہزاروں فرشتے		ہیں اُس کے آس پاس
جو چھیڑتے ہیں بربط		اور کرتے سپاس
اَے قومو تم سب	۴	اب لاؤ ایمان
خداوند مسیح		ہے اچھا چوپان
اور ابد تک ثابت		ہے اُس کا کلام
گناہ کی معافی		ہے اُس کا انعام
ستائش اور حمد	۵	اَے سب بندگان
تم کرو دل سے		خدا ہے سلطان
پناہ ہے اور حافظ		ہمارا خدا
پس خوش ہو اور خرم		اور کرو ثنا

۲۱۰ — E.H. 420 — L.M. — 210

خداوند کو اَے میری جان	۱	تو کہہ مبارک ہر زمان
تو اُس کی نعمتیں نہ بھول		شکرانے میں اب ہو مشغول
مسیح کی خاطر سے اللہ	۲	ہے بخشتا تیرے سب گناہ
اور دکھ بیماری سے تمام		وہ تجھے دیتا ہے آرام
ہلاکت سے وہ تیری جان	۳	بچاتا ہے ہر خوف کی آن
اور اپنے فیض اور رحمت کا		تاج تجھ پر رکھتا ہے خدا
جو کچھ کہ ہمیں ہے درکار	۴	وہ دیتا ہے پروردگار

ہے جس سے ہوئی تیری جان		عقاب کی مانند نوجوان
اَے میرے دِل اَے میری جان	۵	خداوند کو ہر روز ہر آن
تُو کہہ مبارک تا دوام		اور اُس کی ثنا کر مدام

O worship the King

211 5 5 5 5 6 5 6 5 A.M. 167 **۲۱۱**

آسمان کا سُلطان	۱	ہے شاہِ جلال
ہے اُلفت اُس کی		اور قُدرت کمال
چٹان ہے اور حافظ		قدیم الایّام
تم کرو عبادت		اَے ساری اقوام
اُس قادر کا پیار	۲	تُم کرو بیان
نُور اُس کی پوشاک		اَور مسکن آسمان
فرشتے ، عناصر		ہیں خدمت گزار
اُسی نے بنائی		زمین پائیدار
ہیں سُورج اور چاند	۳	اور دُھوپ اور برسات
سمندر پہاڑ		اُس کی مصنُوعات
پرندے چرندے		حَیوان اور اِنسان
سب اُسی کے گنج سے		ہیں سیر اور شادمان
گو خاکی کمزور	۴	ہم ہیں اَے خدا
توکل تجھ پر		ہیں کرتے سدا
پُر رحمت اور شفقت		ہے حیُّ القیوم
اَے خالق اور حامی		اَے مشفق مخدُوم

۵ اَے قدرت بے حد
حمد تیری میں ہیں
اب ہم بھی با ادب
تعریف اور ستائش
اَے پیار بے پایان
فرشتے شادمان
اُن کے ہم زبان
ہیں کرتے بیان

Praise to the holiest in the height

212 C.M. A.M. 172 **۲۱۲**

۱ تمجید ہو ربّ کی در افلاک
کیسا عجیب سب باتوں میں
تحسین ہو بر زمین
ہے ربّ العالمین

۲ حکمت کریم خداوند نے
اِنسان کو دوسرے آدم نے
یُوں اپنی ظاہر کی
گُناہ پر فتح دی

۳ نفسانی جسم آدم کا
آدم ثانی نے آ کر
مغلوب گُناہ سے تھا
بند توڑا گُناہ کا

۴ بخشش عجیب اثر فضل سے
حضوری خاص صفات اپنی
اِنسان کو اُس نے دی
مسیح میں ظاہر کی

۵ اِنسان کے واسطے یسوع نے
اِنسانی جسم میں ہو کر
کیسی قُربانی کی
شکست شیطان کو دی

۶ باغ میں تنہا خداوند پر
صلیب اُٹھا کر بندوں کو
مصیبت کیسی کتنی
تعلیم ایثار کی دی

۷ تمجید ہو ربّ کی در اَفلاک
کیسا عجیب سب باتوں میں
تحسین ہو بر زمین
ہے ربّ العالمین

Rejoice today with one accord

213 8 7 8 7 6 6 6 6 7 A.M. 378 **۲۱۳**

۱ سب مل کے آج خوشدلی سے
اپنے خدائے قادر کے
عظیم ہے اُس کا نام
وہ برحق ہے خدا
اے قومو
ستائش کے گیت گاؤ
نجات کے کام سناؤ
عجیب ہیں اُس کے کام
اور چشمہ فضل کا
سجدہ کرو

۲ جب ہم نے کی اُس سے فریاد
اُسی سے ملے گی امداد
اُس کی تعریف ہر آن
اور ساری خلق اللہ
اے قومو
رحمت سے اُس نے سُنا
رکھو توکل پورا
گائیں یہ دل و جان
نت گائے "حمد اللہ"
سجدہ کرو

۳ سب مل کے آج خوشدلی سے
اپنے خدائے قادر کے
عظیم ہے اُس کا نام
وہ برحق ہے خدا
اے قومو
ستائش کے گیت گاؤ
نجات کے کام سناؤ
عجیب ہیں اُس کے کام
اور چشمہ فضل کا
سجدہ کرو

214 8 7 8 7 8 8 7 E.H. 604; A.M. 52 **۲۱۴**

۱ سب خوبیوں کے چشمہ کو
آسمانی باپ کی ثنا ہو
ستائش ہو اور عظمت
بے حد ہے جس کی رحمت

عجائب کام وہ کرتا ہے		تسلی ہم کو بخشتا ہے
خداوند کا		جلال ہو
اَے سب بادشاہوں کے بادشاہ	۲	سب تیری فوج آسمانی
اور کُل زمین کی خلق اللہ		کرتی ہے ثنا خوانی
سب کچھ ہے تیرے ہاتھ کا کام		ہے کامل تیرا اِنتظام
خُداوند کا		جلال ہو
سب عالم کا تُو کردِگار	۳	محبّت سے بھرپُور ہے
تُو سب کا ہے پروردِگار		اور رحمت سے معمُور ہے
تیری بادشاہت دائم ہے		تیری صداقت قائم ہے
خُداوند کا		جلال ہو
مُصیبت میں خداوند کو	۴	اِس عاجز نے پکارا
رحمت سے اُس نے بندے کو		سب خطروں سے بچایا
ہو شُکر اب ہزار ہزار		ہے کیسا بے حد اُس کا پیار
خُداوند کا		جلال ہو
مسیح کا نام جو جانتے ہو	۵	خُداوند کو جلال دو
جو اُس کی قدرت مانتے ہو		خُداوند کو جلال دو
بُتوں کو رُسوا کریگا		"خداوند ہی ہے خُدا"
خُداوند کا		جلال ہو
اِب عاجزی اور خوشی سے	۶	اُس کے حضُور میں آؤ
اور دِلی احسان مندی سے		اُس کی تعریف سُناؤ
خُدا کی مرضی اور سب کام		ہیں کامل۔ خوب اور پاک تمام

خداوند کا جلال ہو

215 8787D A.M. 292; A.M. 274 **۲۱۵**

اے خدا کمال کے چشمے	۱	مجھے حمد کی طاقت ہووے
تیری اُلفت بے قیاس ہے		قائم ہے وہ ازل سے
تیری رحمت کیا عظیم ہے		وہ آسمان سے بالا ہے
اپنے فیض سے سب خطائیں		تُو ہی بخشنے والا ہے
ابنِ عذر تُو مسیحا	۲	ہُوا میرا مددگار
تری رحمت سے مَیں ہوں گا		دُکھوں کے دریا سے پار
جب میں کھِسکی بھیڑ کی مانند		تھا آوارہ اور حیران
مجھے ڈھونڈھنے کو تُو آیا		اور بچائی میری جان
عمر بھر گاتا رہُوں گا	۳	تیرے فضل کی سپاس
اپنے کرم سے خداوند		رکھ تُو مجھے اپنے پاس
گرا دینے کے لئے تو		اِمتحان ہیں بے شمار
پر مجھے کچھ خوف نہیں ہے		کیونکہ تُو ہے مددگار

216 87878877 M.G.K. 226 **۲۱۶**

تیری مَیں مدح سرائی	۱	کیوں کر کروں ربّ عظیم
رُوح القدس کی توانائی		بخش دے خدائے رحیم
تیرا پیار اور مہربانی		بے قیاس ہیں اور لاثانی
شکر ہو ہزار ہزار		اَے کریم پروردگار

۲ جس طرح کہ باپ بچوں پر — پیار سے ترس کھاتا ہے
ویسے تُو اَے باپ آسمانی — مجھے پیار دِکھاتا ہے
نرمی میں اور سختی میں بھی — تھی مقصود بھلائی میری
شُکر ہو ہزار ہزار — اَے کریم پروردِگار

۳ تُو نے ڈھونڈا اور بچایا — مجھے مَوت سے اَے چَوپان
اپنا قیمتی خُون بہایا — اور بچائی میری جان
راہ میں ہے تُو ہادی میرا — کیسا بڑا پیار ہے تیرا
شُکر ہو ہزار ہزار — اَے کریم پروردگار

۴ تُو نے باپ مجھے دِکھایا — فضل و کرم بے پایان
یسُوع رحم سے تُو آیا — ہو کر منجی اور چَوپان
رُوح القدس بھی تُو ہے بھیجتا — جو ہے مجھے قوّت دیتا
شُکر ہو ہزار ہزار — اَے کریم پروردِگار

۵ حمد اور ثنا اور تعریف ہو — اَے خُدا تیری ہر بار
فضل بخش دے مجھ کمزور کو — تا ہُوں مَوت تک ایماندار
دوڑ تمام جب ہو گی میری — دیکھوں گا تب صُورت تیری
اور تعریف خُداوندا — مَیں ہمیشہ گاؤں گا

217 — 11 11 11 11 — S.S. 1023 — ۲۱۷

۱ آسمان بیان کرتے ہیں ربّ کا جلال — اور فضا دکھلاتی ہے اُس کا کمال
ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات — دکھاتے ہیں قادر خُدا کی صفات

۲ نہ اُن کی زبان ہے۔ نہ اُن کی آواز — بجاتے ہیں تو بھی ستائش کا ساز

کہ کرنی خدا کا ہے خلقت بیان
وہ قادرِ مطلق ہے ربّ عالی شان

۳ زمین اور آسمان پر ہے ربّ کا کلام
کہ سورج اور چاند اور ستارے تمام
پہاڑ اور سمندر۔ میدان اور دریا
سب کہتے ہیں: "خالق ہے قادر خدا"

۴ دیکھ دُولہے کی مانند ہو سورج تیّار
نکلتا ہے پورب سے کیا رونق دار
اور تجھ کو کرتا ہے گردش تمام
اور چھپتا ہے اُس سے نہ کوئی مقام

۵ آسمان بیان کرتے ہیں ربّ کا جلال
اور فضا دِکھلاتی ہے اُس کا کمال
ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات
دِکھاتے ہیں قادر خدا کی صفات

218 ۲۱۸

8787D A.M. 292

۱ کیوں نہ گاؤں گیت خدا کا؟
اُس سے کیوں نہ ہوں شادمان؟
خلقت سے عیاں ہے ہوتا
کہ ہے خالق مہربان
اُس کے دل میں ہے لاثانی
مہر و اُلفت کا کمال
ساری چیزیں گو ہوں فانی
پیار ہے اُس کا لازوال

۲ دیکھ عقاب پر اپنے جیسے
بچوں پر پھیلاتا ہے
مجھے بھی خداوند ویسے
خطروں میں بچاتا ہے
جسم۔ روزی۔ زندگانی
سب کچھ اُس کا ہے انعام
ساری چیزیں گو ہوں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۳ اُس نے بخشا میرے واسطے
پیارے بیٹے کو اپنے
تاکہ اپنے خون سے مجھے
مخلصی گناہ سے دے
آہ یہ پیار اور مہربانی
بے قیاس ہے لاکلام
ساری چیزیں گو ہوں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۴
اپنا روح وہ بخشتا مجھے
میری راہنمائی کرے
دل کو کرتا ہے نورانی
ساری چیزیں گو ہوں فانی
تاکہ میرا ہادی ہو
جب تک منزل پوری ہو
بخشتا خوشی اور آرام
پیار خدا کا ہے مدام

۵
پیار ہے تیرا پاک خدایا
فضل سے ہوں فرزند تیرا
تاکہ تجھ سے باپ آسمانی
پاؤں جب حیات غیر فانی
لازوال اور بے پایان
میری مدد کر ہر آن
رکھوں اُلفت تا بدوام
گروں پیار کی حمد مدام

219 ۲۱۹

8787D A.M. 436

۱
آؤ رب کی مدح سرائی
اُس کی کریں ہم بڑائی
شکر کرنے کو تم آؤ
دل سے اُس کی ثنا گاؤ
کریں ہم بہ دل و جان
وہ نجات کی ہے چٹان
آؤ مالک کے حضور
گاؤ دل سے سب مسرور

۲
ہے یہوواہ سب سے بالا
وہ بادشاہ ہے قدرت والا
اِس زمین کی سب اونچائی
تری بھی اُس نے بنائی
سب معبودوں سے بڑا
حاکموں کا ہے خدا
ہر ایک وادی اور میدان
وہ ہے خالق والا شان

۳
مالک کے حضور میں آؤ
گھٹنے ٹیکو سر جھکاؤ
سب کا وہ بنانے والا
ادب سے تم حاضر ہو
اُسے سجدہ کرنے کو
وہی سب کا ہے سلطان

گاڈ سرب خدا تعالیٰ		اے بزرگ اور عالی شان	

220 777777 A.M. 218 **۲۲۰**

۱
رونق جو آسمان کی ہے
اور ہر اچھی چیز جو ہے
اِن کے واسطے اے خدا
اور چمک ستاروں کی
اس خوبصورت دُنیا کی
تیرا شکر ہو سدا

۲
روشنی خوشنما جو ہے
ہر ایک پیڑ پھلدار جو ہے
ان کے واسطے اے خُدا
شب کی راحت دل پسند
چشمے اور پہاڑ بلند
تیرا شکر ہو سدا

۳
دُھوپ سے پرورش جو ہے
خورش اور پوشاک جو ہے
ان کے واسطے اے خُدا
نعمت باد اور باراں کی
صحت اور سلامتی
تیرا شکر ہو سدا

۴
جو عزیز ہمارے ہیں
دوست جو پاس ہمارے ہیں
ان کے واسطے اے خدا
والدین اور رشتہ دار
اور جو یردن کے اُس پار
تیرا شکر ہو سدا

۵
بے حد پیار جو تیرا ہے
بخشش جو نجات کی ہے
اِن کے واسطے اے خُدا
یسُوعؑ کی خوشخبری
اور حیاتِ ابدی
تیرا شکر ہو سدا

۶
پاک کلیسیا جو ہے
اور جو پاک نمونہ ہے
ان کے واسطے اے خُدا
کرتی خدمت جابجا
ہر ایک منت اور دُعا
تیرا شکر ہو سدا

221 ۲۲۱

8787 — A.M. 76; E.H. 409

۱ حمد خدا کی وہ ہے اُلفت
جس نے تخت کو پیار سے چھوڑ کے
اُس نے بیٹا بخشا ہے
ہم میں خیمہ کیا ہے

۲ حمد خدا کی۔ وہ ہے رحمت
یسوع نے ہمارے بدلے
ہم نے جب کی سرکشی
اپنی جان صلیب پر دی

۳ حمد خدا کی۔ وہ ہے صلح
مرنے تک جو وفادار ہے
یسوع میل کرواتا ہے
تاج آسمانی پاتا ہے

۴ حمد خدا کی۔ وہ حیات ہے
خلقت بے ثبات ہے لیکن
ساتھ ہمارے ہے مُدام
قائم ہے اُس کا کلام

222 ۲۲۲

How sweet the name of Jesus sounds

C.M. — A M. 176

۱ نام یسوع کا ہے کیا شیریں
دلگیر کو بخشتا ہے تسکین
سُن لو اہلِ ایمان
غمگین کو اطمینان

۲ ہیں راحت پاتے اور آرام
دُور کرتا ہے وہ خوف تمام
سب تھکے اور زیر بار
مسیح کا نام ہر بار

۳ ہے باندھتا دِل کے زخموں کو
ہے سیری بخشتا بھوکوں کو
بُجھاتا دِل کی پیاس
اور ننگوں کو لباس

۴ اے نام عزیز میری چٹان
تو فضل کے خزانے سے
میری پناہ اور ڈھال
کر مجھے مالا مال

۵ یسوع تو میرا ہے بادشاہ
نبی اور کاہن بھی

ہے بے دلوں کی اُمید گاہ		حق - راہ اور زندگی
بے کوشش میری تو بیکار	۶	اور ناقص سب خیال
جب تیرا پاؤں گا دیدار		تب دیکھوں گا کمال
اُس وقت تک تیرا پیار بیان	۷	ہر وقت میں کروں گا
اور تیرے نام سے موت کی آن		تسلی پاؤں گا

۲۲۳ 223

M.G.K. 234 — 8 4 8 4 8 8 8 4

ایک ہی صاحب کمال ہے	۱	دیکھ اُس کا پیار
اُس کی اُلفت بے مثال ہے		دیکھ اُس کا پیار
بے ثبات ہیں دوست انسانی		پر مسیح کی مہربانی
اور محبت ہے لاثانی		دیکھ اُس کا پیار
اُس کا علم ابدی حیات ہے	۲	دیکھ اُس کا پیار
اُس ہی سے سب کی نجات ہے		دیکھ اُس کا پیار
ہم کو ڈھونڈنے کو وہ آیا		اپنے لہو کو بہایا
اپنے گلے میں بھی لایا		دیکھ اُس کا پیار
یسوع میرے دل کی آس ہے	۳	دیکھ اُس کا پیار
رحمت اُس کی بے قیاس ہے		دیکھ اُس کا پیار
پاک کلام دل خوش کراتا		اور ہدایت ہے فرماتا
اے دل تو ہے کیوں گھبراتا		دیکھ اُس کا پیار
مغفرت ہے اُسکے نام سے	۴	دیکھ اُس کا پیار
دشمن زیر ہیں اُسکے نام سے		دیکھ اُس کا پیار

ملتی ہے برکت روحانی	سفر بھر خوراک غیر فانی
آخر کو میراث آسمانی	دیکھ اُس کا پیار

224 When morning gilds the skies **۲۲۴**

666666 A.M. 303

جب نُور کا تڑکا ہے | ۱ | دِل میرا گاتا ہے
یسُوع مسیح کی جے
یسُوع ہر وقت ہر حال | ہمارا ہے رکھوال
یسُوع مسیح کی جے

جب گھنٹہ بجتا ہے | ۲ | تو ہم سے کہتا ہے
یسُوع مسیح کی جے
جب گرجہ جاتے ہیں | سب مل کر گاتے ہیں
یسُوع مسیح کی جے

نہ تھکے گی زبان | ۳ | جب گائے گی ہر آن
یسُوع مسیح کی جے
یہ گیت ہے بے مثال | تا ابد لازوال
یسُوع مسیح کی جے

ہم رات اندھیری میں | ۴ | اِس گیت کو یاد رکھیں
یسُوع مسیح کی جے
گر آئیں بد خیال | تب ہو یہ دِل کی ڈھال
یسُوع مسیح کی جے

جس وقت ہو دِل غمگین | ۵ | اِس گیت سے ہو تسکین

یسوع مسیح کی جے

تسلی ہے ضرور | جب گائیں پُر سُرور
یسوع مسیح کی جے

رات بنے گی نَو روز | ۶ | جب گائیں گے بہ سوز
یسوع مسیح کی جے

بد رُوحیں بھاگتی ہیں | یہ گیت جب سُنتی ہیں
یسوع مسیح کی جے

اَے سب اہلِ آسمان | ۷ | ہو رب کے ثنا خوان
یسوع مسیح کی جے

باشندو دُنیا کے | للکارو خوشی سے
یسوع مسیح کی جے

کرُوں گا حمد اُس کی | ۸ | ہے جب تک زندگی
یسوع مسیح کی جے

جب یاں سے جاؤں گا | تا اَبد گاؤں گا
یسوع مسیح کی جے

225 ۲۲۵

Take the name of Jesus with you

S.S. 91

یسوع نام کی دے دُہائی | ۱ | تو جو دُکھ سے ہے رنجور
اِس سے چین اور دلجمعی | | تجھے ملے گی ضرور

کورس

قیمتی نام - پیارا نام | شیریں ہے یسوع کا نام

یسوع نام کو دل میں رکھ لے طاقت بخشے گا وہ تجھے	۲	وہ ہے سپر اور چٹان جب آئے گا امتحان

کورس

کیا بیش قیمت یسوع نام ہے اُس کی حمد دِل پسند کام ہے	۳	اُس سے خوش ہے دل و جان اُس کا پیار ہے بے بیان

کورس

یسوع نام پر سر جھکاؤ ہدیے لاؤ۔ تاج پہناؤ	۴	وہی سب کا ہے سلطان کُل زمین اور کُل آسمان

کورس

226 The King of love my Shepherd is

8787 A.M. 197

۲۲۶

خداوند میرا ہے چوپان ہے اُس سے پاتی میری جان	۱	کیا کمی ہوگی میری تسلی خوشی سیری
وہ مجھے زندہ چشموں سے ہریالی چراگاہوں میں	۲	آبِ حیات ہے دیتا وہ مجھے ہے چراتا
بھٹکا تھا میں نادانی سے اور کاندھے پر محبت سے	۳	وہ مجھے ڈھونڈنے آیا اُٹھا کے گھر کو لایا
ہو ہادی راہ آسمانی میں جب گزروں موت کی وادی میں	۴	کر تُو ہدایت میری کر تُو حفاظت میری
غنیموں سے چھٹکارا دے اور برکت کے پیالے سے	۵	ہے دستر خوان بچھاتا ہے مجھے خوش کراتا

۶ محبت تیری اَے خُدا
تب اَے چوپان تیری ثنا
ہو عمر بھر ساتھ تو میرے
میں گاؤں گا گھر تیرے

Saviour, blessed Saviour

227 ۲۲۷

11 11 11 11 A.M. 305; A.M. 726

۱ منجی پیارے سُن تو ہم جب گاتے ہیں
دل آواز ملا کے حمد سُناتے ہیں
جو کچھ ہے ہمارا جسم اور رُوح اور جان
تیرے لئے منجی کرتے ہیں قربان

۲ پیشتر کیسے دُور تھے زخمی پہلو سے
بے پروا آوارہ پاس نہ آتے تھے
آیا تو مسیحا ڈھونڈھنے کو ہمیں
پیار سے اپنے لایا۔ ہم کو گلہ میں

۳ روز افزوں ہم تیری قربت پاتے ہیں
اور بڑی تعظیم سے سر جھکاتے ہیں
آدم زاد کے لئے تو ہُوا قربان
اب جلال کے تخت پر بیٹھا ہے بالشان

۴ تیرا فیض ہے بیحد سارے عالم میں
آخر تک ہیں قائم تیری نعمتیں
نہیں ہے آسمان پر دُکھوں کا طُوفان
بلکہ واں ہے ملتا کامل اطمینان

۵ ہم بھی اُسی راہ پر قدم مارتے ہیں
جس پر سب مقدس آگے گئے ہیں
سب کچھ پیچھے چھوڑ کے آگے بڑھیں ہم
تاج نہ جب تک پائیں بڑھتے چلیں ہم

۶ کیسی خوشی ہوگی مومن جب تمام
محنتوں سے چھوٹ کر پائینگے آرام
اُس آسمانی مُلک میں جب وہ جائیں گے
پاک گروہ میں مل کر ثنا گائیں گے

228 ۲۲۸

7777 A.M. 33

۱ تیری ثنا گانے کو
اَے آسمانی مددگار
حمد کے گیت سُنانے کو
کر تو میرا دِل تیار

۲ مَیں گُناہ کا تھا غلام
بھولا بھٹکا بے آرام

پھرتا تھا گمراہ لاچار
بے تسلی بے قرار

۳ میں خیال دوڑاتا تھا
سب کو باطل پاتا تھا
کرتا تھا جو میں تدبیر
پاتا تھا سب بے تاثیر

۴ سوچتا تھا میں دن و رات
میری کیسے ہو نجات
کرے کون گناہ کو معاف؟
میرا دل ہو کیوں کر صاف؟

۵ میرے اُوپر یسوع نے
نظر کی تب رحمت سے
ہُؤا میرا مددگار
اور اُتارا میرا بار

۶ اَے آسمانی مددگار
شکر اب ہزار ہزار
تیرے بڑے نام کا ہو
اب سے لے ہمیشہ کو

229 L.M. A.M. 719 ۲۲۹

۱ مسیح اَے دُنیا کے حبیب
تُو ہی اکیلا ہے طبیب
ہم روگی دُکھی ہیں غلام
تجھ ہی سے پاتے ہیں آرام

۲ تُو کھولتا ہے بہرے کے کان
اور بخشتا گونگے کو زبان
نجات کا مژدہ دیتا ہے
اور پاک تعریف کرواتا ہے

۳ جو لنگڑے لُولے ہیں لاچار
ہے اُن کو کرتا اُستوار
تُو راستی پر چلاتا ہے
اور نیک توفیق بھی دیتا ہے

۴ تُو اندھوں کو بخشتا ہے نُور
اور دل کی ظلمت کرتا دُور
ہے دل کا کوڑھ مرضِ ہولناک
تو اُسے بھی کرتا ہے پاک

۵ ہے زندہ کرتا مُردہ دل کو
اور جانچتا دل اور گُردوں کو
گناہ کی موت سے تو جلا
اور اپنے ساتھ ہمیں ملا

230 ۲۳۰

C.M. — A.M. 178; A.M. 199

۱ مسیح دُولھا کلیسیا کا
کمزور کو قوت ہے دیتا
ہے اُس کا نگہبان
غمگین کو اطمینان

۲ تُو ہے ستارہ صبح کا
حقیقی نُور ہے دُنیا کا
مہرِ صداقت بھی
شمعِ ہدایت کی

۳ بن تیرے پریشانی ہے
پر تیرے نُور آسمانی سے
دل میرا ہے رنجور
دُور ہے شب دیجُور

۴ کچھ طاقت نہیں ہے ہم میں
کہ لائق طور پر ہو سکیں
ہم تو ہیں ناتوان
ہم تیرے مدح خوان

۵ تُو ہی اکیلا ہے خدا
قدرت اور عظمت میں یکتا
محبت سے معمور
جلال میں مہرِ نُور

231 ۲۳۱

L.M. — A.M. 75; A.M. 245

۱ مسیح کی حمد کر میری جان
ہے رحمت اُس کی بے بیان
کر شکر اُس کی اُلفت کا
اور اُس کا فضل بے بہا

۲ وہ آیا بڑے کرم سے
ہُوا قربان کہ تجھے دے
کہ حاصل ہو تجھے نجات
خدا کی قربت اور حیات

۳ مصیبت سہی یسوع نے
اُٹھائی محنت خوشی سے
کہ راحت پائے تیری جان
کہ تجھے حاصل ہو آسمان

۴ ہے بخشش اُس کی بے بیان
اور پیار ہے اُس کا لازوال

۴	رحمت ہے بے حد میری جان مبارک ہو مسیح کا نام ہم کریں اُس کی حمد مدام	۵	نہ بھول تو کبھی یہ کمال عظیم ہے وہ سب ناموں سے اور عزت دیں نیک کاموں سے

Come, ye faithful, raise the anthem

۲۳۲ A.M. 302 878787 232

ایمان دارو دِل سے گاؤ — یسوع کو ہلیلویاہ
وہ ہی ہے نجات دہندہ — ازل سے ہے اِبن اللہ
جو کلام مجسم ہوُا — ہے آسمانوں کا بادشاہ

۲
کوہِ کلوری کے اُوپر — برّہ ہوُا تھا قربان
اُس نے اپنا خون بہا کے — دی صلیب پر اپنی جان
موت اور گور پر غالب آ کے — اب آسمان پر ہے ذی شان

۳
اُس کے لہو سے نجات ہے — اُس کی موت سے ہے حیات
اب جلال کے تخت کے سامنے — جھکتی ہے ہر قوم اور ذات
گاتے ہیں سب خون خریدے — ہلیلویاہ دِن و رات

۴
بین اور بربط خوب بجاؤ — سب ملاؤ سُر اور تال
اَے زمین۔ آسمان تم گاؤ — اور دیکھو اُس کا جمال
برّہ کو جو ذبح ہوُا — ہو بزرگی اور جلال

۵
حمد و عزت اب ہو باپ کی — حمد اور عزت بیٹے کی
حمد اور عزت روحِ پاک کی — پاک ثالوثِ واحد کی
ذات شان اور قدس میں برابر — تا زمان الابدی
آمین

Come, let us join our cheerful songs

C.M. A.M. 299

233 ۲۳۳

۱ رب کی ستائش کرتے ہیں — سب پاک فرشتگان
ہم بھی ایک دل اور ہمراز — ہوں اُس کے ثناخوان

۲ "برہ سب حمد کے لائق ہے" — گا کر سُناتے ہیں
"برہ سب حمد کے لائق ہے" — ہم مل کے گاتے ہیں

۳ حمد و جلال کے لائق ہے — مسیح جو مُؤا تھا
اور سدا اُس کی ہو تعریف — ذبح جو ہُؤا تھا

۴ "ہے تو مبارک" سب کہو — اور کرو تم سلام
اُس کو جو تخت پر بیٹھا ہے — اور برہ کو مُدام

8 6 8 6 7 6 8 6 M.G.K. 247; S. S. 17

234 ۲۳۴

۱ خُدا نے ایسی کثرت سے — جہاں کو کیا پیار
کہ بخشا اپنے بیٹے کو — تا ہو وہ فداکار

کورس

دیکھو خدا کا پیار عجیب — کہ یسوع آیا ہے
صلیب پر دے کے اپنی جان — مجھے بچایا ہے

۲ ایمان سے یسوع میرا ہے — جو ہُؤا تھا مصلوب
اُس ہی کے خُون سے ہے نجات — ہے اُس سے موت مغلوب

کورس

۳ اے گنہگار دو ہو مسرور — کہ ہوئے تم آزاد

خداوند نے شیطان کا کام — اب کر دیا ہے برباد

کورس

۴ اب خون خریدے گا و سب — مسیح کی ہووے جے
ہاں موت کے وقت بھی کہونگا — مسیح کی ہووے جے

کورس

۵ جے جے جے مسیح کی جے — مصلوب جو ہوا ہے
بے حد ہے اُس کا پیار عجیب — جے جے ۔ مسیح کی جے

235 C.M. A.M. 199, A.M. 278 ۲۳۵

۱ حمد و جلال اُس برہ کو — جو ذبح ہوا ہے
کہ جس نے اپنے لہو سے — ہم کو خریدا ہے

۲ جس وقت ہم ہو کر نا اُمید — ظلمت میں گھرے تھے
اُس وقت بچایا یسوع نے — اپنی قربانی سے

۳ مسیح نے دے کے اپنی جان — ہم کو چھڑایا ہے
اور اپنی خاص حضوری میں — ہم کو بلایا ہے

۴ مسیح کے ہو تم ثنا خوان — اَے ساری مخلوقات
کہ اُس نے جان صلیب پر دی — تا پائیں سب نجات

۵ حمد و جلال اُس برہ کو — جو ذبح ہوا ہے
اور جس نے اپنے لہو سے — ہم کو خریدا ہے

236 989888 M.G.K. 249 **۲۳۶**

سچ ہے کہ مجھ پر رحم ہوا	۱	جس کے میں لائق نہیں ہوں
مسیح انسان کی خاطر مؤا		اس بات کو دل میں یاد رکھوں
ہاں رحم سے میں بچ گیا		میں اُس کی کرتا ہوں ثنا
یہ سب کچھ تو نے کس سے پایا؟	۲	جب کرے کوئی یہ سوال
جواب یہ دے خُدا نے دیا		ہے اُس کی رحمت باکمال
میں کہتا ہوں جھکا کے سر		ہے رحمت تیری سراسر
خداوندا یہ رحم تیرا	۳	ہے میرے شامل حال ہر آن
ہے رحم پر بھروسہ میرا		ہمیشہ اُس پر ہے ایمان
اُس کی تعریف میں کرتا ہوں		خواہ جیتا ہوں خواہ مرتا ہوں
خُداوند میری آنکھ ہے تجھ پہ	۴	تو اپنی رحمت ہونے دے
جب مروں مجھ کو تو قبول کر		مسیح کی موت کی خاطر سے
آسمان پر تیرے رحم کا		جی جان سے گیت میں گاؤں گا

"Man of Sorrows", what a name

237 778 S.S. 102 **۲۳۷**

"مردِ غمناک" کیا نام عجیب	۱	یسوع کا جو ہے حبیب
گنہگار کا ہے طبیب		ہللویاہ کیا شافی!
ذِلّت سخت اُٹھائی تھی	۲	میرے عوض مار سہی
خون بہا رہائی دی		ہللویاہ کیا شافی!
ہم ناپاک تھے اور نادان	۳	بّرہ ہوا ہے قربان

اُس نے دی ہے اپنی جان		ہلیلویاہ کیسا شافی!
کروس پر چڑھا وہ راستباز	۴	"پورا ہوا۔" دی آواز
اب ہے شان سے سرفراز		ہلیلویاہ کیسا شافی!
حشمت سے جب آئے گا	۵	ہم کو ساتھ لے جائے گا
ہر ایک مومن گائے گا		ہلیلویاہ کیسا شافی!

Immortal, invisible

238 11 11 11 11 E.H. 407 ۲۳۸

غیر فانی۔ نادیدہ۔ خدائے حکیم	۱	آنکھوں سے پوشیدہ۔ پر نور میں مقیم
نہایت مبارک۔ قدیم الایام		القادر۔ الناصر۔ ممدوح تیرا نام
تو ہے متحرک۔ خاموش مثل نور	۲	تو حاکم ہے قادر۔ غنی اور غفور
ہے تیرا انصاف جیسے ارفع پہاڑ		وہ بادل ہے جس سے برستا پیار
ہے ادنیٰ اور اعلیٰ کو بخشتا حیات	۳	تو ہی جان ہے سب کی حقیقی حیات
ہیں پھولوں کی مانند ہم ناپائیدار		پر تو لاتبدیل ہے۔ قوی استوار
اے نوروں کے باپ تو تو ہے العظیم	۴	ہیں سجدے کو جھکتے تیرے سرافیم
گر تو نور کے پرتو میں ہے اب چھپا		پر ہم اپنے بندوں کو جلوہ دکھا

239 7777 A.M. 372 ۲۳۹

دل و جان سے اے خدا	۱	تیرے گیت میں گاؤں گا
تیرے نام کا ثنا خوان		ہوں گا میں بدل و جان
تیری رحمت کی تعریف	۲	اور سچائی کی توصیف
تیرا نام اور پاک کلام		گاؤں گا میں صبح شام

جس دِن مَیں نے کی فریاد بخشی طاقت بے قیاس	۳	تُو نے مجھے کیا یاد سُنی میری اِلتماس

240 M.G.K. 237 **۲۴۰**

یسوع جہان میں آیا ہے ہلّیلویاہ ثنا ہو	۱	آسمان سے اُتر آیا ہے ہلّیلویاہ ثنا ہو

کورس

ہاں۔ تیری مہر اَے مسیح وہ ہے بچائی اَے مسیح		ہے بے نہایت اَے مسیح ہلّیلویاہ ثنا ہو
اِنسان بنا ہے اِس لئے ہلّیلویاہ ثنا ہو	۲	تا مجھ کو وہ رہائی دے ہلّیلویاہ ثنا ہو

کورس

جان میری خاطر اُس نے دی ہلّیلویاہ ثنا ہو	۳	اور مجھ کو ہے آزادی دی ہلّیلویاہ ثنا ہو

کورس

اُس نے اُٹھایا میرا بار ہلّیلویاہ ثنا ہو	۴	بچ گیا موت سے میں بدکار ہلّیلویاہ ثنا ہو

کورس

اَب زندہ وہ آسمان پر ہے ہلّیلویا ثنا ہو	۵	حیات وہ مجھ کو بخشتا ہے ہلّیلویاہ ثنا ہو

کورس

241 C.M. A.M. 278 **۲۴۱**

خُداوند یسوع مالک ہے سب چیزوں کا وہ خالق ہے	۱	سلطانوں کا سلطان ذات اُس کی عالی شان
عمانوئیل ہے اُس کا نام	۲	خُدا ہمارے ساتھ

عجیب ہیں اُس کے سارے کام		نجات ہے اُس کے ہاتھ
اِنسانوں کے بخشانے کو	۳	اِنسان وہ بنا تھا
اور دُکھ اور موت مٹانے کو		وہ دُکھ میں مؤا تھا
وہ مومنوں کا جوہر ہے	۴	اور موتی بے بہا
کلیسیا کا وہ شوہر ہے		اور مُنجی دُنیا کا
باغ میرا خوش اور تازہ ہے	۵	وہ ہے حیات کا آب
بہشت کا وہ دروازہ ہے		اور راستی کا آفتاب

خُدا کا کلام

242 C.M. A.M. 168 ۲۴۲

خُدایا! میری سُن فریاد	۱	اور میری مدد کر
تا تیرے پاک کلام کو یاد		مَیں کروں عمر بھر
تُو غفلت اور سنگدلی کو	۲	کر مجھ سے دُور تمام
تا مجھ میں نہ بے اثر ہو		تیرا عزیز کلام
سُننے کے کان خُدایا دے	۳	پاک رُوح کی برکت بخش
تُو نرم دل مجھے ایسا دے		جس پر تعلیم ہو نقش
کر اُسے مجھ میں خوب پھلدار	۴	تا تیرا نام شریف
میں کروں عمر بھر آشکار		اور گاؤں پاک تعریف

Lord, thy Word abideth

243 6666 A.M. 243 ۲۴۳

۱
پاک کلام خدا کا
راحت کا ہے چشمہ
کامل ہے اور سچا
اور آسمانی رستہ

۲
دشمن کے مقابل
مدد اُستواری
اُسی سے ہے حاصل
زور اور فتحیابی

۳
گرچہ سخت طوفان ہو
وہ ہے راہ دِکھاتا
اور دل پریشان ہو
اور حفاظت کرتا

۴
گر ہم دل سے مانیں
پائیں گے روزانہ
یہ مُقدّس باتیں
برکت کا خزانہ

۵
سفر میں سہارا
جب ہو ساعت مَوت کی
اُس پر ہے ہمارا
اِس سے ہے تسلّی

۶
شرع اُس کی مانیں
تاکہ ملے راحت
قدر اُس کی جانیں
اور خُدا کی قُربت

Father of mercies, in thy Word

244 C.M. A.M. 531 ۲۴۴

۱
اَے باپ خزانہ بے بہا
ہم شکر کرتے ہیں ادا
ہے تیرا پاک کلام
اِس برکت کا مُدام

۲
اِس سے سب بھوکے ناتواں
اور اُسی سے مُردہ اِنسان
پاک غذا پاتے ہیں
زندہ ہو جاتے ہیں

۳
یہی ہے چشمہ راحت کا
ہے جس میں زندگی

ہر پیاسی روح کو ملے گی — روحانی تازگی

۴ اس پاک کلام میں ہے آواز — خداوند یسوع کی
ہے اس سے ملتی بے اندازہ — حیاتِ ابدی

۵ کاش کہ ان پاک نوشتوں کو — ہم پڑھیں خوشی سے
کہ ہمیں دانش حاصل ہو — اور حکمت اسی سے

۶ گردے تو ہمیں اپنا نور — تو اس کی مدد سے
ہم تجھ کو جانیں گے ضرور — اس کی تلاوت سے

245 L.M. A.M. 24 ۲۴۵

۱ خدایا تیرا پاک کلام — ہے ثابت اور برحق مدام
اور تیرے وعدے اور فرمان — ہیں بے تبدیل اور جاودان

۲ تیرے مقدس حکم سے — زمین آسمان سب بنے تھے
اور آج تک سب کچھ قائم ہے — کہ تیرا حکم دائم ہے

۳ جس وقت کہ آئے امتحان — کلام پر کروں گا میں دھیان
اس پر ہے میری نگاہ — سب خطروں میں وہ ہے پناہ

۴ سب چیزیں جاتی رہیں گی — وہ آخر نیست ہو جائینگی
پر قائم۔ بے تبدیل مدام — یہوواہ کا ہے پاک کلام

246 7 6,7 6 D M.G.K. 265. A.M. 321 ۲۴۶

۱ یسوع کلام خدا کے — اے حکمت اللہ کی
اے سارے علم کے چشمے — اور روشنی دنیا کی

ہو شکر تیرے نام کا		کہ پاک نوشتوں سے
تو اب کلام ہے کرتا		ساتھ اپنے بندوں کے
کلیسیا نے یہ بخشش	۲	تجھ ہی سے پائی تھی
اور کرتی ہے وہ کوشش		اُس کے پھیلانے کی
ہے اس میں بے حد دولت		خدا کی طرف سے
جواہر بھی بیش قیمت		حق اور صداقت کے
وہ لشکر ہیں خدا کے	۳	ہے کھڑا جھنڈا سا
جو لڑے اس کے نیچے		وہ فتح پائے گا
وہ زندگی کا نقشہ		آسمانی راہنما
بتاتا ہے ہر خطرہ		ہمارے رستہ کا
بخش دے اے منجی پیارے	۴	کہ نور پھیلانے کے
ہم تیرے ہوں وسیلے		ہر جگہ خوشی سے
اور روز بروز ہم چلیں		اِس کی ہدایت سے
اور جب آسمان میں پہنچیں		تو ہمیں جگہ دے

یہ بھی مناسب ہے ۔ ۲۴۴ ۔ بائبل ۔ بائیبل ہے وہ کیا ۔ ؟

دعوت

I heard the voice of Jesus say

247 D.C.M. A.M. 257 ۲۴۷

مسیح نے یوں فرمایا ہے	۱	"سب تھکے اور زیربار

پاس میرے آؤ۔ اطمینان میں دوں گا اور قرار"
یہ سن میں آیا یسوع پاس بےکس بے دل۔ بے حال
اور اُس میں پائی جا آرام سو اب میں ہوں خوشحال

(۲) مسیح نے یوں فرمایا ہے جو پیاسا ہے مجھ پاس
"آبِ حیات مُفت پائیگا بجھا تو اپنی پیاس"
یہ سُن میں اُس پاس آیا جلد اور پی کے میری جان
اس تازگی بخش چشمہ سے سیر ہوئی اور شادمان

(۳) مسیح نے یوں فرمایا ہے "جہان کا میں ہوں نور
جو میرا پیرو ہوتا ہے ظلمت ہے اُس سے دُور"
جب جا کے اُس پہ نظر کی تب پایا میں نے نور
پس سفر بھر میں چلونگا اس نور میں ہو مسرور

248 — Come unto me, ye weary

248 7676D E.H. 473 ۲۴۸

(۱) "آ میرے پاس درماندہ میں دیتا ہوں آرام"
یسوع کی ہے یہ دعوت اور فضل کا پیغام
ہے یہ صدا مُبارک ہے دعوت فضل کی
یہ ہے عجیب محبّت اور راحت ابدی

(۲) "آ میرے پاس گُم گشتہ میں کرتا رہبری"
محبّت کی آواز ہے اور دعوت خوشی کی
جس وقت تھے ہم غمزدہ اور ہوئے تھے گمراہ
یسوع نے دی تسلی دِکھائی ہم کو راہ

" آ میرے پاس افسردہ		میں دوں گا تازگی
آواز ہے پُر تشفی	۳	اور دعوت مدد کی
زور آور ہیں گو دشمن		جنگ سخت ہے اور دراز
پر یسوع زور ہے دیتا		اور ہمت بے انداز
اُسے جو مجھ پاس آئے	۴	میں نہ نِکالوں گا"
آواز ہے یہ یقینی		اور وعدہ معافی کا
پس آتے ہیں خداوند		ہم خوار اور گُنہگار
کہ تجھ سے فضل پائیں		تسلی اور قرار

II IO II IO — E.H., App. 9

249 ۲۴۹

"میرے پاس آ۔ آرام میں تجھے دوں گا"	۱	اے دِل شکستہ۔ سُن لے یہ پیغام
یسوع نجات ہے دیتا اور چھٹکارا		آ۔ اُس کے پاس اور اُس سے لے آرام
توبہ اب کر اور اُس سے مانگ معافی	۲	باز آ گناہ سے مان اُس کے احکام
یسوع ہے اُلفت سے تجھ کو بلاتا		آ۔ اُس کے پاس اور اُس سے لے آرام
وہ وفادار ہے بات یہ جو ہے کہتا	۳	راہ۔ حق اور زندگی ہے اُس کا نام
جو کچھ وہ کہتا۔ ہے ضرور وہ کرتا		آ۔ اُس کے پاس اور اُس سے لے آرام

Behold, the Master passeth by
L.M. — A.M. 614

250 ۲۵۰

دیکھ یسوع ناصری جاتا ہے	۱	وہ کیسے پیار سے دیکھتا ہے
دِل سوز کلام تو سُن اُس کا		"سب چھوڑ کے میرے پیچھے آ"
اے تو جو بوجھ سے دبا ہے	۲	اور غم میں پڑا ہوا ہے

کیوں آنکھ نہیں اُٹھاتا ہے — "دیکھ! یسُوع ناصری جاتا ہے

۳ ایک شخص یہ سُن کر جلدی سے — اُٹھا محصُول کی چوکی سے
اور نفع چھوڑ کر خوشی سے — ہو لیا پیچھے یسُوع کے

۴ یہ بات کہ "میرے پیچھے آ" — ہر روز وہ دِل میں سُنتا تھا
اُسی سے ہمّت پاتا تھا — اور شوق سے چلا آیا تھا

۵ یسُوع تجھے بُلاتا ہے — اب دیری کیوں تُو کرتا ہے
جب نُور میں وہ بُلاتا ہے — تُو کیوں اندھیرا چاہتا ہے

۶ ہو شکر اُس محبّت کا — اور متّی کی بُلاہٹ کا
مَیں سب کچھ چھوڑ کر یسُوع کا — ہمیشہ پَیرو رہوں گا

توبہ

251 C.M. A.M. 183 ۲۵۱

۱ جب دِل گناہ کے زخموں سے — بالکل شکستہ ہے
مسیح صرف تیرا زخمی ہاتھ — شفا دے سکتا ہے

۲ جب غم کے آنسو جاری ہوں — اور دِل ہو سخت حیران
آسُو فقط تیرا زخمی دل — بخشتا ہے اطمینان

۳ جب دِل گناہ کے زخموں سے — پچھتا کے روتا ہے
صرف سوتا تیرے لہُو کا — ہر داغ کو دھوتا ہے

۴ یسُوع کا خون ہے کرتا پاک — ہے اُس کے ہاتھ میں زور

وہ اُن کے دُکھ کو جانتا ہے		جو غم سے ہیں کمزور
تُو اپنا زخمی ہاتھ بڑھا	۵	کھول سوتے صحت کے
پناہ ہم کو گناہوں سے		تُو اپنے دل میں دے

ایمان

252 C.M. A.M. 279 ۲۵۲

خُدایا مجھے دے ایمان	۱	ایمان جو زندہ ہو
تا حاصل کرے میری جان		حیات اور طاقت کو
ایمان جو صاف بے ریا ہو	۲	نہ شک کو جگہ دے
اور یسُوع کی راستبازی کو		وہ اپنی ہی کرے
ایمان دِکھاوے کا نہ ہو	۳	پر پیار سے ہو بھرپُور
حقیر جو جانے دُنیا کو		ہو نیکی سے معمُور
جو آخر تک بچاتا ہے	۴	گُناہ سے میری جان
اور موت پر غالب آتا ہے		بخش مجھے وہ ایمان
رحیم خُدا مجھ عاجز کو	۵	تُو بخش سچا ایمان
اور ہر وقت میرا حامی ہو		اَے میرے نگہبان

O God, our help in ages past

253 C.M. A.M. 165 ۲۵۳

اے ربّ تُو گذرے دِنوں میں	۱	ہماری تھا پناہ

تو آفت میں محافظ تھا		اور دکھ میں آرام گاہ	
تیری پناہ میں ہیں محفوظ	۲	سب تیرے ایماندار	
اور تیرا قوی بازو ہے		اُن سب کا مددگار	
پیشتر جہاں کی ہستی سے	۳	جب کچھ موجود نہ تھا	
ازل سے تو یہوواہ ہے		اور رہے گا سدا	
تیرے حضور ہیں سال ہزار	۴	ایک پہر جیسے رات	
ایک لحظہ میں گذرتے ہیں		اس عالم کے اوقات	
زمانوں کے سیلاب میں سب	۵	اِنسان بہہ جاتے ہیں	
اور خواب کی مانند بنی خاک		جلد گذر جاتے ہیں	
خدایا گذرے وقتوں میں	۶	تُو رہا تھا ہمراہ	
اب زندگی بھر حافظ ہو		اور آخر میں پناہ	

Lead, Kindly Light,

254 10 4 10 4 10 10 A.M. 266 ۲۵۴

اِلٰہی نُور کردے تاریکی دُور	۱	اور رہبر ہو
رات ہے تاریک اور میں ہُوں گھر سے دُور		تُو رہبر ہو
تُو طاقت دے۔ ہو میرا رہنما		اور ایک ایک قدم آگے تُو لے جا
نہ ہرگز میری آرزو تھی کہ تُو	۲	ہو راہنما
میں خود سر تھا۔ اب بخش یہی کہ تُو		ہو راہنما
ہو کر خود بین میں بھولا بھٹکا تھا		گذرے ایام کی تو نہ یاد فرما
اب آگے کو بھی مجھے تیرا ہاتھ	۳	سنبھالے گا۔
راہ مشکل ہو کیا ڈر؟ جب میرے ساتھ		تُو رہے گا

ظلمات کے بعد وہ پیارے ملیں گے
جو اس وقت ہیں پوشیدہ آنکھوں سے

Hold thou my hand

255 II IO II IO — S.S. 550 — **۲۵۵**

۱
ہاتھ میرا تھام کہ میں کمزور لاچار ہوں
ہاتھ میرا تھام۔ اے میرے پیارے منجی
تجھ بن ایک قدم نہ چل سکوں گا
تب کسی خوف سے مَیں نہ ڈروں گا

۲
ہاتھ میرا تھام اور رکھ نزدیک تو اپنے
ہاتھ میرا تھام۔ تا میں بھٹک نہ جاؤں
تو میری راحت ہے اُمید اور جان
نہ تجھے چھوڑ کر ہوں میں پریشان

۳
ہاتھ میرا تھام۔ راہ بالکل ہے اندھیری
ایمان سے دیکھوں گا جب اُس جلال کو
گر تیرے نُور سے دل نہ ہو معمُور
تب ہو گی کیسی خوشی اور سرُور

۴
ہاتھ میرا تھام جب ہوں یردن کنارے
آسمانی نُور سے راہ تُو کر منوّر
جو تُو نے سب سے پہلے کیا پار
تا پار ہو پہنچوں میں اُس خوش دیار

256 7676D — A.M. 542 — **۲۵۶**

۱
تُو اپنی ساری فکریں
پُورا توکّل کر کے
جو رستہ ہے نکالتا
ضرور وہ تیرے لئے
اور دل کے دُکھ کا حال
پروردگار پر ڈال
ہوا اور بادل کا
ایک راہ نِکالے گا

۲
تُو گر یہ دِل سے چاہے
بھروسہ پُورا رکھ کے
ہزاروں فکریں کر کے
پر دُعا مانگنے والا
کر خاطر جمع ہو
پُکار خداوند کو
کُچھ ہاتھ نہ آتا ہے
خُدا سے پاتا ہے

اَے میرے باپ آسمانی	۳	تو فیض سے ہے معمور
تو ہے بخوبی جانتا		ہے مجھے کیا ضرور
اور جو کچھ میرے لئے		تو جانتا ہے سود مند
سو تو ضرور ہی دے گا		کہ میں ہوں آرزومند
خوش وقت اور خاطر جمع	۴	اَب ہو۔ اَے میری جان
ہر چند اب غم کے غار میں		تو پڑی ہے حیران
خداوند رحم کرکے		عین وقت کے آنے پر
تجھے رہائی دے گا		تب تک تو صبر کر
اَے منجی سب آفات سے	۵	مجھ عاصی کو بچا
تو میرے پاؤں کو زور دے		نیک راہ پر چلنے کا
ہر مشکل میں تو مجھے		اپنی پناہ میں لے
اور موت کے بعد تو مجھے		پاس اپنے جگہ دے

257 8884 A.M. 135 ۲۵۷

جب تک اَے میرے باپ خدا	۱	میں اِس پردیس میں رہونگا
تو مجھے کہنا یہ سکھا		تیری مرضی ہو
گو راہ تاریک اور مشکل ہو	۲	ہمت مضبوط تو دے مجھ کو
تا کہوں تجھ سے سیکھا جو		تیری مرضی ہو
جب آہیں غم سے بھر دل میں	۳	اور پیاروں سے جدا ہوں میں
تب سر جھکا کر کہوں میں		تیری مرضی ہو
جو سخت بیماری آتی ہو	۴	اور بدن کو گھلاتی ہو

یہ بات مجھے سہانی ہو
تیری مرضی ہو

۵ تو میرے ساتھ ہو اے خدا
اور دل کو طاقت کر عطا
ہر بات میں تب میں کہونگا
تیری مرضی ہو

۶ تو میری مرضی سراسر
اپنی مرضی کے تابع کر
اور نقش کر یہ دل میرے پر
تیری مرضی ہو

۷ اور جب یہاں سے جاؤں میں
اور اس بدن کو چھوڑوں میں
تب سدا دل سے گاؤں میں
تیری مرضی ہو

258 888 M.G.K. 281 ۲۵۸

۱ اے باپ رحیم خدا غفار
ہم تیرے بندے ہیں خاکسار
کر دل میں جاری اپنا پیار

۲ تو داتا ہے - ہم ہیں فقیر
تو ہے قدوس ہم پر تقصیر
تو ہے عظیم - ہم ہیں حقیر

۳ تاریکی میں ہے تو ہی نور
ظلمت ہے ہوتی تجھ سے دور
گناہ سب بخش دے اے غفور

۴ ہم خالی ہیں - کر تو معمور
ہم ہیں غمگین کر تو مسرور
ہم جاہل ہیں بخش دے شعور

۵ ہم ہیں کمزور - تو قادر ہے
گمراہوں کا تو رہبر ہے
بے کس لاچار کا یاور ہے

۶ پست حال ہیں ہم کو تو اٹھا
اور ہمیں اپنے پاس بلا
تا کریں تیری حمد سدا

Like a river glorious

259 6565D S.S. 652 ۲۵۹

۱
اطمینان خدا کا مثل دریا ہے
ساری مشکلات پر غالب ہوتا ہے
کامل ہے پر تو بھی بڑھتا جاتا ہے
روز بروز وہ گہرا ہوتا جاتا ہے

کورس

قربت یہوواہ بخشتی ہے آرام
ایماندار کے دل کو کامل اطمینان

۲
اُس کے ہاتھ کے نیچے ملتی ہے پناہ
حملوں سے شیطان کے کامل آرام گاہ
کلفت اور بے چینی دل سے جاتی ہے
اور نزدیک گھبراہٹ نہیں آتی ہے

کورس

۳
ہر ایک رنج و راحت اُوپر ہی سے ہے
چشمۂ محبت اُس کا فیض ہے
آپ کو اُسے سونپ دیں وہ ہے مددگار
وہی ایماندار کو دیتا ہے قرار

کورس

260 888888 A.M. 721 **٢٦٠**

١
ہم نے نہ تجھے دیکھا تھا
نہ دیکھا جب تو لڑکا تھا
پر مانتے ہیں تو آیا تھا
جب آیا ہو کر تو انسان
اور کونسا تیرا تھا مکان
اور ناصرۃ میں رہتا تھا

٢
نہ دیکھا جب ہوا قربان
نہ تیرا کلمہ سنا تھا
پر جانتے ہیں کہ اے محبوب
اور دی صلیب پر اپنی جان
"بخش دے انھیں وہ ہیں نادان؟"
تو الفت سے ہوا مصلوب

٣
نہ دیکھا جھک کر قبر میں
نہ بالاخانہ میں دیکھا
تو بھی ایمان ہمارا ہے
جہاں سے تو جی اٹھا تھا
نہ رستہ چلتے ملا تھا
تو مردوں سے جی اٹھا ہے

٤
نہ دیکھا ہے اُس منظر کو
رسول جب جھکے سجدہ کو
پر مانتے ہیں کہ اوپر تو
جب تو آسمان پر چڑھتا تھا
یہ مان کر کہ تو ہے خدا
گیا اُن سب کے رو برو

٥
تو آنکھوں سے پوشیدہ ہے
ہم نے نہ تجھ کو دیکھا ہے
تو بھی ایمان ہمارا ہے
گو رہتا ہے ہمارے ساتھ
جلال میں باپ کے دہنے ہاتھ
کہ تو پھر آنے والا ہے

261 Who is this so weak and helpless
8787D E.H. 514 **٢٦١**

١
کون ہے یہ؟ ایک چھوٹا بچہ
چرنی ہے اُس کا پنگھوڑا
بیٹا پاک کنواری کا؟
اُس کا گھر ہے یہ سرا؟

یہ ہے خالقِ کُل جہان کا		ہے اب دُنیا میں مولُود
یہی مالک ہے اِنسان کا		اوّل سے جو ہے موجُود
کون ہے یہ؟ مردِ غمناک ہے	۲	جو گُناہ کے سبب سے
ہے پسماندہ۔ تھکا ہارا		چلتا ہے اُداسی سے؟
وہ ہمارا پیارا منجی		ہے آسمان پر تخت نشین
ہم بھی اُس کے ساتھ رہیں گے		نہ ہونگے کبھی غمگین
کون ہے یہ؟ جو بندھا ہُوا	۳	مار ہے کھاتا کوڑوں سے
کیا بے عزّتی ہے سہتا		خُون ہے جاری زخموں سے؟
یہ ہمارا ہے خُداوند		چشمہ ہر ایک فضل کا
ہو کر غالب وہ شیطان کو		پیروں تلے کُچلے گا
کون ہے یہ؟ صلیب پر لٹکا	۴	مرتا ہے جو ذِلّت سے
بدکاروں میں گِنا گیا		دُنیا کی عداوت سے؟
یہ ابدی زندہ خُدا ہے		جو آسمان پر بیٹھا ہے
اور جو اُس جلالی دیس میں		ابد تک راج کرتا ہے

۲۶۲   E.H. 335   II II II 5   262

اَے پیارے مُنجی۔ اگر تُو نہ آتا	۱	اور تیرا لہُو مُجھے نہ بچاتا
تو اِس لاچار پر کس کو رحم آتا؟		کس پاس مَیں جاتا
تیرے بغیر غم مجھ کو ہے نہایت	۲	پر تیرے پیار کی مجھ پر ہے عنایت
میری ہر وقت تُو کرتا ہے حمایت		تُو ہی پناہ ہے
تیرا رہُوں مَیں عمر بھر اَے یسُوع	۳	تکیہ کرُوں مَیں تجھ ہی پر اَے یسُوع

میری سدا ہدایت کر اے یسوع
آمین اے یسوع

I could not do without thee

263 7676D A.M. 186 ۲۶۳

۱
مسیح ضرور ہے مجھے میں بڑا گنہگار
دل میرا ہے اندھیرا آلودہ اور بدکار
صرف یسوع ہی کے خون سے دل کی صفائی ہے
اس سبب سے مسیح کی ہر وقت دہائی ہے

۲
مسیح ضرور ہے مجھے میں ہوں بہت کنگال
مسافر اور پردیسی غریب بھی اور تنگ حال
تیرا کرم اے یسوع نت رہے میرے ساتھ
دے طاقت میرے بادل کو اور تھام لے میرا ہاتھ

۳
مسیح ضرور ہے مجھے وہ میرا ہے غمخوار
ہمدرد ہے میرے دل کا اور میرا بار بردار
دکھ اور مصیبت میں کبھی لیتا ہے وہ سنبھال
میرے مسیح کو ہر دم نت میرا ہے خیال

۴
مسیح ضرور ہے۔ مجھے ہر روز وہ ہے ضرور
اے یسوع اپنے پیار سے تو مجھے کر معمور
سکونت روح القدس کی بخش مجھے عمر بھر
بخش معرفت تو اپنی ہدایت میری کر

۵
مسیح ضرور ہے مجھے تو ہی ہے میری آس
میں چاہتا ہوں کہ رہوں آسمان پر تیرے پاس

وال تیرے سب مقدس
ہے سدا مِل کے گاتی
اور تیری فوج شریف
حمد تیری اور تعریف

264 ۲۶۴

M.G.K. 287 — 787877

۱
یسوع میرا آسرا ہے
اُس پر تکیہ میرا ہے
پس ہے دل کو اِطمینان
وہی ہے نجات دہندہ
مُردوں سے وہ ہُوا زندہ
موت سے کیوں ہوں ہراسان

۲
یسوع زندہ ہے اُس سے
جہاں آپ وہ ہے۔ مجھے
وہ ہے سر، میں عضو اُس کا
ملتی ہے اُمید نجات کی
جگہ دے گا اپنے ساتھ ہی
عضو کو سر کب چھوڑیگا؟

۳
یسوع میں ہوں میں پیوند
اُس سے جس میں ہوں خورسند
موت کی تلخی نہ مجھے
پاک محبت اور ایمان سے
لپٹا رہوں دل و جان سے
جُدا کرے گی اُس سے ہے

۴
میں ہوں فی الحقیقت خاک
پر نہیں ہوں میں غمناک
اُس وقت خاک سے اُٹھونگا
خاک تو خاک ہی میں ملیگی
کہ قیامت جلد ہی ہوگی
اور یسوع کو دیکھوں گا

۵
ہاں۔ نجات دہندہ کو
تجھ پاس یسوع سدا کو
جو ہے فانی اور ذلیل
دیکھیں گی یہ آنکھیں میری
پاؤں گا میں دل کی سیری
ہوگا باقی اور جلیل

۶
خوش و خرم اب تم ہو
وہ جِلائے گا تم کو
جتنے عضو ہو یسوع کے
تب پھر زندہ ہو کر گور سے

تم ہمیشہ خوشی سے		رہو گے ساتھ یسوع کے

Jesu, Lover of my soul

7777 D A.M. 193; A.M. 251

265 ٢٦٥

١
یسوع اے حقیقی دوست
تیرے پاس میں بھاگتا ہوں
اس طوفان میں حامی ہو
میرا بیڑا پار لگا
چلتا ہے طوفان بہ زور
موجیں اُٹھتی ہیں پُر شور
ہو تو میرا لنگر گاہ
میری رُوح کو دے پناہ

٢
میری ہے تو جا پناہ
تو نہ تنہا مجھے چھوڑ
میرا تو بھروسہ ہے
تلے اپنے پروں کے
میری جان کو کس کا ڈر؟
میری خاطر جمع کر
میرا حامی اے خدا
اپنے بندے کو چھپا

٣
جو کچھ مجھے ہو درکار
تو مجھ تھکے ماندے کو
تجھ میں ہے موجود تمام
بار بردار کو دے آرام
تیرا نام ہے راست و پاک
میں گناہ سے ہوں زیر بار
میں ناپاک ہوں اور مجبور
ہے تو فضل سے معمور

٤
اپنے بے حد رحم سے
رُوح القدس کے اثر سے
تو حیات کا چشمہ ہے
نہریں زندہ پانی کی
میرے سب گناہ کر معاف
کر تو میرے دل کو صاف
مجھے اِس میں سے پلا
میرے اندر سے بہا

Rock of Ages, cleft for me

266 777777 A.M. 184 ۲۶۶

یسوع تو ہے میری آس	۱	آتا ہوں میں تیرے پاس
آب اور خوں جو بہے		تیرے چھدے پہلو سے
بخش گناہ کی دوا ہو		دوزخ سے بچانے کو
میری کوشش ہے بے سود	۲	نیکی بھی گناہ آلود
جان گر ہو میری قربان		آنسوؤں کا ہو طوفان
ان سے حاصل کیا مجھے		ہے نجات صرف تجھ ہی سے
خالی ہاتھ میں آتا ہوں	۳	کرُوس پر تکیہ کرتا ہوں
ننگا ہوں فقیر بد حال		مجھ ناچار کو کر بحال
دے تو مجھے صاف پوشاک		پھر تو میرے دل کو پاک
اندھا ہوں تو فضل سے	۴	اندھے کو بینائی دے
نجس ہوں نجاست کو		دھو اے یسوع مجھے دھو
ناتوان کو رحم سے		توانائی بخش تو دے
جب تنگ رہے مجھ میں دم	۵	یا جب آئے موت کا غم
جب روزِ قیامت کو		بیٹھے تو عدالت کو
اے زمانوں کی چٹان		اپنے پاس تو دے امان

267 878747 E.H. 523 ۲۶۷

بنی آدم گنہگار تھے	۱	تھے وہ سب بے کس لاچار
یسوع اُن کی حالت دیکھ کے		ہُوا اُن کا مددگار

یسوع آیا
تا بچائے عاصی کو

۲ یسوع ہے نجات دہندہ
اُس سے ہوں میں کیوں شرمندہ
یسوع مؤا
میرے دل کا ہے محبوب
گو وہ ہؤا ہے مصلوب
تا بچائے عاصی کو

۳ سب گناہ اور غفلت میری
کرتا ہوں میں منت تیری
تو جی اُٹھا
اے خداوند معاف فرما
قہر سے مجھے بچا
تا بچائے عاصی کو

۴ یسوع بخش یقینی رکھیں
اور نجات کو حاصل کریں
تو ہے زندہ
کُل اِنسان اب تیری آس
رہیں آخر تیرے پاس
تا بچائے عاصی کو

989888 M.G.K. 291

268 ۲۶۸

۱ اب میں نے پایا اُس چٹان کو
مسیح کے زخموں میں یقیناً
جائیں گو مٹ زمین آسمان
جو ہے ایمان کی لنگرگاہ
جان میری پاتی ہے پناہ
رہے گی قائم یہ چٹان

۲ اے باپ آسمانی تیری رحمت
قبول ہے کرتا گنہگار کو
باپ کی ایسی اُلفت سے معمور
ہے باہر سارے فہم سے
تو اپنے بڑے رحم سے
ہے تیرا دل رحیم غفور

۳ کہ تو نے ہم سے کی محبت
ایمان جو لائے اُس کے اوپر
وہ درِ دل پر آتا ہے
اور بخشا اپنے بیٹے کو
نہ ہو ہلاک پر زندہ ہو
اور کھڑا کھٹکھٹاتا ہے

۴
یہ تیرا پیار ہے کیسا گہرا — وہ تو سمندر ہے اتھاہ
ناراستی میری ڈھانپی گئی — مٹ گئے میرے سب گناہ
مسیح کا خون پکارتا ہے — تا ابد "رحمت۔ رحمت ہو"

۵
اُس رحمت پر میں دل وجان سے — بھروسہ رکھتا ہوں مدام
ہر وقت ہر حال میں اِس چٹان پر — بیشک ہوگا میرا قیام
اس بات سے سدا ہوں مسرور — خدا ہے رحمت سے معمور

269 ۲۶۹

888888 A.M. 191

۱
مسیح ہماری ہے چٹان — اُسی میں ملتی ہے امان
ہر جانب گر ہوں سخت طوفان — اور دشمن ہو تمام جہان
تو بھی نہ جنبش کھاؤں گا — میں اُس پر آسرا رکھوں گا

۲
مسیح ہماری ہے پناہ — کھول دی اُس نے نجات کی راہ
اُس پر بھروسہ میرا ہے — کہ اُس کا فیض بہتیرا ہے
ہے خاص تسلی کی یہ بات — مسیح کی موت سے ہے حیات

۳
مجسم ہو کر آیا ہے — ہمارا بوجھ اُٹھایا ہے
گناہ میرے اُٹھائے ہیں — قصور بھی سب بخشائے ہیں
ایمان جو اُس پر لاتا ہے — رہائی وہی پاتا ہے

270 ۲۷۰

L.M. C.H. 420

۱
مسیح کی جو راستبازی ہے — نفیس پوشاک وہ میری ہے
میں اُس کو پہنے سراسر — ہوں گا مقبول خدا کے گھر

جب میرا اُس پر ہے ایمان	۲	تو پھر مَیں کیوں ہُوں پشیمان
اُسی نے مجھے کیا پاک		نہ کبھی ہُونگا مَیں ہلاک
جو دستاویز شریعت کی	۳	خلاف ہمارے لکھی تھی
اُس کو خداوند یسُوعؑ نے		مٹایا اپنے لہُو سے
برّہ حلیم اور فیض معمُور	۴	بے عیب جو تھا اور بے قصُور
صلیب پر وہی مُوا ہے		میرا کفّارہ ہُوا ہے
میرا بھروسہ سراسر	۵	ہے صرف مسیح کے لہُو پر
مَیں جب تک جیتا رہوں گا		نہ اُس سے کبھی ٹلوں گا

271 C.M. M.G.K. 295; A.M. 279 **۲۷۱**

مسیحا گر تُو میرا ہو	۱	تو دین اور دُنیا کی
ہر اچھی نعمت بندے کو		بے مشتبہ ملے گی
مسیحا گر تُو میرا ہو	۲	جو مجھے ہے ضرور
خواہ دُکھ یا سُکھ یا جو کچھ ہو		سب مجھے ہے منظور
مسیحا گر تُو میرا ہو	۳	تو خوف نہیں ذرا
شیطان کا اگر حملہ ہو		محفوظ میں رہوں گا
مسیحا گر تُو میرا ہو	۴	خُوش دل میں رہوں گا
عزیز بھی مجھے چھوڑیں تو		گِلہ نہ کروں گا
مسیحا گر تُو میرا ہو	۵	کیوں ڈروں موت سے بھی؟
کہ تیرے سینے بندے کو		ہے موت بھی زندگی

Peace, perfect peace

272 10 10 A.M. 537 ۲۷۲

کیا دُنیا میں کہیں ہے اِطمینان ؟	۱	صرف یسُوع ہی کے خُوں میں ہے امان
کیا اِطمینان جب سخت مشقت ہے ؟	۲	یسُوع کی خدمت ہی میں راحت ہے
کیا اِطمینان جب غم کا ہو طُوفان ؟	۳	یسُوع کی قربت ہی میں ہے امان
کیا اِطمینان جب سب عزیز ہیں دُور ؟	۴	یسُوع ہی میں ہیں وہ اور ہم مسرُور
کیا اِطمینان جب سب اندھیرا ہے ؟	۵	یسُوع ہے تخت پر وہ نُور میرا ہے
کیا اِطمینان جب موت کا ہے خطر ؟	۶	یسُوع ہے موت پر غالب اب کیا ڈر ؟
آخر جب دَور ہماری ہو تمام	۷	یسُوع تب ہمیں بخشے گا آرام

Safe in the arms of Jesus

273 7676T E.H. 580 ۲۷۳

چین اور امان ہے تجھ پاس	۱	یسُوع عزیز چوپان
اور تیرے پیار سے مجھے		ہے خوشی بے بیان
سُن ہیں فرشتے گاتے		آسمان سے خوش اِلحان
اُن کی شیریں آواز سے		دِل میرا ہے شادمان

کورس

چین اور امان ہے تجھ پاس		یسُوع عزیز چوپان
اور تیرے پیار سے مجھے		ہے خوشی بے بیان
کُل پریشانی دِل کی	۲	خطرے اور سب گناہ
دُنیا کے اِمتحان سے		تُو میری ہے پناہ

ساری تکلیف اور دُکھ کو
گو ہم ہیں اب رنجیدہ
تو ہی ہے کرتا دُور
پر ہوں گے جلد مسرُور

کورس

۳ یسُوع صلیب پر مُؤا
وہی چٹان ہے میری
یہاں ایمان سے اُس کا
جب تا نہ دِن کی روشنی
وہ میری ہے پناہ
آسرا اور اُمید گار
کرتا ہُوں انتظار
مجھ پر ہو نمُودار

کورس

274 C.M. A.M. 320; S.S. 327

گائے ۲

۱ ایک چشمہ شافی جاری ہے
جو اُس میں غسل پاتا ہے
مسیح کے لہُو کا
وہ صاف ہو جائے گا

۲ اُسی کو دیکھ کے مرتے دم
چور ہُوا تھا بحال
اور ہم نہا کے اُسی میں
پاک ہوئے اور خوشحال

۳ برّہ عزیز اس خون سے تو
جب تک کہ خون خریدوں کا
دِل میرا ہر وقت دھو
آسمان مسکن نہ ہو

۴ میرے گناہوں کو دھو ڈال
میں تیرے رحم کی تعریف
اَے یسُوع سراسر
کروں گا عمر بھر

۵ پھر دُنیا میں جب مرتے وقت
میں تیری حمد کے راگوں کو
خاموش ہو جاؤں گا
آسمان پر گاؤں گا

275 878747 E.H. 523 **۲۷۵**

۱
میرا حافظ ہو خدایا
خوار لاچار میں تجھ پاس آیا
تیری نیکی
مَیں ہوں تیرا دامنگیر
تیرے دَر کا ہوں فقیر
مجھے کرتی ہے اَمیر

۲
برکت کی میراث اور پیالہ
میرا حصّہ و میرا بخرہ
فقط تو ہے
تجھ سے پائے میری جان
ہو خُداوند تو ہر آن
میرا مُنجی اور چوپان

۳
اَے خُداوند ہو مُبارک
صلح اور صلاح کے بانی
ہم تا اَبد
تجھی پر ہے میری آس
ہے نجات صرف تیرے پاس
تیری کریں گے سپاس

یہ بھی مناسب ہے۔ ۳۶۱ - آج اپنے پر میں باندھتا ہوں۔

دُعا

276 10 10 M.G.K. 307 **۲۷۶**

۱
مانگو دُعا۔ خود رُوح القدس سدا
تمھارے لئے کرتا ہے دُعا

۲
مانگو دُعا۔ تو نظر آئے گا
خُون جو گناہ کے لئے بہا تھا

۳
مانگو دُعا جس وقت ہو تم اُداس
دُعا پہنچے گی باپ کے تخت کے پاس

۴
مانگو دُعا۔ جب ہو تم پریشان
دُعا ہی سے ہے ملتا اِطمینان

مانگو دعا جب ہر سو خوشی ہو	۵	دعا سنائی گیت آسمانی کو
مانگو دعا۔ اسی سے ملتے ہیں	۶	عزیزوں سے جو گذر چکے ہیں
دنیا کی ساری چیزیں فانی ہیں	۷	برکات دعا کی جاودانی ہیں

277 D.L.M S.S. 318 ۲۷۷

مبارک ہے وقتِ دعا میں اپنے باپ کے پاک حضور دعا سے دکھ اور غم کی آن آزمائش میں مَیں جیتتا ہوں	۱	جب چھوڑ کے فکر دنیا کا مانگتا ہوں جو کہ ہے ضرور تسکین ہے پاتی میری جان جب جاگ کر دعا مانگتا ہوں
مبارک ہے وقتِ دعا یقین کر پاتا ہوں قرار "میرے دیدار کے طالب ہو" کہ اپنی فکریں سر اسر	۲	جب اپنے باپ کے وعدے کا اور برکت کا ہوں امیدوار بہ شوق میں ڈھونڈھتا ہوں اسکو ڈالوں دعا میں اسی پر
مبارک ہے وقتِ دعا جب تک رہوں یردن اس پار پھر خاک سے اٹھ کر میں آسمان اس وقت پکار کے کہوں گا	۳	تسکین میں اس سے پاؤں گا اور کروں دور ہی سے دیدار میں داخل ہوں گا با امان "ہے الوداع وقتِ دعا"

278 7775 A.M. 163 ۲۷۸

یسوع رحمت سے معمور تو ہے قدرت سے معمور	۱	چشمۂ حیات اور نور ہم پر رحم کر

یسُوع قادرِ مہربان	۲	بنا جو غریب اِنسان
برّہ ہُوا جو قُربان		ہم پر رحم کر
یسُوع تُو ہے تخت نشین	۳	یسُوع ربّ العالمین
اے سُلطانِ السلاطین		ہم پر رحم کر
یسُوع تُو جب مُنصِف ہو	۴	آئے گا عدالت کو
تب ہمارا حامی ہو		ہم پر رحم کر

Lord of our life, and God

279 11 11 11 5 A.M. 214 ۲۷۹

مالِک حیات کے اور نجات ہماری	۱	ہادی جہان کے اور اُمید ہماری
سُن اور قبول کر اِلتجا ہماری		حامی ہمارے
حالت ہماری ہے تو خوار و خستہ	۲	دُشمن ہیں واسطے جنگ کے کمربستہ
ہمیں نہ ہرگز ہونے دے شکستہ		حافظ ہمارے
جب ہے لاچاری تُو ہمیں بچالے	۳	ہمیں پناہ دے جب شیطان آزمائے
ہم پر نہ مُوت نہ دوزخ غالب آئے		مُنجی ہمارے
دے اپنی مدد کہ ہم فتح پائیں	۴	بخش اُن کو معافی جو ہمیں ستائیں
راحت آسمان پر آخر کو ہم پائیں		مالِک ہمارے

Jesu, meek and lowly

280 6666 A.M. 188 ۲۸۰

یسُوع تُو کریم ہے	۱	ہمدرد و حلیم ہے
حامی پاک لحاظ کر		عاجز کی آواز پر
زندگی بخشندہ	۲	اور نجات دہندہ

ہُوا تُو مصلوب ہے جان کا تُو محبُوب ہے

٣ تجھ کو اِس صلیب پر لڑکا ہُوا دیکھ کر

ہوں مَیں گھٹنے ٹیکتا اَور یہ دُعا کرتا

٤ واسطے اپنے دُکھ کے مجھ بے چین کو سُکھ دے

تیرا خُون ہے کافی مجھے دے مُعافی

٥ اپنے بڑے پیار سے بے کس کو قرار دے

غم اور خوف سب دُور کر مجھے تُو مسرُور کر

٦ دیکھ غریب راہگیر کو حامی اَور دستگیر کو

میرا ہو تُو رہبر حافظ ہو اور یاوَر

281 886886 A.M. 86 ٢٨١

١ تُو مالِک ہے خُداوندا اور چشمہ ساری خوبی کا

تُو مدد میری کر

جب دُکھ اور درد سے ہُوں حیران مُصیبت سے کبھی پریشان

تب تُو یاد میری کر

٢ جب میرا دل ہو بے آرام جب تیری خاطر ہُوں بدنام

تُو مدد میری کر

جب مجھ پر آئے امتحان گُناہ ستائے اور شیطان

تب تُو یاد میری کر

٣ تا تیرا بندہ وفادار ہو آخر تک بھی ایماندار

تُو مدد میری کر

	وقتِ موت کے اور عدالت میں		ہر جگہ اور ہر حالت میں	
	اَے ربّ یاد میری کر			

282 ۲۸۲

8787 — A.M. 274

	بندے پر تُو کر نِگاہ	۱	رحم سے معمُور مسیحا	
	روشن کر نجات کی راہ		میرا نُور تُو ہے خُداوند	
	اور گھبرا ہُوں خطروں سے	۲	مَیں نجات کی راہ سے بھٹکا	
	تائب کو قبُول کر لے		تیرے پاؤں پر اب مَیں گِرتا	
	کر تو میری عرض منظور	۳	کِدھر بھاگوں میں مسیحا	
	فقط تجھ سے ہوگی دُور		میرے دل کی بے قراری	
	تُو ہی اُس کی روشنی ہے	۴	دُنیا ہے تاریک بِن تیرے	
	تجھ ہی سے مِل سکتی ہے		دِل کی روشنی اور تسلّی	
	ہے نجات صرف تیرے ہاتھ	۵	تجھ پر میرا ہے بھروسہ	
	رہوں سدا تیرے ساتھ		اپنے کرم سے یہ بخش دے	

When at thy footstool

283 ۲۸۳

L.M. — A.M. 245

	مَیں جھک کر کرتا ہوں دُعا	۱	جب تیرے آگے اَے خُدا	
	سُن اُس کی خاطر اِلتجا		مسیح کی مَوت کو یاد فرما	
	میرے گُناہ ہر طرح کے	۲	نہ یاد کر تُو میری خطا	
	مسیح کے قیمتی لہُو سے		پر مجھے دھو خداوندا	
	اور بنا تیرے ہاتھوں سے	۳	یاد کر کہ تیرا بندہ ہُوں	

گُناہ کا مَیں دلدادہ ہُوں — اور گھِرا سخت گُناہوں سے

۴ تُو پاک کلام کو یاد فرما — اور اپنے وعدے مہربان
کہ سُنتا ہے تُو ہر دُعا — اور مغفرت ہے تیری شان

۵ تُو میرے شک و شُبہوں کو — جو کئے فضل کے خلاف
مسیح کے قیمتی خُون سے دھو — کر اُس کی خاطر سب معاف

۶ کھُلے ہیں تیرے آنکھ اور کان — مضبوط ہیں بازو قوّت سے
دیکھ حاضر ہے کمزور انسان — تُو رحم کرکے مدد دے

284 I need thee ev'ry hour ۲۸۴

66667776 S.S. 577

۱ تُو مجھے ہے ضرور — اَے یسُوع مہربان
تیری شیریں آواز — ہے بخشتی اطمینان

کورس

تُو ہی مجھے ضرور ہے — ہر وقت مجھے ضرور ہے
دے برکت اَے خداوند — مَیں آیا تیرے پاس

۲ تُو مجھے ہے ضرور — ہر روز مجھے سنبھال
غالب نہ ہو شیطان — اگر تُو ہو رکھوال

کورس

۳ تُو مجھے ہے ضرور — کہ راستہ ہے تاریک
بے سُود ہے زندگی — اگر تُو نہ ہو نزدیک

کورس

۴ تُو مجھے ہے منظُور ۔ رُوح سے ہدایت کر
اور نعمتیں موعُود ۔ مجھ کو عنایت کر

کورس

۵ تُو مجھے ہے منظُور ۔ سُن لے خُداوندا
پس مجھے اپنا کر ۔ اور میرا ہو سدا

کورس

Lord, I hear of showers of blessing

285 ۲۸۵ 8 7 8 7 3 M.G.K. 318; S.S. 485

۱ برکتیں تُو ہے برساتا ۔ جا بجا فیاضی سے
تازہ کرنے والی بُوندیں ۔ مجھ پر بھی تو پڑنے دے

مجھ پر بھی

۲ چھوڑ نہ مجھے باپ آسمانی ۔ لائق نہیں فضل کے
سب پر تُو ہی مہربان ہے ۔ مجھ پر بھی ہو کثرت سے

مجھ پر بھی

۳ چھوڑ نہ مجھے یسُوع پیارے ۔ میرا دل قبُول کر لے
تُو سبھوں کو ہے بُلاتا ۔ مجھے بھی پاس آنے دے

مجھے بھی

۴ چھوڑ نہ مجھے رُوحِ قادر ۔ اندھے کو بینائی دے
یسُوع کے سب کام کے شاہد ۔ کر کلام تُو قوت سے

مجھ سے بھی

۵
باپ کی اُلفت جو بیحد ہے
رُوح القدس کی پاک رفاقت
اثر خُون کا یسُوع کے
مجھ پر سدا ہوئے شے
مجھ پر بھی

۶
چھوڑ نہ مجھے اَے خُداوند
زندہ چشمہ جو ہے جاری
قُربت اور معافی دے
اُس سے برکت مجھے دے
مجھے دے

286 ۲۸۶

8884 E.H., App. 41

۱
اَے یسُوع مجھ پر کر نگاہ
تُو چشمہ ہے تسلّی کا
کہ مَیں ہُوں بہت بے آرام
اور پاک آرام

۲
تُو مدد کر خُداوندا
تیری آسمانی طاقت کا
کمزور اور تھکا ماندہ ہُوں
دِلدادہ ہُوں

۳
اور ڈرتا ہُوں مَیں رستے سے
اب روشنی بخش اور ہمت دے
ہے رات اندھیری گھر ہے دُور
کہ تُو ہے نُور

۴
خطائیں کیا کرتا ہُوں
پناہ مَیں تیری لیتا ہُوں
اور حملہ آور ہے شیطان
دے تُو امان

۵
ہے موت کی وادی پُرخطر
تُو طاقت دے مِٹا سب ڈر
پَس اُس میں سے گذرنے کی
اے زندگی

۶
ہر حاجت اپنے بندہ کی
خواہ موت ہو خواہ ہو زندگی
تُو یسُوع رفع کرتا ہے
تُو میرا ہے

287 C.M. E.H. 339; A.M. 176 **۲۸۷**

۱ خدایا مجھے فضل دے
اور میری مدد کر
ہر وقت۔ ہر حال۔ ہر طرح سے
تو میری مدد کر

۲ جب ہوں ہر طرح سے خوشحال
ڈال دل میں اپنا ڈر
جس وقت میں ہوں غریب تنگ حال
تو میری مدد کر

۳ ہر غفلت سے خداوندا
بچا لو عمر بھر
گناہ کے بند سے کر رہا
تو میری مدد کر

۴ سب جالوں سے اس دنیا کے
شیطان کے پھندوں پر
مجھ عاصی کو تو غلبہ دے
تو میری مدد کر

۵ اور جس وقت میرا مرنا ہو
ہٹا سب خوف و ڈر
تو دے پناہ مجھ عاجز کو
اور میری مدد کر

288 13 13 13 13 A.M. 133 **۲۸۸**

۱ تھکا ماندہ تیرے پاس۔ بوجھ جب اپنا لائے
دل جب اس کا ہو اداس۔ تجھ پاس چلا آئے
جس وقت کوئی اے خدا۔ تیرا نام پکارے
نظر کر آسمان پر سے۔ سن اور اسے بخش دے

۲ جس وقت کوئی دنیا دار۔ تجھ پر دل لگائے
کوئی مسرف بیٹا جب گھر کو لوٹ کے آئے
جب مغرور بہ عاجزی۔ تائب ہو غرور سے

	نظر کر آسمان پر سے۔ سُن اور اُسے بخش دے
۳	جب مسافر طالب ہو گھر اور اطمینان کا
	حاجتمند ہو جب غریب خورش اور مکان کا
	کوئی جب مصیبت میں تجھ سے مدد مانگے
	نظر کر آسمان پر سے۔ سُن اور اُسے بخش دے
۴	جب کہ اپنی محنت سے کاریگر گھبرائے
	کھیت میں جب کوئی کسان۔ تیری ثنا گائے
	عالم جب سچائی سے علم آسمانی چاہے
	نظر کر آسمان پر سے۔ سُن اور اُسے بخش دے
۵	جب کہ بچہ یا جوان اپنے گھٹنے ٹیکے
	بوڑھا جب کمزوری میں تجھ سے دعا مانگے
	بیوہ بے وسیلہ ہو اور یتیم غم کھائے
	نظر کر آسمان پر سے۔ سُن اور اُسے بخش دے
۶	دُنیا کی کُل مخلوقات درد سے جب کراہے
	تب جدائی کے غم سے کوئی آہیں مارے
	جب "خداوند یسوع آ" ہر مومن پکارے
	نظر کر آسمان پر سے۔ سُن اور اُسے بخش دے

289 C.M. A.M. 282 ۲۸۹

جب میں پکاروں اَے خدا	۱	تب میری سُن تو لے	
تو میرے اُوپر رحم کر		جواب دُعا کا دے	

۲ جب تو نے یہ کہا "تو میرے منہ کا طالب ہو"
دل میرا بول اٹھا "تیرے دیدار کا طالب ہوں"
۳ نہ منہ تو مجھ سے موڑ نہ کبھی مجھ سے اوجھل ہو
تو عاصی کو نہ چھوڑ کر میری مدد اے خدا
۴ گر چھوڑ بھی دیں مجھے ہاں میرا باپ اور میری ماں
تو اپنی رحمت سے تو بھی مجھ کو سنبھالے گا
۵ ہم کریں انتظار مقدس سو۔ خداوند کا
اور بخشے گا قرار نگاہ وہ ہم پر کریگا

290 7676D M.G.K. 313 ۲۹۰

۱ مجھ عاصی کو دکھا خدایا اپنی راہیں
صداقت کے تئیں اور مجھے اپنے راستے
خداوند رحیم تو میرا ہے منجی
تو مجھے دے تعلیم میں منتظر ہوں تیرا
۲ اور رحمت ہے عظیم ہے کامل تیرا فضل
جو تجھ میں بے تقسیم تو اپنے حلم کو یاد کر
خداوند معاف فرما جوانی کی خطائیں
نہ کبھی یاد میں لا اور اپنے نام کی خاطر
۳ ہے عادل اور رحیم تو بخشنے میں گناہ کے
نجات کی پاک تعلیم تو دیتا ہے غریب کو
اے رب ہے تیری داد صداقت اور محبت

تو اپنے نام کی خاطر		بخش میرے سب گناہ	

اُمّید

اس مضمون کے واسطے یہ گیت مناسب ہیں:-

۴۱- عمانوئیل رہائی دے۔	؛	۸۴- دیکھ کلیسیا اَے خداوند-
۱۶۴- نُور کے مُلک آسمانی سالِم۔	؛	۳۳۰- بڑھو اَے مسیحیو۔
۳۳۴- تھوڑی دیر مسیح نے کہا۔	؛	۳۳۶- یہ زندگی کوتاہ ہے۔
۳۳۷- مسافرو آسمانی۔	؛	۳۴۵- غم اور شک کی رات میں راہی
۳۴۸- کلیسیا کی غیر فانی۔	؛	۳۵۰- سفر کلیسیا کا

مُحبّت

O Love divine, how sweet thou art
886886 A.M. 195

291 ۲۹۱

اِلٰہی پیار ہے کیا شیریں	۱	دِل میرا اُس کا ہے شوقین
کہ تجھ سے ہو بھرپُور		
تُو مجھ پر کر دے یہ آشکار		کہ کیا عجیب ہے تیرا پیار
اَے یسُوع فیض معمُور		

یہ پیار بیان سے باہر ہے	۲	یہ موت اور گور پر غالب ہے
اِس پیار کی ہو سپاس		
اِس کی گہرائی اور اُونچان		اِس کی لمبائی اور چوڑان
ہے بالکل بے قیاس		
خُدا ہی کا ہے سچّا پیار	۳	کاش ہو وہ مجھ پر بھی آشکار
پیار دل میں جاری کر		
محبّت کا میں طالب ہوں		محبّت پر میں راغب ہوں
دل میرا پیار سے بھر		
مسیح اُستاد کے پاؤں کے پاس	۴	مریم کی سی لگاؤں آس
اور سدا ہوں خوشحال		
آواز جب آئے دُولھے کی		دِل کو کیسی خوشی ہوگی
آسودگی کمال		

292 — 777777 — M.G.K. 330 — ۲۹۲

میرے دِل کر یہ آشکار	۱	کِس کو کرتا ہے تُو پیار؟
کہا کِس کا مانتا ہے؟		مالک کِس کو جانتا ہے؟
میرے دِل کر یہ آشکار		کِس کو کرتا ہے تُو پیار؟
دُنیا میں نہیں آرام	۲	دوست۔ دولت ہیں بے قیام
مت لگا آس ایسوں پر		اور نہ اُن پر تکیہ کر
میرے دِل کر یہ آشکار		کِس کو کرتا ہے تُو پیار؟
ہے جو دُنیا میں موجود	۳	وہ گناہ سے ہے آلود

اُس پر تُو نہ دل لگا		اُس سے اپنا ہاتھ اُٹھا
میرے دِل کر یہ آشکار		کِس کو کرتا ہے تُو پیار؟
صرف خدا کو ہے قیام	۴	صرف آسمان پر ہے آرام
ہے مسیح کا سچّا پیار		باقی اَور سب ہے بیکار
میرے دِل اَب ہو ہوشیار		کر صرف یسُوع ہی کو پیار

Jesu, the very thought is sweet

293 L.M. A.M. 177 ۲۹۳

نام یسُوع کا ہے کیا دِلسوز	۱	مَیں اُس کا طالب ہُوں ہر روز
وہ شہد سے بھی ہے شیریں		اُسی سے دل کو ہے تسکین
نہ کوئی راگ ہے شیریں تر	۲	نہ کوئی نام ہے بالا تر
نہ راحت بخش کوئی خیال		بجز یسُوعِ پُر جلال
اُمید وہ بھٹکی رُوح کی ہے	۳	اَور تائب کی تسلّی ہے
یسُوع کے مِلنے سے ضرور		دِل اطمینان سے ہے بھرپُور
ناممکن ہے اُس کا بیان	۴	بولنے سے قاصر ہے زبان
ہیں واقف بس اُس کے محبُوب		پیار اُس کا کیسا ہے مرغُوب
اَے یسُوع بادشاہ پُر جلال	۵	سب خُوبیوں سے بالا مال
سب دلوں پر تُو ہے سُلطان		ہے سب سے بالا تیری شان
رہ ساتھ ہمارے تُو اَے نُور	۶	کر ہمیں روشنی سے معمُور
رات دُور کر اَور ہم کو سدا		تو اپنی روشنی میں چلا

294 — 6676 — M.G.K. 332 — ۲۹۴

ایک دوست میں نے پایا	۱	خُدا کی رحمت سے
ہے اُس ہی نے بچایا		مجھے ہلاکت سے
گُناہ میں نے کیا	۲	اور بنا خطاکار
پر تو نے سب بخش دیا		آئے میرے مددگار
مجھ عاجز کو دیکھ کر	۳	تسلی اُس نے دی
گزود پر ترس کھا کر		تقویت مجھے دی
سو میں تن اور من کو	۴	اُسی کو سونپتا ہوں
نجات دہ دے گا مجھ کو		تا میں خوشحال رہوں

295 — 9898 — M.G.K. 333 — ۲۹۵

مسیح تو میرا ہے پیارا	۱	ہے تو میرے دل کا عزیز
ساتھ تیرے ہے سب کچھ گوارا		بن تیرے ہے سب کچھ ناچیز
خوبصورت تو ہے اور پاکیزہ	۲	ہوں تیرے ہی پیار سے مغلوب
کلیسیا ہے تیری عزیزہ		کلیسیا کا تو ہے محبوب
سب دُنیا بن تیرے ہے خالی	۳	جہان ہے بن تیرے تاریک
ساتھ تیرے ہے دُکھ میں خوشحالی		دل خوش ہے جب تو ہے نزدیک
تو میرا ہے نورِ صداقت	۴	تو ہی ہے دیتا دل کو نور
اور شیریں ہے تیری رفاقت		میں اِس میں رہتا ہوں مسرور
اے یسوع میں پیرو ہوں تیرا	۵	ہے تجھ ہی سے میری نجات

جب دُنیا سے کُوچ ہو گا میرا	بخش مجھ کو تب اَبدی حیات

296 ۲۹۶

8787 A.M. 634

ایک ہی پیارا ہے ہمارا	۱	سچا دوست ہے وہ عزیز
اُس کی نِسبت ساری اُلفت		اِس جہان کی ہے ناچیز
سچی عزّت - لائق حُرمت	۲	اُس کی ذات میں شامل ہے
علم اور فہم - حلم اور رحم		اُس محبوب کا کامل ہے
میرا آسرا - میرا ملجا	۳	یسُوع کی قُربانی ہے
دوسرا چارہ ہے ناکارہ		صرف وہی لاثانی ہے
سب اعلیٰ اوصاف کا چشمہ	۴	یسُوع کی قُربانی ہے
وہ وسیلہ ہے نجات کا		وہ فضل کا بانی ہے
اُس کی اُلفت اور محبّت	۵	میرے دِل پر غالب ہے
یسُوع کے کرم اور پیار کی		میری جان نت طالب ہے

297 ۲۹۷

8787 D E.H. 108

دیکھ محبّت کا سمندر	۱	دیکھ نجاتِ اَبدی
دیکھ ہاں دیکھ حیات کا مالک		جس نے جان صلیب پر دی
ایسے پیار کو کون نہ مانے		کون نہ گائے گی زبان
اُس کو کبھی ہم نہ بھولیں		جب تک قائم ہے آسمان
کوہِ کلوری پر بہا	۲	چشمہ قیمتی لہُو کا
یسُوع کی صلیب سے ہُوا		جاری دریا رحمت کا

فضل اور پیار آسمان سے — کثرت سے جب برسے تھے
اُلفت اور انصاف نے مِل کر — کیا مَیل تب دُنیا سے

298 — What a friend we have in Jesus

8 7 8 7 D — S.S. 319 — ۲۹۸

۱
یسُوع ہے کیا دوست پیارا — دُکھ اور بوجھ اُٹھاتا ہے
برکتیں ہے وہی پاتا — اُس کے پاس جو جاتا ہے
راحت سے محروم تم ہو کر — ناحق دُکھ اُٹھاتے ہو
سبب یہ کہ اپنے دُکھ کو — یسُوع پاس نہ لاتے ہو

۲
گو کہ ہو تُم اِمتحان میں — یا تکلیف میں مُبتلا
ہمّت کبھی تم نہ ہارو — سب کچھ اُس کو دو بتا
کہاں ایسا دوست ملے گا؟ — دُکھ میں جو ہو غمگسار
یسُوع دُکھوں سے ہے واقف — وہی ہو گا مددگار

۳
کیا تمہارا حال ہے خستہ؟ — کیا تُم بوجھ سے دبے ہو؟
یسُوع ہے ہمدرد ہمیشہ — اُس سے جا کر سب کہو
دوست اور دُنیا تم کو چھوڑیں — گر رہے نہ کوئی پاس
یسُوع ہی تمہارے دل کو — دے گا خوشی بے قیاس

299 — Tell me the old old story

7 6 7 6 D — E.H. 583 — ۲۹۹

۱
وہ بات مجھے سُناؤ — قدیم کی بات مشہُور
کہ یسُوع مہربان ہے — اور پیار سے ہے معمُور
وہ بات مجھے سمجھاؤ — کہ بچّہ ہوں نادان

گناہ سے ہوں آلودہ		زیر بار اور ناتواں

کورس

وہ بات مجھے سناؤ		کہ وہ ہے کرتا پیار
یسوع ہر بات اور حال میں		ہے رہتا وفادار
بار بار مجھے سناؤ	۲	تا اُسے کروں یاد
اور یہ خوشخبری سن کے		مَیں ہو جاؤں دل شاد
نجات کا بھید بتاؤ		کہ یسوع آیا ہے
اور اُس نے اپنے خون سے		مجھے بچایا ہے

کورس

تم اُس وقت یاد دلاؤ	۳	جب میرا حال ہو زار
اور غم اور دُکھ کے مارے		بیکس ہوں اور لاچار
اس پیار کی بات کو سن کے		تسلی پاتا ہوں
اور نام یسوع کا لے کے		مَیں شکر کرتا ہوں

کورس

300   13 11 13 11 T   S.S. 104

۳۰۰

یسوع مسیح ہمارا عزیز آسمانی ہے	۱	دس ہزاروں میں وہ میرا ہے محبوب
شفیع ہے وہ پیارا ' وہ درمیانی ہے		دل کو راحت اُس سے ملتی ہے کیا خوب
دُکھ میں وہ ہے تسلی خطرے میں ہے امان		غم مصیبت میں جانے پناہ مرغوب
وہ رُوح کی ہے تجلی اور راحت بے بیان		دس ہزاروں میں وہ میرا ہے محبوب

کورس: دکھ میں وہ ہے تسلّی خطر میں ہے امان
وہ روح کی ہے تجلّی اور راحت بیان
غم مصیبت میں جائے پناہ مرغوب
دس ہزاروں میں وہ میرا ہے محبوب

۲ یسوع ہے دوست آسمانی شیریں ہے اُس کا پیار
ہے مجھے یہ شادمانی۔ کہ وہ ہے غمگسار
ابلیس ہر چند ستائے۔ دُشمن ہو کُل جہان
تا میری جان بچ جائے۔ دی اُس نے اپنی جان
دکھ اور غم کو ہے وہ مجھ سے کرتا دُور
امتحان میں طاقت ظُلمت میں ہے نُور
کیا خوب پناہ ہے مسیحِ مصلوب
دس ہزاروں میں وہ میرا ہے محبوب

کورس

۳ یسوع مسیح پیارے تُو دوست ہے وفادار
اے صبح کے ستارے اے یسوع جاں نثار
جب آخر کو جلال میں پاؤں تیرا دیدار
اوصاف تیرے جمال کے میں گاؤں گا ہر بار
بے تبدیل ہے میرے دوست کا سچا پیار
جان و تن ہیں اب سے تیرے تابعدار
دل کی خوشی حاصل ہوگی اے مصلوب
دس ہزاروں میں تُو میرا ہے محبوب

301 ۳۰۱

D.C.M. A.M. 369; M.G.K. 340

۱ محبت ہم کو ہے تجھ سے
خداوند مہربان
کہ زندگی کی نعمتیں
ہیں تیری فراواں
پر اِس سے بڑھ کر اے خدا
ہے بات یہ حیرت کی
کہ تُو نے عاصیوں سے ہے
پہلے محبت کی

۲ محبت ہم کو ہے تجھ سے
کہ اپنے فضل سے
تُو لایا ہمیں راستہ پر
جب ہم آوارہ تھے
جب غم گناہ کی ظلمت میں
ہم پھرتے تھے بے راہ
تب ہم پر چمکا تیرا نور
جو ہُوئے تھے تباہ

۳ اور گرچہ تیری مرضی کو
نہ لائے ہم بجا
پر باپ ہمارا مہربان
ہمیشہ تو رہا
ہر بار ہم تجھے بھولے تھے
اور رہے بے پروا
نہ بھولا تو ہم کو کبھی
اے مہربان خدا

۴ ہم سے جو تیرے دشمن تھے
محبت تو نے کی
اور موت سے اپنے بیٹے کی
دی ہمیں زندگی
ہاں غضب کے ہم ہوئے تھے
ہر طرح سزاوار
پر ہم پر فضل ہوا ہے
پس کرتے ہیں پیار

۳۰۲

Hark, my soul! it is the Lord

302 7777 A.M. 260

۱ میری جان تو کان لگا
سن کلام اب یسوع کا
تجھ سے وہ یہ پوچھتا ہے
"کیا پیار مجھے کرتا ہے"؟

۲ "تھا تو قید میں فکرمند
میں نے توڑا تیرا بند
جب تو گھائل تھا لاچار
تب میں ہوا مددگار"

۳ "ممکن ہے کہ بچے کو
ماں بھول جائے۔ غافل ہو
ہاں پر مجھ کو تیری یاد
ہوگی ابدالآباد"

۴ "بے تبدیل ہے میرا پیار
مفت ہے وہ اور وفادار
وہ آسمان سے اونچا ہے
اور پاتال سے گہرا ہے"

۵ "دیکھ تو میرے پیار کی شان
ہے وہ کیسا بے پایاں
گر تو کرے مجھے پیار
ہوگا تو بھی حصہ دار"

۶ یسوع کرتا ہوں اقرار
اب تک کم ہے میرا پیار

اَے مسیح ہے اِلتجا		میرے دل میں پیار بڑھا	

As pants the hart for cooling streams

303 C.M. A.M. 238 **۳۰۳**

جس طرح ہرنی ہوتی ہے	۱	پیاسی پانی کی	
روح میری بھی پیاسی ہے		خُدا کی قُربت کی	
خُدا کے واسطے میری جان	۲	ہے کیسی ترستی	
کب پاؤں گا میں پاک دیدار		اور شان خداوند کی	
اَے میری رُوح ہے کیوں اداس؟	۳	توکّل کر کہ تُو	
تسلّی آخر پائے گی		خُدا کے رُوبرو	
تعریف ہو باپ اور بیٹے کی	۴	تعریف پاک رُوح کی ہو	
تعریف تثلیثِ پاک کی ہو		اب اور ہمیشہ کو	آمین

Jesu ! the very thought is sweet

304 L.M. A.M. 177 **۳۰۴**

حیات اور خوشی اَے حبیب	۱	آتے ہیں تیری طرف سے
یہ دُنیا دے نہیں سکتی		نہ لے سکتی ہے مومن سے
اُن پر جو تیرے بندے ہیں	۲	اَے یسُوعؔ تُو ہے مہربان
اور سب جو تُجھے پاتے ہیں		پاتے ہیں دولتِ آسمان
خوراک آسمانی فضل سے	۳	تُو سبھوں کو کھلاتا ہے
اور زندگی کے چشمہ سے		تُو دل کی پیاس بُجھاتا ہے
ہمارے دل تجھے بے آرام	۴	پر خوش ہیں تیرے چہرے سے
گر دل میں سچّا ہو ایمان		تو خوف نہیں ہے خطرے سے

۵
اے یسوع رہ ہمارے ساتھ
گناہ کی ظلمت دے مٹا
بخش ہمیں اپنا اطمینان
اور جلد منور کر جہان

۳۰۵ — 305

A.M. 31 — 10 10 10 10

۱
مسیح مصلوب تو مجھے ہے عزیز
اس بات پر ہے یقین استوار
جز تیرے سب کچھ جانتا ہوں ناچیز
کہ وہ مصلوب ہے مجھے کرتا پیار

۲
ہے یہ ضرور کہ یسوع کے حبیب
میں بھی کروں گا اس پر جاں نثار
ساتھ اس کے دکھ اٹھائیں اور صلیب
کہ اس نے پہلے مجھے کیا پیار

۳
بہتر ہے سہنا اس کی خاطر دکھ
رب کی رضا ہوں ماننے کو تیار
اس سے کہ پاؤں میں چند روزہ سکھ
کہ میں ہوں دل سے اس کو کرتا پیار

۴
میں کیوں کر بنوں قوی اور دلیر
تقویت بخشتا ہے مسیح کا پیار
تا جسم اور شیطان کو کروں زیر
ہاں وہ مصلوب ہے مجھے کرتا پیار

۵
وہ پیار بتلائے گا راہ آسمان
کاش کہے ہر ایک تائب گنہگار
تاج جہاں پائیں گے سب بندگان
ہوں میں مسیح کو دل سے کرتا پیار

۳۰۶ — 306

Jesu, my Lord, my God, my All

888888 — A.M. 721

۱
اے یسوع! مالکِ حیات
دھر اپنا کان اس دعا پر
سن لے تو میری مناجات
اور فیض آسمان سے نازل کر

کورس

اے یسوع! اے عظیم خدا
توفیق دے مجھکو استوار
پیار میرا روز بروز بڑھا
۲ تا کروں تجھکو دل سے پیار

ہے قاصر میری یہ زبان | | کہ کرے تیرا پیار بیان

کورس

کیا تُو نے مجھ میں پایا ہے | ۳ | جو ایسا پیار دکھایا ہے؟
یہ نعمت کیسی ہے عجیب | | جو مجھ کو ہوئی ہے نصیب

کورس

گھر دولت جو کچھ میرا ہے | ۴ | اَے یسوع اب سے تیرا ہے
تجھ پر نثار ہیں دل و جان | | بس تُو ہی میرا ہے سُلطان

کورس

307 11. 10. 11. 6. E.H. App. 6

۳۰۷

محبّت خوبیوں میں ہے لاثانی | ۱ | ہے اَزل سے وہی خُدا کا نام
محبّت بخشش خُدایا تُو آسمانی | | جو تیرا ہے اِنعام
محبّت صابر ہے اور رحم کرتی | ۲ | نہ کرتی اپنے آپ کو سرفراز
وہ نہیں پھُولتی ہے اور نہ اتراتی | | اور نہ ہے شیخی باز
محبّت بے جا کام نہیں ہے کرتی | ۳ | سب خدمت کرتی ہے بہ خوشدلی
نہ فکرمند وہ ہرگز اپنی ہوتی | | پر ہر وقت اَوروں کی
نہ حاسد ہے نہ کرتی بدگمانی | ۴ | ناراستی سے نہ ہوتی خوش کبھی
محبّت رکھتی ہے اُمید غیرفانی | | بدکار کے لئے بھی
جس وقت تکلیف کا بوجھ ہے اُس پہ بھاری | ۵ | جور اور جفا جب کرتے ہیں غنیم
نہ غصّہ ظاہر کرتی نہ بیزاری | | پُر صبر سدا ہے حلیم
اَے پیار مجسّم کر تو مہربانی | ۶ | بندوں کے دلوں سے کر خودی دور

بخشش دے کہ ہو ہماری زندگانی	پیار سے ہر وقت معمور

یہ بھی مناسب ہے :- ۱۸۱ - رُوحِ پاک اَے رُوحِ کریم

تقدس

Blest are the pure in heart

308 S.M. A.M. 261 **۳۰۸**

مُبارک ہیں پاک دِل	۱	خُدا کو دیکھیں گے
وہ ہیں خداوند کے رازدار		اور مسکن یسُوع کے
حیات اور اِطمینان	۲	خُداوند لایا ہے
نمونہ پاک حلیمی کا		اسی نے دیا ہے
فروتن دل میں ہے	۳	وہ خود مسکن گزیں
پاکیزہ دل میں ہوتا ہے		وہ آ کر تخت نشین
اَے میرے پاک خُدا	۴	سُن میری دُعا کو
کر میرے دل کو ایسا پاک		کہ مسکن تیرا ہو

309 878747 A.M. 51; E.H. 523 **۳۰۹**

باپ خُدایا - اپنا بیٹا	۱	تُو نے ہمیں بخشا ہے
وہی شافی ہے ہمارا		وہی چنگا کرتا ہے
وہی برّہ		کرُوس پر ذبح ہُوا ہے
موت کے زور پر غالب آ کر	۲	جب وہ گیا باپ کے پاس

روح القدس کو اُس نے بھیجا کہ رہ کر ہمارے پاس
وہ بنائے ہم کو سرتاپا سپاس

۴ بدی کا خمیر دور کریں اور ہم بے ریائی سے
ہر وقت تیری خدمت کریں شوق اور دلی خوشی سے
اے خداوند تو ہی ہم کو طاقت دے

۳۱۰ 7676 A.M. 225 310

۱ مسیحا فضل تیرا رہے ہمارے ساتھ
نہ ہم ڈریں شیطان سے نہ پڑیں اُس کے ہاتھ

۲ مسیحا سخن تیرا نت ہم میں قائم ہو
وہ ہو ہمارا ہادی راہ راستہ بتانے کو

۳ مسیحا تیرے نور میں ہم چلیں عمر بھر
اپنے کلام کی روشنی ہم پر چمکایا کر

۴ مسیحا تیری برکت ہو تیرے بندوں پر
اور سب روحانی دولت ہمیں عنایت کر

۵ مسیحا تیری آڑ میں بخش رہیں ہم ہر آن
تا دنیا اور شیطان سے ہم رہیں با امان

۶ مسیحا وفا تیری ہمیشہ رہے گی
بخش ہمیں وفاداری اور بخشش بقا کی

311 S.M. A.M. 48 **۳۱۱**

۱
تُو میرا ہادی ہو — اَے پاک پروردگار
کہ تیری راہ پر چلنے کو — ہر وقت رہوں تیار

۲
زبان کی خطا سے — تُو بندے کو بچا
ساری بیہودہ گوئی سے — تب دُور مَیں رہوں گا

۳
جب دُنیادار کے ساتھ — آ پڑے میرا کام
مَیں رہُوں اُس سے خبردار — اور مُنہ کو دُوں لگام

۴
مَیں کمر بستہ ہو — چلوں خُدا کی راہ
اور اُس کے پاک کلام کا بھی — دِلاور ہوں گواہ

Nearer, my God, to thee

312 6464664 A.M. 277, S.S. 581 **۳۱۲**

۱
تجھ پاس خُداوندا — تجھ پاس خُدا
گو زینہ ہو صلیب — پہنچنے کا
تو بھی مَیں جاؤں گا — تجھ پاس خُداوندا
تجھ پاس خُدا

۲
جب ہُوں مَیں غُربت میں — رات ہو تاریک
پھر بھی تُو اَے خُدا — ہو گا نزدیک
سوتے وقت بھی ہوں گا — تجھ پاس خُداوندا
تجھ پاس خُدا

۳
تُو مجھے صاف دکھا — راہِ آسمان

تب دِل سے گاؤں گا تعریف کے گان
اس راہ سے جاؤنگا تجھ پاس خُداوندا
تجھ پاس خُدا

۴ بیت ایل کا مذبح میں بناؤنگا
قربانی صبح کی گزرانوں گا
شادمان میں آؤنگا تجھ پاس خُداوندا
تجھ پاس خُدا

313 10 10 10 10 A.M. 31

۳۱۳

۱ خُدایا تیرا سدا ہوں غلام
یہ بخش کہ تیرا ہی رہوں مُدام
خون اپنے سے تو نے خریدا ہے
دِل حیلہ باز غیر کا گرویدہ ہے

۲ خُدایا تیرا سدا ہوں غلام
میری خودی کا ہو غرور تمام
دِل میرے میں اب، تو ہی ہو سُلطان
شیطان سے ہو محافظ تو ہر آن

۳ خُدایا تیرا سدا ہوں غلام
محبت کا اسیر ہوں تا دوام
تیری غلامی دِل کو ہے مرغوب
آزادی ہے غلامیٔ محبوب

۴ خُدایا تیرا سدا ہوں غلام
اَے قادر تیری زور سے مجھے تھام
نفس کی غلامی ہے جَور و جفا
تا ابد اُس غلامی سے بچا

۵ خُدایا تیرا سدا ہوں غلام
تیرے غلاموں کا ہے یہ انعام
تیرے غلام ہیں دوست، رفیق ہمراز
ساتھ تیرے ہیں جلال میں سرفراز

۶ خُدایا تیرا سدا ہوں غلام
مَیں تیرا ہوں تو میرا ہے مُدام
خدمت میں اپنی رکھ مجھ کو مشغول
یہ کافی ہے کہ ہوں تجھ کو مقبول

314 O Love, that will not let me go **۳۱۴**
8 8 8 8 6 S.S. 633

۱
اَے مُحبّی اُلفت آتا ہُوں — تجھ پاس، نہ چھوڑیگی مجھے
مَیں تجھے سب نذر کرتا ہوں — حیات جو تو نے بخشی تھی
تا بڑھے گوناگوں

۲
اَے تُو جو ہر وقت ہادی ہے — مشعل مَیں دیتا ہوں اپنی
تجھے۔ کہ وہ بھی خوب چمکے — حیاتِ نَو کی روشنی سے
کرے خُوب ترقی

۳
اَے خوشی! چُنا ہے تُو نے — مجھے دُکھ درد کے درمیان
ہے دھنک بادل پر غم کے — ہاں رات سے گردِ گھیر لئے
دِن ہوگا نُور افشاں

۴
صلیب اُٹھاتی ہے مجھ کو — تجھ سے نہ بھاگوں گا کبھی
خاک کرتا ہوں اِس جسم کو — تاکہ وہ خاک سے اُٹھ کر ہو
غیر فانی اَبدی

خدمت

315 Lord, speak to me, that I may speak **۳۱۵**
L.M. A.M. 356

۱
بول مجھ سے تُو خداوندا! — تا مَیں بھی بولوں ویسا ہی
یہ بخش، تیرے نمونہ پر — کروں تلاش گمراہوں کی

تو چاہی ہو کہ وہی راہ	۲	دکھاؤں میں گمراہوں کو
مجھے کھلا کہ وہی من		ہیں وہی کھلاؤں بھوکوں کو
بخش مجھے طاقت اے خدا	۳	رہوں چٹان سا پائیدار
اُن کا جو ڈوبتے جاتے ہیں		بن جاؤں میں ایک مددگار
سکھا تو مجھے اے اُستاد	۴	تا میں سکھاؤں اوروں کو
اس طور سے کہ تیری تعلیم		دلوں میں خوب مؤثر ہو
اپنا آرام تو مجھے دے	۵	تا غم اور رنج کے درمیان
میں بھی مصیبت زدوں کو		تسلی دوں اور اطمینان
خداوند دل میرے کو	۶	اپنی معموری سے تو بھر
تا دل و جان سے تیرا پیار		میں ظاہر کروں اوروں پر
خدایا مجھے کام میں لا	۷	جیسے تو چاہے کہیں کبھی
تا میں جلال میں تیرے ساتھ		رفاقت پاؤں ابدی

۳۱۶

316 — 86868888,46 — M.G.K. 357

مسیحا تیرا ہے یہ کام	۱	ہم جس میں ہیں مصروف
جو تیرا ہے سو قائم ہے		نہ ہو گا وہ موقوف
جب تک نہ دانہ مرے گا		زمین میں بے پھل رہے گا
لیکن جب وہ مر جاتا ہے		تو پھر وہ زندہ ہوتا ہے
وہ زندہ ہے		تا ابد زندہ رہے
صلیب اور موت کی راہ سے رب	۲	تو گیا تھا آسمان
اور اسی راہ سے چلتے ہیں		کل صاحبِ ایمان

پس ہمیں بھی اپنے نزدیک
موت کے دریا سے پار لگا
اوپر بلا
دکھ اور جلال میں کر شریک
اور نور میں اپنے پاس بلا
اس ظلمت سے بچا

317 ۳۱۷

Take my life, and let it be

7777 S.S. 616

۱
میری زندگی کو لے
لے تو میرے سب اوقات
اس پر مہر کر تو دے
تا ئیں کروں حمد دن رات

۲
کر قبول ان ہاتھوں کو
پاؤں کو کر تو تابعدار
ان سے تیری خدمت ہو
اپنے کام میں تیز رفتار

۳
میرے کانوں کو تو کھول
میرے ہونٹ قبول فرما
تا ئیں سنوں تیرے بول
ان سے اپنی حمد کروا

۴
دھن اور دولت جتنی ہو
سب دماغی قوتیں
سب کچھ دیتا ہوں تجھکو
لے تو اپنی خدمت میں

۵
مرضی بھی میں دیتا ہوں
لے تو میرا دل مسکین
تیرے تابع ہوتا ہوں
اس میں ہو تو تخت نشین

۶
اپنے دل کا سارا پیار
مجھ کو لے تو سر تا پا
تجھ پر کرتا ہوں نثار
تیرا ہی میں ہوں سدا

318 ۳۱۸

Thy life was given for me

666666 A.M. 770; A.M. 328

۱
جان اپنی تو نے دی
کہ مجھے زندگی
خون دیا بیش بہا
فیض سے کرے عطا

جان دی میرے لئے اب دوں میں کیا تجھے؟

۲ دنیا میں جب تو تھا تو دکھ اٹھاتا تھا
اس سے مجھے ملی حیات ابدی
اس کے عوض میں کیا میں نے بھی کچھ دیا؟

۳ تو چھوڑ کر خاص جلال زمین پر آیا تھا
ہوا غریب تنگ حال دکھ درد اٹھایا تھا
سب تو نے چھوڑ دیا ہے چھوڑا میں نے کیا؟

۴ مصیبت بے بیان تو نے گوارا کی
کہ ہو مغلوب شیطان میں پاؤں مخلصی
یوں دکھ میں تو رہا کیا میں نے کچھ سہا؟

۵ تو لایا مفت نجات اور مغفرت اور پیار
اور ابدی حیات اور امن اور قرار
سب تو نے دیا ہے میں نے کیا دیا ہے؟

۶ پس تجھے دیتا ہوں میں اپنی زندگی
تا ابد تک رہوں اے یسوع تیرا ہی
دی تو نے اپنی جان میں بھی ہوں گا قربان

Come, labour on

319 4 10 10 10 4 M.G.K. 360 ۳۱۹

۱ آ محنت کر ہے کس کی جرأت سستی کرنے کی
جب فضل ہے تیار خداوند کی اور آتی ہے آواز جب مالک کی
"آ محنت کر"

آ محنت کر! | ۲ | یہ فرض نہیں ہے خاص فرشتوں کا
پر تیرا بھی ہے، جا انجیل سُنا | وقت کو غنیمت جان - اور بھول مت جا

رات آتی ہے

آ محنت کر! | ۳ | جب تو ہے سویا دشمن ہے بیدار
اور کڑوے دانے بونے کو تیار | یاد رکھ اے غافل کہ وہ لگاتار

کام کرتا ہے

آ محنت کر! | ۴ | دُور کر سب عُذر بے ایمانی کے
ہر شخص ہے قابل محنت کرنے کے | اور کام خداوند کا کمزوروں سے

ہو سکتا ہے

آ محنت کر! | ۵ | اب نہیں فرصت محنت کرنے سے
کام کرتے رہیں جب تک دن رہے | شام کو تا مالک ہمیں یہ کہے

"شاباش! شاباش!"

آ محنت کر! | ۶ | ہے محنت ثمردار اور خوشگوار
گر خدمت میں تو رہے وفادار | خوشی ملیگی تجھے آخرکار

تاج کے ساتھ

C.M. E.H. 408; A.M. 328

320 ۳۲۰

سب نعمتوں کے بدلے میں | ۱ | جو تو نے بخشی ہیں
خداوندا میں دوں تجھے کیا؟ | ہوں عاجز مفلس میں؟
نجات کا پیالہ اے خدا | ۲ | میں اب اٹھاؤنگا
اور میں تیرا مقدس نام | دل سے پکاروں گا

پاک تندریں ادا کرنے کو	۳	گھر تیرے آؤں گا	
نجات کا پیالہ لے کر تب		مَیں دُعا کروں گا	
موت تیرے عاجز بندوں کی	۴	ہے بہت بیش بہا	
پس مَیں قربانی شکر کی		گذرانوں گا سدا	

321 Work is sweet, for God has blest

777777 E.H. 516 **۳۲۱**

خُوب ہے محنت کا سب کام	۱	خُوب ہے کام کے بعد آرام	
محنت وفاداری کی		نیند ہے دیتی فرحت کی	
دونوں پُر ہیں برکت سے		بخشی ہیں خُداوند نے	
محنت کرو بھائیو	۲	جب تک دن کی روشنی ہو	
کام کرو سچائی سے		واسطے روز کی روٹی کے	
حق اور نیکی پر ہر بار		کرو اپنی جان نثار	
کام نہ ہو لاچاری سے	۳	اور نہ خاطر لالچ کے	
اور نہ رنج دلانے کو		بلکہ میل کرانے کو	
دُکھ یا سُکھ ہو۔ تم ہر بار		رہو ربّ کے تابعدار	
مت گھبراؤ سختی سے	۴	کرو کام خوش وقتی سے	
ہو تم وفا سے معمُور		نفع کے نہ ہو مزدُور	
یُوں تم پاؤ گے آرام		مومنین کے ساتھ مُدام	

یہ بھی مناسب ہیں:۔

۳۵۷۔ اس جہان کے اضطراب میں ۴۵۹۔ اَے یسُوع میں نے کہا

مسیحی جنگ

The Son of God goes forth to war

322 D.C.M. M.G.K. 363; A.M. 369 ۳۲۲

ابنِ خُدا جنگ کرتا ہے	۱	تا ہو جہان کا شاہ
ہے جھنڈا اُس کا خُون سے لال		کون اُس کا ہے ہمراہ؟
جو دُکھ کا پیالہ پیتا ہے		ہر چند ہو، دُکھ اتھاہ
اور حلم سے کرُوس اُٹھاتا ہے،		وہ اُس کے ہے ہمراہ
پہلے شہید نے نظر کی	۲	اُوپر۔ ایمان کے ساتھ
مسیح کو اُس نے دیکھا تب		خُدا کے دہنے ہاتھ
مسیح کی مانند دُعا کی		گو ایذا تھی جانکاہ
"نادانوں کو تُو کر معاف"		وہ اُس کا تھا ہمراہ
رسُول بھی جن پر اُترا رُوح	۳	تھے یسُوع کے عزیز
ایمان تھا قائم۔ جانتے تھے		صلیب اور موت ناچیز
گو پھاڑے گئے شیروں سے		مظلوم تھے بے پناہ
پر دُکھ میں کیسے تھے دلیر		وہ اُس کے ہیں ہمراہ
بڑا گروہ۔ پیر و جوان	۴	پاک دامن مستورات
منجیٔ عزیز کے تخت کے پاس		ہیں دُولھے کی برات
آنسو بہا کے حاصل کی		آسمانی پناہ گاہ
خُداوند بخش تُو کرم سے		ہم اُن کے ہوں ہمراہ

323 6565D A.M. 305; M.G.K. 177 ۳۲۳

۱
رات تو ہے اندھیری مشکل راستہ ہے
جنگ میں ساتھ ہمارے یسوع جاتا ہے
آندھی دہشت ناک ہے زور کا ہے طوفان
پر ہمارے آگے یسوع ہے کپتان

۲
دیکھ مسیح خداوند آگے چلتا ہے
ہمیں باپ کے گھر کو وہ لے جاتا ہے
دشمنوں کے بیچ میں فوجیں یسوع کی
لاکھوں لاکھ ہیں کرتی اُس کی پیروی

۳
گِردا گِرد مسیح کے جنگ کے درمیان
بے شمار مقدس ہوئے ہیں قربان
یسوع کر عنایت ہمت ہمیں بھی
تاہم اُن کی مانند کریں پیروی

۴
دیکھ کہ جنگ وجدل سخت ہے اور شدید
دیکھ مسیح کے بندے ہوتے ہیں شہید
جنگ کا زور و شور ہے چلتی ہے تلوار
بڑھتا چلا جاتا ہے مسیح سردار

۵
اپنے دُکھ کی خاطر اَے مسیح بادشاہ
دے توفیق کہ چلیں اِس صلیب کی راہ
واسطے اپنی موت کے واسطے زخموں کے

اُس آسمانی ملک میں		ہمیں دخل دے

Take up thy cross, the Saviour said

324 L.M. A.M. 263 **۳۲۴**

صلیب اُٹھا کر پیرو ہو	۱	اور میرے پیچھے ہو لیوے
چھوڑ دے دنیا کی شوکت کو		اِنکار کر اپنی خودی سے
صلیب اُٹھا گو اُس کا بار	۲	برداشت سے تیری باہر ہو
خداوند بخشے گا قرار		اور قوت تیرے بازو کو
صلیب اُٹھا نہ کر پروا	۳	تُو ذِلت کی۔ نہ ہو مغرور
دیکھ تیری خاطر ابن اللہ		صلیب کو کرتا ہے منظور
صلیب اُٹھا۔ اور رکھ ایمان	۴	مسیح پر اور دِلاور ہو
کہ راہ وہ کرتا ہے آسان		شکست ہے دیتا قبر کو
صلیب اُٹھا۔ وہ ہے قریب	۵	پس آخر تک ہو اُستوار
کہ جو اُٹھاتا ہے صلیب		جلال میں ہو گا وہ تاجدار
ثالوثِ اقدس ذوالجلال	۶	تمجید ہو تیری تا دوام
بخش ہمیں بفضلِ کمال		حیاتِ ابدی مدام

Hold the fort, for I am coming

325 8585 D E.H. 570 **۳۲۵**

اے جوانو ہو دِلاور	۱	جنگ تو ہے دشوار
لیکن فتح ہے بیقینی		پاس ہے مددگار

کورس

ہو دلیر مسیح ہے کہتا		کہ میں ہوں نزدیک

بولو ہم دلیر ہیں گر تو | جنگ میں ہو شریک
دیکھو فوج ہے چڑھی آتی | ۲ ہے سردار شیطان
گو ہیں ہم شمار میں تھوڑے | سخت ہے امتحان

کورس

مت ڈرو غنیم پست ہونگے | ۳ گرچہ ہیں مہیب
یسوع ہے بادشاہ ہمارا | جھنڈا ہے صلیب

کورس

کتنی ہی سخت ہو لڑائی | ۴ ہے نزدیک امداد
یسوع آیا نعرہ مارو | ہو جوانو شاد

کورس

Irregular S.S. 703

326 ۳۲۶

جنگ کا نعرہ یار | ۱ دشمن ہے بیدار
جھنڈا کر تیار | یسوع کا
باندھ لے تو ہتھیار | اور رہ ہوشیار
حق ہے یہ پکار | ہے حق خدا

کورس

ہمت باندھو جھنڈا اونچا کرو | اٹھو جاگو۔ رہو استوار
آگے بڑھو۔ گاؤ سب ہو شعنا | یسوع اپنی فوج کا ہے سردار
ہو مرد میدان | ۲ جنگ کے درمیان
یسوع ہے ہر آن | ظفر مند

ڈھال اور تیز تلوار		کرو خوب تیّار
رُوح ہے مددگار		رہو خورسند

کورس

یسُوع ذُوالجلال	۳	مالک با کمال
ہم کو تُو سنبھال		فضل سے
جنگ جب ہو تمام		جِس وقت آئے شام
زِلیست کا تاج اِنعام		ہم سب کو دے

کورس

6 5 6 5 T A.M. 683; A.M. 391

327 ۳۲۷

ایک ہے فوج ہماری	۱	ایک ہمارا نام
ایک اُمید پیاری		سب کو ایک اِنعام
ایک ہے جنگ ہماری		ہاتھ میں ایک ہتھیار
ایک ہمارا دُشمن		فوج کا ایک سردار

کورس

ایک ہے فوج ہماری		ایک ہمارا نام
ایک اُمید پیاری		سب کا ایک انعام
آگے گو شیطانی	۲	لشکر ہو جرّار
ساتھ ہے فوج آسمانی		ساتھ ہے مددگار
قدم خوب بڑھا کے		چلو ایک ہی چال
تھوڑا آگے جا کے		دیکھو گے جلال

کورس

328 Stand up, stand up for Jesus **۳۲۸**

Irregular — S.S. 680; A.M. 220 (omit chorus)

۱
صلیب کے اَے سپاہی — مسیح کا کر اِقرار
وہ بادشاہ ہے ہمارا — اور لشکر کا سردار
سب اپنے دشمنوں پر — وہ غالب آئے گا
کُل دنیا کو میراث میں — بے شک وہ پائے گا

کورس

اِقرار مسیح کا — مسیح کا کر اِقرار
بادشاہی جھنڈا اونچا کر — اور رہ تُو۔ اور رہ تُو وفادار

۲
صلیب کے اَے سپاہی — مسیح کا کر اِقرار
گو دُنیا ہے مُخالف — اور دُشمن بے شمار
جو فضل ہے مسیح میں — تُو اُس میں طاقت پا
ایمان میں قائم رہ کے — مردانگی دکھلا

کورس

۳
صلیب کے اَے سپاہی — مسیح کا کر اِقرار
گو دُکھ تکلیف ہوں سامنے — مت اُن سے ہمت ہار
زور اپنا ناقص جان کے — مسیح پر تکیہ کر
ہتھیار رُوحانی باندھ لے — اور ہر وقت دُعا کر

کورس

۴
صلیب کے اَے سپاہی — جلد ہو گی جنگ تمام
سخت ہو گو آج لڑائی — پر ہو گا کل آرام

جو دُنیا اور شیطان پر		یُوں غالب آئے گا
حیات کا تاج غیر فانی		مسیح سے پائے گا

کورس

Christian, seek not yet repose

329 7773 A.M. 269 ۳۲۹

دُعا کر اور رہ بیدار	۱	جنگ کے لئے ہو تیار
دیکھ - ہیں دُشمن بیشمار		جاگتا رہ
اپنی فوج کو لے ہمراہ	۲	آتا ہے ظلمت کا شاہ
اُس کی ہے تجھ پر نگاہ		جاگتا رہ
فتحمند جو ہوئے ہیں	۳	جنگ تمام کر چکے ہیں
وہ سب مِل کر کہتے ہیں		جاگتا رہ
جس کا تو ہے تابعدار	۴	غور سے اُس کی سُن پُکار
"دُعا کر اور ہو بیدار		جاگتا رہ"
جاگنا ہے ضروری کام	۵	جب تک ہو نہ جنگ تمام
اِس پر ہے موقوف انجام		جاگتا رہ

Oft in danger, oft in woe

330 7777 A.M. 291 ۳۳۰

بڑھو اَے مسیحیو	۱	گو ہر لمحہ خطرہ ہو
لڑو خوب تم کوشش سے		نورِ خدا سے پاؤ گے
پست نہ ہو مایوسی سے	۲	خوف نہ کھاؤ کسی سے
تمہیں طاقت لڑنے کی		اور تسلّی دے گی

جنگ میں تم دلاور ہو	۳	روح کا بکتر پہن لو	
لڑتے رہو ہمت سے		جلدی فتح پاؤگے	
بڑھو آگے ہمت سے	۴	تم شکست نہ کھاؤگے	
گو ہوں دشمن بے شمار		بڑھے چلو ایماندار	
باپ آسمانی تیری ہو	۵	پاک تمجید ہمیشہ کو	
بیٹے کی بھی ہو سدا		روح کا ساتھ حمد و ثنا	آمین

331 S.M. A.M. 268 **۳۳۱**

مخالف بے شمار	۱	تجھے ستاتے ہیں	٠
اے میرے دل ہو خبردار		وہ لڑنے آتے ہیں	
تو جاگ اور مانگ دعا	۲	دلیر ہو اور نڈر	
تو ہاتھ کو جنگ سے مت اٹھا		ہمت سے لڑا کر	
مت ڈھونڈھ تو اب آرام	۳	گر یہ ہے جنگ کی جا	
جو جنگ میں ہوگا فتحیاب		تاج اُس کو ملے گا	
تب تک اے میرے دل	۴	چھوڑ دے اپنا آرام	
فوج کا سردار جب آئیگا		تب ہوگی جنگ تمام	

A safe stronghold

332 8 7 8 7 6 6 6 6 7 A.M. 378 **۳۳۲**

ایک محکم برج یہواہ ہے	۱	وہ ہے ہتھیار ہمارا
لڑائی میں جب خطرہ ہے		ایک مستقل سہارا
اب دنیا کا سردار		جو ہے بہت مکار

بکتر کو جکڑ کے | گھڑا ہے اکڑ کے
ہے کوئی اُس کا ثانی ؟

۲ ہماری طاقت ہے ناچیز | ہم لڑتے ہیں شیطان سے
ہمیں ہمارا ایک عزیز | بچاتا ہے نقصان سے
سب جانو صاف صریح | وہ ہے یسوع مسیح
اور لشکروں کا ربّ | ہارینگے اُس سے سب
وہ سب پر غالب ہوگا

۳ شیطان کی فوجیں بے شمار | گو غارت کرنے آئیں
ہم نہیں ہوں گے بیقرار | ہر چند وہ سب ڈرائیں
اِس دُنیا کا سردار | اب ہُوا ہے لاچار
سر اُس کا کُچلا ہے | مُلزم ہو چُکا ہے
کلام سے مات ہے کھاتا

۴ کلام اللہ ہے بے تبدیل | ہے جاوداں اور دائم !
خداوند اپنا رُوحِ جلیل | رکھے گا ہم میں قائم
گو جائے مال مکان | اور صحت اور امان
گو غم مصیبت ہو | پروا کیا ہے ہم کو؟
یہوواہ ہے ہمارا

۳۳۳ 333

Fight the good fight with all thy might

L.M. A.M. 540

۱ لڑ کُشتی خُوب۔ نہ ہو مغلوب | زور تیرا ہے مُنجی مصلوب
زیست ملے گی تجھکو مُدام | اور تاج وخوشی لاکلام

چل سیدھی راہ۔ رب ہے رکھوال
حیات کی دوڑ آپ سامنے ہے

۲ ڈھونڈھ اُس کا چہرہ پُرجمال
انعام اور راستہ یسوع ہے

نہ ہو حیران وہ ہے پاسبان
ہر مومن کی وہ ہے نجات

۳ کراس پہ تکیہ ہر زمان
وہ ہی ہے اُلفت اور حیات

نہ ہمت ہار۔ نہ ہو بدحال
ایمان تُو رکھ تو دیکھے گا

۴ ہے لاتبدیل ربّ الجلال
مسیح ہے دولت بے بہا

334 ۳۳۴

878787 A.M. 281

۱ "تھوڑی دیر" مسیح نے کہا
یہاں کرو گے تم نالہ
تم خوش وقت رہو گے سدا
"تھوڑی دیر میں آؤں گا
وقت ہوگا مصیبت کا
جب مَیں واپس آؤں گا"

۲ "تھوڑی دیر" یہ عمدہ وعدہ
دُکھ اور غم کا تجھ پر آنا
ہے جو یاں صلیب اُٹھانا
یاد تُو کر اَے میری جان
اِس سے ہوتا ہے آسان
تاج وہ پاتا ہے پُرشان

۳ تھوڑی دیر مسیحی پیارو
تھوڑی دیر صلیب بردارو
تھوڑی دیر اَے ایماندارو
سفر ہوگا جلد تمام
دُکھ سے پاؤ گے آرام
آخر ہوگا نیک انجام

۴ تھوڑی دیر میں کل کلیسیا
تھوڑی دیر اور ساری دُنیا
تھوڑی دیر تب ہلّیلویاہ
دُولہا اپنا دیکھے گی
رب کو سجدہ کرے گی
ساری خلقت گائے گی

Soldiers, who are Christ's below

335 7777 A.M. 447 **۳۳۵**

اَے سپاہی وفادار تیرے لئے ہے انعام	۱	ہو دلیر اور استوار لازوال اور بے بیان
جو تُو ہوگا فتح مند نہ تو عزت دُنیاوی	۲	اجر دے گا دل پسند پر رضا خُداوند کی
جو تُو غالب آئے گا اُلفت اور رفاقت کی	۳	نعمت عمدہ بے بہا وہاں تجھے ملے گی
دنیا ہے زوال پذیر دِل آسمان میں تو لگا	۴	اُس کی شوکت ہے حقیر تیرا اجر ہے خُدا

یہ بھی مناسب ہیں:-

۳۵۱- یسوع کے سپاہی ؛ ۴۵۸- مرنے تک رہ ایماندار

مسیحی مُسافرت

Brief life is here our portion

336 7676 A.M. 225 **۳۳۶**

یہ زندگی کوتاہ ہے پر زیست آسمانی ہوگی	۱	چند روز ہے رنج اُس کا بے غم - بے انتہا
کیا ہی مبارک جزا ہے ایماندار کے لئے	۲	دُکھ تھوڑا - سُکھ اپار بہشت میں جا تیار

۳ اب لڑنا ہے لڑائی
تب کریں گے ہم راج
کہ بندوں کو ہے ملنا
جلیل غیر فانی تاج

۴ اب جاگنا ہے اور دوڑنا
اور صبر ہے درکار
اور بابل کی اسیری
صیّون کو ہے دشوار

۵ دیکھیں گے آخر اُس کو
جو ہے خدا کے پاس
اُس ملاقات سے خوش ہو
گائیں گے ہم سپاس

۶ آفتاب جب طالع ہوگا
رات ہو جائے گی دُور
چمکے گا ہر ایک مومن
جیسے کہ دن کا نور

۷ خُدا کو اپنا بادشاہ
وہ جان کر ہیں مسرور
سجدہ ہی کیا کرتے
وُہ اُس کے پاک حضور

O happy band of pilgrims

337 ۳۳۷

7676 A.M. 224

۱ مُسافرو آسمانی
تم خوش ہو اور شادمان
مسیح ہے ساتھ تمہارے
اور منزل ہے آسمان

۲ مسیح نے گردش اُٹھائی
پر اب وہ ہے تاجدار
راہ مومنوں کے لئے
ہے اُس نے کی تیار

۳ ہر روز صلیب اُٹھا کے
تم اُس کے پیرو ہو
دُکھ سفر کا کچھ روز ہے
بس خوشی سے سہو

۴ ایمان میں تم مضبوط ہو
اُمید میں اُستوار
محبت سے پُر ہو کے
ہو خوشی سے سرشار

۵ سب دُکھ اور غم تمہارے
تکلیف اور اِمتحان

جلال کا ہیں وہ زینہ — پر منزل ہے آسمان
۶ مُسافرو آسمانی ! — اِس وقت جو ہو بدحال
بس دُکھ ہے تھوڑی دیر کا — جلد پاؤ گے جلال

Far from my heavenly home

338 S.M. A.M. 261 **۳۳۸**

۱ آسمانی گھر سے دُور — پردیسی ہُوں اُداس
مُبارک رُوح تو میری سُن — آرام دے باپ کے پاس

۲ کاش کہ میں اُڑ سکوں — اور جاؤں اپنے گھر
میں دِل سے تیرا اَے صیّون — مشتاق ہُوں سراسر

۳ دَوڑ دھوپ میں کرتا ہُوں — تاریک ہے بیابان
کب داخل ہونگا میں تجھ میں — اَے خوشی کے مکان

۴ تُو سدا ہو ہمراہ — عزیز خداوندا
اِس دشت میں میرا ہادی ہو — اور منزل کو پہنچا

339 11 10 11 10 9 11 M.G.K. 381 **۳۳۹**

۱ سُن میری جان۔ فرشتے گیت ہیں گاتے — اُن کی آواز سے گُونجتا ہے جہان
کیسی شیریں بشارت ہیں سُناتے — وہ اُس حیات کی جو ہے بے پایان

کورس

نُور کے فرشتے گا کر خوشحال — ہیں رات کے راہیوں کا کرتے اِستقبال

۲ سفر میں ہم ہیں سُنتے اُن کی باتیں — "آ اَے تھکی جان یسُوع بُلاتا ہے"!
رات میں سُن پڑتی ہیں شیریں آوازیں — یہ نغمہ گھر کا رُخ بتلاتا ہے

کورس

دُور دُور سے جب ہیں شام کے گھنٹے بجتے	۳	گونجتی آواز ہے یسوع کی پُرشان
تیری شیریں آواز کو سُن ہیں آتے		تجھ پاس ہزاروں اَے عزیز چوپان

کورس

سفر ہے دُور کا ختم ہوگا آخر	۴	پَو پھٹتے وقت تاریکی ہوئی دُور
منزل مقصود پر پہنچے گا مُسافر		اپنا آسمانی گھر۔ ہوکر مسرُور

کورس

گاتے رہو۔ اَے رات کے پاک فرشتو	۵	ہم کو سُناؤ نغمہ پُر سرُور
جب تک نہ رونے کی یہ رات تمام ہو		جب تک نہ چمکے دِن کا کامل نُور

کورس

Art thou weary, art thou languid

340 8583 E.H. App. 18 **۳۴۰**

کیا تو ماندہ اور دلگیر ہے	۱	سخت مصیبت سے؟
”مجھ پاس آکر“ ایک ہے کہتا		”راحت لے“
کیا وہ کچھ نشان ہے رکھتا	۲	کہ وہ ہادی ہو؟
”ہاتھ اور پاؤں میں دیکھ تو اُس کے		زخموں کو“
ہے کوئی وہ تاج بھی رکھتا	۳	کیا وہ ہے بادشاہ؟
”ہاں ایک تاج ہے اُس کے سر پر		کانٹوں کا“
گر میں اُس کے پیچھے چلوں	۴	کیا ہوگا صلہ؟
”دُکھ مصیبت۔ رنج اور محنت		اور ایذا“
گر اُس کے قریب میں رہوں	۵	کیا دے گا مجھے؟

"راحت کامل اور پار ہونا یردن سے"
٦ گر اُس کے نزدیک میں جاؤں کیا وہ رو کے گا؟
"ہرگز نہیں بلکہ وہ تو خوش ہوگا"
٧ کیا مَیں اُس کے پیچھے چل کے برکت پاؤں گا؟
ہیں ارواح اور پاک فرشتے کہتے "ہاں"

Guide me, O thou great Redeemer

341 ۳۴۱ 878747 R.A.M. 296

١ ہادی ہو اے پیارے منجی سفر میں اِس دنیا کے
مَیں کمزور ہوں تُو ہے قادر تھام لے اپنے بازو سے
مَنّ آسمانی سدا دیا کر مجھے
٢ جاری کر آبِ حیات کو جس سے راحت ہو کمال
آگ اور بادل کے ستون سے سفر بھر مجھ کو سنبھال
اے محافظ میری ہو پناہ اور ڈھال
٣ یردن کا جب دریا آئے مجھے خطرے سے بچا
تُو جو موت پر غالب ہوا کر حیات مجھ کو عطا
حمد و ثنا ابد تک مَیں گاؤں گا

342 ۳۴۲ 8787D S.S. 522

١ یسوع راہ میں ساتھ ہے چلتا مجھ کو اور کیا ہے ضرور
وہ تو مجھے پیار ہے کرتا وہ ہے میری راہ کا نور
مَیں آسمانی طاقت پا کے رہوں گا نت ایمان دار

گر کچھ خطرہ مجھ پر آئے		یسوع ہوگا مددگار
یسوع راہ میں ساتھ ہے چلتا	۲	وہ حفاظت کرتا ہے
ہر تکلیف ہے ہلکی کرتا		مَن آسمانی دیتا ہے
جب مَیں راہ میں ہُوں تھک جاتا		اور جب دھوپ ستاتی ہے
تب چٹان سے شیریں دھارا		میری پیاس بجھاتی ہے
یسوع راہ میں ساتھ ہے چلتا	۳	وہ تو پیار سے ہے معمور
کامل راحت کا ہے وعدہ		جاؤں گا باپ کے حضُور
ملے گی جب زیست غیر فانی		اور آسمان پر پہنچوں گا
گاؤں گا تب بہ شادمانی		"یسوع میرا ہادی تھا"

343 7474D M.G.K. 385 ۳۴۳

تُو میرا رہنما ہو	۱	اے یہوواہ
تُو آخر تک دستگیر ہو		اور دے پناہ
تنہا نہیں چل سکتا		ایک قدم بھی
پس مدد کر خُدایا		مجھ عاصی کی
کمزور ہُوں فضل کرکے	۲	تُو مجھے تھام
دل اطمینان سے بھر دے		دے چَین آرام
کہ دُکھ اور سُکھ میں رہوں		مَیں تیرے پاس
ہر حالت میں مَیں رکھوں		تجھ ہی پر آس
جب راہ تاریک ہو میری	۳	ہو میرا نُور
اور مجھے بخش دلیری		اور خوف کر دُور

تو میرا رہنما ہو		اور دے پناہ
اور آخر تک دستگیر ہو		اَے یہوواہ

344 558855 E.H. 272 **۳۴۴**

یسوع ہادی ہو	۱	راہ بتانے کو
تیری راہ پر قدم دھریں		تیری پیروی ہم کریں
چھوڑیں جب جہان		منزل ہو آسمان
جب ہم ہوں تنگ حال	۲	ہمیں تب سنبھال
دُکھ پر دُکھ جو ہم پر آئیں		تو کبھی ہم نہ گڑگڑائیں
دور کرکے تمام		پائینگے آرام
جب مصیبت ہو	۳	دیکھیں تجھ ہی کو
دُکھوں سے جب ہم گھر جائیں		اور تکلیف بشدت پائیں
تب تو فضل سے		ہمیں صبر دے
ہم پر تو زیست بھر	۴	فیض سے نظر کر
جس وقت مشکل کا طوفان ہو		تب دلیری بخش دے ہم کو
ہمیں آخرکار		بخش اپنا دیدار

Through the night of doubt and sorrow

345 8787 A.M. 274 **۳۴۵**

غم اور شک کی رات میں راہی	۱	قدم کو اُٹھاتے ہیں
وعدہ کی زمین کی جانب		گاتے ہوئے جاتے ہیں
گرداگرد ہے سخت تاریکی	۲	آگے نور چمکتا ہے

ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کے
بے ڈر آگے بڑھتا ہے

۳ ایک ہی ہے وہ نورِ خدا کا
جو ہدایت کرتا ہے
سب تاریکی دفع کرکے
راستہ پر لے چلتا ہے

۴ ایک ہی منزل ہے ہماری
ایک ایمان ہے پائیدار
ایک ہماری اِنتظاری
ایک اُمید ہے برقرار

۵ ایک ہی گیت مسیحی بھائی
ایک دل ہوکے گاتے ہیں
ایک ہے خطرہ ایک لڑائی
ایک ہی راہ پر جاتے ہیں

۶ ایک ہی ہوگی تب شادمانی
سفر جب ہوگا تمام
ایک ہی بابا کی حکمرانی
سب مانیں گے تا دوام

۷ تھوڑی دیر ہے ساری محنت
اور رکاوٹ راستہ کی
بھوک اور پیاس کی مصیبت
وہاں جاتی رہے گی

۸ بڑھے چلو ایمان وارو
آگے چلتی ہے صلیب
رات گذر گئی ہے پیارو
دِن نزدیک ہے وقت قریب

Through all the changing scenes of life

346 C.M. A.M. 290 ۳۴۶

۱ دُنیا کے اُدل بدل میں
جب دُکھ یا سُکھ میں ہوں
خُدا کی ثنا اور تعریف
کیوں کرتا نہ رہوں

۲ تعریف کرو تم میرے ساتھ
جے اُس کے نام کی ہو
جب یہ دُہائی میں نے دی
آیا بچانے کو

۳ خدا کا لشکر ہے موجود
سب مومنین کے پاس
حفاظت اُن کی کرتا ہے
جن کی ہے اُس پر آس

پیار اُس کا جانچو۔ جانچنے سے	۴	تم سب جان جاؤ گے
کہ ہیں وہ خوش جو ہیں شریک		اُس کی سچائی کے
جو اُس سے ڈرے سبب پھر	۵	نہ کسی ڈر کا ہے
جو رہے اُس کی خدمت میں		محفوظ وہ رہتا ہے

۳۴۷ M.G.K. 378 85857785 347

میں آسمانی زندگانی	۱	کرکے اختیار
اُس کو جو کہ ہے جسمانی		کرتا ہوں انکار
چاہے جو کچھ ہو پر میں تو		مانوں گا میں اس کلام کو
گر تو پیچھا صلہ تیرا		اوپر سے تیار
وہ بلاتا ہے میں آتا	۲	ہوں اس کے حضور
ہوشیاری اور تیاری		مجھے ہے ضرور
تاج آسمانی لازوال		پاؤں گا میں پُرجلال
اگر دوڑ کے منت کروں		کہیں حتی المقدور
یسوع تیرا بہتیرا	۳	رحم ہے اور پیار
راہنمائی توانائی		بخش جب ہوں ناچار
لوگ پھسلائیں دے قیام		گر پڑا ہوں۔ بخش آرام
تو ہدایت کر عنایت		کہ ہوں ایمان دار
کھینچ تو مجھے کہ میں تجھے	۴	جانتا ہوں مسیحا
پائداری اُستواری		عطا تو فرما
پاک کلام تو زندہ ہے		روح حیات بخشندہ ہے

جب آسمان میں داخل ہوویں		گائیں حمد سدا	

کلیسیا

The Church's one foundation

7676 D A.M. 215

348 ۳۴۸

کلیسیا کی غیر فانی | ۱ | بنیاد ہے رب مسیح
آب و کلام سے اُس کی | | ہوئی تخلیق صحیح
آسمان سے اُس نے آکے | | چُن لیا دُلہن کو
اور اپنا خُون بہا کے | | خریدا ہے اُس کو

دُنیا کی ہر ایک قوم سے | ۲ | وہ چُنی گئی ہے
نجات کے ایک ہی بند سے | | وہ باندھی گئی ہے
خُداوند اُن کا ایک ہی | | ایمان ایک - ایک خوراک
ولادت ایک ہی سب کی | | اُمید ایک - ایک پوشاک

ہاں اکثر دُشمنوں کے | ۳ | وہ طعنے سہتی ہے
پھُوٹوں اور بدعتوں سے | | رنجیدہ رہتی ہے
"کب تک یہ رات رہے گی" | | مومن کی ہے پُکار
جواب یہ ہے کہ جلد ہی | | دن ہوگا نمودار

اِس وقت گو ہے مشقّت | ۴ | اور جنگ بھی ہے دُشوار
آخر ملے گی راحت | | اِس کا ہے اِنتظار
دیدار تب ہوگا کامل | | جب ہوگی جنگ تمام

جلال میں ہوگی شامل کلیسیا پُر آرام
۵ پر یہاں بھی خدا سے رفاقت ہے اُس کی
شراکت ہے آسمان کے مُقدّسوں سے بھی
ہمیں توفیق اور طاقت بخش دے اَے ربّ رحیم
ہوں ہم اس پاک رفاقت اور میل میں مستقیم

349 8787D E.H 301; A.M. 436 **۳۴۹**

۱ پُشت در پُشت تُو پاک کلیسیا شان سے آگے بڑھتی ہے
سب شہید اور سب مُقدّس اپنے ساتھ لے چلتی ہے
توبہ کی منادی کر کے تُو اِس پیار کی ہے گواہ
جس کی خاطر یسوع آیا تا حیات کی کھولے راہ

۲ تُو مسیح کا بدن ہو کر کوشش کرتی ہے ہر آن
تا مسیح کے پاس ہم آئیں جو ہمارا ہے چَوپان
بچپن میں مسیح کی گود میں پیار سے رکھتی ہے ہم کو
تاکہ اُس کے خون میں دھو کر فضل و صحت دے ہم کو

۳ جوں ہم عمر میں ہیں بڑھتے آتی ہیں آزمائشیں
روحانی برکات بکثرت پاتے ہیں کلیسیا میں
اِس سے بھی بڑھ کر ایک نعمت ہے عظیم اور لازوال
یسوع ہے حیات کی روٹی ہے خوراک وہ بے مثال

۴ اُس خوراک سے طاقت پا کر آگے بڑھیں زور کے ساتھ
تاکہ منزل پر پہنچ کر راستوں سے ملائیں ہاتھ

اِس طرح سے پاک کلیسیا	آگے بڑھے گی بالشّان
اُس میں ہوگا داغ نہ دھبّہ	بلکہ پاک بازی کی آن

350 S.M. A.M. 339 ۳۵۰

سفر کلیسیا کا	۱	ہے ہونے پر تمام
اب کرتی ہے وہ اِنتظار		کہ مِلے کب آرام
تنگ وہ دروازہ ہے	۲	اور راہ ہے ناہموار
شروع سے راستہ یسُوع کا		ہے سکڑہ اور دُشوار
نہ پہلے سے کمزور	۳	ہیں دُشمنوں کے وار
اب تک اِس جنگ میں ہیں درکار		وہی قدیم ہتھیار
یوں بڑھتے چلتے ہیں	۴	خواہ سُود ہو یا نقصان
ہو دُکھ یا رنج یا مُفلسی		یا خطرے میں ہو جان
قدم اُٹھائیں گے	۵	ہم وفاداری سے
اور پیچھے پیچھے یسُوع کے		ہم بڑھتے چلیں گے

Onward, Christian soldiers

351 6565T A.M. 391 ۳۵۱

یسُوع کے سپاہی	۱	جنگ میں قدم مار
کہ صلیب ہے آگے		تُو نہ ہمّت ہار
دُشمن کے مُقابل		وہی پیشوا ہے
جنگ میں اُس کا جھنڈا		آگے جاتا ہے

کورس

یسُوع کے سپاہی — جنگ میں قدم مار
کر صلیب ہے آگے — تُو نہ ہمت ہار

۲

فتح کی آواز سے — دُشمن بھاگتا ہے
آگے بڑھ سپاہی — تجھے جیتنا ہے
ثنا کی للکار سے — دوزخ ہے لرزاں
بھائیو نعرہ مار کر — ہو تم ثنا خواں

کورس

۳

لشکر کلیسیا — جنگ پہ چڑھتا ہے
مومنین کو یاد کر — آگے بڑھتا ہے
ہم سب مل کر بھائیو — ایک ہی بدن ہیں
پیار۔ تعلیم۔ اُمیدیں — ہم سب ایک ہی ہیں

کورس

۴

تخت و تاج ہیں فانی — راج ہیں بے قیام
یسُوع کی کلیسیا — رہتی ہے مُدام
یہ ہے اُس کا وعدہ — طاقت دوزخ کی
ہرگز نہیں اُس پر — غالب آئے گی

کورس

۵

پس سب قوموں آؤ — حمد میں شامل ہو
نعرے مارو گاؤ — جَے جَے سب کہو
بادشاہ کی تعریف میں — یسُوع جس کا نام
آدمی اور فرشتے — گاتے ہیں مُدام

کورس

مُقدس دن

Who are these, like stars appearing

352 878777. A.M. 427 ۳۵۲

۱
کون وہ ہیں جو تخت کے سامنے کھڑے ہیں جلیل تاجدار
ہیں ستاروں سے چمکتے لشکر جیسے بے شمار
ہللیویاہ گاتے ہیں شاہ کی حمد سناتے ہیں

۲
اُن کے جامے ہیں نُورانی اور لباس برّاق اور پاک
یہ مسیح کی ہے راستبازی جو غیر فانی ہے پوشاک
یہ جو جامے پہنے ہیں کہاں سے وہ آئے ہیں؟

۳
یہ وہ ہیں جو ربّ کی خاطر سب کچھ جانتے تھے نقصان
جنہوں نے اُس نام کی خاطر کردی تھیں جانیں قُربان
جنگ میں وہ دِلاور تھے اَب وہ پاس ہیں بڑے کے

۴
سخت مُصیبت سے وہ آئے سخت تھا اُن کا اِمتحان
دُعا کر کے غالب آئے آخر ہوئے وہ شادمان
اُن کی آنکھوں سے خدا سارے آنسو پونچھے گا

۵
کمربستہ اُس کے آگے وہ مُستعد تھے ہر آن
اُس کے پاس اب وہ ہیں پاتے ابدی خوشی بے بیان
ربّ کے چہرے، پاک نُور دیکھ کے ہوتے ہیں مسرور

353 Hark ! the sound of holy voices **۳۵۳**

8 7 8 7 D — A.M. 436

۱
سُن آسمانی خوش الحانی ! لاکھوں خون خریدوں کی
"ہلّیلویاہ ۔ ہلّیلویاہ" "ثنا ہو خداوند کی"
تاروں سی ہے اُن کی رونق اور جلالی ہے لباس
ہاتھ میں لے کھجور کی ڈالی کھڑے ہیں وہ تخت کے پاس

۲
وہ جو کرتے تھے مسیح کے آنے کا راستہ تیّار
بادشاہ نبی اور مُقدس سب رسُول اور ایماندار
سب شہید اور نیک بیوائیں پاک دامن کنواریاں
ہم آواز ہیں کرتے سارے اُس کے نام کی حمد بیان

۳
یہ ہیں وہ جو نکل آئے شدّت کی مُصیبت سے
دھوئے گئے اُن کے جامے قیمتی خون سے بّرے کے
قید اور ذلّت اور ملامت آگ سنگساری اور تلوار
سب کے اوپر غالب ہو کر موت تک رہے ایماندار

۴
وہ صلیب کا جھنڈا لے کر کرتے رہے پیروی
اپنے منجی اپنے ہادی اپنے بادشاہ یسُوع کی
خوشی سے تکلیف اُٹھائی اُس کے ساتھ تھی موت منظور
موت کی راہ سے اب بقا میں پاتے ہیں کامل سُرور

۵
وہاں دیدار الٰہی زیست ہے دُنیا باکمال
ہے مُصیبت سے رہائی اور خوشی ہے لازوال
ہے عالمِ محبّت یہ ہے مسکنِ عرفان

یہاں پاک ثالوث کا جلوہ		دیکھتے ہیں فرشتگان	
اَے مسیح خدا کے بیٹے	۶	نور سے نور۔ عمانوئیل	
باپ نے تیرے ہی وسیلے		کیا ہے دنیا سے میل	
اپنے فضل سے ہمیشہ		کر تو ہمیں مالا مال	
تا باپ بیٹے اور پاک روح کا		ہم سے ظاہر ہو جلال	آمین

354 ۳۵۴

How bright these glorious spirits shine

C.M. A.M. 438

کیا ہی ہے مجلس پُر جلال	۱	یہ لوگ ہیں کہاں کے؟
ہے اُن کی رونق بے مثال		آئے ہیں یاں کیسے؟
یہ وہ ہیں جو تکلیفوں سے	۲	نکل کر آئے ہیں
اور اُن کے جامے برہ کے		پاک خون سے دُھلے ہیں
وہ تخت کے سامنے کھڑے ہیں	۳	کھجور کی ڈالی لے
خدا کی خدمت کرتے ہیں		گھر ہیں خداوند کے
نہ بھوک اور پیاس سے ہیں بیتاب	۴	نہ دھوپ سے پریشان
خدا ہی اُن کا ہے آفتاب		نور اُس کا ہے پُرشان
ہر دل خدا میں ہے مسرور	۵	اور خوش ہے ہر زبان
اور شب و روز اُس کے حضور		گاتے ہیں خوش اِلحان
اور برہ تخت کے درمیان	۶	سردار ہے سبھوں کا
وہی ہے اُن کا گلہ بان		حافظ اور رہنما
وہ پاس حیات کے چشموں کے	۷	اُن کو لے جائے گا
خداوند اُن کی آنکھوں سے		سب آنسو پونچھے گا

ستائش باپ اور بیٹے کی	۸	اور رُوح پاک کی ہو	
تھی پہلے جیسی ہے اب بھی		اور ہوگی سدا کو	آمین

۳۵۵ A.M. 306 6565D 355

دیکھو خُدائے قادر	۱	شاہِ پُرجلال
نُور سے ہے مُلبّس		ذات ہے باکمال
اُس کے پاک حضُور میں		لاکھوں لاکھ دیندار
اقدس۔اقدس۔اقدس۔		گاتے ہیں ہر بار
کروبیم جلالی	۲	وہاں ہیں موجُود
سرافیم نُورانی		کرتے ہیں سجُود
میکائیل زورآور		فوج کا ہے سردار
ہر وقت جنگ خُدا کی		لڑنے کو تیار
واں ہیں حاضر رہتے	۳	پاک فرشتگان
نگہبانی کرتے		بچّوں کی ہر آن
بےعیب باپ کا چہرہ		دیکھتے ہیں پُرنُور
اور اُس کے دیدار سے		ہر وقت ہیں مسرُور
اُن کی کُل تجلی	۴	اُن کا زور تمام
اُن کا تاج و حشمت		ربّ کا ہے انعام
اُس کی پاک حضُوری		زیست کا سونا ہے
اُس سے پیار الٰہی		صادر ہونا ہے
اے ثالوثِ اقدس	۵	اے خدا وحید

تیری سب فرشتے	کرتے ہیں تمجید
ہم بھی تیرے سامنے	کرتے ہیں سجود
اور ستائش کرتے	تیری اے معبود

Ye watchers and ye holy ones

356 ۳۵۶

E.H. 519

۱	اے نگہبانو قدسیو!	اے سرافین کروبیو!
	ثنا گاؤ - ہللویاہ	گاؤ اے قدسو عالی شان
	للکارو اے فرشتگان	ہللویاہ - ہللویاہ

ہللویاہ - ہللویاہ - ہللویاہ

۲	عزیز سب فرشتوں سے	تو اے پاک امن ساکھدان کے
	کر ستائش ہللویاہ	تو جس سے ازلی کلام
	مجسّم ہوا - [illegible]	ہللویاہ ....
۳	اے انبیاء اور بزرگان	مرحومو سب! ہو ثنا خوان
	ہللویاہ - ہللویاہ	گاؤ رسولو پھر [illegible]
	تم بھی شہیدو [illegible]	ہللویاہ
۴	اے دوستو! ہم بھی خوشی سے	گیت گائیں ساتھ فرشتوں کے
	ہللویاہ - ہللویاہ	باپ - بیٹے روح کی ہو تمجید
	ثنا لوتِ اقدس رب وحید	ہللویاہ ....

یہ بھی مناسب ہے۔

۳۰۸ - مبارک ہیں پاک دل۔

مُقدس اندریاس کا دِن

Jesus calls us; o'er the tumult

357 8787 A.M. 403 ۳۵۷

۱ اِس جہاں کے اِضطراب ہیں
شیریں ہے اُس کی بلاہٹ
یسوع کی آواز سُنو
"آ اور میرا پیرو ہو"

۲ جب بُلایا اندریاس کو
وہ گھر بار اور سب کچھ چھوڑ کر
جھیل کے ساحل پر اُس نے
چلا پیچھے یسوع کے

۳ تاکہ دُنیا اور شیطان سے
یسوع کہتا ہے "مسیحی
ہم سب رہیں خبردار
مجھ کو کر تو زیادہ پیار

۴ ہو خوشحالی یا بدحالی
یسوع کہتا ہے "مسیحی
ہو مشقت یا آرام
مجھے پیارے تو کر مُدام

۵ یسوع ہے مجھ کو بُلاتا
تیری خدمت میں مَیں سب کچھ
آتا ہوں بہ دل و جان
تجھ پر کرتا ہوں قربان

مُقدس توما کا دِن

358 C.M. A.M. 612, A.M. 176 ۳۵۸

۱ اَے یسوع تو نے اُلفت سے
جب کہا "اپنی اُنگلی سے
شرمایا توما کو
چھوؤ میرے زخموں کو"

۲ بخش دے کہ ہم بھی بے ریا
کہیں "خداوند اور خدا"
توما کے پیرو ہو
جی اُٹھے یسوع کو

۳ بیان جب کبھی ہم پڑھیں
توما کی لغزش کا

اقرار با عاجزی کریں		کم اعتقادی کا	
کر مدد اپنے بندوں کی	۴	کہ مُنجی اپنے کا	
دل نہ دُکھائیں ہم کبھی		نہ بنیں بے وفا	
تمجید ہو باپ اور بیٹے کی	۵	اور رُوحِ اقدس کی	
سب سے خدائے واحد کی		تمجید ہو ابدی	آمین

یہ بھی مناسب ہے:۔ ۲۶۰ ہم نے نہ تجھے دیکھا تھا۔

مُقدّس پولوس کا دن

8787 A.M. 76

359 ۳۵۹

یسوع تو دمشق کی راہ میں	۱	شاؤل پر ظاہر ہوا
تا وہ ہو انجیل کا خادم		تو نے اُس کو چُن لیا
پہلے تھا غرقِ تاریکی	۲	اور فریب میں گرفتار
اور تجھے وہ تھا ستاتا		تُو نے اُس کو کیا پیار
کھول آسمان اور اُتر آکے		اَب تو ہم سب لوگوں پر
اپنی روشنی۔ اپنی خوبی		اور محبت ظاہر کر
جیسے آنکھوں سے شاؤل کی	۴	گر پڑے تھے چھلکے سے
اُسی طرح رحم کرکے		سب کی آنکھیں تو کھول دے
بخش دے کہ صلیب پاس آکے	۵	اب وہ لیں تیرا ہی نام
تیز تلوار سا اُن کے دِل کو		چھیدے تیرا پاک کلام

٦ جیسا اگلے وقت میں بھیجا
اپنا رُوح ہزاروں پر
ویسے ہی ہمارے مُلک پر
رُوحِ حق کو نازل کر

٧ اُے خُداوند اپنا بازو
بڑی قدرت سے دِکھا
اور ان آخری ایام میں
اَے خُداوند یسُوع آ

مسیح کا ہیکل میں حاضر کیا جانا

878787 A.M. 232

360 ٣٦٠

١ یہ جو ہیکل میں ہے آیا
ہے خُداوند ذوالجلال
وہ نہ فوج آسمانی لایا
اور نہ آیا باجلال
نہ کوئی جلوس ہے آیا
اُس کا کرتے اِستقبال

٢ گود میں پہلے اپنی ماں کی
تھا وہ بچہ ناتواں
بڑے ہوتے تک بھی ماں تھی
اُس لڑکے کی نگہباں
عُمر میں بارہ برس کی
آتا ہے وہ باپ کے ہاں

٣ حیرت میں ہے یُوسف کھڑا
ساتھ ہے مریم نیک صِفات
شمعون ہے خوش ہو لیتا
گود میں مالکِ حیات
اَوبسے ہے شکر کرتا
دیکھ کر دُنیا کی نجات

٤ ہم ہیں اُسے سجدہ کرتے
ہیکل میں جو آیا تھا
وہ اِنسان کا فِدیہ دینے
ابنِ آدم بنا تھا
پھر بھی مخلوقات سے پہلے
تھا موجود ابنِ خُدا

۵ ہم ہیں تیرے انتظار میں — اے تمام جہان کے نور
آ تو دِل کی مقدسوں میں — کر گُناہ کو ہم سے دُور
تا ہم حاضر کئے جائیں — تیرے باپ کے پاک حضور

مُقدس پیترک کا بکتر

I bind unto myself to-day

361 E.H. 212 ۳۶۱

۱ آج اپنے پر میں باندھتا ہوں — جلیل ثالوث کا نام عظیم
دُہائی دے کر اُس کی۔ جو — توحید میں ہے تین اقانیم

۲ تجسم پاک کنواری سے — بپتسمہ بھی اور سخت عذاب
صلیب جو میری ہے نجات — اور یسوع کے تمام ثواب
اُس کا جی اُٹھنا گور میں سے — آسمان پر چڑھنا جلوہ گر
اور دوسری آمد باندھتا ہوں — ایمان سے آج میں اپنے پر

۳ آج اپنے پر میں باندھتا ہوں — زور و تعظیم فرشتوں کی
سب نبیوں کا پاک اِلہام — منادی سب رسُولوں کی
کنواریوں کے دِل بے داغ — شہیدوں کی اُمید اور پیار
جو خدمت رب کی خاطر سے — لوگوں نے کی ہو جان نثار

۴ آج اپنے پر باندھتا ہوں — کُل مخلوقات کی قوتیں
آفتاب، مہتاب، ستارے سب — ہیں درخشاں جو فضا میں
اور صدمہ بجلی کا مُہیب — سخت آندھی اور طوفان کا شور

گہرائی بھی سمندر کی دریا کی دھار۔ چٹان کا زور

۵ آج اپنے پر میں باندھتا ہوں خدا کی قدرت ازلی
آنکھ اُس کی جو ہے نگہدار اور ہاتھ جو کرتا رہبری
اور کان جو سُنتا ہے فریاد اور اُس کی حکمت پُرکمال
کلام الٰہی کی تعلیم فرشتے پاک جو ہیں رکھوال

۶ خلاف تمام بد رُوحوں کے اِنسان کو جو بہکاتی ہیں
اور بُری خواہشوں کے بھی جو دِلوں کو لُبھاتی ہیں
خلاف غنیم اور لعنت کے الٰہی یکتر سمجھ کر
یہ سب مقدس قوتیں آج باندھتا ہوں میں اپنے پر

۷ ابلیس کی حیلہ بازی سے اور دوزخ کی تباہی سے
اور دِل کی بُت پرستی سے اور بدعت کی گمراہی سے
سمندر، بری۔ زہر۔ آگ اور جنگ کے سارے خطروں سے
مسیح! جب تک نہ آئے تو مجھ عاجز کو رہائی دے

۸ میرے آگے۔ میرے اندر میرے پیچھے ہو۔ مسیحا
میرے ساتھ بھی ہو گے رہبر کر رہا مجھ کو مسیحا
میرے نیچے۔ میرے اُوپر چاروں طرف ہو۔ مسیحا
دوست رفیقوں کے ساتھ مگر جانوں میں تجھ کو مسیحا

۹ آج اپنے پر میں باندھتا ہوں جلیل ثالوث کا نام عظیم
دُہائی دے کر اُس کی۔ جو توحید میں ہے تین اقانیم
باپ۔ بیٹے۔ رُوح خدا واحد ہے تجھ ہی سے کل مخلوقات
مسیحا! تیری ہو تمجید کہ تو ہی میری ہے نجات

آمین

مُبارک کنواری مریم کا بشارت پانا

Virgin-born, we bow before thee

362 8877 A.M. 622 **۳۶۲**

یسُوع سب کا تُو معبُود ہے	۱	تُو کنواری سے مولُود ہے
مریم تُو مُبارک ہے		کہ یسُوع تیرا بالک ہے
پیٹ وہ جس میں تُو تھا رہا	۲	چھاتی جس سے تُو تھا پیتا
سوتے میں جو دیکھتی تھی		آنکھ وہی مُبارک تھی
جو ہیں تیری خدمت کرتے	۳	اور تجھ سے محبّت رکھتے
یہ بھی سب مُبارک ہیں		باپ کے وہ سے بالک ہیں
یسُوع سب کا تُو معبُود ہے	۴	تو کنواری سے مولُود ہے
مریم پاک مُبارک ہے		کہ یسُوع اُس کا بالک ہے

مُقدس فلپس اور یعقوب کا دِن

There is one Way, and only one

363 L.M. A.M. 4; A.M. 363 **۳۶۳**

گُناہ اور غم اور فکروں سے	۱	ایک راستہ ہے رہائی کا
اُس مُلک کو۔جہاں نہ ہے آفتاب		پر چہرہ ہے خُداوند کا
سچائی ایک ہی ہے اور وہ	۲	ہے خود خُداوند یسُوع ہی

اپنے خونِ مبارک سے وہ دیتا زیست ہے ابدی

۳ وہ بھید اب ہم پر روشن ہے جو چھپا تھا فلپس سے
مسیح کو جس نے دیکھا ہے ہے باپ کو دیکھا اُسی نے

۴ پھر یہ بھی ہم سمجھتے ہیں یعقوب کے واضح لفظوں سے
گر سست ہم رہیں تو محروم رہیں گے تلخ آسمانی سے

۵ اے رب نکال تاریکی سے آسمانی باپ کا نور دکھا
اے کاملِ حق اور زندگی ہمیں آسمانی راہ بتا

یہ بھی مناسب ہے:- ۱۹۶ - نور راہ ہے اس راہ چل کر ہم

مُقدّس برنبا کا دن

O Son of God, our Captain of salvation

364 II 10.II 10 A.M. 12 ۳۶۴

۱ ابنِ خدا یسوع نجات کے بانی تو بنا کامل دُکھ اُٹھانے سے
ہو تیرا شکر مالکِ غیر فانی واسطے کلام کے ہر ایک خادم کے

۲ ہیں تیری فوج کے سردار زور آور جو ہیں مقرر رُوحِ اقدس سے
دُکھ اور تکلیف میں رہتے ہیں دلاور تا ہوں گواہ ہر جا خُداوند کے

۳ کم اعتقادوں کو جو ہیں سنبھالتے دوست، تو مریدوں کے بن جاتے ہیں
جو تفرقوں کو پیار سے ہیں مٹاتے اور جنگ کے وقت ہمت دلاتے ہیں

۴ وہ جو بچوں کی خوشی میں ہیں شامل اور دل افسردہ کے ہیں اصلاح کار
جن کے وسیلے ہم پر نورِ کامل خدمت کے کاموں میں ہے نمودار

یوں تیرا لیوی یوسف نظر آیا	۵	جس نے نثار مال اپنا کر دیا
اور لقب پاک رسولوں سے یہ پایا		"ابنِ نصیحت" پیارا برنبا
یوں ہی اے ربّ نصیحت اور تسلّی	۶	ہو پاک کلیسیا کا روزمرّہ کام
جب تک کہ تیرے پیار کی کل تجلّی		نوحہ اور غم کو نہ کر دے تمام

مسیح کے صورت بدلنے کا دن

'Tis good, Lord, to be here

365 S.M. A.M. 30; A.M. 351 ۳۶۵

یاں رہنا اچھا ہے	۱	اَے یسوع تیرے پاس
برّاق ہے تیرا چہرہ اور		نُورانی ہے لباس
نظارہ ہے یہ خوب	۲	موسیٰ اور ایلیاہ
اب تجھے دیکھنے آئے ہیں		وہ تیرے ہیں گواہ
شریعت کے انجام	۳	نبوّت کے موعُود
تیری جلالی صورت کو		ہم کرتے ہیں سجُود
کاش یہ کوہِ جلال	۴	ہووے ہمارا گھر
کر دیکھیں اُس پر تجھ ہی کو		ہمیشہ جلوہ گر
یاں رہنا اچھا ہے	۵	پر جانا ہے ضرور
اب نیچے چل ساتھ بندوں کے		اور بخش دے اپنا نُور

مُقدس متی کا دن

Dear Lord, on this thy servant's day

366 L.M. A.M. 420 ۳۶۶

آج اُس کا دن ہے اے خدا	۱	جو چھوڑ کے سب کچھ دُنیا کا
جلد تیرا پیرو ہو گیا		جب سُنا "میرے پیچھے آ"
ہمیں چھڑا خداوندا	۲	غلامی سے اس دُنیا کی
اور آب رحمت سے بُجھا		آتش دُنیاوی طمع کی
مریض جب گھر میں رہے بند	۳	اور نہ ہو طاقت چلنے کی
تو اُسے کیسا ہی دل پسند		ہے شیریں مہک بیلے کی
یُوں ہم بھی ہیں کمزور لاچار	۴	اور آرزو ہے تسلّی کی
نوید ہے کیسی خوشگوار		انجیل مُقدس متی کی
ہے خبر اس محبّت کی	۵	جو ہم سے کی خُداوند نے
قیمت تیرے خزانے کی		ہے بہتر روپے سونے سے

یہ بھی مناسب ہے:۔ ۳۵۰ - دیکھو یسوع ناصری جاتا ہے۔

مُقدس میکائیل اور کُل فرشتوں کا دن

Stars of the morning, so gloriously bright

367 10 10 10 10 A.M. 423 ۳۶۷

صبح کے ستارے سے روشن پُر نور	۱	پاک کر گناہ سے کر روح سے معمور

آسمانی ملک میں کل فرشتگان		یہوواہ کے ہیں دن رات ثناخوان
خادم خدا کے مقرب ممتاز	۲	اُنھی کے پیارے جو ہیں سرفراز
حامی ہمارے ہیں ہر وقت تیار		حاضر ہیں ہر دم وہ خدمت گذار
جب کہ پیدائش کا ہوا آغاز	۳	اُنھوں نے چھیڑا ستائش کا ساز
صبح کے ستارے تب گانے لگے		خوشی نبی اللہ کرنے لگے
وہ ہی تھے پاسباں یروشلیم کے	۴	وہ ہیں محافظ مقدسوں کے
انہی کے ساتھ کروبیم سرافیم		سدا ہیں کرتے خدا کی تعظیم
مالک آسمان کے عنایت فرما	۵	ان سے ہماری حمایت کروا
آخر ہم اُن کے ساتھ تیرے حضور		قربت الٰہی میں رہیں مسرور

یہ بھی مناسب ہے۔ ۲۳۲ رب کی ستائش کرتے ہیں:۔

کل مقدسوں کا دن

For all the Saints, who from their

368 10 10 10 4 A.M. 437 ۳۶۸

اُن سب کے لئے جن کی جنگ تمام	۱	جو محنتوں سے کرتے ہیں آرام
تا ابد ہو مبارک تیرا نام		ہلیلو یاہ
تو اُن کا حکم برج تھا اور پناہ	۲	تو جنگ میں اُن کا رہبر تھا ہر گاہ
تاریکی میں تھا تو اُن کے ہمراہ		ہلیلو یاہ
تیرے سپاہی جنگ میں جاں نثار	۳	بخشش ہوں ہمیشہ لڑنے کو تیار
تا فتح حاصل کرکے ہوں تاجدار		ہلیلو یاہ

۴ یہ کیسی پاک شیریں شراکت ہے
لیکن ہم سب کی ایک رفاقت ہے
وہ لڑ چکے یاں جنگ کی کلفت ہے
ہلیلویاہ

۵ جب جنگ شدید ہو سخت ہو امتحان
تقویت پاتے ہیں اور اطمینان
اُس پار کے نعرے سُن کر دل و جان
ہلیلویاہ

۶ دن ڈھل گیا اور آ رہی ہے شام
اور پائیں گے فردوس میں چین مُدام
سپاہی جلد اب کریں گے آرام
ہلیلویاہ

۷ آ پہنچا ہے پھر وہ جلالی روز
شاہ کا جلوس بھی ہے جلوہ افروز
جی اُٹھے ہیں سب مومنینِ فیروز
ہلیلویاہ

۸ ہر قوم۔ ہر ملک سے برگزیدگان
آسمان میں داخل ہوتے ہیں پُرشان
باپ بیٹے روح کی حمد میں ہیں شادمان
ہلیلویاہ ہلیلویاہ

The Saints of God, their conflict past

369 888888 A.M. 428 ۳۶۹

۱ مرحوم مقدسین آرام
رکھ دیتے ہیں تاج و سپر
مسیح میں اے مقدسین
اب جنگ سے پاتے ہیں مدام
مُنجی اپنے کے قدموں پر
تمہاری راحت ہے شیریں

۲ مُقدسین اب ہیں محفوظ
نہ ٹھوکر کبھی کھاتے ہیں
اے پاک ارواح اب دوام
غنیم سے رہتے ہیں محفوظ
نہ دہشت سے گھبراتے ہیں
آسمان میں تم کو ہے آرام

۳ چین پاتے ہو مقدسو
نہ موجوں سے ہو پریشان
اے پاک روحو کیا ہی شیریں
اُس پار تم پہنچ گئے ہو
نہ آندھی ہے نہ ہے طوفان
اُس بندرگاہ میں ہے تسکین

گو پاک ارواح بیدار ہیں سب	۴	ہیں سوتے خاکی بدن اب	
پھر آخر وہ بھی خاک میں سے		جلال کے ساتھ جی اٹھیں گے	
اے پاک ارواح کرو شنا		خداوند جلد پھر آئے گا	
آسمانی باپ اب کان تو دھر	۵	ابنِ خدا شفاعت کر	
پاک رُوح تو ہم پر غور بھر		اپنی خاص برکت نازل کر	
کرتا پاک ارواح کے ساتھ ہر جا		نزدیں میں پائے اطمینان	

کلُ اَرواح کا دنُ

370 6666 A.M. 242

۲۷۰

مبارک ہیں وہ جو	۱	مسیح میں مرتے ہیں	
وہ اُس کی گود میں چین		اور راحت پاتے ہیں	
ہیں یسوع کا جلال	۲	دیکھتے صفائی سے	
وہ نُور کہ جس کو یاں		بن دیکھے مانتے تھے	
دھوپ اور دُکھ اور غم	۳	اور محنت ہے تمام	
ہے ایمان داری کا		یقیناً نیک انجام	
اور سبزہ زار دل میں	۴	لے جاتا ہے چوپان	
راحت کے چشموں سے		سیر کرتا ہے ہر آن	
غم سے دوستوں کی ہم	۵	یاد کرتے ہیں اس جا	
اور کیوں نہ روئیں ہم		یسوع بھی رو دیا تھا	

وہ دن جلد آتا ہے
الفادر کی آواز
۶ کہ کان میں پڑے گی
جاگ اُٹھو ۔ منا خوشی

خیرات

O Lord of heav'n, and earth, and sea
8884 A.M. 365

371 ۳۷۱

۱ اے مالک دونوں عالم کے
لائق تعریف کون کر سکے
تیری تعظیم ہو سبھوں سے
اے فیض معمور؟

۲ آفتاب کا نور ۔ بادِ بہار
شان تیری کرتے ہیں آشکار
پھولوں اور پھل کے باغ گلزار
اے فیض معمور

۳ آرام ۔ محبت ۔ صحت بھی
تیری ہی بخشش ہیں سبھی
کل نعمتیں اور زندگی
اے فیض معمور

۴ تو ہی نے اپنے بیٹے کو
بخشا کہ پاک کفارہ ہو
شکر اس واسطے ترا ہو
اے فیض معمور

۵ تو نے پاک روح ہمیں بخشا
جو چشمہ ہے محبت کا
وہ کرتا ہے برکات عطا
اے فیض معمور

۶ تو نے کی ہے نجات عطا
اور فضل و رحمت بے بہا
بدلے میں تجھ کو دیں ہم کیا
اے فیض معمور؟

۷ آسمانی باپ قادر غفور
ہم آئے ہیں تیرے حضور
ہماری نذریں کر منظور
اے فیض معمور

Lord of glory, who hast bought us

372 — 8787D — A.M. 367 — ٣٧٢

١
یسوع تو نے ہے خریدا ہمیں اپنے لہو سے
دینے سے دریغ نہ کیا جان کو واسطے دنیا کے
اوپر سے بھی تو نے برکت ہمیں دی فیاضی سے
اور ناشکروں پر کی شفقت اپنی مہربانی سے

٢
سب کچھ تیرا ہے خداوند پس ہم دیں سخاوت سے
دور کر دل کی ساری سختی اپنی پاک محبت سے
تو نے کہا تھا کہ دینا ہے مبارک لینے سے
دور کر ہم سے سب تنگدلی اور کشادہ دلی دے

٣
ہے یقیناً تری خدمت جو کی جائے چھوٹوں کی
تو نے اپنی پاک انجیل میں دی تعلیم ہمیں یہ تھی
کیسی عزت ہے ہماری تو ہمارے ہاتھوں سے
چاہتا ہے خیرات خداوند واسطے اپنے لوگوں کے

٤
پاتے ہیں سارے غم مصیبت دکھ درد چاروں طرف کا
طلب کرتا ہے سخاوت دینا اُن کا ہے بجا
تیرا حق نہ رکھیں کبھی اپنا فرض کریں ادا
کریں گے جب ہم کوتاہی منہ تو ہم سے موڑیگا

٥
یسوع تو نے ہے خریدا ہمیں اپنے لہو سے
دینے سے دریغ نہ کیا جان کو واسطے دنیا کے
دے ایمان اُمید خداوند ہمیں اپنی رحمت سے

سب سے بڑھ کر سب سے اعلیٰ	اپنی سی محبت دے

یہ بھی مناسب ہے:۔ ۳۱۷ - میری زندگی کو لے۔

شفاخانوں کے واسطے

Thine arm, O Lord, in days of old

373 8 7 8 7 D A.M. 369 ۳۷۳

قدیم زمانے میں مسیح	۱	ہاتھ تیرا تھا زور آور
بیماری موت اور قبر پر		ہر وقت رہا طاقت ور
جو کوڑھی اندھے گونگے تھے		اور جن کو تھی بیماری
پاس تیرے جا کر سبھوں نے		تجھ ہی سے مدد مانگی
لنگڑے کو تو نے طاقت دی	۲	اور اندھے کو بینائی
مُردے کو بخشی زندگی		دی کوڑھی کو صفائی
جیسے گلیل کے ساحل پر		دکھائی اپنی قدرت
ویسے ہی اِن مریضوں کو		تو کر شفا عنایت
اِس وقت بھی اپنا ہاتھ بڑھا	۳	اے جسم و روح کے بانی
تو ہی ہے چشمہ صحت کا		بخشتا ہے زندگانی
بخش اپنے بندوں کو خدا		ہمدردی اور دانائی
کہ سبھوں سے ہمیشہ ہو		حمد تیری اور بڑائی

یہ بھی مناسب ہے:۔ ۳۱۶ - مسیحا تیرا ہے یہ کام

پاک شراکت

374 C.M. A.M. 323 ۳۷۴

۱ اَے یسُوع کے پیارے جتنے ہو
اُن کے لئے ہیں آتے جو
اب آؤ با ایمان
بچھا ہے دسترخوان

۲ وہ اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے
وہ سب کو دعوت دیتا ہے
مسیح کا دیکھو پیار
"پاس آؤ سب زیر بار"

۳ یسُوع کا دل کشادہ ہے
جو اُس سے ملنے آتا ہے
محبت سے بھرپور
ہے وہ اُس کو منظور

۴ اب آؤ پاس سب مومنین
سُن لو اُس کی آواز شیریں
بُلاتا ہے تم کو
غذا رُوحانی لو

375 10 10 A.M. 313 ۳۷۵

۱ کامل ایمان سے آؤ اب نزدیک
اِس پاک رفاقت میں تم ہو شریک

۲ یسُوع کا بدن سچی ہے خوراک
بخشتا نجات ہے اُس کا خونِ پاک

۳ برہ خدا کا ہوا ہے ذبیح
برہ فسح کا ہوا ہے مسیح

۴ تا فدیہ خُون سے دے اِنسانوں کا
وہ کاہن اور ذبیحہ بھی بنا

۵ کامل قربانی ہوئی ہے ایک بار
تا کامل بنیں اُس سے ایماندار

۶ پس اَے خداوند یسُوع مہربان
ہم آتے ہیں تیرے ہو کر مہمان

تیرا پاک بدن گھایل ہوا تھا	۷	تاکہ ہمارا بدن ہو چنگا
اپنے پاک خون سے دھو ہماری جان	۸	تو ہم میں ہو ہم تجھ میں ہوں ہر آن
جس طرح تیری موت میں ہیں شریک	۹	ویسے ہی زیست میں تجھ سے ہوں نزدیک
یسوع عجیب ہے تیرا بڑا پیار	۱۰	تعریف اور شکر ہو تیرا ہزار

376 ۳۷۶

My God, and is thy Table spread

L.M. A.M. 317

آراستہ ہوئے میری جان	۱	کہ بچھایا ہے اب دسترخوان
جاگ اپنے کو تیار تو ہو		چل برہ کی ضیافت کو
تو نے خدایا مہر کی	۲	مجھ عاصی کو زندگی دی
اے باپ رحیم تیرا فرزند		ہے پاک خوراک کا آرزومند
اپنے نہایت فضل سے	۳	آراستگی تو مجھے دے
تحقیقی توبہ کر عطا		میرے گناہ سب معاف فرما
پروردگار ذوالجلال	۴	میں تیرا بندہ ہوں بدحال
میں بھوکا پیاسا آتا ہوں		آسودہ ہوا چاہتا ہوں
مسیح جو نعمت تیری ہے	۵	اسی سے دل کی سیری ہے
آراستہ ہوائے میری جان		دیکھ وہ بچھا ہے اب دسترخوان

377 ۳۷۷

8787 D A.M. 338; A.M. 436

پانی ازلی چٹان کا	۱	جو بخشتا ہے تازگی
لہو بھیڑوں کے چوپان کا		دھارا ہے وہ برکت کی
جو کہ ہے صلیب سے بہتی		فضل اور رحمت سے معمور

صحت اور نجات ہے دیتی
یہی ہم کو ہے ضرور

۲ مجھ بیمار اور گنہگار کو
اپنے خون سے صحت دے
اے مصلوب تو مددگار ہو
مجھے اپنی آڑ میں لے
دسترخوان پاس جب میں جاؤں
مجھے ایسی طاقت دے
ہر گناہ سے دھویا جاؤں
تیرے قیمتی لہو سے

۳ تیرا گوشت خوراک ہے سچی
ہے اسی سے زندگی
تیرے خون ہی سے ہے ملتی
میری روح کو تازگی
ہے بیش قیمت یہ رفاقت
میری بھوکی پیاسی جان
اسی سے ہے پاتی طاقت
تیری حمد ہو اے چوپان

378 6666 M.G.K. 413 ۳۷۸

۱ روح میری بھوکی ہے
اے یسوع من کھلا
اے چشمۂ حیات
تو میری پیاس بجھا

۲ صلیب پر دیا ہے
تو نے پاک بدن کو
تا موت کو کرے نیست
حیات کی روٹی ہو

۳ اور تیرا خون پاک
بیمار کو صحت دے
ہر داغ سے کرے صاف
کمزور کو طاقت دے

۴ چٹان کے پانی سے
مجھ پیاسے کو پلا
اور روح کو تازہ کر
مجھ مُردے کو جِلا

۵ تو پیڑ انگور کا ہے
میں ڈالی ہوں تیری
وہ رس جو تیرا ہے
کر جاری مجھ میں بھی

اِس بیابان میں تو	۶	ہدایت میری کر
گر منزل مشکل ہو		تو مدد میری کر
میرے عزیز چوپان	۷	سنبھال مجھ عاصی کو
اَے چشمۂ حیات		تو دِل میں جاری ہو

379 88887 A.M. 241 ۳۷۹

اَے چوپان - خوراک ہماری	۱	دے ہمیں ہے انتظاری
بخش دے ہم کو استواری		کر تو فیض کا چشمہ جاری
جب تک ہیں اِس دُنیا میں		
تو ہے قادر - تو علیم ہے	۲	تو ہی رازقِ کریم ہے
ہم ہیں عاجز - تو رحیم ہے		تیری دعوتِ عظیم ہے
اُس میں شامل کر ہمیں		

Bread of heaven, on thee we feed

380 777777 A.M. 318 ۳۸۰

اَے آسمانی روٹی پاک	۱	تو حقیقی ہے خوراک
سیر تو ہمیں کیا کر		اِس حقیقی روٹی سے
اَے مسیح تو کر عطا		
ہمیں زندگی سدا		
تاک آسمانی تیری مے	۲	برکت کا پیالہ ہے
تیرے خون نے قیمت دی		تجھ سے ملی زندگی
یہ تو ہمیں کر عطا		

تا رہیں تجھ میں سدا

381 — I am not worthy, holy Lord — ۳۸۱

C.M. A.M. 323

۱ میں لائق نہیں اے خدا — کہ تو آئے میرے گھر
زبان سے بس ارشاد فرما — بیمار کو چنگا کر

۲ میں لائق نہیں میرا دل — ہے سرد اور بے سامان
تو کیوں کر آ کر رہے گا — ادنیٰ ہے یہ مکان

۳ میں لائق نہیں۔ تس پر بھی — انکار نہ کروں گا
کہ تو نے دے کے اپنا خون — کی مخلصی عطا

۴ تو آج کی صبح اے خدا — خوراک رُوحانی دے
میرے نالائق دل کو کر — معمور محبت سے

382 — Let all mortal flesh keep silence — ۳۸۲

8 7 8 7 8 7 E.H. 318

۱ اب انسانو سر جھکاؤ — ادب سے تم حاضر ہو
دُنیاوی خیال دُور کر کے — برکتیں آسمانی لو
دُنیا میں مسیح ہے آیا — اُس کے تابعدار بنو

۲ جو کلام مجسم ہو کر — اِس دُنیا میں رہا تھا
وہ اِنسانی صُورت لے کر — ابنِ آدم بنا تھا
اب خوراک رُوحانی ہو کر — مومنوں کی ہے غذا

۳ دیکھو لشکرِ آسمانی — اُس کے آگے چلتا ہے
دیکھو وہ مہرِ صداقت — نُور کے دیس سے آتا ہے

اور شیطان کے زور کو توڑ کے		دُور تاریکی کرتا ہے	
سرافین ہیں خدمت کرتے	۴	گرد بین کبھی ہیں بیدار	
پاک حضوری میں منہ ڈھانپے		گاتے ہیں یہ پُرسرور	
اقدس۔ اقدس۔ اقدس یا رب		تو جلال سے ہے معمور	

383 — 10 10 — A.M. 313 — ۳۸۳

آسمان پر تو جو ہوا سرفراز	۱	سُن لے ہماری دُعا کی آواز
ہم عاجزوں کی تو ہی ہے پناہ	۲	محبت سے اب ہم پر کر نگاہ
منجی حلیم۔ اَے بھیڑوں کے چوپان	۳	ہر وقت ہمارا تو ہو نگہبان
ہے فقط تیری موت ہی سے حیات	۴	اور تیرے پاک کفارہ سے نجات
ہم بھوکے ہیں تو بندوں کو کھلا	۵	آسمانی روٹی دے کے بھوک مٹا
ہم پیاسے ہیں حیات کے چشموں سے	۶	تو ہم کو زندگی کا پانی دے
تسکین صرف تجھ سے پاتے ہیں لاچار	۷	جو تیری رحمت کے ہیں اُمیدوار
دل میں ہمارے نور اپنا چمکا	۸	اور اُس کی سب تاریکی کو مٹا
ہر روز ہمارے ساتھ تو رہا کر	۹	جب تک ہم سب نہ پہنچیں باپ کے گھر

Alleluia I sing to Jesus

384 — 8 7 8 7 D — A.M. 316; E.H. 301 — ۳۸۴

ہلیلو یاہ! دل سے گاؤ	۱	یسوع تخت پر ہے بلند	
ہلیلو یاہ! اپنے زور سے		یسوع ہوا فتحمند	
سُن صیّون کے تو یہ نغمے		بے شمار آوازوں سے	
"یسوع نے خون سے خریدا		ہے ہمیں سب قوموں سے"	

۲ ہلّیلویاہ! ہم نہ ہوں گے آگے کو یتیم غمگین
ہلّیلویاہ! وہ نزدیک ہے ہم کو اِس کا ہے یقین
گو وہ ہے آسمان پر چڑھ کے بیٹھا باپ کے دہنے ہاتھ
توبھی یہ ہے اُس کا وعدہ "سدا ہوں تمہارے ساتھ"

۳ ہلّیلویاہ! تو حیات کا پانی ہے روٹی اور راہ
ہلّیلویاہ! گنہگار کا تُو ہے آسرا اور پناہ
اَے اِنسان کے شافع میری کر سفارش باپ کے پاس
جہاں تیرے لوگ مقدس تیری کرتے ہیں سپاس

۴ ہلّیلویاہ! شاہ آسمانی تُو ہے ربّ العالمین
ہلّیلویاہ! درمیانی ہے آسمان پر تخت نشین
پاک ترین میں داخل ہو کے سردار کاہن ہے پُرشان
ہوا ہے عشاء کے لئے فسح کا برّہ قربان

۵ ہلّیلویاہ! دل سے گاؤ یسوع تخت پر ہے بلند
ہلّیلویاہ! اپنے زور سے یسوع ہُوا فتحمند
سُن صیون کے تُو یہ نغمے بے شمار آوازوں سے
"یسوع نے خون سے خریدا ہے ہمیں سب قوموں سے"

Lord, enthroned in heavenly splendour

385 878787 A.M. 555 **۳۸۵**

۱ تُو خداوند ہے جی اُٹھا اور ہے تخت پر ذوالجلال
تو ہی ہے حامی ہمارا ہمیں لینا ہے سنبھال
ہلّیلویاہ تُو خوراک ہے بے مثالی

ہم محبت اور تکریم سے	۲	تجھے کرتے ہیں سجود
دے ایمان کر اے تعظیم سے		تجھے دیکھیں اے معبود
ہلیلویاہ		دعوت میں تو ہے موجود
تو فرشتوں کا معبود ہے	۳	جیسا بیت لحم میں تھا
شان و شوکت گر نہیں ہے		پر یقیناً ہے خدا
"ہلیلویاہ"		گاتی ہے کلیسیا
یسوع تو نے کروس پر مر کے	۴	کی قربانی کی تکمیل
یوں ذبیحہ پورا کر کے		ہوا تو کامل کفیل
ہلیلویاہ		برہ تخت پر ہے جلیل
یسوع تو ہے من غیر فانی	۵	جیتے پانی کی چٹان
کل انسان اور فوج آسمانی		ایسا ہے تیری ثنا خواں
ہلیلویاہ		تو آسمان پر ہے سلطان

386 10 10 10 10 10 10 M.G.K. 418; A.M. 322 ۳۸۶

خدا کے برے ہمیں چنگا کر	۱	تو تیری موت کا کرتے ہیں اظہار
قربانی ہو کر کروس کے مذبح پر		یسوع تو ذبح ہوا ایک ہی بار
سب آدمیوں کا تو کفارہ ہے		اب باپ کے تخت کے سامنے کھڑا ہے
تو پاک ترین مکان میں کاہن ہے	۲	ہے باپ کے پاس ہمارا مددگار
اب تیرا خون انسان کا فدیہ ہے		وہ کافی ہے اور رہتا پائیدار
وہ خون مدام بیسر رہتا ہے		ہمارے سب گناہ مٹاتا ہے
تیری قربانی باپ کو ہے منظور	۳	اس کی خوشبو ہے سدا خوشگوار
خلقت تمام میں اس کے پاک حضور		اس خوشبو سے ہے راحت و قرار
اور اس قربانی سے سب مومنین		ہیں پاتے مغفرت میل اور تسکین
آسمان پر چڑھتا ہے نہیں ضرور	۴	کہ مسیح کو اتاریں دنیا میں

ہر طالب کو تو کرتا ہے مسرور
یہاں اے یسوع ہر ایک مومن پر
کہ تو موجود ہے خود اِس دعوت میں
اپنی حضوری اِس وقت ظاہر کر

387 ۳۸۷

And now, O Father, mindful of the love

10 10 10 10 10 10 — A.M. 322

۱
اے باپ آسمانی تیرا پیار عجیب ہے
اور اُس کے خون خریدے بندے ہو
فقط مسیح قربانی ہے کمال
ہم یسوع کی صلیب میں پاتے ہیں
اِس پاک ضیافت میں ہم آتے ہیں
وہ ہے ہماری راستی اور جمال

۲
اے باپ اپنے مسیح پر نظر کر
خطاؤں سے تو چشم پوشی کر
وہی ہمارا درمیانی ہے
اور ہم پر بھی اُس کے وسیلے سے
ملبس کر اُس کی صداقت سے
وہی کفارہ اور قربانی ہے

۳
اُسی کے نام سے غرض ہم کرتے ہیں
بچا اُنھیں ہر ایک آفت سے
کر اُنھیں پاک ساری نجاست سے
دے اپنی برکت سب عزیزوں کو
محفوظ کر اپنی قربت سے اُن کو
رُوحانی نور۔ حیات اور خوشی دے

۴
ہم آئے ہیں اب کر ہمیں قبول
تو اپنی پاک رُوحانی غذا دے
کہ تیری خدمت میں ہو کر آزاد
اے پیارے مُنجی تو ہے پروردگار
ہر ایک کے دل کی بھوک کو دے مٹا
ہوں تیری قربت میں ہمیشہ شاد

388 ۳۸۸

L.M. — A.M. 144; A.M. 4

۱
اب تیرے سامنے اے خدا
تیرے کلام اور فضل سے
ایمان سے سر جھکاتے ہیں
تسکین اور معافی پاتے ہیں

۲
ہم باپ کی راہ سے رہے دور
پر تجھ میں آئے ہیں نزدیک

ہم بھوکے تھے پر اب ہیں سیر		کہ اب ہم تجھ میں ہیں شریک
آسمان میں تو ہے ابد تک	۳	ہمارا کاہن عالی شان
ہم تجھ میں ہو کر کرتے ہیں		اپنے شکستہ دل قربان
اب باپ نے ہم کو تیرے ساتھ	۴	بٹھایا ہے آسمانوں پر
وہ ہمیں دے گا فضل بھی		کہ رہیں تیرے سراسر
پس واسطے ہر ایک بخشش کے	۵	حیات اور پیار اور اطمینان
جو ملے ہم کو یسوع سے		تمجید ہو باپ کی ہر زمان

389 878747 A.M. 51 ۳۸۹

برکت دے اے باپ آسمانی	۱	بخشی دے تو اطمینان
روح پاک ہو ساتھ ہمارے		تیرے سے رخصت ہوں جب آن
ہمیں برکت		پاک تالوث دے ہر زبان
دے مسافروں کو برکت	۲	جو ہیں گھر کے راستے پر
بخش دے اپنی تو ہدایت		تا ہم پہنچیں باپ کے گھر
ہم پر سدا		اپنا نور کر جلوہ گر

Break thou the Bread of life

390 6464D M.G.K. 319 ۳۹۰

حیات کی روٹی دے	۱	تجھ کو خدا
جیسے گلیل میں بھی		تو دیتا تھا
کلام پاک میں ہوں		تجھ کو دیکھنا
میں پیاسا ہوں تیرا		تو پیاس بجھا

حیات کی روٹی ہے	۲	تو اَے خُدا!
حق تیرا ہے کلام		مجھ کو بچا
بھیج اپنا فضل و نُور		اور روشنی دے
تا مانوں تیری بات		محبّت سے
بھیج اپنا رُوح پاک	۳	مجھ پر خُدا!
وہ میری آنکھوں کو		صاف کھولے گا
راز خُدا ہے تُو		کلام اَللہ
کر اپنے کو آشکار		مالک خُدا!
حق کی تو روٹی دے	۴	عزیز خُدا
جیسے گلیل میں کبھی		تو دیتا تھا
قید سے مجھے چھڑا		اور کر آزاد
آرام تب پاؤں گا		اور ہوں گا شاد

Anthor of life divine

391 666688 A.M. 319 ۳۹۱

اَے چشمۂ حیات	۱	تیار ہے تیری میز
خُدا کی روٹی ہے		پیالہ ہے لبریز
حیات ہے تیرا پاک انعام		اُس کو ترقی دے مدام
پیار ہمیں دیا کر	۲	اپنے خزانے سے
کہ ہم آسودہ ہوں		تیری معموری سے
کہ ہمیں فیض سے پائیدار		کہ پائیں تیرا پاک دیدار

392 — Jesu, gentlest Saviour

6565 — A.M. 324; A.M. 346 — ۳۹۲

یسوع یہاں ہوا	۱	تیرا پاک ظہور
کر تو دل ہمارے		نیکی سے معمور
ہر ایک اچھی خصلت	۲	ہم میں تو بڑھا
مدد اور ہدایت		روز بروز فرما
معرفت اور اُلفت	۳	رُوح دانائی کی
ہمیں دے اور طاقت		قائم رہنے کی
پاک نعمت یہ تیری	۴	ہے جو بیش بہا
اُس کے لئے تیرا		شُکر ہو خدا
دِل میں کر سکونت	۵	اُسے پاک بنا
آخر اپنی قُربت		ہمیں کر عطا

393 — Strengthen for service, Lord, the hands

8787 — E.H. 329 — ۳۹۳

بخش قوّت تو اِن ہاتھوں کو	۱	جنھوں نے پاک عشا لی
گیت سننے والے کانوں کو		شورغل سے بخش رہائی
زبان جس نے "قدوس" کہا	۲	بچا اُسے فریب سے
دیکھا جن آنکھوں نے تجھے		کر روشن اُن کو نُور سے
بارگاہِ پاک میں قدم جو	۳	گئے، تُو انھیں بخش دے
زور دے ہمارے جسموں کو		تُو اپنے پاک بدن سے

394 Once, only once, and once for all
C.M. A.M. 315 **۳۹۴**

صرف ایک ہی بار صرف ایک ہی بار	۱	دی اُس نے قیمتی جان	
کہ کروس سے ہر ایک گنہگار		بچ جائے با ایمان	
ایک ہی قربانی کامل ہے	۲	اِقرار ہم کرتے ہیں	
پر اُس قربانی کی بار بار		ہم یاد مناتے ہیں	
جِس طرح کاہن سال بہ سال	۳	قربانی کرتا تھا	
اور لیکر وہ بکرے کا خون		مذبح پر ڈالتا تھا	
ویسے ہی واحد فدیے سے	۴	یسُوع خداوند بھی	
بیش قیمت خون بہا کے		دیتا ہے مخلصی،	
موجود ہے اَب وہ باپ کے پاس	۵	شفاعت کرنے کو	
پاک راز کے ذریعہ ہم یہاں		پہچانتے ہیں اُس کو	
اس طرح تیری موت کا اَب	۶	ہم کرتے ہیں اِظہار	
اور تیرے واپس آنے کا		کرتے ہیں اِنتظار	

395 According to thy gracious word
C.M. E.H. 300 **۳۹۵**

مُطابق تیرے حُکم کے	۱	ائے نبی با عاجزی	
تیری مبارک موت ہی میں		یاد کیا کروں گا	
ہوا شکستہ جو کہ جسم	۲	ہوگا خوراک میری	
اُس عہد کے پیالے کی		برکت یاد مَیں کروں گا	
ممکن نہیں کہ بھولوں میں	۳	تیری وہ جانکنی	

بوندیں خون کے پسینے کی
کیا یاد نہ کروں گا

۴
جب دیکھوں گا صلیب جو ہے
قربانی برّے کی
تو حادثۂ کلوری
نت یاد میں کروں گا

۵
سب دکھ ہے تو نے جو سہا
محبت رہیں میری
اسی کو میں تا زندگی
یاد کیا کروں گا

۶
قوت میرے حواس کی جب
زائل ہو جائے گی
مجھے بادشاہی میں اپنی
خداوند یاد کرنا

396 — 10 10 10 10 — E.H. 273 E.H. App. 38 — ۳۹۶

۱
میں اے خداوند لائق نہیں ہوں
کہ تیری میز کے ٹکڑے ہی چن لوں
میں تھکا ماندہ آتا ہوں تجھ پاس
تیرے وعدے کی باندھے ہوئے آس

۲
میں بہت دیر تک تجھ سے رہا دور
ہوں میں آوارہ بیکس و مجبور
کس طرح کہلاؤں تیرا بیٹا
یا پاؤں تیرے دسترخوان پر جا

۳
اگر ہو مجھ پر نظر کرم کی
فکر نہ مجھ کو پھر کوئی ہوگی
میں دنیا سے تعلق توڑوں گا
پر شیطان سے مردانہ لڑوں گا

۴
تیری رحمت ہے بیحد و کافی
عظمت، جلالی دعوت ہے تیری
تو رحم کرنے کو ہے نت تیار
عطا کر مغفرت میرے غفار

۵
تو ہی آرام کی دیتا ہے دعوت
تیرے قدموں میں پاتا ہوں راحت
تو اپنے ساتھ ہے مجھ کو بٹھاتا
اور نانِ بقا مجھ کو کھلاتا

۶
تیری کرتا ہوں حمد و ثنا میں
اور مانگتا ہوں تجھ ہی سے دعا میں
میرے دل کو بنا اپنا مسکن
اور نور سے اپنے کر اسکو روشن

397 10 10 C.H. 453 **۳۹۷**

۱ اَے یسُوع تو آسمان سے نظر کر
سُن تُو ہماری ہم پر رحم کر

۲ ہو خُون خریدہ بھیڑوں کا نگران
اے تو جو بھیڑوں کا ہے نیک چوپان

۳ اَے یسُوع تیری موت ہے پُر صِفات
عاصی کو دیتی ہے اَبدی حیات

۴ اَے یسُوع تو خوراک ہے بے مثال
وقتِ مصیبت ہمیں تُو سنبھال

۵ غمگین اور گنہگار کے مددگار
تُو ہی ہے بخشتا برکت بے شمار

۶ ہو کر ستون میں آگ و بادل کے
تُو عمر بھر ہمیں ہدایت دے

۷ سیاحتہ چل اَور رہ ہمارے ساتھ سدا
حیات اَور موت میں تو ہی ہے پناہ

۸ تُو اپنے پیار سے ہمیں راہ دِکھا
اَور منزلِ مقصُود پر دے پہنچا

Thee we adore, O hidden Saviour, thee

398 10 10 10 10 A.M. 312 **۳۹۸**

۱ مُنجی تجھے ہم کرتے ہیں سجُود
جو اِس پاک سکرامنٹ میں ہے موجُود
ہم ڈرتے ہیں دیکھ کر تیرا جلال
پھر بھی ہیں کرتے تیرا اِستقبال

۲ مُبارک ہو خداوند کی یادگار
جس سے ہیں پاتے قوت ایماندار
کہ اِس خوراک سے ہمیں سیر مُدام
کہ کریں پیار تجھے ہم تا دوام

۳ آپ آئے حیات کے چشمے، اے خُدا
خون سے دھو اپنے ہمیں سر تا پا
اَور تو بڑھا ہم میں پیار اور ایمان
تا ملے ہمیں تیرا اِطمینان

۴ مُنجی تُو نظر سے گر ہے پنہاں
کر اپنے آپ کو ہم پر اب عیاں
کہ دیکھیں ہم تیرا جاہ و جلال
تیرے رحم اور اُلفت کا کمال

Now, my tongue, the mystery telling

399 ۳۹۹

878787 A.M. 309

۱
میری جان تو اب بیان کر
ناتوان ایک بچہ بن کر
اور صلیب پر فدیہ دیکر
کیونکر وہ ربّ الحیات
آیا شاہِ مخلوقات
ہوا دُنیا کی نجات

۲
چھوڑ الٰہی شان وہ آیا
بیچ انسانوں کے رہا
کام سب پورا کرکے اپنا
ہُوا مریم سے مولُود
خود انجیل میں تھا موجود
پہنچا منزلِ مقصود

۳
آخری عشاء تھی جب کھائی
زندگی کی روٹی بخشی
یوں شریعت اُس نے پوری
اُس نے شاگردوں کے ساتھ
اس نے بڑھا کر کے ہاتھ
کی نہایت حلم کے ساتھ

۴
روٹی کی تقدیس وہ کرکے
پیالے پر وہ برکت چاہ کے
عقل نہیں پر ایمان سے
اپنا گوشت کھلاتا ہے
اپنا خون پلاتا ہے
بھید یہ سمجھا جاتا ہے

۵
سکرامنٹ کی ہم وہیں لئے
تُو نے اپنا خون بہا کے
اور خون کا نیا عہد کر کے
قدر کرتے ہیں جلیل
کی کفّارہ کی تکمیل
کھول دی بخشش کی سبیل

۶
ہو آب باپ کی حمد و عزّت
اُن کی ہو جلال و عظمت
اُن سے کریں ہم محبّت
حمد و عزّت بیٹے کی
تا زمانِ الا ابدی
جو تالوث میں ہے ایک ہی

آمین

400 ۴۰۰

O Thou, who at thy Eucharist didst pray

10 10 10 10 10 10 A.M. 322 E.H. 324

۱ تُو نے دُعا کی تھی یوکھرسٹ پر کہ تیری کُل کلیسیا ایک ہو
بخش دے کہ ہم ہر ایک یوکھرسٹ پر کہیں کہ تیری مرضی پُوری ہو
ہم سب ایک روٹی اَور ایک بدن ہوں اِس سکرامنٹ کے ذریعہ سے ایک ہوں

۲ اپنی کلیسیا پر نظر کر سب پھُوٹ اور تفرقوں کو جلد ہٹا
کر ہم کو ایک دوسرے سے قریب تر یہ عرض سُن اے سلامتی کے شاہ
ہم سب ایک روٹی اَور ایک بدن ہوں اِس سکرامنٹ کے ذریعہ سے ایک ہوں

۳ اَے نیک چوپان بھٹکتی بھیڑوں کو اپنے گلّے میں پھر سے شامل کر
قائم کر پھر سے گمراہ لوگوں کو قدیم مقدسوں کے ایمان پر
ہم سب جلد ایک روٹی ایک بدن ہوں اِس سکرامنٹ کے ذریعہ سے ایک ہوں

۴ آخر جب سکرامنٹ ہوگی تمام آسمانی پاک کلیسیا کے ہمراہ
اَور کُل مقدسوں کے ساتھ مدام ہم ایک رِفاقت میں ہوں اَے خُدا
اَور بخش یہ تیری ہم پر رحمت ہو ہم کو نصیب ثالوث کی قربت ہو

401 ۴۰۱

Here, O my Lord, I see thee face to face

10 10 10 10 E.H. 429, A.M. 715

۱ تیرا دیدار خداوند چاہتا ہوں اَن دیکھی چیزوں کو تو کر آشکار
تجھ سے مَیں یہاں برکت پاتا ہوں اَور ڈالتا ہوں مَیں تجھ پر اَپنا بار
خُدا کی روٹی اَب مَیں کھاتا ہوں آسمانی مے ہوں پیتا تیرے گھر
دُنیا کا ہر ایک بوجھ گراتا ہوں دُکھ سے نجات ہوں پاتا سراسر

۲ تو ہی فقط ہے میرا مددگار تیرا بازو مجھے سنبھالے گا

میرا ہے تجھ پر پورا اعتبار — بس تیرا زور ہی قوت بخشے گا
مَیں نجس ہوں مجھے ہے احساس — پاک کریگا نجس کو تیرا خُون
تیری راستبازی میرا ہے لباس — تیری پناہ میں پاؤں گا سکون

402 ۴۰۲

Wherefore, O Father, we thy humble

11 11 11 5 E.H. 335

۱ تیرے حضُور اَب ہم اَے باپ آسمانی — پیش کرتے ہیں مسیح کی وہ قُربانی
جو عوضی ہے کافی و غیر فانی — بے عیب ذبیحہ

۲ ہیں تیرے بندے یہاں دُعا کرتے — اپنے منجی مسیح کے وسیلے سے
زندہ اَور مُردہ مومنین کے لئے — کرتے ہیں دُعا

403 ۴۰۳

We pray thee, heavenly Father

7676 D AM. 321; E.H. 478

۱ اَے باپ اَب کرم کر کے — ہماری سُن تُو لے
اَور بندوں کی تقدیس کر — پاک رُوح کے مسیح سے
صاف ہو کر سب گناہ سے — محبت سے بھرپُور
ہم یوکھرسٹ چڑھائیں — اَب تیرے پاک حضُور

۲ اَے یسوع ہو تُو ہادی — رفیق و پناہ گاہ
ہم آئیں گے پاس تیرے — ہو تُو ہماری راہ
لڑائی میں تُو نُور ہے — اَے حق اَبدی
مسافروں کا توشہ — ہے تُو اَے زندگی

۳ اے رُوح خالق ہم پر — کر کرم سے نگاہ
چمکا تُو اپنی کرنیں — تاریکی کو مٹا

دے ہمیں اپنی برکت		کر فضل سے معمور
مسیح کا بدن کھا کر		ہم خوش ہوں اور مسرور
خدا ثالوثِ اقدس	۴	اے واحد ربّ رحمان
تجھی پر اب بھروسہ		ہیں رکھتے سب انسان
نالائق ہیں پر تیری		تمجید ہم کریں گے
اور معافی حاصل کرکے		کبھی نہ ڈریں گے

۴۰۴ 404

S.M. — A.M. 261

تیری دعوت سن کے	١	یہ بندہ آیا ہے
کہ دسترخوان اب کرم سے		تو نے بچھایا ہے
اپنی لیاقت کو	٢	میں جانتا ہوں ناچیز
مسیح کی پرصداقت کو		میں جانتا ہوں عزیز
تیری یادگاری کی	٣	مناتا ہوں عشاء
سچی تیاری مجھے دے		اور برکت کر عطا

۴۰۵ 405

Father, see thy children

6565D — E.H. 308

باپ یہ تیرے بچے تجھ پاس آتے ہیں	١	تیرے تخت کے سامنے سجدہ کرتے ہیں
ترے بیٹے کو وہ پیش ہیں کرتے یاں		کہ وہ ہے قربانی کامل بے بیان
پیش ہیں کرتے اس وقت ہم وہ تیرا پیار	٢	جس کا کہ صلیب پر ہوا تھا اظہار
کہ وہ پیش ہے کرتا تیرے پاک حضور		اپنی وہ قربانی جو ہے فیض معمور
نہ صرف واسطے اپنی ہی ضرورت کے	٣	اس قربانی کو ہم ہیں یہاں پیش کرتے

پر اُن کے لئے بھی جو ہیں حاجت مند مومنوں کے اوپر تُو برکت برسا اُنکو جو مسیح میں کرتے ہیں آرام	۴	اور تیری رحمت کے دل سے آرزو مند کھوئی ہوئی بھیڑ کو گلّے میں لے آ رکھ اپنی پناہ میں حافظ تا دوام

406 776 A.M. 472

۴۰۶

باپ اور بیٹے عالی شان	۱	رُوح چشمۂ اطمینان
سُن تالوثِ اقدس		
نُور سے نُور لا انتہا	۲	تُو خُدا سے ہے خُدا
سُن ہماری یسُوع		
جنما تُو کنواری سے	۳	واسطے گنہگاروں کے
سُن ہماری یسُوع		
باپ کی بھیڑوں کے چوپان	۴	تُو نے دی ہے اپنی جان
سُن ہماری یسُوع		
تُو ہے کاہن اور ذبیح	۵	تو ہی ہے موعود مسیح
سُن ہماری یسُوع		
تُو ہی شاہی کاہن ہے	۶	روٹی دیتا ہے اور مے
سُن ہماری یسُوع		
تُو ہے برّہ فتح کا	۷	ہمکو کر نجات عطا
سُن ہماری یسُوع		
تُو ہی منِّ آسمانی ہے	۸	اور خوراک غیر فانی ہے
سُن ہماری یسُوع		

تیری جو قربانی ہے ۹ بخششِ آسمانی ہے
سُن ہماری یسُوع

دوسرا حصّہ

واسطے اپنی رحمت کے ۱۰ نعمتوں کی کثرت دے
سُن ہماری یسُوع

واسطے اپنی اُلفت کے ۱۱ واسطے پاک شراکت کے
سُن ہماری یسُوع

واسطے کروس پر مرنے کے ۱۲ ہر گناہ سے صحت دے
سُن ہماری یسُوع

واسطے اپنے زخموں کے ۱۳ تازگی اور صحت دے
سُن ہماری یسُوع

تیسرا حصّہ

کلوری اور گتسمنی ۱۴ بخش کہ نہ بھولیں کبھی
سُن ہماری یسُوع

جب ہو تیری موت کی یاد ۱۵ دل ہوں پیار سے خوش اور شاد
سُن ہماری یسُوع

بخش کہ یہاں ہر شریک ۱۶ جانے کہ تُو ہے نزدیک
سُن ہماری یسُوع

بخش دے اب خداوندا ۱۷ کریں تیری حمد سدا
سُن ہماری یسُوع

تیرا خُون اور بدن پاک ۱۸ آج ہماری ہو خُوراک

سُن ہماری لیسُوع

اور ہمارے سب افعال | ۱۹ | تیرے نام کو دیں جلال

سُن ہماری لیسُوع

نِکلے جب ہماری جان | ۲۰ | راہ کا توشہ ہو اُس آن

سُن ہماری لیسُوع

تیرے پاس تو ہے آرام | ۲۱ | اپنے پاس رکھ تا دوام

سُن ہماری لیسُوع

یہ بھی مناسب ہیں:-

۲۲۶-خداوند میرا ہے چوپان - ۳۰۴-حیات اور خوشی اے حبیب!

پاک بپتسمہ

407 L.M. A.M. 166; A.M. 4 ۴۰۷

"بچّوں کو مجھ پاس آنے دو | ۱ | اور اُنھیں منع مت کرو
آسمان کا راج ہے ایسوں کا" | | خُداوند نے فرمایا تھا
خُداوند تیرا شُکر ہو | ۲ | پیار کرتا ہے تو بچّوں کو
اِس بچّہ کو ہم لاتے ہیں | | اور تیرا فضل چاہتے ہیں
اب پانی کے بپتسمہ پر | ۳ | تو نازل اپنی برکت کر
پاک رُوح تو بخش اِس بچّہ کو | | کہ اِس کی نو پیدائش ہو

تو اپنے بڑے فضل سے ہر وقت اس کی حفاظت کر	۴	اس بچہ کو قبول کرے اور عمر بھر ہدایت کر

۴۰۸	E.H. 572; E.H. 575	7676D	408
اس بچے پر اے باپ تو سدھار تو اس کی سیرت اور اس میں اپنی صورت کہ فرزند حقیقی	۱	فضل اپنا نازل کر اور اسے نیا کر کر سر نو بحال وہ تیرا ہو ہر حال	
یسوع قبول کر اس کو قبول جس طرح تو نے جو تیرے ساتھ اب مرے اور تجھ سے حاصل کرے	۲	اور گلہ میں ملا بچوں کو کیا تھا تجھ میں جی اٹھے بھی حیات ابدی	
اے پیارے روح کر اس کی جب تک کل جنگ اور کشتی کر نئی طاقت پا کے گناہ پر غالب آ کر	۳	حفاظت تا دوام اور دکھ نہ ہوں تمام وہ بڑھے آگے کو حیات کا وارث ہو	
اے حکمت۔ الفت۔ قدرت اس بچہ کو اب بخش دے اس بچہ پر ہیں لیتے اس کو قبول اور پاک کر	۴	باپ بیٹے اور روح پاک راستبازی کی پوشاک اس وقت ہم تیرا نام اور رکھ اپنا مدام	

409 888888 A.M. 28 ۴۰۹

۱	عزیز یسوع خداوندا	۱	تو چھوٹا بچہ بنا تھا
	ہر روز تو اپنے فضل سے		اِس بچہ کو ترقی دے
	اب تو اُس کی حمایت کر		اور اپنا پیار عنایت کر
۲	یسوع تو ہے شاہِ آسمان	۲	سب مانتے ہیں تیرا فرمان
	اِس بچہ کو تو صبح و شام		دے اپنی قوت کا اِنعام
	اَب تو اِس کی حمایت کر		اور اپنا زور عنایت کر
۳	ہوں ہر جگہ اور ہر زمان	۳	فرشتے اُس کے نگہبان
	اُٹھائے وہ اپنی صلیب		کہ تاج بھی ہو اُس کو نصیب
	اَب تو اُس کی حمایت کر		اور نیا نام عنایت کر

In token thee thou shalt not fear

410 C.M. A.M. 328 ۴۱۰

۱	تا آج سے کرے تو اِقرار	۱	مسیح کا عمر بھر
	نشان صلیب کا کھینچتے ہیں		ہم تیرے ماتھے پر
۲	تا نہ شرمائے تو اُس سے	۲	ہیں کھینچتے یہ نشان
	بدنامی خاطر یسوع کی		تو اپنا فخر جان
۳	اور یسوع کا سپاہی ہو	۳	دلیر اور وفادار
	اور جھنڈے تلے لڑنے کو		تو ہر وقت رہ تیار
۴	مسیح کے نقشِ قدم پر	۴	صلیب اُٹھائے جا
	اِس راہ سے تو آسمانی گھر		یقیناً پہنچیگا

اِس ہاتھے کو کہ اُس پر آج خُداوند سے آسمانی تاج	۵	ہم کھینچتے ہیں سلیب آخر کو ہو نصیب	

۴۱۱ 411 C.M. A.M. 373

ساری کلیسیا کے سردار "آسمان زمین کا اِختیار	۱	مسیح کا ہے کلام اب میرا ہے تمام"
"سناؤ تم بشارت کی باپ بیٹے رُوح کے نام میں بھی	۲	آواز سب قوموں کو اُنہیں بپتسمہ دو"
ایمان جو کوئی لاتا ہے اور پھر بپتسمہ لیتا ہے	۳	اور مانتا حق کی بات وہ پائے گا نجات
خُداوند ان شخصوں پر (اِس آدمی پر) رُوح پاک ان کو (اِس کو) عنایت کر (بہت سا)	۴	اب فضل تُو برسا اور سب گناہ مٹا
اب اِن کو (اِس کو) اپنی برکت دے اور باپ اور رُوح اور بیٹے کے	۵	کہ چلیں (چلے) تیری راہ ہوں (ہو) شاگرد اور گواہ

۴۱۲ 412 8787 D A.M. 360

اَے خُدا یہ تیرہ بندہ ظاہر کرنے کہ یقیناً اب وہ سب کے سامنے آ کر کہ میں کُل بطالت چھوڑ کے	۱	آتا ہے بہ دل و جان تجھ پر لاتا ہے ایمان کرنا چاہتا ہے اِقرار ہُوں مسیح کا تابعدار
اپنا رُوح تُو بخش کر کے	۲	اِس کو اب عنایت کر

	تا کرے ایمان کا اپنے	وہ اِقرار خداوند پر
	جب بپتسمہ اِس کو مِلے	اِس پر یہ صاف ظاہر ہو
	کہ خداوند اپنی قوم میں	گِنتا ہے اِس عاصی کو
۳	اور تُو اِسے یہ توفیق دے	کہ سپاہی تیرا ہو
	لڑنے کو گناہ شیطان سے	سدا کمر بستہ ہو
	اَے خدا بخش اُسے طاقت	راہِ راست پر چلنے کی
	تا مسیح کے ہاتھ سے پائے	یہ حیاتِ ابدی

413 L.M. A.M. 327 ۴۱۳

۱	ہماری سُن اَے باپ محمود	پاک حوض کے پاس ہم آتے ہیں
	حیات کی بخشش موعود	یسوع کی خاطر مانگتے ہیں
۲	اِبنِ خدا اِس بچے کو	پیوست کر اپنے میں جلا
	زیتون کا سا نا پیوند ہو	وہ بڑھ کے پھل دے خوشنما
۳	اَب پانی پر آئے رُوحِ خدا	تُو نازل ہو کر جنبش کر
	اِس میں گناہ کا مرض مٹا	از سر تو اب پیدا کر
۴	تقدیس کر اِس وسیلے کی	اَے پاک ثالوث ہے قادر تو
	حفاظت کر اِس بچے کی	تا تجھ کو دیکھے رُو برو

414 With Christ we share a mystic grave

L.M. E.H. 401 ۴۱۴

۱	مسیح کے ساتھ ہم مُوئے ہیں	اور اُسکی موت میں ہیں شریک
	ساتھ اُس کے دفن ہوئے ہیں	تا زیست میں اُسکے ہوں نزدیک

ہے مثلِ گور یہ آبِ شفاف	۲	یہ آب پاک بپتسمہ کا
گناہ ہیں ہوتے اس سے معاف		ملتا ہے حق فرزندی کا
اُس پانی سے جو اُٹھتے ہیں	۳	مسیح میں پاتے ہیں حیات
مسیح کو پہن لیتے ہیں		اور ہے مسیح اُن کی نجات
رہیں گر وفادار ہر دم	۴	آزمائشوں کے درمیان
تو پائیں گے ضرور ہی ہم		راستبازی کا لباس ذیشان
سرِ چند مبارک ہونگے ہم	۵	گناہ سے جب ہونگے آزاد
مُردوں میں سے جی اُٹھ کر ہم		رہیں گے ربّ کے ساتھ دلشاد

بچّوں کے گیت

۴۱۵ S.S. 866 **415**

آج وہ دن ہے خداوند کا	۱	جس دن وہ اُٹھا مُردوں سے
دے ہمیں طاقت اَے خُدا		کہ گائیں گیت اب خوشی سے

کورس

اَے خوش روز۔ اَے خوش روز		خوشی منائیں ہم اِس روز
اَے باپ ہمارے بیچ میں آ		اور حمد کے گیت قبول فرما
اَے خوش روز۔ اَے خوش روز		خوشی منائیں ہم اِس روز
ہم آئے ہیں اب تیرے گھر	۲	تیری عبادت کرنے کو
تو پیار اور فیض سے نظر کر		اور ہم پر متوجّہ ہو

کورس

اَے باپ تُو ہم پر ظاہر ہو	۳	اور حق کی دے ہمیں تعلیم
جو غافل ہیں جگا اُن کو		مغروروں کو تُو کر حلیم

کورس

چلا ہم کو تُو سیدھی راہ	۴	اور بخش جب عُمر ہو تمام
ہم دیکھیں تیری پاک درگاہ		اور کریں تیری حمد مُدام

کورس

۴۱۶ **416** 7777 **E.H. 126**

خُداوند کی سویرے	۱	تُو حمد کر اے دِل میرے
اُس کے حضُور میں آؤں		اُس کی ستائش گاؤں
اندھیرا جس وقت آیا	۲	اور دل میں خوف سمایا
تُو نے اے باپ آسمانی		کی میری نگہبانی
اب رات ہے چلی گئی	۳	اور دِن کی روشنی آئی
سب خوف تُو نے ہٹایا		ہر آفت سے بچایا
اب شُکر کر کے گاؤں	۴	تیری تعریف سُناؤں
اَے باپ رحیم آسمانی		قبُول کر یہ قُربانی
تُو اپنی پاک ہدایت	۵	آج مجھے کر عنایت
تیرے فرشتے آئیں		اور مجھے راہ دکھائیں
گر ساتھ ہو رحمت تیری	۶	کامیاب ہے محنت میری
دے برکت میرے کام کو		تا اُس کا نیک انجام ہو

ہدایت کر تو میری	۷	گر خدمت کروں تیری	
اور جب یہاں سے جاؤں		آسمان میں جگہ پاؤں	

۴۱۷ Come, sing with holy gladness

417 7676D A.M. 341

آج خوشی سے تم گاؤ	۱	یہ زور ہلیلویاہ
ہوشعنا سب پکارو		مسیح ہے شاہنشاہ
اے لڑکو تم بجاؤ		خدا کی حمد کے ساز
اے لڑکیو اُٹھاؤ		اپنی شیریں آواز
مناسب ہے کہ بچے	۲	تمجید میں ہوں خورسند
مسیح کی ثنا گائیں		کریں آواز بلند
وہ اُن کا راہنما ہے		جو ڈھونڈتے ہیں نجات
وہ بخشتا ہے تسلی		اور ابدی حیات
لڑکو کرو ہر بات میں	۳	یسوع کی پیروی
کہ اُس نے بھی ہر کام میں		یوسف کی مدد کی
اے لڑکیو تم چال میں		مسیح کی پیرو ہو
اور قول اور فعل میں اُس کا		ہر وقت نمونہ لو
مسیح کے ساتھ سب بچے	۴	آسمان میں ہوں گے شاد
خداوند میں چین پا کے		ہوں گے دکھ سے آزاد
سب بچوں کو اے یسوع		تیار کر فضل سے
اور اُس جلالی ملک میں		اُنھیں خوشی ملے

418 C.M. A.M. 172 **۴۱۸**

ہر آندھی میں ہے ایک آواز	۱	ہر پھول میں ایک زبان
جو تیری ثنا کرتی ہے		اے خالقِ جہان
پرند سب اپنے خالق کی	۲	ستائش گاتے ہیں
ہو سب بھی ہو کر ہم آواز		تجھ کو سراہتے ہیں
کیا میں اکیلا عالم میں	۳	چپ رہوں گا مدام
کیا میں نہ اپنے دل سے لوں		تیرا مبارک نام
یہ دنیا ساری ہے بطلان	۴	ہر چیز ٹل جائے گی
پر تو نے مجھے بخشی ہے		حیاتِ ابدی

419 868667 H.C. 511; M.G.K. 436 **۴۱۹**

ہزار ہا بچے کھڑے ہیں	۱	خدا کے تخت کے پاس
محبت سے وہ بھرے ہیں		اور کرتے ہیں سپاس

کورس

گاتے ثنا ۔ ثنا		ثنا ہو خداوند کی
پاک ہو کے سب گناہوں سے	۲	وہ رہتے ہیں خوشحال
وہ بچے ہیں خداوند کے		وہ پیارے نونہال

کورس

کس طرح پایا بچوں نے	۳	وہ ثمرہ پاک مقام؟
لڑ کر گناہ اور دنیا سے		اب خوش ہیں وہ مدام

کورس

۴ خداوند نے مصلوب ہو کے — گناہ سب کیئے معاف
اُس کی بیداغ قربانی سے — وہ ہوئے ہیں پاک صاف

کورس

۵ خداوند سے وہ عمر بھر — محبت کرتے تھے
سو اب ہمیشہ اُس کے گھر — وہ خرّم رہیں گے

کورس

Once in royal David's city

420 878777 A.M. 329 ۴۲۰

۱ شہر میں داؤد بادشاہ کے — ایک مویشی خانہ تھا
واں ایک چرنی میں تھا لیٹا — بچہ پاک کنواری کا
مریم تھی مبارک ماں — بچہ مُنجی جہاں

۲ وہ آسمان سے اُتر آیا — جو ہے خالق سبھوں کا
اُس سرائے میں وہ رہا — اُس کا پالنا چرنی تھا
مُنجی یوں محبت سے — رہا ساتھ غریبوں کے

۳ کمسنی میں یسوع پیارے — ماں کی عزت کرتا تھا
اور شروع ہی سے ہر بات میں — اُس کے تابع رہتا تھا
تم بھی اے مسیح بچو — ایسے تابعدار بنو

۴ لڑکپن کی ہر ایک بات میں — بچوں کا نمونہ تھا
ہنستا۔ کھیلتا۔ سوتا۔ جاگتا — اور ترقی کرتا تھا
سُکھ کے وقت رفیق ہمارا — دُکھ کے وقت وہ بے سہارا

۵	پھر ہم اُس کے پیارے ہو کر	اُس کا پائیں گے دیدار
	کر وہ لڑکا نیک اور پیارا	ہے ہمارا کردگار
	اُن کے لئے اُس کا پیار	جگہ کرتا ہے تیار
۶	پھر نہ دیکھیں گے ہم اُس کو	جانوروں کے درمیان
	آب ہے تخت نشین آسمان پر	آئے گا وہ پھر ذی شان
	چھوٹے بچے بے شمار	ہونگے اُس کے گرد تاجدار

۴۲۱ M.G.K. 438 8787 421

۱	یسوع جس وقت تھا زمیں پر	چاہتا تھا وہ بچوں کو
	کہا شاگردوں کو ڈانٹ کر	"اُن کو مجھ پاس آنے دو"
۲	اپنی گود میں اُن کو لے کے	دیکھو اُلفت یسوع کی
	اُن کے سر پر ہاتھ رکھ کے	برکت اُس نے اُنھیں دی
۳	اُس کے شاگردوں نے دیکھ کے	روکا لانے والوں کو
	پر مسیح نے کہا اُن سے	"اُن کو مجھ پاس آنے دو"
۴	یسوع مجھے پیار ہے کرتا	کیسا ہے وہ مہربان
	میں بھی اُس سے پیار ہوں کرتا	دوں گا اُس کے لئے جان
۵	تو نے بہت دکھ اُٹھایا	دُنیا کے بچانے کو
	اپنا لہو بھی بہایا	عاصی کے بخشانے کو
۶	مر کے پھر تو ہوا زندہ	رہتا ہے اب باپ کے گھر
	دُنیا کا نجات دہندہ	تخت پر ہے اب جلوہ گر
۷	اے یسوع مسیح پیارے	میرے دل میں رہا کر

نیا دل تو بخش دے مجھے		جو ہو تیرے لائق گھر
بخش کہ فضل تجھ سے پاؤں	۸	چلوں وفاداری سے
تاجب یہاں سے میں جاؤں		تو بہشت میں جگہ دے

Do no sinful action

422 6565 A.M. 569 ۴۲۲

اَے مسیحی بچّو	۱	تم یسوع کے ہو
تم ہر بُری بات سے		ہر وقت باز رہو
یسوع مہربان ہے	۲	سچّا اور رحیم
کاش کہ اُس کے بچے		نیک ہوں اور حلیم
گھات میں بیٹھا ہُوا	۳	ہے شیطان شریر
حیلوں سے تا کرے		تمہیں وہ اسیر
اُس کی تم نہ مانو	۴	خواہ وہ کچھ کہے
اُس کا سامنا کرکے		بچو بدی سے
بپتسمہ میں تم نے	۵	کیا تھا اقرار
کہ گناہ کو چھوڑ کے		ہوگے وفادار
اَے مسیحی بچّو	۶	تم سپاہی ہو
پس مسیحی جنگ میں		خوب دلاور ہو
وہ تمہارا بادشاہ	۷	نیک ہے اور رحیم
تم بھی چھوٹے بچّو		نیک ہو اور حلیم

423 L.M. A.M. 335 **۴۲۳**

۱
اَے باپ ہمارے اَے خُدا
دِل میں ہمارے شوق بڑھا
تُو حافظ ہے اور مددگار
کہ دِل سے تجھے کریں پیار

۲
ہم بچے ہیں کمزور لاچار
سِکھا کہ ہم ہوں تابعدار
نہ جانتے تیری مرضی کو
راہ سیدھی سدا چلنے کو

۳
مزاج مسیح کا دے ہمیں
ترقی دے دینداری میں
سُن لے ہماری باپ عزیز
بخش زور اور ہمت اور تمیز

۴
ہم ایسے چلیں دُنیا میں
ستائش تیری ہم کریں
کہ تیری خوبی ظاہر ہو
اِس وقت بھی اور ہمیشہ کو

424 C.M. A.M. 46x **۴۲۴**

۱
ایک چھوٹا بچہ ناتواں
مَیں اکثر رہتا ہوں حیران
غریب لاچار مَیں ہوں
مدد مَیں چاہتا ہوں

۲
تُو میرے لئے اَے مسیح
مجھ بچے کے بچانے کو
ایک لڑکا بنا تھا
صلیب پر مُوا تھا

۳
اس پیار کے عوض اَے مسیح
اور تجھے پسند آنے کو
اب کیا مَیں تجھے دُوں؟
بتا مَیں کیا کروں؟

۴
پر اَے مسیح کیا خدمت ہما
مَیں ہوں کمزور، تُو قوی ہے
کر سکتا ہوں تیری؟
مدد تُو کر میری

۵
مَیں اپنا دِل تجھ کو دیدُوں
یہ حکم تیرا ہے

مجھ کو تو اپنا بنا لے		تو مالک میرا ہے
تو میرے دل کا حافظ ہو	٦	ناپاکی سے بچا
کر روشن میری سمجھ کو		پاک رُوح بھی کر عطا
جس وقت یہ مرضی تیری ہو	٧	کہ ہم کو بلائے
تب اپنی پاک حضوری میں		تو ہمیں جگہ دے

425 7777 A.M. 38; A.M. 334. **۴۲۵**

یسوع پیارے پاک حلیم	١	ہو ہم بچوں پر رحیم
تیرے پاس ہم آتے ہیں		اپنے دل کو لاتے ہیں
چھوٹے ہیں ہم اور کمزور	٢	دے تو ہم کو اپنا زور
ہو ہماری تو پناہ		لے چل ہم کو سیدھی راہ
تھام لے تو ہمارے ہاتھ	٣	رکھ سلامت اپنے ساتھ
تجھ میں ہم کو ہے آرام		رہ ہمارے پاس مدام
یسوع اب اِس دل کو لے	۴	برکت بخش تو کثرت سے
ہو ہمارا مددگار		ہم ہیں خدمت کو تیار
تیرا ہے کلام مرغوب	۵	تیری باتیں ہیں کیا خوب
پاس ہم تیرے رہیں گے		تیری خدمت کریں گے

426 87878887 M.G.R. 444 Meth. G.K. (Music) 427 **۴۲۶**

لڑکیاں

کہاں جاتے ہو مسافر	١	کہاں جانے کا سامان؟

لڑکے

ہم ہیں اپنے دیس کو جاتے | شاہ کا سُن کر یہ فرمان

سب

کر کے طے پہاڑ میدان کو | جاتے ہیں باپ کے مکان کو
جاتے ہیں باپ کے مکان کو | جاتے ہیں اُس کے حضور

لڑکیاں

کیا اِس راہ میں خوف نہیں ہے | ۲ | تم کمزور ہو راہ ویران

لڑکے

ہمیں کوئی خوف نہیں ہے | ہیں فرشتے نگہبان

سب

پیارا منجی کہتی ہے ہادی | کیسی خوشنما ہے وادی
کیسی خوشنما ہے وادی | یہی ہے وطن کی راہ

لڑکیاں

جانے والو یہ بتاؤ | ۳ | کِس اُمید پہ جاتے ہو؟

لڑکے

صاف لباس اور تاج جلالی | باپ کے ہاتھ سے پانے کو

سب

پئیں گے حیات کا پانی | وہاں ہوگی خوش اِلحانی
وہاں ہوگی خوش اِلحانی | رہیں گے ہم باپ کے پاس

لڑکیاں

جانے والو گر ہم آئیں | ۴ | ہم کو بھی کیا لو گے ساتھ

لڑکے

گر تم آؤ اور شریک ہو	خوشی سے ہم دیں گے ہاتھ

سب

یسوع پیار ہے سب کو کرتا	وہ تم کو بھی ہے بلاتا
وہ تم کو بھی ہے بلاتا	چلو اب ہمارے ساتھ

There is a happy land

427 64646764 E.H. 608 ۴۲۷

آسمانی ملک ہے پاک	۱	خوب رونق دار
واں لوگوں کی پوشاک		ہے چمک دار
گاتے ہیں واں ہر آن		سب مقدس ہو شادمان
یسوع تو ہے سلطان		تو ہے سردار
اس ملک کو جانے کا	۲	کرو سامان
کرو نہ شک ذرا		رکھو ایمان
دکھ غم جب ہونگے دور		تب ہم خوشی سے معمور
یسوع کے پاک حضور		ہوں گے شادمان
اس ملک کے باشندے	۳	سب ہیں خوشحال
واں نہ تو ہیں جھگڑے		اور نہ ملال
پس تم بھی جلدی سے		آؤ پاس خداوند کے
اسی سے پاؤ گے		ابدی جلال

428 7766667 M.G.K. 446 **۴۲۸**

دنیا میں ہیں زحمتیں ۱ رنج اور سخت مصیبتیں
جدائی دوستوں سے
ہے آسمان میں خوشی | خوشی ۔ خوشی ۔ خوشی
ہے آسمان میں خوشی | وہاں نہ جدا ہوں گے

وہ جو رہ کر وفادار ۲ کرتے تھے مسیح کو پیار
ہیں ساتھ فرشتوں کے
ہے آسمان میں خوشی | خوشی ۔ خوشی ۔ خوشی
ہے آسمان میں خوشی | ہم بھی وہاں گائیں گے

واں ہے یسوع تخت نشین ۳ کروبین اور سرافین
ہیں کھڑے ادب سے
ہے آسمان میں خوشی | خوشی ۔ خوشی ۔ خوشی
ہے آسمان میں خوشی | ہم بھی اُس کو دیکھینگے

تب ہم خدمت یسوع کی ۴ عزت اور ستائش بھی
ہمیشہ کریں گے
ہے آسمان میں خوشی | خوشی ۔ خوشی ۔ خوشی
ہے آسمان میں خوشی | اُس کے پاس ہم رہیں گے

There is a green hill far away

429 C.M. A.M. 332 **۴۲۹**

کنعان میں ایک سرسبز پہاڑ ۱ جہاں مسیح محبوب

	پڑا بے حد مُصیبت میں	اور ہُوا تھا مصلوب
۲	بیان کِس طرح کریں ہم	اُس رنج و الم کا؟
	ہاں سبب خوب ہم جانتے ہیں	گُناہ ہمارا تھا
۳	وہ مُؤا تھا کہ ہر اِنسان	نجات کا وارث ہو
	پھر جی اُٹھا کہ باپ کے پاس	پہنچائے بندوں کو
۴	ایک بھی نہ مِلا ایسا نیک	کہ لائق فِدیہ ہو
	پر یسُوع نے کھول دیا ہے	آسمان کے پھاٹک کو
۵	واہ! اُس کا پیار ہے کیا عجیب	بس ہم بھی کریں پیار
	اور اُس کے پاک نمونے کو	ہم کریں اِختیار

۳۰۴ M.G.K. 448 6565D 430

۱	اب صلیب پاس آ کے	دیکھو غم کا مرد
	اے پیارے بچو	یسُوع ہے ہمدرد
	تا نجات و صحت	پائیں گنہگار
	وہ ہے خُون بہاتا	دیکھو اُس کا پیار
۲	اُس نے بڑے پیار سے	دے دی اپنی جان
	تا گُناہ سے چھُوٹ کر	پائیں ہم آسمان
	گنو زخم اُس کے	دیکھو خُون کی دھار
	سر ہے خُون آلودہ	کانٹوں سے تاجدار
۳	سزا کو تمہاری	اُس نے سہا ہے
	قرض ادا تمہارا	اُس نے کیا ہے

تم اے پیارے بچو!		خون خریدے ہو
اپنے کو دِل جان سے		دے دو اُسی کو

431 8787D E.H. 301 **۴۳۱**

سُن خدایا عرض ہماری	۱	یہ توفیق تو بخش ہم کو
کہ مسیح کی موت ہمارے		دِلوں میں مؤثر ہو
جو بپتسمہ ہم نے پایا		وہ مسیح کی موت کا تھا
تاکہ خواہشیں نفسانی		ہم میں مُردہ ہوں سدا
اور کہ ہم گناہ کی نسبت	۲	دفن ہوں مسیح کے ساتھ
تاکہ ہر ایک بُرے کام سے		ہم اُٹھائیں اپنا ہاتھ
گو رسے جیسا وہ جی اُٹھا		اُٹھیں بدی سے ہم بھی
اور ایک نیا جنم پا کر		چلیں راہِ زندگی
جو ہمارے لئے مُوا	۳	اور دفن بھی ہوا تھا
موت کو جس نے فتح کیا		تیسرے دن پھر جی اُٹھا
اُس کے پاک ثواب کی خاطر		تو ہی اے کریم خدا
سدا کر اِمداد ہماری		اور بُرائی سے بچا

It is a thing most wonderful

432 L.M. M.G.K. 450; E.H. 597 **۴۳۲**

ہے یہ محبت کیا عجیب	۱	کہ یسوع چھوڑے اپنی شان
اور عاصی کے بچانے کو		فدا کرے وہ اپنی جان
ہے سچ یہ خبر خوشی کی	۲	زمین پر آ کے یسوع نے

اُٹھایا دُکھ اور غم اور موت		کہ سبھوں کو رہائی دے
مَیں ہُوں کمزور اور گُنہگار	۳	کیوں مجھ پر ہے وہ مہربان؟
کہ میرے دِل میں کرے گھر		ہے اُلفت کیسی بے بیان
کبھی صلیب کا کرکے خیال	۴	مَیں یہ تصوّر باندھتا ہوں
وہ کیلیں اور وہ تاج خاردار		میں دِل کی آنکھ سے دیکھتا ہوں
گر مَیں وہاں ہوتا موجود	۵	اور دیکھتا اپنی آنکھوں سے
تو دیکھ سکتا مَیں کامل پیار		جو مجھ سے کیا یسوع نے
ہے یہ نہایت ہی عجیب	۶	کہ یسوع کا ہے اِتنا پیار
افسوس کی بات ہے یہ مگر		کہ کیسا سرد ہے میرا پیار
پیار میرے دِل میں اَے خُدا	۷	سوزاں کر مانند شعلوں کے
کہ بڑھتا جائے لگاتار		جب تک نہ دیکھوں مَیں تجھے

۴۳۳ Loving Shepherd of thy sheep 433

A.M. 334 7777

بھیڑوں کے عزیز چوپان	۱	ہو تو میرا نگہبان
تیرے قوی بازو سے		کون چھین سکے گا مجھے؟
ہُوا تو عزیز مسیح	۲	میرے واسطے پاک ذبیح
اب تک کیلوں کے نشان		تیرے ہاتھ میں ہیں عیاں
تیرا خُون خریدا ہُوں	۳	پس مَیں تیرا سدا ہُوں
تیری حمدیں گاؤں گا		تیری راہ پر چلوں گا
سُنوں گا عزیز چوپان	۴	تیری نرم آواز مہربان
گر تو میرے ہو ہمراہ		چلوں گا میں سیدھی راہ

۵
اپنے نقشِ قدم پر
میری رہنمائی کر
تب آسمان میں آخرکار
تیرا پاؤں گا دیدار

434 778877 M.G.K. 453 **۴۳۴**

۱
یسوع کا میں برّہ ہوں
کیوں میں خوشی نہ کروں
اچھا میرا ہے چرواہا
اُس نے مجھے دل سے چاہا
مجھے خوب چراتا ہے
نام لے لے بلاتا ہے

۲
ستھری میری چراگاہ
مجھ پر اُس کی ہے نگاہ
کیا لذیذ خوراک ہے میری
اُس سے ہوتی ہے کیا سیری
راحت کے چشموں کے پاس
میری بجھتی ہے پیاس

۳
میں خوش قسمت برّہ ہوں
کیوں میں خوشی نہ کروں؟
میں مسیح کے پاس رہوں گا
اور اُسی سے خوش رہوں گا
دے گا وہ خوشی کمال
میں ہوں گا مبارک حال

435 7676 E.H. 355 **۴۳۵**

۱
یسوع تو ساتھ ہے میرے
پس کیوں میں ہوں اُداس؟
کہ دُور ہیں سب اندیشے
جب تو ہے میرے پاس

۲
گر تو نہ آیا ہوتا
میرے عزیز چوپان
میں راہ سے بھٹک جاتا
اور پھرتا پریشان

۳
بار بار میں ٹھوکر کھاتا
اُٹھاتا میں نقصان
گر مجھے نہ سنبھالتا
تیرا بازو اُس آن

چوپان عزیز رہوں گا خدمت تیری کروں گا	۴	پاس تیرے عُمر بھر تو میری مدد کر

There's a Friend for little children

436 8 6 7 6 7 6 7 6 A.M. 337 ۴۳۶

چھوٹے بچوں کا ایک دوست ہے ہرگز نہیں بدلتا دُنیا کے دوست ہیں جھُوٹے وہی ہے دوست حقیقی	۱	گھر جس کا ہے آسمان وہ رہتا ہے یکسان نہیں اُن میں قیام ہے یسُوع اُس کا نام
چھوٹے بچوں کا ایک گھر ہے ہے اُس کا مالک یسُوع نہ واں کبھی ہے رونا ہر ایک کے دل میں پیار ہے	۲	نفیس اور عالی شان بہشت ہے وہ مکان نہ دُکھ۔ نہ چوٹ۔ نہ ڈر اور خوشی سراسر
چھوٹے بچوں کا ایک گیت ہے وہ جس سے نہیں تھکتے یسُوع کو شاہ ہیں مانتے پر مُنجی اپنا اُس کو	۳	راگ اُس کا ہے دِلسوز پر گاتے ہیں ہر روز بے شک فرشتگان جانتے ہیں صرف اِنسان
چھوٹے بچوں کو ایک جامہ وہ ہیں اور برّے کے خُداوندا تو بخش دے یسوع کو خُوب پہچانے	۴	آسمان پر ملتا ہے ہیں گاتے ربّ کی جَے کہ بچے بچپن سے دِل اپنا دیں اُسے

437 Jesus loves me ! this I know
7777 5555[6] S.S. 1155

۱ یسوع دوست ہے بچّوں کا — بائیبل میں ہے یہ لکھا
مالک اِن کا ہے وہی — یہ کمزور ہیں وہ قوی

کورس

وہ پیار ہے کرتا — ہاں پیار ہے کرتا
ہاں پیار ہے کرتا — بائیبل سے ہے آشکار

۲ یسوع دوست ہے بچّوں کا — رہتا ہے نزدیک سدا
وہ گناہ مٹاتا ہے — بچّوں کو بلاتا ہے

کورس

۳ یسوع دوست ہے بچّوں کا — اُن کو نہیں خوف ذرا
اپنے تخت سے دیکھتا ہے — اُن کی خبر رکھتا ہے

کورس

۴ یسوع دوست ہے بچّوں کا — مددگار ہے وہ اُن کا
جب وہ یہاں سے جائیں گے — اُس کے پاس سدا رہیں گے

کورس

438 I think, when I read that sweet story
Irregular S.S. 1136 E.H. 595

۱ جب بائیبل میں پڑھتا ہوں یسوع کا حال — کہ بچّوں کا دوست کیسا تھا
تب دل سے یہ چاہتا ہوں کر کے خیال — کاش ہوتا میں بھی اُن کا سا
کہ مجھ پر بھی رکھتا وہ برکت کا ہاتھ — اور گود میں بھی لیتا مجھ کو

اور سنتا ہیں اُس کی محبت کی بات		"بچوں کو میرے پاس آنے دو"
پر اب دعا کرکے اور لا کر ایمان	۲	جا سکتا ہوں اُس کے حضور
اور جب اُسے ڈھونڈونگا بادل و جان		تب پاؤں گا اُسے ضرور
ایک خوشنما جگہ کی اُس نے تیار		سب کے لئے جو ہیں پاک و صاف
اور اُس میں ہیں بچے ہزار ہا ہزار		جن کے سارے گناہ ہوئے معاف
پر اور بہت بچے بھی ہیں دنیا میں	۳	نہیں جانتے جو یسوع کا پیار
یہ خوشی کی خبر ہم اُنھیں بھی دیں		وہ بچوں کو کرتا ہے پیار
خدایا مبارک زمانہ جلد لا		وہ راحت اور خوشی کا وقت
جب بچے بکثرت سب ملکوں سے آ		مسیح کے پاس ہونگے خوش وقت

۴۳۹ R.H. 597 : L.M. 439

اَے یسوع کام میں برکت دے	۱	اور کھیل میں رکھ حفاظت سے
نہ ہم میں کوئی جھگڑا ہو		نہ ایسی بات جو بے جا ہو
جب تو گلیل میں بچہ تھا	۲	کام اپنے ہاتھ سے کرتا تھا
سب کام ہیں اسی سبب سے		اچھے اور لائق عزت کے
خوب پڑھیں ہم مدرسے میں	۳	ماں باپ کو گھر میں مدد دیں
کام کریں اچھی طرح سے		کہ یسوع ہم سے خوش رہے
ہم حاضر جانیں یسوع کو	۴	کہ کام اور کھیل میں خوشی ہو
پھر آخر اُسے دیکھیں گے		اور اُس کے ساتھ ہم رہیں گے

440 ۴۴۰

We are but little children weak

L.M. A.M. 331

۱
ہم چھوٹے بچے ہیں کمزور
منجی مسیح کی خدمت میں
نہ کچھ بھی قدر رکھتے ہیں
ہم بچے کیا کر سکتے ہیں؟

۲
دیکھو بیت لحم کے بچوں نے
اور بے شمار شہیدوں نے
مسیح کی خاطر جان دیدی
نثار کی اپنی زندگی

۳
اور وعدہ کیا تھا ہم نے
جان دینگے گر نہ ہو ضرور
"دکھ سہتے گو ہم ہیں تیار"
کیا دے گر ہم دکھائیں پیار"

۴
جب دل میں کینہ اُٹھتا ہے
اور ہاتھ ہے مارنے کو تیار
غرور حسد اور غصہ بھی
زبان پر بات شرارت کی

۵
ہاتھ رکھیں اپنے قابو میں
تب ہونگے ہم لڑائی میں
اور سخت زبانی کریں بند
مسیح کے نام سے فتحمند

۶
خوش خلقی اور محبت سے
جو تیری خاطر ہم کریں
ہم اپنے گھر کے بنیں نور
اے یسوع اُسے کر منظور

۷
آے بچو ہم میں شامل ہو
صلیب اُٹھا کر کرو کام
گو چھوٹے ہو اور ناتوان
مسیح کی خدمت اُس کو جان

441 ۴۴۱

Jesus bids us shine

6 4 6 5 6 5 6 4 S.S. 1138

۱
یسوع کا فرمان ہے
تُم بنو نُور
دُنیا کی تاریکی
اِس سے ہوگی دُور
ہے اگرچہ ہم ہیں
روشنی تھوڑی سی

تیرا دیا چمکے — اور میرا بھی

۲
یسوع کا فرمان ہے — میں ہوں مسرور
میرے بچوں کا جب — چلن ہو پُر نور
تا ہو اُس کو ہم سے — خوشی خرمی
تیرا دیا چمکے — اور میرا بھی

۳
یسوع کا فرمان ہے — تم بنو نور
اُن کے لئے جو ہیں — دکھی اور رنجور
کم ہو تا بُرائی — تاریک دُنیا کی
تیرا دیا چمکے — اور میرا بھی

۴۴۲ Beautiful the little hands 442

M.G.K. 463
Meth. G.K. (Music) 418

۱
عمدہ ہیں وہ ہاتھ تمام — کرتے ہیں جو پیار کے کام
عمدہ آنکھیں ہیں ضرور — جن میں ہے یسوع کا نور

کورس

عمدہ ہاں عمدہ وہ چھوٹے ہاتھ — کام ہیں کرتے ایمان کے ساتھ
پیاری ہیں آنکھیں اور پُرنور — جن میں ہے یسوع کا نور

۲
چھوٹے ہاتھ جو بنے ہیں — تیرے کام کے لئے ہیں
پاؤں بھی بنے خوش رفتار — تا ہوں تیرے تابعدار

کورس

۳
چھوٹے لب جو ہیں گلفام — دُعا کریں صبح و شام
چھوٹے دل بھی ہوں شیدا — پیارے یسوع کے سدا

کورس

تم سے جو کچھ ہو سکے | ۴ | کرو اُس کی خاطر سے
مالا دل سے اُس کی بات | | وہی دیتا ہے حیات

کورس

Hush'd was the evening hymn

443 666688 **A.M.** 574 ۴۴۳

ہیکل کی بندگی | ۱ | جب ہو چکی تمام
ہر سُو خاموشی تھی | | اور ہو گئی تھی شام
اُس وقت آواز خداوند کی | | واں یکایک سُنائی دی

تھا کاہن ناتوان | ۲ | وہ سویا ہوا تھا
ایک لڑکا تھا پاسبان | | خُدا کے مقدس کا
جو بات تھی عیلی سے چھپی | | خُدا نے لڑکے سے کہی

خُدایا مجھے دے | ۳ | کان سموئیل کا سا
کہ بڑی تیزی سے | | ہوں تیرا شنوا
اور اُس کی مانند سُن کر کے | | دل میرا تابعدار رہے

خُدایا مجھے دے | ۴ | دل سموئیل کا سا
جو تیری مرضی کے | | موافق ہو سدا
جو چاہے تیرا پاک دیدار | | اور کرے اُس کا انتظار

خُدایا مجھے دے | ۵ | ایمان بھی اُس کا سا
جو رضامندی سے | | ہو تابع حکموں کا
تا حصول میں صفائی سے | | جو چاہے دانائی سے

444 86857775 S.S. 1140 ۴۴۴

رب فرماتا: وہ دن آتا | ۱ | جب میرے لوگ ہونگے
خاص خزانہ۔ تاج شاہانہ | | عزیز اور محبوب

کورس

اپنے یسوع میں کامل | | اور جلال میں ہوں شامل
تب ستاروں کی مانند | | ہم چمکیں گے خوب
خون خریدے برگزیدے | ۲ | اکٹھے تب ہوں گے
نور پوشاک ہے مجمع پاک ہے | | عزیز اور محبوب

کورس

چھوٹے بچے۔ چھوٹے بچے | ۳ | ہیں ربّ کو پیار کرتے
ہیں خزانہ۔ تاج شاہانہ | | عزیز اور محبوب

کورس

445 7676 E.H. 392 ۴۴۵

ایک باغ میں مَیں نے دیکھے | ۱ | صدہا خوبصورت پھول
باغبان ہے بڑے غور سے | | دیکھ بھال میں خوب مشغول
وہ اُن کی خبر رکھتا | ۲ | اور ہے بہت ہوشیار
وہ کھاد ہے ان کو دیتا | | تا پھولیں خوش بہار
اور مجھے بھی وہ لایا | ۳ | دُنیا کے جنگل سے
باغ اپنے میں لگایا | | کہ مجھ میں پھل لگے

۴
باغبان تو روح پاک ہے
گر میرے دل کو پاک
کر ایسا پودا مجھے
پھلدار بنوں میں تاک

۵
فروتنی پاک دلی
سلامتی اور پیار
صداقت اور حلیمی
ہوں مجھ میں نمودار

۶
اور کوچ کا وقت جب آئے
تب تو خداوندا
آسمانی باغ میں لے کے
مجھ پودے کو لگا

446 ۴۴۶

8787 A.M. 520; A.M. 76

۱
روح القدس اے پاک معلم
مجھ پر اب تو ہو کریم
اپنی ذات سے میں نادان ہوں
دے مجھ بچے کو تعلیم

۲
میرے ذہن کو کر تو روشن
کہ میں جانوں اپنے کو
تجھ سے روشنی پا کے دیکھوں
دل میں جو خرابی ہو

۳
میرے دل کو کر تو روشن
کر کلام سے پاک خیال
بائبل کی مقدس باتیں
میرے باطن میں تو ڈال

۴
تا نجات کا بھید میں جانوں
روح القدس مجھے سمجھا
آپ سے آپ میں کیونکر سمجھوں
تو مجھ بچے کو سکھا

۵
اور مسیح نے جو کچھ کیا
کام کلام محبت کا
کیسا بویا - کیسا چلا
سب کچھ مجھے تو بتا

۶
مجھ سے کہہ کہ یسوع پیارا
مجھے بھی پیار کرتا ہے
اور وہ اپنے پیار کے ہاتھ کو
سدا مجھ پر رکھتا ہے

۷
اور یہ بات بھی مجھ پر کھول دے
یسوع میرا ہے بے شک

	میں ہوں اُس کا وہ ہے میرا	اب سے لے کے ابد تک
۸	رُوح القدس اے پاک معلّم	مجھ پہ آب تُو ہو کریم
	اپنی ذات سے میں نادان ہوں	دے مجھ بچّے کو تعلیم

447 ۴۴۷ 7777 A.M. 175

۱	بائبل بائبل ہے وہ کیا؟	ایک خزانہ بیش بہا
	پاک تعلیم وہ دیتی ہے	میرا حال بتاتی ہے
۲	تُو ہی راہ دکھاتی ہے	پاس مسیح کے لاتی ہے
	روشنی تُو پھیلاتی ہے	دل میں پیار بڑھاتی ہے
۳	دُکھ میں تُو ہے مددگار	مشکل میں ہے صلاح کار
	تُو سکھاتی ہے ایمان	اور بچاتی میری جان
۴	تُو دکھاتی ہے آسمان	جہاں یسُوع ہے سلطان
	بائبل تُو ہے حکمت کا	ایک خزانہ بیش بہا

448 ۴۴۸ 778877 C.H. 77

۱	کون ہے پڑا چرنی میں	کہ چوپان ہیں سجدہ میں؟

کورس

یہ عجوبہ بے مثال ہے	یہ خداوند ذوالجلال ہے
اُس کے ہوں ہم ثناخوان	وہ ہمارا ہے سلطان

۲	کون ہے یہ ساتھ یوسف کے	کرتا کام ہے محنت سے؟

کورس

کون ہے یہ غمگین۔ زیر بار	۳	جنگل میں ہے روزہ دار؟
		کورس
کون پاس گور کے روتا ہے	۴	جس میں لعذر سوتا ہے؟
		کورس
کون ہے باغ گتسمنی میں	۵	کرتا باپ سے منتیں؟
		کورس
کون ہے دکھ میں مبتلا	۶	شفیع گنہگاروں کا؟
		کورس
کون ہے یہ جو گور میں سے	۷	اٹھا ہے ساتھ قدرت کے؟
		کورس
کون ہے یہ جو فتحمند	۸	ہے آسمان پر سر بلند؟
		کورس

Jesu, good above all other

449 8887 E.H. 598

۴۴۹

یسوع سب سے تو رحیم ہے	۱	ماں حلیم تھی۔ تو حلیم ہے
اور ہمارا دوست کریم ہے		حلم تو ہمیں کر عطا
چرنی میں تو پیدا ہوا!	۲	دنیا میں مسافر بنا
کبھی نہ ہوا خوف زدہ		تو بادشاہ ہے سبھوں کا
اے یسوع خدا ہمارے	۳	تو نے دکھ اٹھائے سارے
کہ سکھ پائیں تھکے ہارے		زندگی تو کر عطا
اب تو زندہ ہے آسمان پر	۴	فضل کرتا ہے انسان پر

اپنے تو پاک دسترخوان پر حاضر ہے قدوس خدا

۵ دکھ تکلیف میں تو شریک ہے تو ہے نور جب راہ تاریک ہے

حق سکھانے کو نزدیک ہے اپنا کر عرفان عطا

۶ بس ہم تیرے ہی رہیں گے ڈاہ - غرور - فریب چھوڑینگے

خوف کسی کا نہ کریں گے گر تو ہوگا پاس سدا

Fair waved the golden corn

۵۰ — 450 S.M. — A.M. 339

۱ کنعان کے کھیتوں میں جب فصل پکی تھی

تب فصل کاٹنے والوں میں بہت ہی خوشی تھی

۲ خدا کے پاک حضور وہ ثنا گاتے تھے

ہیکل کے اندر پرسرور وہ ہدیہ لاتے تھے

۳ اب ہم بھی ویسے ہی پاس تیرے آتے ہیں

اور اپنے پہلے پھلوں کی نذریں ہم لاتے ہیں

۴ یہ بخشش دے اے خدا ہم تجھے پسند ہوں

کر فضل ہمیں تو عطا کہ تیرے فرزند ہوں

۵ ہمارے ساتھ تو ہو اس چھوٹی عمر میں

اور پھر تو راحت دے ہم کو منزل کے آخر میں

۶ تو طاقت دے ہمیں حکمت اور دانش کبھی

کلیسیا کی خدمت میں تا گذرے زندگی

۴۵۱ M.G.K. 452 8787D **451**

۱
ایک ہی چرواہا ہے اچھا
ایک حقیقی ہے چوپان
اپنی بھیڑوں کا ہے سچّا
دوست عزیز اور نگہبان
کیا تُو جانتا ہے چوپان کو
کہاں سے وہ آیا ہے؟
باپ نے اُسے کُل اِنسان کو
بڑے لُطف سے بخشا ہے

۲
جبکہ جھُنڈ سے الگ ہو کے
ایک بھی بھیڑ بھٹکتی ہے
وہ چوپان سب گلّہ چھوڑ کے
اُسے ڈھونڈنے جاتا ہے
جب مل جاتی ہے بیچاری
کاندھے پر رکھ لاتا ہے
خُوشی سے اُس تھکی ہاری
بھیڑ کی خبر لیتا ہے

۳
کہو کیا تمہارا ایسا
ہے ایک دوست اور نگہبان
ہو ہے دُکھ اور سُکھ میں ویسا
خاطر دار اور مہربان
جو اُس کی ہے بھیڑ ہو جاتا
اُس کا ہے ایک گلّہ بان
اپنوں کو خوب خوب چَراتا
اور بچاتا ہے ہر آن

Jesu, meek and gentle

۴۵۲ A.M. 194 6565 **452**

۱
اَے خدا کے بیٹے
نرم دِل اور حلیم
بچّوں کی فریاد سُن
اَے یسُوع کریم

۲
سب گناہ معاف کر
قید سے کر آزاد
دِل کے ہر پوشیدہ
بُت کو کر برباد

۳
کر ہمیں پاکیزہ
دِل میں پیار بڑھا

ہم کو کھینچ اے یسوع		اپنے پاس چڑھا	
سفر بھر ہو ہادی	۴	رہنمائی کر	
دُور کر کے تاریکی		ہو تو جلوہ گر	
اے خُدا کے بیٹے	۵	نرم دِل اور رحیم	
بچوں کی فریاد سُن		اے یسُوع کریم	

۴۵۳ M.G.K. 346 557558 453

یسُوع پیارے	۱	مالک ہمارے

تُو اِنسان ہے اور خُدا

تُو مددگار ہے		شہ و سردار ہے

محبُوب تُو ہے میرے دِل کا

باغ اور گلزار ہیں	۲	خُوب رونق دار ہیں

اُن کی بڑی ہے بہار

یسُوع گُل تُو ہے		گُل سا خوش رُو ہے

تُو میرے دِل کا ہے گلزار

سورج دَمکتا	۳	چاند ہے چمکتا

ہیں ستارے بھی شاندار

تُو جلال میں		حُسن و جمال میں

سب خِلقت سے ہے رونقدار

Thou didst leave thy throne

454 Irregular E.H. 585 ۴۵۴

توُنے چھوڑا جلال۔ اپنا تاج و جمال	۱	میری خاطر۔ اَے ربّ مہربان
پر سرائے میں کبھی کوئی کوٹھری نہ تھی		جس میں جنم توُ لے اُس آن
دِل میرے میں آ۔ اَے یسُوع		ہو میرا عزیز مہمان
سب فرشتے پُر نوُر گاتے گیت پُر سرور	۲	جب توُ آیا ہو کر اِنسان
پر فروتنی سے ساتھ حلیمی کے		بنا بالک توُ ناتوان
دِل میرے میں آ۔ اَے یسُوع		ہو میرا عزیز مہمان
کھوٹ لومڑیوں کے۔ اور درختوں میں کھنے	۳	سب پرندوں کے خاص آشیان
پلنگ تیرا زمین تھا۔ اَے ربّ پاک ترین		جنگل تیرا تھا گھر ویران
دِل میرے میں آ۔ اَے یسُوع		ہو میرا عزیز مہمان
توُ کلامِ حیات لایا تھا اور نجات	۴	تاکہ پائیں ہم اِطمینان
پر اُنھوں نے محبوب۔ کیا تجھے مصلوب		اور بے عزتی بے بیان
دِل میرے میں آ۔ اَے یسُوع		ہو میرا عزیز مہمان
جب توُ روزِ عظیم آئے گا۔ اَے رحیم	۵	گائیں گے پھر فرشتگان
تب مجھے بلا اپنے پاس۔ اَے خدا		کہ میں دیکھوں تجھے بالعیان
دِل میرے میں آ۔ اَے یسُوع		ہو میرا عزیز مہمان

I was made a Christian

455 6 5 6 5 D A.M. 726 ۴۵۵

ہیں مسیحی بنا	۱	پایا نام جس آن

ہوں فرزند خدا کا		وارثِ آسمان	
اَب سے اِسی نام پر		فخر کروں گا	
بپتسمہ کے وعدے		یاد میں رکھوں گا	
مَیں مسیحی ہو کر	۲	بدی چھوڑوں گا	
ہو ایمان میں قایم		خدمت کروں گا	
چونکہ ہُوں مسیحی		حمد میں کرونگا	
اور اپنے وعدے پر		قایم رہوں گا	
اچھی نعمتیں ہَیں	۳	حاصِل کروں گا	
پاک خدمت، عبادت		رُوح میں کروں گا	
پاک ثالوث اقدس		فضل کر عطا	
جیتے جی مسیحی		بنا رہوں گا	

یہ بھی مناسب ہیں

۲۰۰ - یسُوع تُو کریم ہے ۔ ۳۲۵ - اَے جوانو ہو دِلاور

۳۲۶ - جنگ کا نعرہ مار ۔ ۴۷۶ - ہم جوتتے ہیں اور بوتے ہیں

۴۷۷ - خُدایا ہیں تیرے سب باغ و گلزار ۔ ۴۴۸ - تیرا مسکن ہے آسمان

استحکام

My God, accept my heart th's day

456 C.M. A.M. 349 ۴۵۶

خدایا میرے دل کو لے	۱	اور بالکل اپنا کر	
تا کہ میں تجھے اَے چوپان		نہ چھوڑوں عمر بھر	
مسیح مصلوب سُن میری عرض	۲	اور بخش کہ آگے کو	

جہاں کی نسبت ہوں مصلوب — تو میرا سب کچھ ہو

۳ تو میرے دل پر مہر کر — روح پاک کی اے سلطان
تب تخت کے سامنے سجدہ کر — دیکھوں گا تیری شان

۴ تیرے سپرد خیال اور قول — اور فعل ہوں عمر بھر
تب موت ہوئی میرے لئے — آسمان کا کھلا در

۵ تمجید سبھوں سے باپ کی ہو — تمجید ہو بیٹے کی
تمجید ہو روحِ اقدس کی — زمان الابدی
آمین

Behold us, Lord, before thee met

457 ۴۵۷

888888 A.M. 721

۱ اے یسوع بادشاہ ذوالجلال — تو ہر ایک بات کو جانتا ہے
اور تخت پر سے ہمارا حال — ہمدردی سے تو دیکھتا ہے
برحق بانسان۔ برحق خدا — سُن تو ہماری اِلتجا

۲ اے یسوع پاک اور مہربان — تو ہے ہمارا مددگار
وہ ہرگز نہیں ناتوان — جو تجھ میں رہے اُستوار
ہم تیرے ہیں تو فضل سے — ایمان بڑھا اور طاقت دے

۳ جب تجھ میں ہوئے تھے پیوند — تھے کئے ہم نے تین اقرار
اب حاضر ہیں تیرے فرزند — تا اُن کو کریں اُستوار
تو آج اِس پاک وسیلے سے — رُوحانی طاقت ہمیں دے

۴ ہے اُس کی حاجت ہر زمان — اور دشمن بھی ہیں بےشمار
پر لاکھوں ایماندار جوان — ہو کر کے غالب ہیں تاجدار

	یہ ہوا تیری مدد سے	۵	دی مدد اب ہمیں دے
	تو خادم کے ہاتھ رکھنے سے		پاک رُوح ہمیں عنایت کر
	ہماری اُس کی قوّت سے		حفاظت اور ہدایت کر
	ہم تیرے ہیں خداوندا		سُن تو ہماری اِلتجا

458 78877 M.G.K. 474 ۴۵۸

۱	مرنے تک	رہ ایمان دار
	کوئی دُکھ مسیح مصلوب سے	تیرا دل نہ جُدا کرے
	راہِ تنگ کر اِختیار	مرنے تک رہ ایماندار
۲	مرنے تک	رہ ایمان دار
	زندگی کا تاج وہ پائے	آخر تک جو غالب آئے
	خودی کا تُو کر اِنکار	مرنے تک رہ ایماندار
۳	مرنے تک	رہ ایمان دار
	تُو گھمنڈ سے کر کِنارا	مانگ بدکاری سے چھٹکارا
	دُنیا سے رہ خبردار	مرنے تک رہ ایماندار
۴	مرنے تک	رہ ایمان دار
	رکھ یسُوع پہ تو بھروسا	کوئی نہیں دوست ہی ویسا
	کر تو اُس کا انتظار	مرنے تک رہ ایماندار
۵	مرنے تک	رہ ایمان دار
	غور سے دیکھ اُس تاج کی شان کو	بڑھتا چل تو اُس مکان کو
	جو ہو چکا ہے تیّار	مرنے تک رہ ایماندار

۶	رہوں گا میں	ایمان دار
	دیکھونگا اے یسوع تجھے	فضل بخش تو ہر وقت مجھے
	کہ میں رہوں تابعدار	اور مرنے تک ایماندار

O Jesus, I have promised

459 7676 D A.M. 271 ۴۵۹

۱	اے یسوع میں نے کہا	اور کیا قول قرار
	کہ تیرا ہی سپاہی	رہوں گا وفادار
	گر تو ہو میری طرف	نہ خوف ہے خطرہ سے
	گر تو ہو میرا ہادی	نہ بھٹکوں راستہ سے
۲	کاش قربت تیری مجھ کو	ہمیشہ حاصل ہو
	خاص کر جب بری خواہش	لبھاتی ہو مجھ کو
	جب دشمنوں کے ظلم سے	دل میرا کانپتا ہو
	مسیح مبارک حامی	میرا سہارا ہو
۳	تیری آواز ہے کیسی	ملائم اور شیریں
	جب دنیا کی تکلیف سے	دل ہوتا ہے غمگین
	فرما عزیز مسیحا	طوفان ہو جائے بند
	ہو میری روح کا ہادی	ہوں تیرا آرزومند
۴	اے یسوع تو نے کیا	یہ وعدہ اور اقرار
	کہ تیرے ساتھ جلال میں	میں ہوں گا حصہ دار
	اور میں نے وعدہ کیا	کہ میں بھی عمر بھر
	رہوں گا تیرا پیرو	تو میری مدد کر

۵ نقشِ قدم پر اپنے — یسوع مجھے چلا
تب طاقت تجھ سے پا کے — میں آگے بڑھوں گا
ہو منجی - حامی - ہادی - — اور سفر بھر سنبھال
پھر آخر کو آسمان میں — دکھا اپنا جلال

Thine for ever ! God of love

460 7777 A.M. 280 ۴۶۰

۱ تیرے ہی ہم آج سے ہیں — تجھ کو سجدہ کرتے ہیں
بخشش کر ہم خداوندا — تیرے ہی رہیں سدا

۲ تیرے ہیں اے زندگی — کر ہماری رہبری
اے حیات اور حق اور راہ — ہو ہماری تو پناہ

۳ تیرے ہیں - ہے بے پایاں — تیرا شیریں اطمینان
منجی - حامی - اور دستگیر — آخر تک ہو خبر گیر

۴ تیرے ہیں - گر تو ہو دور — ہوں گے ہم دلگیر رنجور
تو ہمیں دلیر بنا — اپنی مہر کر عطا

۵ تیرے ہیں تو رہبری — بخشتا ہے اور تازگی
سب گناہ تو معاف فرما — آخر تک ہو رہنما

Once pledged by the Cross

461 10 10 11 11 A.M. 431 ۴۶۱

۱ مسیح کی صلیب ہے اُس کا نشان — تم ہوئے پیرو مسیح کے ہر آن
مقرر تم روح کی پاک مہر سے ہو — مسیح کے سپاہیو آگے بڑھو

۲ سبھوں کو ہشیار رہنے دینا سلطان — حق ہے کمر بند - اور سپر ایمان

راستبازی کا بکتر اور رُوح کی تلوار		ہاں تم سب اب لے لو خُدا کے ہتھیار
تُمہارے درپیش ہے جنگی میدان	۳	تمہارے خلاف ہے کھڑا شیطان
تاریکی کی فوج تمہیں گھیر لیتی ہے		پر اُس سے زور آور فوج یسوع کی ہے
گو جنگ ہو دراز - ہے فتح یقین	۴	اور باقی ہے سبت - آرام شیرین
اُس وقت ختم ہوگی آسمان کی تلاش		اور کہیگا یسوع "اے بندو شاباش"
گناہ. تم سب مردانہ لڑو	۵	اور جھنڈے کے گرد سب قایم رہو
مقرر تم روح کی پاک مُہر سے ہو		مسیح کے سپاہیو آگے بڑھو

یہ بھی مناسب ہیں:-

۳۱۷ - میری زندگی کو لے ۳۳۲ - ایک محکم برج یہواہ ہے

سکول ٹرم کا شروع

Lord, behold us with thy blessing

462 878747 A.M. 281; A.M. 51 ۴۶۲

اَے خُدا پھر جمع ہوئے	۱	ہم سب تیرے کرم سے
پیار - ایمان اور خوف کی حالیں		ہم سب کو ترقی دے
کر حفاظت		اپنی پاک حضوری سے
شکر ہو آرام کے لئے	۲	جو تعطیل میں دیا تھا
نئی طاقت کام کے لئے		ہمیں بخشش دے اَے خدا!
تن اور من میں		برکت ہمیں کر عطا

۳	بنا رہے سب کے دل میں	اپنے اپنے گھر کا پیار
	اُس کی کوشش سے ہم رہیں	ہر بُرائی سے محفوظ
	باپ ہمارے	قربت سے تو کر محظوظ
۴	اَے خدا بچا تو ہمیں	ہر شیطانی پھندے سے
	سستی ۔ بدخیالی و ہم پر	غالب تو نہ ہونے دے
	یسوع منجی	ہمیں نئی طاقت دے

سکول ٹرم کا آخر

Lord, dismiss us with thy blessing

463 ۴۶۳ 878747 A.M. 281; A.M. 51

۱	رخصت کر رحیم خداوند	ہمیں تو ساتھ برکت کے
	اور سب نعمتوں کے لئے	شکر تو قبول کر لے
	سب خطائیں	کرم سے معاف کر دے
۲	اب تعطیل کا وقت جو آیا	کر تو ہمیں ہوشیار
	کہ ہم فرصت اور آرام میں	رہیں سدا نیکوکار
	خوشی ہیں بھی	تیرے رہیں ایماندار
۳	جو کچھ ہم نے پڑھا سیکھا	اُس پر تیری برکت ہو
	کر کے دُور جو عیب اُس میں ہو	نیک چلنی تو دے ہم کو
	سچی دانش	دے ہم طالب علموں کو
۴	ہم میں سے جو رخصت ہو کر	یہاں پھر نہ آئیں گے

جو اُنھوں نے حاصل کیا		اُس پر اپنا برکت نے	
جو پھر آئیں		بڑھیں دُونی کوشش سے	

پاک نکاح

O perfect Love, all human thought

464 11 10 11 10 M.H. 431; A.M. 12 ۴۶۴

اَے کامل پیار جو سدا بے مثال ہے	۱	ہم دُعا کرتے ہیں تیرے حضُو
اِن دونوں کو دے پیار جو لازوال ہے		ایک ہو کر تجھ میں رہیں وہ مسرُ
دمِ حیات دے اُن کو اپنی برکت	۲	اور اُن میں پیدا کر مضبوط ایمان
دے اُن کو صبر بُردباری اور محبّت		کہ دُکھ تکلیف میں پائیں اطمینا
دے اُن کو خرّمی جو ہے آسمانی	۳	ہر وقت تُو اُنھیں بخش دلی تسکی
فرحت تُو اُنھیں بخش دے جاودانی		جب تک نہ پہنچیں پیار کی سرزمی

465 C.M. Meth. G.K. (Music) 394 ۴۶۵

جسے خداوند خوشی دے	۱	وہ بے شک ہے خُوشحال
جو کرے بیاہ خُداوند میں		وہ ہے مُبارک حال
اِن دونوں پر خداوند	۲	جو کرتے ہیں بیاہ
اپنی بڑی عنایت سے		تُو کر اپنی نگاہ
کریں نکاح وہ کرنے کا	۳	باہم قول و قرار
اور دونو برکت پانے کے		ہوں تجھ سے اُمیدوار

۴ جب دلوں کو خدا جوڑے
جس گھر کو وہ آباد کرے
تو سچی شادی ہے
خانہ آبادی ہے

۵ جیسے گلیل کے قانا میں
ویسے اس وقت بھی حاضر ہو
تُو بیاہ میں تھا مہمان
اِس بیاہ کے درمیان

۶ اور اپنی خاص حضوری سے
جس وقت یہ دونو کہیں "ہاں"
تُو دے انھیں تسکین
تب تُو بھی کہہ "آمین"

466 8787D M.H. 372; A.M. 292 ۴۶۶

۱ شادی کی حالت کو تُو نے
پاک ٹھہرایا عدن میں
پہلے مرد اور عورت کو
تا انسان محبت سیکھیں
اور بہت پھولیں پھلیں
جس طرح برکت تھی ملی
یوں اِن دونوں پر خدایا
تیری برکت نازل ہو

۲ قانا میں تُو نے دکھائی
اپنی قدرت اور جلال
اب بھی حاضر ہو کے اِن کو
فضل سے کر مالا مال
اِن کا عقد تو باندھ لے یسوع
فیض روحانی کر عطا
پاک مہمان تو اُن کے گھر میں
آپ ہی رہا کر سدا

۳ عمر بھر تو اُن کے ساتھ ہو
اِن کی نت ہدایت کر
کہ دُکھ سُکھ میں دونوں مگر
چلیں تیری راہوں پر
انھیں برکت سے معمور کر
تا رہیں تیرے سدا
اِن کا سفر جب تمام ہو
گھر آسمانی میں پہنچا

یہ بھی مناسب ہیں:-

۴۴۳۔ یسوع ہادی ہو ۴۶۰۔ تیرے ہی ہم آج سے ہی

تدفین

467 7676D E.H. 207; A.M. 215 **۴۶۷**

۱
ہر بشر ہے دو دن کا — وہ پھول سا کھلتا ہے
وہ خاک ہی سے ہے نکلا — پھر خاک میں ملتا ہے
آخر میں معجزہ یہ — خدا دکھائے گا
بدن کو جو ہے مُردہ — وہ پھر جلائے گا

۲
فنا میں بویا جاتا — بقا میں اُٹھتا ہے
ذلّت میں بویا جاتا — جلال میں اُٹھتا ہے
بے عزّت اور جسمانی — ہم بدن بوتے ہیں
جلالی اور رُوحانی — وہ زندہ ہوتے ہیں

۳
جو ہیں اعضاء حقیقی — مسیح کے بدن کے
وہ زندگی حقیقی — مسیح سے پائیں گے
ہے سر ہمارا زندہ — تو تن بھی جیئے گا
مسیح نجات دہندہ — ہمیں اُٹھائے گا

468 ۴۶۸

Now the labourer's task is over

777788 — A.M. 401

۱ اب خدا کے بندے کو فرصت ہوئی محنت سے
باپ نے اُس کی کشتی کو کیا پار حفاظت سے
تیرے ہاتھ میں باپ آسمانی سونپتے ہیں۔ کر نگہبانی

۲ آنسو پونچھے جائیں گے واں ہر عقدہ کھلے گا
اور خداوند راستی سے حق عدالت کرے گا
تیرے ہاتھ میں باپ آسمانی سونپتے ہیں۔ کر نگہبانی

۳ مرنے تک جس کا یہاں یسوع پر بھروسہ تھا
کامل طور رہے وہ وہاں اُس کی رحمت دیکھے گا
تیرے ہاتھ میں باپ آسمانی سونپتے ہیں۔ کر نگہبانی

۴ ہے بے خلل وہ آرام جو اُس کو واں ملے گا
یسوع اُس کے پاس مدام اُس کا حافظ رہے گا
تیرے ہاتھ میں باپ آسمانی سونپتے ہیں۔ کر نگہبانی

۵ خاک کو خاک ہم کہتے ہیں اب سنجیدہ دلی سے
اور سپرد ہم کرتے ہیں اُسے اُس کے مالک کے
تیرے ہاتھ میں باپ آسمانی سونپتے ہیں۔ کر نگہبانی

تدفین کے واسطے یہ بھی مناسب ہیں:-

۱۴۹- یسوع زندہ ہے اب سے ۲۶۴- یسوع میرا آسرا ہے۔
۲۷۳- چین اور امان ہے تجھ پاس ۳۳۶- یہ زندگی کوتاہ ہے

۳۶۹ - مرحوم مُقدّسین آرام ۔

امبر کے دن

O thou who makest souls to shine

469 L.M. A.M. 353 ۴۶۹

۱
اَے تُو جو اپنے بندوں پر
اور مومنین کے دِلوں پر
روشنی اپنی چمکاتا ہے
آسمانی اوس برساتا ہے

۲
اُستادوں اور شاگردوں کو
پاکیزہ تا کلیسیا ہو
کر اپنی برکت سے معمور
اور دِل ہر ایک کا ہو پُرنور

۳
ایمان ۔ اُمید ۔ محبّت کر
تُو اپنے رُوح سے اُن کو بھر
ہر اپنے خادم کو عطا
تا گلّے کے ہوں راہنما

۴
جماعت کو تُو فضل دے
جو ہیں غریب اِس دُنیا کے
فروتن دِل ۔ سُننے کے کان
کہ سچّی دولت ہے ایمان

۵
چوپان اور گلّے کو بخش دے
سچّی بیداری اُن کو دے
کہ وہ سب مِل کر یکدِل ہوں
جب تک نہ پائیں رُخصت ہوں

۶
اَے باپ گر تُو یہ فضل دے
گر جب ہمیں بہشت مِلے
تجھ میں ہم جیئیں مریں کبھی
ہم دیکھیں خوشی اَبدی

تقرّر

Lord, pour thy Spirit from on high

470 L.M. A.M. 355

۴۷۰

خُدایا رُوحِ پاک کا نُور تُو فیض سے اُنھیں کر معمُور	۱	اپنے سب خادموں کو دے مُلبّس کر صداقت سے
جب تیرے گھر میں کھڑے ہوں ستارے تیرے ہاتھ میں ہوں	۲	اور دیں سچائی کا عِرفان کلیسیا کے سب پاسبان
سرگرمی، حکمت اور ایمان کر تیرے لوگوں کو ہر آن	۳	خاکساری کر عطا اُنھیں وہ رکھیں اپنے دلوں میں
بیدار ہوں دُعا کرتے ہیں راستبازوں کو تسلّی دیں	۴	رکھوال ہوں تیرے برّوں کے ناراستوں کو تنبیہ کریں
جب اُن کی خدمت پُوری ہو جلالی تاج تُو دے اُن کو	۵	کام چھوڑیں وہ ایمان کیساتھ اور رکھ ہمیشہ اپنے ساتھ

یہ بھی مناسب ہیں :-

۱۷۵- اَے رُوحِ اقدس دل میں آ ۱۷۷- رُوح اُلقدس تُو اُتر آ-
۳۱۵- بول مُجھ سے تو خداوندا

جلوس کے لئے

یہ گیت مناسب ہیں:۔ ۳۲۲۔ ابنِ خُدا جنگ کرتا ہے

۳۲۳۔ رات تو ہے اندھیری
۳۲۸۔ صلیب کے اَے سپاہی
۳۳۷۔ مسافرو آسمانی
۳۴۵۔ غم۔ اور شک کی رات
۳۵۱۔ یسُوع کے سپاہی
۴۷۲۔ یہ دن مبارک۔
۴۷۳۔ یسُوع ہے بُنیاد حقیقی
۴۷۴۔ کرو حمد خداوند کی۔

گرجے کی بنُیاد

۴۷۱   A.M. 57   L.M.   **471**

۱
بُنیاد گرجہ کی رکھنے کو
عمارت پر جو ہوگی یاں
ہم رکھتے ہیں اِس پتّھر کو
ہو تری برکت بے پایاں

۲
جب ایک دل ہو کر پرستار
اُس وقت آسمانی مسکن سے
چاہیں گے تیرا پاک دیدار
تُو مدد بھیج اور برکت دے

۳
جب تیرے خادم دیں تعلیم
یسُوع کی خاطر سے تُو آ
انجیل کے کھولیں راز عظیم
کرشمہ فضل کا دِکھا

۴
جلال کا مسکن ہو یہ قصر
اُس دل میں ربّ العالمین
دِل میں بھی تو سکونت کر
جو ہے حلیم۔ ہو تخت نشین

۵
محبّت تیری اَے خُدا
رُوح کی شراکت کا انعام
فضلِ مسیح خُداوند کا
اِس گھر میں حاصل ہو مُدام

گرجے کی تقدیس

472 10 10 A.M. 323 ۴۷۲

یہ دِن مُبارک روز ہے خوشی کا	۱	اب ہو شُکر خُداوند یسُوعؔ کا
اِس پاک مکان میں شگفتہ ہو جان	۲	ہے پانی راحت جو ہے بے پایاں
اِس مقدس میں ہیں کرتے ایماندار	۳	الوہیت کا یسُوعؔ کی اِقرار
ہمیشہ رہے ثابت یہ ایمان	۴	کہ دِل میں ہو آسمانی اِطمینان
آسمانی یروشلیم کا دیدار	۵	اِس پاک مکان میں کریں ایماندار
اور یہاں دِلوں کو خُداوندا	۶	رُوحانی مسح کر دے تُو عطا
رُوحانی غذا سے قوت پا کے	۷	ہمصورت بنتے جائیں یسُوعؔ کے
یاں بندوں کی دُعائیں کر منظور	۸	کر اُن کو اپنے فضل سے معمُور
کر نازل برکت تُو اِس گرجہ پر	۹	کہ فی الحقیقت ہو دُعا کا گھر

Christ is made the sure Foundation

473 8 7 8 7 8 7 A.M. 232 ۴۷۳

یسُوعؔ ہے بُنیاد حقیقی	۱	قیمتی پتھر کونے کا	
ہے خُدا کا برگزیدہ		جوڑ اور بند کلیسیا کا	
پاک صیُون کا وہ ہے حافظ		جا پناہ اُس کی سدا	
شہرِ پاک کے سب باشندے	۲	جو عزیز خُدا کے ہیں	
بِلا ناغہ حمد بزرگی		بڑے کی سُناتے ہیں	

واحد میں ثالوث کو مان کے — خوشی خوشی گاتے ہیں

۳ اے آسمان زمین کے مالک — اِس مکان میں آپ ہی آ
بندے کریں جب عبادت — سُن لے اور قبول فرما
کاہل برکت۔ کاہل نعمت — عابد دل پر تو برسا

۴ اِس گھر میں درخواست جو کریں — پائیں وہ اپنی مُراد
نعمتیں جو اُنھیں ملیں — سو نہ کبھی ہوں برباد
آخر کو جلال میں رہیں — تیرے سب مُحِب آباد

۵ حمد۔ بزرگی اَب ہو باپ کی — حمد بزرگی بیٹے کی
حمد بزرگی رُوحِ پاک کی — ایک میں تین۔ تین میں ایک ہی
یکساں قدرت یکساں عظمت — ہو ثالوث کی اَبدی

آمین

فصل

Praise, O praise, our God and King

474 7777 A.M. 381 ۴۷۴

۱ کرو حمد خداوند کی — گاؤ گیت بہ عاجزی
اُس کی رحمت ہے تمام — وافی۔ قائم اور مُدام

۲ سورج چاند اور کُل آسمان — ہیں دِکھاتے اُس کی شان
اُس کی رحمت ہے تمام — وافی۔ قائم اور مُدام

۳ وہی مینہ برساتا ہے — اور اناج اُگاتا ہے
اُس کی رحمت ہے تمام — وافی۔ قائم اور مُدام

۴	وقت پر کھیت کی پیداوار	وہی کرتا ہے تیار	
	اُس کی رحمت ہے تمام	دائمی ۔ قائم اور مُدام	
۵	اور خوراک غیرفانی بھی	ہے اُسی کی دی ہوئی	
	اُس کی رحمت ہے تمام	دائمی ۔ قائم اور مُدام	
۶	تیری حمد اَے فیض معمور	کرے خلقت ہو مسرور	
	تیری رحمت ہے تمام	دائمی ۔ قائم اور مُدام	آمین

The sower went forth sowing

475 7676T A.M. 386 ۴۷۵

۱	کسان بیج بونے گیا	کام کیا محنت سے	
	اور اِنتظار میں رہا	اُس کے اُگ آنے کے	
	پھر دھوپ کی مدد ہوئی	اور بارش برکت کی	
	اور آخر فصل ہوئی	اور نوبت خوشی کی	
	آسمانی بونے والے	رحیم پروردگار	
	یہ فصل تیرے فیض سے	اب ہوئی ہے تیّار	
۲	بیج بیج بونے والا	بیج بونے جاتا ہے	
	وہ اپنے زخمی ہاتھ سے	کلام کو بوتا ہے	
	جو بیج ہے بویا جاتا	دِل میں کلیسیا کے	
	کاش کہ وہ اُگ کر بڑھے	اور پھل بہت سا دے	
	کیا خوب وہ فصل ہوگی	وہ کھیتی نیکی کی	
	اِس منشا سے خدا نے	دی کھتی یہ زندگی	
۳	آسمانی بونے والا	زمین میں بوتا ہے	

مسیحی کا وہ بدن
جو خُون خریدا ہے
زمین کی خاک کے نیچے
وہ پڑا رہتا ہے
گو نظر نہیں آتا
فردوس میں بڑھتا ہے
اَے فصلِ مُقدّس
کون ایسی ہے زبان
جو کرسکے ذرا بھی
اُس خوشی کا بیان؟

۴ آسمانی بونے والا
پھر فصل کاٹے گا
خوشی کے ساتھ وہ حاصل
ساتھ اپنے لائے گا
عدالت کا چھاج لے کر
تب گیہوں پھٹکے گا
بھُوسی کو جمع کر کے
آگ میں جلائے گا
اَے حاکم پاک اور عادل
اُس دن تُو رحم کر
جس وقت ہو فصل تری
تو ہمیں دُور نہ کر

We plough the fields, and scattet

476 7676D6684 A.M. 383 ۴۷۶

۱ ہم جوتتے ہیں اور بوتے
زمین میں بیج بار بار
پر برکت کے ہیں ہوتے
خُدا سے اُمیدوار
وہ پانی ہے برساتا
تا کھیت کی نرمی ہو
وہ ہے ہوا چلاتا
اور بھیجتا گرمی کو

کورس

ساری اچھی بخشش
وہ کرتا ہے عطا
پس شکر ہو۔ ہاں شُکر ہو
خُداوند کا

۲ چاند سُورج اور ستارے
اور ساری موجودات

جو کہ ہیں گرد ہمارے
اناج و نباتات کو
انسان و حیوانات کو
ہیں اُس کی مخلوقات
وہی اُگاتا ہے
وہی کھلاتا ہے

کورس

۳ پس تیرا باپ آسمانی
ہے تیری مہربانی
ادب سے ہیں ہم آتے
نذرانہ جو ہیں لاتے
ہو شکر اور سپاس
بے حد اور بے قیاس
اب تیرے پاک حضور
تو کر اُسے منظور

کورس

فصلی پھلوں کے واسطے

۴۷۷ M.G.K. 495 II II II II 477

۱ خدایا ہیں تیرے سب باغ و گلزار
پہاڑ کا صنوبر۔ درخت میوے دار
گلاب کی خوشبو اور سوسن کی بہار
اور جنگل کی نرگس اور باغ کا انار

۲ خداوندا تیری ہے قدرت عجیب
زمین میں جو بیج ہے اُسے تیرا پیار
اور فہم سے باہر ہے اُس کی ترتیب
اُگاتا ہے وقت پر لاتا ہے بہار

۳ خدایا ہے تیری ہی اوس و باراں
دوپہر کی گرمی اور بادِ صبا
تو نعمتیں بخشتا ہے سب بے پایاں
ہے تیری ہی بخشش اَے قادرِ خدا

۴ خدایا مقدس ہے تیرا مکان
بیان سے ہے باہر یہ گلِ میدان
یہ تیری محبت کے ہیں سب نشان
دکھاتے ہیں ہم کو خداوند کی شان

ہم صحت کے لئے ہیں شکر گزار	۵	ہے تجھ ہی کو دیکھنا کمزور اور بیمار	
کر فضل کہ اُن کو بھی گلِ میدان		بتائیں۔ ہے خالق خدا مہربان	
سو تیرے پاس لائے ہم پیارے نشان	۶	یہ تو نے بنائے ہیں گلِ میدان	
بخش دے کہ ہم تیرے ہوں شکر گزار		کر تیری محبت ہو سب پر آشکار	

غیر حاضر دوستوں کے لئے

Holy Father, in thy mercy

478 8583 **E.H. 366** ۴۷۸

باپ قدوس تو سن ہماری	۱	اپنے رحم سے	
دوستوں کو جو دور ہیں ہم سے		برکت دے	
وہ کمزور ہیں یسوع پیارے	۲	اپنی قربت سے	
اُن کی ہر وقت کر حفاظت		خطروں سے	
جب ہو غم اور جب ہو خطرہ	۳	جب ہوں وہ تنہا	
اُن کے دکھوں میں تسلی		کر عطا	
اُن کو بخش نجات کی خوشی	۴	اُن کو طاقت دے	
تاکہ وہ کریں ترقی		فضل سے	
بخش اے روح پاک ہدایت	۵	اپنی روشنی سے	
تاکہ جنگ میں فتح پائیں		مدد دے	
باپ بیٹے اور روح اقدس	۶	پاک ثالوث خدا	
برکت رحمت اور حفاظت		کر عطا	آمین

بحری مسافروں کے واسطے

Eternal Father, strong to save

479 888888 A.M. 370 ۴۷۹

۱
اے ازلی باپ پروردگار — ہے تیرا ہی کُل اِختیار
جوش و خروش سمندر کا — ہے تابع تیرے حُکم کا
بچائے رکھ تُو خطروں سے — مُسافر سب سمندر کے

۲
اے یسوع تیرا پاک فرمان — ہُوا کفا سُن کے بند طُوفان
سمندر پر تُو چلتا تھا — آندھی کے وقت تُو سوتا تھا
بچائے رکھ تُو خطروں سے — مُسافر سب سمندر کے

۳
اے رُوح دی تُو نے زندگی — جب پانیوں پر جُنبش کی
اُس کے خروش کو کیا بند — اور خلقت کو کیا خورسند
بچائے رکھ تُو خطروں سے — مُسافر سب سمندر کے

۴
اے پیارا در قُدرت کے خُدا — ہو حافظ سب عزیزوں کا
طُوفان اور آگ اور صدموں سے — اُن کو نقصان نہ ہونے دے
تب خُشکی اور تری پر سے — ہم تیری ثنا کریں گے

یگانگتِ مادران

480 878787 A.M. 179 **۴۸۰**

۱
تُو مسیح جلال کا بادشاہ
ننھا بچہ بنا تھا
ذاتِ انسانی میں تو آکر
ماں کی گود میں لیٹا تھا
اپنے بچوں کی ہم کریں
پیار سے پرورش سدا

۲
جب سے مریم کے ہاں تیری
پاک ولادت ہوئی تھی
ہم انسانی مادران کو
کیا ہی عزت تب ملی
تاہم لائق پائی جائیں
کر تو فضل ہم پر بھی

۳
بخش ہمیں دِل پاک و صابر
تو ہمیں بنا حلیم
تاکہ ہمیں دیکھ کے بچے
ہوں ایمان میں مستقیم
اور ہمارے ساتھ وہ تیرے
پیرو ہوں اَے رَبّ رحیم

۴
بچے جب عمر میں بڑھیں
اور دُنیا کی دیکھیں شان
ہم کو کر عطا محبت
معرفت اُمید ایمان
تاہم اُن کی مددگار ہوں
زیست کی جنگ کے درمیان

۵
فضل بخش اَے منجی پیارے
جب تک زیست نہ ہو تمام
کہ ہمیشہ قیمتی سمجھیں
مادر کا معزز نام
تا اولاد جو تُو نے دی ہے
تاج و خوشی ہو مُدام

لطانیہ برائے مادران

481 7776 M.G.K. 500 01 501 ۴۸۱

اپنی برکت ہمیں دے	۱	جھکتے ہیں ہم ادب سے
سامنے تخت جلالی کے		سن کریم خداوند
یگانگت مادران	۲	کا تو ہی ہو نگہبان
ہوں مقدس سب خاندان		سن کریم خداوند
بھاری بوجھ گناہوں کا	۳	تو اُتار دے اے خدا
دل میں اپنا پیار بڑھا		سن کریم خداوند
گھر میں جو بیماری ہو	۴	موت کی جب تیاری ہو
رنج سے دل جب بھاری ہو		سن کریم خداوند
کام سے جب تھک جائیں ہم	۵	خطروں سے گھبرائیں ہم
تیرے پاس جب آئیں ہم		سن کریم خداوند
ہو خوشحالی یا ہو غم	۶	تکیہ کریں تجھ پر ہم
روز بروز ہر وقت ہر دم		سن کریم خداوند
بخش کہ وفاداری سے	۷	ہر ایک بیوی خوش رہے
گھر میں اپنے شوہر کے		سن کریم خداوند
سبھوں کا ہو نگہبان	۸	سبھوں کا عزیز مہمان
سب کے بچوں کا چوپان		سن کریم خداوند
پیارے بچوں کے سر پر	۹	پھر سے ہاتھ اپنا دھر

تا ہوں تیرے عمر بھر شوہر۔ بیوی بچے سب پائیں پاک دیدار اے رب		سن کریم خداوند گھر آسمانی پہنچیں جب سن کریم خداوند	

لطانیہ

۴۸۲ M.G.K. 501 7776 482

یسوع تو آسمانی شان تاکہ باپ کی دے پہچان	۱	چھوڑ کے بنا تھا انسان میری سن پاک یسوع	
”دیکھو برہ خدا“ یہ یوحنا نے کہا	۲	فدیہ سب گناہوں کا میری سن پاک یسوع	
بیابان میں ٹھہر کر غالب ہوا دشمن پر	۳	چالیس رات دن فاقہ کر میری سن پاک یسوع	
تیری صورت کام۔ کلام ہم پہ تیرے باپ کا نام	۴	ظاہر کرتے ہیں مدام میری سن پاک یسوع	
جو گناہ سے تھے رنجور آتے تھے تیرے حضور	۵	دکھ مصیبت سے مجبور میری سن پاک یسوع	
بچوں کو تھا کرتا پیار اور سبھوں کا مددگار	۶	تھا مسکین کا غمگسار میری سن پاک یسوع	
باغ میں تنہا جاگتا تھا	۷	غم سے تو تڑپتا تھا	

تھا پسینہ خون بنا		میری سن پاک یسوع
تو ہمارا عوضی	۸	سہتا تھا بے عزتی
ٹھٹھے۔ تھوک اور کوڑے بھی		میری سن پاک یسوع
کروس پر خون آلودہ تھا	۹	کتنا سخت پیاسا تھا
تا ہو مُنجی دُنیا کا		میری سن پاک یسوع
مر کے پھر جی اٹھا ہے	۱۰	شان سے تخت پر بیٹھا ہے
سردار کاہن سدا ہے		میری سن پاک یسوع

۴۸۳ M.G.K. 501 7776 483

واسطے پاک پیدائش کے	۱	حکمت میں افزائش کے
روزہ اور آزمائش کے		میری سن پاک یسوع
واسطے پرہیزگاری کے	۲	نرمی اور بردباری کے
حلم اور نیکوکاری کے		میری سن پاک یسوع
واسطے دُکھ اُٹھانے کے	۳	اپنا خون بہانے کے
شرم اور کوڑے کھانے کے		میری سن پاک یسوع
واسطے کروس پر مرنے کے	۴	سانپ کا سر کچلنے کے
قبر میں اُترنے کے		میری سن پاک یسوع
واسطے پھر جی اُٹھنے کے	۵	اور آسمان پر چڑھنے کے
شان کے تخت پر بیٹھنے کے		میری سن پاک یسوع
واسطے اپنے وعدے کے	۶	اپنے نام پیارے کے
اور پاک رُوح کے آنے کے		میری سن پاک یسوع

۷ جب بیماری سے رنجور
تُو ہی حامی ہو اور نور
دُکھ اور غم سے ہوں مجبور
میری سُن پاک یسُوع

۸ جس وقت سخت ہو امتحان
آنکھوں سے ہوں اشک رواں
دِل ہو بہت پریشان
میری سُن پاک یسُوع

۹ موت کی وادی میں تو تھام
اپنے پاس تُو دے آرام
دُور کر خوف اور ڈر تمام
میری سُن پاک یسُوع

۱۰ تیری قدرت ہے کمال
تاکہ تیرا ہو جلال
تُو ہم سب کو کر بحال
میری سُن پاک یسُوع

بچّوں کے واسطے لطانیہ

484 7776 M.G.K. 502 ۴۸۴

۱ تیرا مسکن ہے آسمان
تیرے تابع ہے جہان
سب سے اعلیٰ تیری شان
سُن خُداوند یسُوع

۲ ہم ہیں بےکس اور لاچار
تو بھی ہم ہیں اُمیدوار
بےبس ہیں اور گنہگار
سُن خُداوند یسُوع.

۳ بچّوں کو ہے کرتا پیار
مدد دینے کو تیار
اُن کا دوست ہے وفادار
سُن خُداوند یسُوع

۴ تُو نے چھوڑا تھا آسمان
تیرا پیار ہے بے پایاں
ہُوا تھا یہاں قربان
سُن خُداوند یسُوع

۵ جو ایماں سے آئے گا
وہ رہائی پائے گا

تُو ضرور بچائے گا
سُن خُداوند یسُوع

۶ جانچ ہمارے دِل کا حال
پاک تُو کر ہماری چال
اُس میں سے گُناہ نکال
سُن خُداوند یسُوع

۷ کام میں کھیل میں بھی ہر بار
تیرے رہیں وفادار
ہم رہیں فرماں بردار
سُن خُداوند یسُوع

۸ تُو جو ہے جہان کا نُور
ہم سے ہو نہ کبھی دُور
تُو ہی ہمیں ہے ضرور
سُن خُداوند یسُوع

۹ اپنی راہ میں تُو چلا
آخر اپنے پاس بُلا
نگہبان ہو سبھوں کا
سُن خُداوند یسُوع

صلیبی کلمات کی لطانیہ

۴۸۵ Jesu, in thy dying woes

485 7776 A.M. 647

"اَے باپ اُن کو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں"

۱ تُو نے مُنجی ابدی
دُشمنوں کے واسطے بھی
مرتے وقت شفاعت کی
سُن ہماری یسُوع

۲ ہو اَے مُنجی مہربان
ہو شفیع ہم ہیں نادان
جب گُناہ سے ہوں حیران
سُن ہماری یسُوع

۳ ہم محتاج ہیں رحم کے
پاک کر اپنے فضل سے
اپنی سیرت ہمیں دے
سُن ہماری یسُوع

۲ "آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا"

ڈاکو سے جو مرتا تھا	۱	تُو نے وعدہ تھا کیا
پاک فردوس میں ملنے کا		سُن ہماری یسُوع
ہم ہیں بڑے گنہگار	۲	رحم کے ہیں اُمیدوار
فضل کر تُو آخر کار		سُن ہماری یسُوع
جو گُناہ سے ہیں حیران	۳	گردش پر کرتے ہیں جو دھیان
اُنھیں تُو ہی کر شادمان		سُن ہماری یسُوع

۳ "اَے عورت دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔ دیکھ تیری ماں یہ ہے"

یسُوع پیار تُو بے پایاں	۱	ماں سے رکھتا تھا اُس آن
گھائل تھی جب اُس کی جان		سُن ہماری یسُوع
ہم صلیب کے ہوں نزدیک	۲	دُکھ میں تیرے ساتھ شریک
زندگی جب ہو تاریک		سُن ہماری یسُوع
ہوں ہم تیرے پاک خاندان	۳	تیرے ہوں عزیز ہر آن
تیری خاطر دے دیں جان		سُن ہماری یسُوع

۴ "اَے میرے خُدا۔ اَے میرے خُدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا"

تُو جب غم سے بھرا تھا	۱	جس وقت سب اندھیرا تھا
باپ کا چہرہ چھپا تھا		سُن ہماری یسُوع
جب کہ دُعا ہو محال	۲	دِل گُناہ سے ہو بدحال
ہم کو تُو اُس وقت سنبھال		سُن ہماری یسُوع
دُعا گو کامیاب نہ ہو	۳	باپ کا کچھ جواب نہ ہو
بخش کہ دِل بیتاب نہ ہو		سُن ہماری یسُوع

۵ "مَیں پیاسا ہُوں"

۱
دُکھ سے جب تُو پیاسا تھا
پیاسا تھا تُو رُوحوں کا
پہلُو سے خُون بہتا تھا
سُن ہماری یسُوع

۲
ہمیں پیار کر سدا کو
جو دیکھتے ہیں تجھ ہی کو
تُو مشتاق اُن سب کا ہو
سُن ہماری یسُوع

۳
اپنے پیار کے پانی سے
اور گناہ سے شفا دے
پیاس ہماری بجھا دے
سُن ہماری یسُوع

۶ "تمام ہُوا"

۱
اب کفّارہ ہو چکا
دُکھ سے کامل ہے بنا
باپ کے تابع تُو رہا
سُن ہماری یسُوع

۲
دُکھ میں ہم کو بچا لے
ہمیں اپنا فضل دے
مشکل میں دِلاسا دے
سُن ہماری یسُوع

۳
راہ آسمان کی روشن کر
عُمر بھر ہو جلوہ گر
نُور رحم کا تُو بندوں پر
سُن ہماری یسُوع

۷ "اَے باپ مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھ میں سونپتا ہُوں"

۱
اَب مشقّت ہے تمام
جنگ کا ہُوا نیک انجام
باپ میں ہے تُو باآرام
سُن ہماری یسُوع

۲
ہم کو موت کی دہشت سے
آڑے وقت میں مدد دے
اور شیطان سے بچا لے
سُن ہماری یسُوع

۳
تیری زیست اور موت کمال
زیست تا دیکھیں لازوال
فضل ہم کو دے ہر حال
سُن ہماری یسُوع

حِصّہ دوم

بھجن۔ غزلیں اور گیت

صبح

۴۸۶ 486

راگ = کلیاں — تال = کہروا

دونوں جہاں کے مالک۔ حافظ تو ہے خدایا	۱	دی نیند ہم کو شب بھر۔ آرام سے سلایا
آرام سے رہے ہم۔ محفوظ ہر بلا سے	۲	ہر دکھ سے اور گناہ سے تو نے ہمیں بچایا
اپنے کرم سے ظلمت شب کی ہٹائی تو نے	۳	بیدار کر کے سب کو نورِ سحر دکھایا
کمزور دل کو طاقت۔ غمگیں کو تازگی دی	۴	فضل و کرم سے تو نے بیمار کو اٹھایا
مشکور تیرے ہم ہیں ان بخششوں کی خاطر	۵	حمد و ثنا ہیں تیری دل سے یہ راگ گایا
برکت کی اوس شب بھر ہم پر پڑی ہے تیری	۶	رحمت ہو تیری ہم پر اب سے سدا خدایا
دل کو تو پاک کر دے پاکیزگی سے بھر دے	۷	محفوظ رکھ بدی سے ہم پر ہو تیرا سایا
دن بھر تو راہنمائی کر اے سبھوں کے ہادی	۸	محتاج ہم ہیں تیرے۔ تو نے ہمیں بنایا

۴۸۷ 487

راگ = شاہانہ — تال = چھپ تال

میں جس وقت بیدار ہوں۔ جب سحر ہو	۱	ترے روئے انور پہ میری نظر ہو
نگہبانی کی تو نے سوتے تھے جب ہم	۲	بھلا پھر کسی کا ہمیں کیوں خطر ہو
میں گاؤں گا بین اور بربط بجا کر	۳	زبانی ترنم کا دل میں اثر ہو
مسیحا تو ہے آفتابِ صداقت	۴	ترا نور چاروں طرف جلوہ گر ہو
یہ قربانی معقول ہے جو سحر کی	۵	وہ مقبول خاطر پسندیدہ تر ہو
ہے پوشیدہ حال آج کا۔ ہو تو حافظ	۶	خبر کیا ہے کیا نفع ہو کیا ضرر ہو

پڑی رات بھر مجھ پہ برکت کی شبنم		بدن آب رحمت سے دن میں بھی تر ہو

شام

۴۸۸ **488**

راگ = کلیان   تال = کہروا

اب شام آگئی اور دن گذر گیا ہے	۱	اور رات کا اندھیرا ہر جا پہ چھا رہا ہے
افلاک پر ستارے ہر جا چمک رہے ہیں	۲	سوتے ہیں سب پرندے اب وقت نیند کا ہے
دے ہم کو اپنی برکت آرام سے ہمیں رکھ	۳	تیرے کرم سے ہر ایک آرام پا رہا ہے
جو دکھ میں ہیں ترے اب آرام انکو دے تو	۴	تیرے ہی ہاتھ میں تو ہر درد کی دوا ہے
مائل ہیں جو بدی پر روک انکو تو خداوند	۵	ہر شے پہ تو ہے قادر اور سب کا تو خدا ہے
تیرے فرشتے یا رب کرتے رہیں حفاظت	۶	امن و اماں ہیں کہ تجھ سے یہی دعا ہے
جب صبح کو اٹھیں ہم تو تازہ دم اٹھانا	۷	کمزور ناتواں کو تیرا ہی آسرا ہے

۴۸۹ **489**

راگ = ٹھاٹھ کلیان (ل) بھوپالی ترتی تال

استھائی	پربھو تورے مندرا میں پوجا کروں میں پوجا کروں میں پوجا کروں میں پربھو تورے مندرا میں پوجا کروں میں	
انترا ۱	شدھتا کے جل سے اپنے کو دھوؤں شودھنا کروں میں، نرمل ہوؤں سوامی توری ویدی کا پردکشنا کروں میں	

۲	من اور ہردے کو اپنے میں جانچوں نج ابھیلاشا سادھنا سے یوں ستیہ اور آتما سے بھجن کروں میں	
۳	جب تیرے مکھ کو سُن مکھ دیکھوں کروں میں پرشنسا شبد راگ گاؤں تو میرے شردھا چرنوں میں سیس نواؤں میں	

۴۹۰ 490

راگ = کھاٹھ کلیان (ل) یمن کلیان ترتال

ستھائی	میرے من میں آؤ میرے پربھو جی درشن اپنا مجھے دو پربھو جی	
انترا ۱	میرے ہردے کو مندرا بناؤ آکے اس میں بس جاؤ پربھو جی	
۲	پوتر آتما کی جیوتی اس میں ہو وشواس کا تیل کھلا دو پربھو جی	
۳	پُجن کرن سجن جو آئے چرنوں میں اپنے لگا دو پربھو جی	
۴	پوتر کرکے ہم کو بلا دو اپنی سیوا یوگیہ بنا دو پربھو جی	

۵	سنتشٹ کر کے جگت میں بھیجو تب پیچھے اپنے چلا دو پربھوجی	

آمد

۴۹۱ 491

راگ = شاہانہ — تال = جھپ تال

خُداوند یسُوع مسیح آرہا ہے	۱	سماں بادلوں پر عجب چھارہا ہے
جو ایماندار اُس کی آمد سے خوش ہے	۲	تو بے دین دہشت سے تھرّا رہا ہے
تیرے نُور سے آسماں ہیں مُنوّر	۳	جہاں میں تُو ہی نور پھیلا رہا ہے
سزا ہے کسی کو جزا ہے کسی کو	۴	ہر ایک اپنا اپنا صِلہ پارہا ہے
ہوشعنا ہوشعنا ہوشعنا ہوشعنا	۵	مُبارک مُبارک خُدا آرہا ہے
مُبارک۔ مُبارک۔ خداوند یسُوع	۶	سلامت سلامت مسیح آرہا ہے

۴۹۲ 492

راگ = کالنگڑہ — تال = کہروا

بحرِ یردن کے کنارے سے صدا آتی ہے	۱	رّب کی جانب سے گناہوں کی شفا آتی ہے
غم و افسوس کرو توبہ کرو پچھتاؤ	۲	غیر تائب پہ گناہوں کی سزا آتی ہے
چاہیئے آج گناہوں کا کریں ہم اقرار	۳	وعدۂ عفو لئے ساتھ دُعا آتی ہے
جاں بہ لب ہم ہیں شفا بخش ہمیں تُو اے ربّ	۴	تجھ کو بیماریٔ عصیاں کی دوا آتی ہے
فضل تیرا ہو تو توبہ کے نمایاں ہوں ثمر	۵	تجھ ہی سے ان میں لطف نشو و نما آتی ہے
موت کے غم سے ملی ہم کو اُسی سے ہے نجات	۶	خرّمی کا لئے پیغام قضا آتی ہے

۷	باپ کو بیٹے کو اور رُوح قدس کو ہو جلال لبِ تائب سے بھی آمیں کی صدا آتی ہے	

۴۹۳ 493

راگ۔ بھیرویں — تال۔ کہروا

۱	مسیحِ پاک جیسے پہلے تُو نے اپنی آمد پر رسُول اک آگے بھیجا راہ وہ سیدھی کرے آکر
۲	یہی وہ ہے کہ جس کے حق میں فرمایا یسعیاہ نے بیاباں میں ہے اِک آواز دینے والا پیغمبر
۳	ترے رازوں کے ربّی خادم و مختار ہم بھی ہیں کیا اس نعمتِ عظمیٰ سے تُو نے ہم کو بہرہ ور
۴	ہمیں یہ بخش نافرمانوں کو ہم کر سکیں مائل اور اُن کے راست ہونے کیلئے تُو کر ہمیں رہبر
۵	کریں تیار تیری دوسری آمد کا یُوں رستہ عدالت کے لئے جب آئے تُو اَے داورِ محشر
۶	حضُوری میں تیری تب اُمّتِ مقبُول ہم ٹھہریں پسند آئیں تجھے تیری نگاہِ رحم ہو ہم پر
۷	اَبد تک سلطنت کرتا رہے گا ہر دو عالم میں ہمیشہ باپ اور رُوح القدس کے ساتھ تُو رہ کر

عیدِ تولّد

۴۹۴ — 494

مولودِ خدا بن گیا مریم کا پسر آج
۱ کس جوش سے معمور ہے ہر فردِ بشر آج

رکھ دو رہِ قدمِ منجیِ ذی جاہ پہ سر آج
۲ لوبان و زر و مُر ہوں دل و جان و جگر آج

داؤد کی بستی میں مجسم ہوا منجی
۳ میدان میں فرشتوں نے سنائی یہ خبر آج

آیا ہے سرِ عرش سے تو فرشِ زمیں پر
۴ ہو ابنِ خدا تجھ کو مبارک یہ سفر آج

مفلس تو بنا ہے ہمارے ہی لئے چھوڑ کے دولت
۵ اے اہلِ دُوَل کھول دو گنجینۂ زر آج

ہے فضلِ خدا کاریِ عصیاں پہ مجسم
۶ ہو نامۂ اعمال پہ عالم کی نظر آج

۴۹۵ — 495

ہو کیا اکریں اب چل کے ابن اللہ کو سجدہ
۱ بنا خادم ہے لازم ایسے شاہنشاہ کو سجدہ

یہ تینوں صورتیں ہیں واجب التعظیم یسوع کی
۲ کریں جھک جھک کے حق کو زندگی کو راہ کو سجدہ

پڑا ہے شہرِ داؤد کے نوزاد چرنی میں
۳ گڈریوں نے کیا آکر سلیمانِ جاہ کو سجدہ

صداقت کا جو تو ہی آفتابِ عالم آرا ہے
۴ کریں ہم صورتِ قوسِ قزح تجھ ماہ کو سجدہ

مجوسیوں کی صورت روح و جسم و جاں سے چلکر
۵ کریں ہم بھی یہودیوں کے شاہنشاہ کو سجدہ

کریں بیٹے کی عزت ایسی جیسی باپ کی عزت
۶ کریں اللہ کو سجدہ اور ابن اللہ کو سجدہ

مجسم باپ نے بیٹے کو بخشا روحِ اقدس سے
۷ اُسے تمجید اسے تقدیس اور ابن اللہ کو سجدہ

مقدس باپ بیٹا روح تین ایک خالق و مالک
۸ کریں ہم اُس شہنشاہوں کے شاہنشاہ کو سجدہ

۴۹۶ 496

راگ = کانڑہ نائیکی — تال = چنچل

نہ پوچھو عزیزو کہ یسوع ہے کب سے	۱	زمیں آسماں کچھ نہ تھا ہے وہ تب سے
ہوا آج وہ بطنِ مریم سے پیدا	۲	جو افضل ہے اعلیٰ ہے بالا ہے سب سے
مبارک مبارک ۔ مبارک مبارک	۳	نکلتی صدا ہے یہی سب کے لب سے
بیابان میں رات کو اک فرشتہ	۴	گڈریوں پہ ظاہر ہوا حکمِ رب سے
کہا آج پیدا ہوا ہے مسیحا	۵	جہاں کو ہے فخر ایسے عالی نسب سے
مجوسیوں نے اُس کا دیکھا ستارا	۶	چلے سجدہ کرنے کو جوشِ طرب سے
نظر آیا جب چہرۂ پاکِ یسوع	۷	سمائے نہ تن میں خوشی کے سبب سے

۴۹۷ 497

شفیعِ جہاں آج پیدا ہوا ہے	۱	شہِ مرسلاں آج پیدا ہوا ہے
ہوئی جس سے روشن یہ تاریک دنیا	۲	وہ نورِ جہاں آج پیدا ہوا ہے
ستارہ چمک اُٹھا بیت اللحم کا	۳	مسیحا وہاں آج پیدا ہوا ہے
خوشی ہر طرف ہے زمین و زماں میں	۴	شہِ ایں و آں آج پیدا ہوا ہے
عنایت یہ فرزندِ ایزد کی دیکھو	۵	پئے عاصیاں آج پیدا ہوا ہے
ملائک سے مژدہ شبانوں نے پایا	۶	شہِ عزوشاں آج پیدا ہوا ہے
مسیحی ترانے مسرت کے گائیں	۷	مسیح الزماں آج پیدا ہوا ہے

۴۹۸ 498

۱	صبا یہ مژدہ پھر لائی ۔ مبارک ہو مبارک ہو

	بہارِ بےخزاں آئی - مُبارک ہو مُبارک ہو
۲	نظر آیا بس مدّت جو ردتے روشن عیسیٰ کریں سب محفل آرائی - مُبارک ہو مُبارک ہو
۳	خبر جس وقت سے پھیلی جہاں میں آمد آمد کی طبیعت سب کی لہرائی - مُبارک ہو مُبارک ہو
۴	کیا ہے ابنِ حق نے زیب تن ملبوسِ انسانی ہماری عزّت افزائی - مُبارک ہو مُبارک ہو
۵	یہی ہے شاہدِ مطلب تمنّا دِل کو تھی جس کی ! اسی کے سب تھے شیدائی - مُبارک ہو مُبارک ہو
۶	نظر بیت اللحم کی عرشیوں کو شان جب آئی صدائے مرحبا آئی - مُبارک ہو مُبارک ہو
۷	مسیحیوں کی فرحت کا بیاں کچھ ہو نہیں سکتا کہ خلقت ہے تماشائی - مُبارک ہو مُبارک ہو

۴۹۹	499

	ستھائی
	بیت اللحم کے اے چھوٹے قصبے تجھے خموشی میں سوتے دیکھا اندھیری گلیوں میں تیری لیکن جلال ابدی "چمکتے" دیکھا
	انترا
۱	صبح کے تارے یہ کہہ رہے تھے کہ یسوع جب تُو زمین پر آیا تمام عالم کو خرمی اور خوشی سے لبریز ہوتے دیکھا

۲	اُتر کے آیا ہے عرشِ اعلیٰ سے تُو زمیں پر طبیب بن کر ہر ایک اِنسان کے درد و غم کو ذرا میں معدُوم ہوتے دیکھا	
۳	دِلی تمنا یہ ہے ہماری کہ ہم سے مرضی ہو تیری پُوری کہ جس طرح اِنتظام ربّ کا تیری ولادت میں ہوتے دیکھا	
۴	عجب خموشی کے لمحہ میں یہ خدا کی بخشش عطا ہوئی ہے دِلوں میں داخل اسی طرح پر یسُوع مسیح کو بھی ہوتے دیکھا	
۵	گُذر گئی شب ہے تیرگی کی چمک اُٹھا نُورِ آسماں کا پھر ایک بار ہم نے جہر کر سمس طلوع بصد شان ہوتے دیکھا	

۵۰۰	راگ ۔ شنکرہ جھپ تال	500

	کورس ۔ آئی بہار آئی ۔ کلیاں کھلیں پیاری رنگیں ہُوئی ہے یہ من کی کیاری	
۱	وہ ویراں بستی بسانے ہے آیا گناہوں سے ہم کو چھُڑانے ہے آیا "وہ آیا مسیح" دِل کی دُنیا پکاری	
۲	ملی ہے گناہوں سے ہم کو معافی میرا یسُوع ہے مکتی کو کافی اُسی نے بدل ڈالی دُنیا ہماری	

۵۰۱	راگ ۔ کھٹ بلاول تال ۔ کہروا	501

	کورس ۔ دیکھو نُورانی تارا پیغام خوشی کا لایا	

مریم کی آنکھ کا تارا - آیا - آیا ہے آیا

۱ شافعی جہاں ہے یسوع منجیِ جہاں ہے یسوع
آقائے جہاں ہے یسوع قسمت کا چمکا ستارہ
آیا - آیا - ہے آیا......

۲ موسم ہے سہانا آیا پُرکیف زمانہ آیا
ہر لب پہ ترانا آیا ڈھونڈتے ہوئے دِل کا سہارا
آیا - آیا - ہے آیا......

۳ جگ کا وہ تارن ہارا بیکس کا وہی سہارا
نیّا کا کھیون ہارا کافی ہے اُس کا اِشارہ
آیا - آیا - ہے آیا......

۵۰۲ 502

آیا ہے یسوع آیا ہے مُکت لے ساتھ آیا ہے

۱- جنگل میں منگل دُوت ہیں گاتے جے جے ہو پربھو جے جے ہو
شانتی میل لایا ہے

۲- دیکھن گڈریئے چلے رات کو دُوتوں سے سُن گے دُوتوں سے
مسیح مریم کا جایا ہے

۳- پورب دیش سے چلے مجوسی تارے سے دیکھو تارے سے
پتہ یسوع کا پایا ہے

۴- یروشلم جا پوچھن لاگے کس گھر جی راجہ کس گھر جی
مُکت کا راجہ جایا ہے

۵۔ بیت لحم میں مسیح کو پاکر — لوبان، مُر، سونا، لوبان، مُر
نذر اس کی چڑھایا ہے

۶۔ داس سُنا جب پریم مسیح کا — تن من سے لوگو تن من سے
شرن یسوع کی آیا ہے

503 ۵۰۳

یسوع مسیح کی جے، یسوع مسیح کی جے
سب مل کر بولو بھائی یسوع مسیح کی جے

۱
وہ سورگ چھوڑ کر آیا
دُوتوں نے منگل گایا
چرواہوں کو بتلایا
وہ چرنی بیچ ہے

۲
یہ سماچار جب پایا
وہ بیت لحم میں جا یا
وہ منش دیہہ میں آیا
یہ ادبھت مایا ہے

۳
کہ پریم ہمیں دکھلایا
وہ بیچ ہمارے آیا
ایشور کا بھید بتلایا
وہ جگ کا ترا تا ہے

۴
وہ مُکت پدارتھ لایا
سب پاپن کو بتلایا
جو پاس یسوع کے آیا
سب دُور کئے ہیں بھئے

۵
میں شرن مسیح کی آیا
اور اُس کا درشن پایا
آنند سے خوش ہو گایا
وہ بیچ مُجھ داتا ہے

504 ۵۰۴

کورس۔ پاپ ہرئیا آگیا مُکتی کا راجا

۱ دیکھو پربھو جگ پال جو — آیا ہے وہ کنگال جو

	مریم کے مریم کے گھر آن براجا
۲	سب دُوت بھی جے جے گا رہے — پرتھوی پر اُترے آ رہے
	تران کا تران کا بجا آنند باجا
۳	دیکھا وہ گڈریوں نے جا کے — اور اُس کو سیس نوائے کے
	اوروں کو اوروں کو سندیس براجا
۴	تارے کو دیکھ کے جوتشی — وہ چلے ہزاروں کوس جی
	دان بھی دان بھی دیا درشن کا جا

۵۰۵ 505

راگ = پہاڑی — تال = دادرا

آیا یسوع یار اساڈے پاس		آج اپنا رُوپ وٹا کے
سُنو فرشتے کیہ گاندے ہینگے	۱	کس دا ذکر سُناندے ہینگے
کیسے ساز بجاندے ہینگے		راگ آواز مِلا کے
جنم خدا دے پُتّر لیتا	۲	راہ نجات اوس کھول ہُن دِتّا
مُکتی دے کم نوں پُورا کیتا		آدم شکل بنا کے
اوسے داناں ہُن گا نگا لیندے	۳	پاپیاں نوں خوشخبری دیندے
یسوع نام دی حمد کریندے		بربط رہین بجا کے
ہُن کمزور ہویوں ابلیسا	۴	بھیجا تیرا بھجیا سیّا
پاک حضوروں مِلیا دھکّا		تُوں سُٹیوں مار مُکا کے
آؤ دلیر ہُن سبھے بلیئے	۵	حکم خدا دا دِل نال منیئے
موذی نال دلیر ہو لڑیئے		مرد مسیح کولوں پا کے
عرض کرے میرا تن من رُوں رُوں	۶	زندگی بخشیں جے توں میتوں

صرف کراں مَیں سال دُوجے لُوں		تیریاں صِفتاں گا کے
مِنت کردا ایہہ بندہ تیرا	۷	سچّا چانن نام ہے تیرا
دِل دا دُور کریں تُو ہنیرا		نُور نُوں تُوں چمکا کے
طالب دی ایہہ مِنّت پیارے	۸	جِنّے تیرے لوک وِچارے
بیٹھن سبھّے پاسے تیرے		راج کریں جد آ کے

۵۰۶ 506

راگ = پہاڑی تال = دادرا

۱	جاگو مسیح دے پیاریو۔ خوشیاں مناؤنے لُوں
	باجے بجا بجا کے۔ گیت اُسدے گاؤنے نُوں
۲	مریم اُہ تیرا جایا۔ نام یسُوع جس رکھیا یا
	بیت اللحم وِچ آیا۔ میرے بچاؤنے نُوں
۳	سی رات سخت کالی۔ سُن جاگدے ایالی
	نُو اپنی تُوں دکھالی۔ گھلیا بلاؤنے نُوں
۴	تعریف اسمان وِچ۔ ہو صُلح جہان وِچ
	تے میل آدمیاں وِچ۔ آئے مِٹاؤنے نُوں
۵	غم موت دا ہنیرا۔ پایا اُہناں نے گھیرا
	پاؤ کدی تاں پھیرا۔ چہرہ دکھاؤنے نُوں
۶	جیہڑے نجومیاں نُوں۔ تارے نے راہ دکھایا
	لوکر تُوں طالباں تے۔ راہ دے دکھاؤنے نُوں
۷	کھڑی تُوں آکے ملی۔ تکلیف سخت جھلی

میرے چھڈاونے نوں۔ میرے بچاونے نوں
۸ پانی دے باجھ بجھائی۔ ہرنی ہو جیویں تہائی
یسوع میں ہاں نہایا۔ درشن دے پاونے نوں
۹ بھاویں اسیں بچارے۔ پاپی ہاں پا نکارے
آئے تیرے دوارے۔ گن تیرے گاونے نوں

سال کا آخر

۵۰۷ 507

راگ:- بھیرویں تال:- کہروا

۱ گذرتے ہیں یہ جیسے ماہ و سال آہستہ آہستہ
یونہی ہوتا ہے ماضی اپنا حال آہستہ آہستہ
۲ میں سب کچھ چھوڑ کر منزل بہ منزل کوچ کرتا ہوں
ترقی رفتہ رفتہ ہے۔ زوال آہستہ آہستہ
۳ قدم اُٹھتے نہیں تکلیف سے تو بھی تسلی ہے
پہنچ ہی جاؤنگا گھر گو ہے چال آہستہ آہستہ
۴ میری کمزوریوں پر کر لحاظ اور ساتھ میرے چل
ہے چال آہستہ آہستہ سنبھال آہستہ آہستہ
۵ مجھے اے آفتابِ راستی دے روشنی اپنی
چھپا جاتا ہے سورج کا جلال آہستہ آہستہ
۶ خطر کشتی کو کیا طوفانِ برق و باد و باراں سے
اُڑائے جب تیری رحمت کا پال آہستہ آہستہ

۷	کوئی کل۔ کوئی آج۔ آخر پہنچ جاتا ہے اُس گھر تک کئے جاتے ہیں ہم سب انتقال آہستہ آہستہ	

۵۰۸ 508

۱	خُدایا مدرسے میں سال بھر ہم نے مُشقّت کی دمِ رُخصت دِلی خواہش ہے ہم کو تیری برکت کی	
۲	خُدایا ہو مُفید اُستاد اور شاگرد دونوں کو سِکھانے سیکھنے میں ہِل کے جو ہم نے مُشقّت کی	
۳	جو کچھ تعلیم میں نقص اور عیوب اُن کی مُعافی دے ہمیں ہے اعتراف اُس کا جو کمزوری ہیں خدمت کی	
۴	جنہوں نے ختم کر دی خواندگی اور پھر نہ آئیں گے رفاقت بخش اُن کو خاص اپنے فضل و برکت کی	
۵	جو پڑھنے کے لئے اِس مدرسے میں آئینگے پھر بھی اُنہیں دے برکتیں تُو جسم و رُوحانی طبیعت کی	
۶	پھر اپنے کام پر آ جائیں تب نعمت مِلے ہم کو مُقدّس باپ۔ بیٹے۔ رُوح اقدس کی شراکت کی	

عیدِ ختنہ

۵۰۹ 509

راگ = بھیرویں

تال = کہروا

خُدائے قادرِ مُطلق کرم تُو نے دکھایا ہے	۱	کرایا ختنہ اپنے بیٹے کا ہم کو بچایا ہے

شریعت کا کیا محکوم اُسے انسان کی خاطر	۲	کیا آزاد اُسے تُو نے اُسے خادم بنایا ہے
ہمیں بھی رُوح کا اب اصل ختنہ تو عنایت کر	۳	نیا حکم اے خُدا رحمت سے تیری ہم نے پایا ہے
خُداوندا ہمیں ایمان کی تُو راستبازی دے	۴	کہ نامختونی میں ابرام نے یہ فیض پایا ہے
الٰہی راستبازی تیرے بیٹے میں ہوئی حاصل	۵	یہ اُسکی مُہر سے ختنہ میں حُسن جس نے پہنایا ہے
جلال اب باپ بیٹے رُوح کو ہو اہلِ ایماں سے	۶	جنہیں تُو نے مسیح پاک میں اپنا بنایا ہے

نَوروز

۵۱۰ راگ:- بھیم پلاس — تال دادرا 510

لاتا ہے خُدا روز۔ دکھاتا ہے خُدا سال	۱	نَوروز مُبارک ہو سلامت ہو نیا سال
تُو ہی وہ خُدا ہے جو ازل سے ہے ابد تک	۲	تجھ سے ہے بنا وقت ہو یا ماہ ہو یا سال
آتا تھا گھٹاتا تھا یہ دن عمر کے افسوس	۳	اور ہم یہ سمجھتے تھے کہ اک اور بڑھا سال
تُو ہم کو سکھا عُمر کے دن گنتے ہیں کیسے	۴	تُو ہم کو بچا اس سے کہ ہو جائے خطا سال
تھا سالِ گذشتہ میں تیرا فضل بہرحال	۵	گو ہم تھے بُرے تو بھی تھا ہم کو یہ بھلا سال
گزرے ہیں جو ایام میں بھول رہے گو ہم	۶	شاید کہ بھلیں اس لئے ہم کو یہ ملا سال
غافل جو تجھے کرتا ہے کر آج ہی آغاز	۷	نَوروز یہ کہتا ہے جو آیا وہ چلا سال

۵۱۱ راگ:- مانڈ — تال:- دادرا 511

نَوروز کی ہے باغِ جہاں میں بہار آج	۱	ہم شُکر تیرا کرتے ہیں پروردگار آج
سالِ گذشتہ میں جو کیا ہم نے تجھ سے عہد	۲	کرتے ہیں پھر دوبارہ وہ قول و قرار آج
اکثر وفائے عہد میں پورے نہ تھے مگر	۳	کمزوریوں پر اپنی ہیں ہم شرمسار آج

نازل کر آسماں سے ہلا دے ہمارے دل	۴	کرتے ہیں روحِ پاک کا ہم انتظار آج
کر دل کو صاف روحِ مقدس اے مسیح	۵	اس میں جو ہے گناہ کا گرد و غبار آج
میں اور وہ جو میرا ہے۔ تیرا دیا ہوا	۶	قدموں پہ تیرے کرتا ہوں سب کچھ نثار آج
دل کے خیال کام۔ کلام۔ آرزو۔ رضا	۷	تیرے سپرد کرتا ہوں کل کاروبار آج
اپنے عزیز بیٹے کی خاطر ہمیں تو بخش	۸	آئے ہیں تیرے فضل کے امیدوار آج
دیکھیں جلال باپ کا بیٹے کا۔ روح کا	۹	ثالوثِ پاک کاش ہو ہم سے دوچار آج

عیدِ ظہور

۵۱۲ 512

راگ = مالکونس — تال = دادرا

اے خداوند ستارہ جو دکھایا تو نے	۱	غیر قوموں کے نصیبہ کو جگایا تو نے
اپنے بیٹے کو کرے تاکہ تو ظاہر اے باپ	۲	اُن مجوسیوں کو پورب سے بلایا تو نے
اپنے اکلوتے میں وہ کھول دیا ہے بالکل	۳	راز جو روزِ ازل سے تھا چھپایا تو نے
غیر قوموں کا بھی ہے دخل تیرے ورثہ میں	۴	اپنی شاہی میں شریک ان کو بنایا تو نے
تیرے دیدار کا حاصل ہو جلالِ ابدی	۵	مستحق جس کا خداوند بنایا تو نے
اپنی ہی قوم میں ہم کیوں نہ کریں فاش یہ راز	۶	غیر قوموں سے ہمیں قوم بنایا تو نے
اپنے بیٹے کے وسیلے سے دعا کر تو قبول	۷	گم شدہ ہم تھے ہمیں ڈھونڈ کے پایا تو نے

۵۱۳ 513

راگ = چھایانٹ — تال = دادرا

۱	شمس و قمر میں تاروں میں تیرا ہے نور اے مسیح

	تارا دِکھایا تُو ہی نے قبلِ ظہور اَے مسیح	
۲	تیری کشش سے آئے وہ کھنچ کے قریب تر ترے	
	طالب دید مشرقی گو کہ تھے دُور اَے مسیح	
۳	ہم پہ کھلا ہے وقت پر بیت اللحم میں شان سے	
	وہ جو چھپا تھا تیرا نور قبلِ ظہور اَے مسیح	
۴	اور تھے شہر دہر میں گو کہ بہت بڑے بڑے	
	بیت اللحم کو فخر ہے تجھ سے ضرور اَے مسیح	
۵	جس نے مجوسیوں کی خاص چلنے کی راہنمائی کی	
	رکھتا تھا آفتاب سے بڑھ کے وہ نور اَے مسیح	
۶	تیری خوش آمدید میں گایا ملائکہ نے گیت	
	تیری صفت میں گائینگے ہم بھی زبور اَے مسیح	
۷	عجز و فروتنی و حلم اپنے سے دل میں ڈال دے	
	ہم سے نکال دے تمام عجب و غرور اَے مسیح	
۸	ہے یہ دُعا کہ موت تک بن کے رہا کر آج سے	
	آنکھوں میں نور اَے مسیح۔ دِل میں سرور اَے مسیح	

۵۱۴ راگ :- شاہانہ — تال :- چھپ تال **514**

چمکتا تھا کیا خوب تارا فلک پر	۱	مَلک کر رہے تھے اِشارا فلک پر	
پڑا ہے جو چرنی میں کمزور بچہ	۲	ازل سے وہ تھا قدرت آرا فلک پر	
خدا نے مدد کے لئے اُس کو بھیجا	۳	زمیں پر بنے ہم تھا سہارا فلک پر	
زمیں پر جو اُترا ہے اب ابنِ آدم	۴	وہی پھر چڑھا ہے دوبارہ فلک پر	

جیسے ہم بشکلِ بشر دیکھتے ہیں	۵	خُدا میں خدا ہے یہ پیارا فلک پر
سرا میں نہیں۔ آہ! گنجائش اُس کی	۶	کہ ہے جس کے قبضے میں سارا فلک پر
نہ ڈھل جائیں جب تک کہ سانچے میں آسکے	۷	ہمارا نہ ہوگا گذارا فلک پر
ابّ و ابن و رُوح القدّس سے ہو حاصل	۸	جو قوّت زمیں پر تو یارا فلک پر

۵۱۵ 515

ستھائی: پورب دیش سے تین مجوسی درشن کرنے آئے تھے

علم نجوم میں تینوں تھے ماہر

تارے کو دیکھتے آئے تھے

انترا۔ ۱ تارے کو جب دیکھا ان سب نے، سمجھے کہ کوئی ہے راجہ جی جنمے

جلدی سے تارے کی رہنمائی لے

بیت لحم میں آئے تھے

۲ انھیں سے ایک نے سوچا ہے جنما، راجاؤں کا مہاراج جگت میں

سوچ سمجھ کر اپنے جھولے سب

کُندن لے کے بھروائے تھے

۳ دُوسرے نے پربھو کو پردیست جانا، دان کی جب کری اُس نے بھی اِچھا

چُن کر ڈبوں میں لوبان اپنے

دھوپ سگندھ ملا دئے تھے

۴ تیسرے نے یہ سمجھا کہ یہ برّہ، باپ کا دُنیا میں آئے گیلہ ہے

اِس لئے بھینٹ چڑھانے کے کارن

مُر سے دان چڑھائے تھے

۵۱۶ راگ = درباری — تین تال سولہ ماترے 516

کورس	چمکیلا ستارہ پیارا میرے من میں کر اُجیارا
۱	مجوسیوں کو راہ دِکھائی بیت لحم وہ پہنچے جائی تب اُنہوں نے بھینٹ چڑھائی پایا جگ کا تارن ہارا
۲	چرنوں میں یسوع کے مجھ کو بھی پہنچا دو پُکار اُٹھے سارا سنسار اُس کی جیوتی دِکھلا دو یسوع دور کرو میرے من کا سارا اندھیارا جیون میرا چمکے جیسے چمکیلا تارا

مسیح کی بادشاہی

۵۱۷ — 517

راگ = کلیان — تال = کہروا

ہو اے مسیح حمد و عزت جلال تجھ کو	۱	ہوشعنا۔ ابنِ داؤد اعلیٰ کمال تجھ کو
خرمے کی سبز شاخیں چھترائیں راستہ پر	۲	کرتے تھے بادشاہ سب اپنا خیال تجھ کو
بڈھے جوان بچے تعریف کر رہے تھے	۳	کہتے تھے سب مبارک اے نیک نال تجھ کو

کرتا ہے راستی سے قوموں کی تُو عدالت	۴	کیا سلطنت ملی ہے یہ لا زوال تجھ کو
آیا فروتنی سے جب تُو یروشلم میں	۵	بخشا خُدا نے تیرا جاہ و جلال تجھ کو
غیرت خدا کے گھر کی کیوں تجھ کو کھا نہ جاتی	۶	بے عزتی سے اُس کی تھا انفعال تجھ کو

۵۱۸ 518

راگ = کلیان — تال = کہروا

شاہا کلیسیا کو ہے انتظار تیرا	۱	کب اس زمیں پہ ہوگا کُل اختیار تیرا
تُو نے تو جان دے کر اُس کو بچا لیا ہے	۲	اِک اِک شریک اُس کا ہے جاں نثار تیرا
اقوامِ مختلف میں شہرت وہ دیں تجھی کو	۳	تیرا ہی نام لے کر دیں اِشتہار تیرا
تیرے لئے یہ سہہ لیں جو آ پڑے مصیبت	۴	مجبور اُن کو کر دے اِتنا پیار تیرا
جن کو چُنا ہے تُو نے اُن کیلئے ابھی تک	۵	زخمی ہے تیرا پہلو دل ہے فگار تیرا
اب ہے جلال و شوکت اور شان وہ افسر	۶	کانٹوں سے جو ہُوا تھا سرتاجدار تیرا

۵۱۹ 519

راگ = دیش — تین تال

کورس۔ کِرپا کرو اب ایش ہمارے
پاؤں پڑت ہم ناتھ تمہارے

۱ من کی نَو کا پاپ بھنور ہے
ڈوب نہ جائے بھاری ڈر ہے
مور پربھو کر ناؤ کنارے

۲ پران سکھا دکھ دایک سوامی
تینوں بھون کے نائیک سوامی
سارے جگت کے ہو اُجیارے

۳ تیری شرن میں جو آتے ہیں
پاپ کے بندھن چھوٹے جاتے ہیں
پاپ کشما کر آج ہمارے

۴ تیرو عطا ردہ نربل داسا
لِسندرن دا کی تو آسا

پاپی جن کی ٹیک سہارے

روزہ۔ توبہ۔ تنبیہ و نصیحت

520 ۵۲۰

راگ:۔ بھیرویں تال:۔ کہروا

۱	خداوندا اپنی رحمت کے موافق ہم پر شفقت کر گناہ آلودہ ہیں۔ تائب ہیں۔ تو مت ہم سے نفرت کر
۲	ہمارے تن ہیں خاک آلودہ۔ ہم ہیں راکھ پہ بیٹھے ہمیں دھو ڈال ہم پر بارشِ بارانِ رحمت کر
۳	کریں ہم صدقِ دل سے توبہ اور تجھ سے معافی لیں شکستہ اور بیا دِل اپنی قدرت سے عنایت کر
۴	کریں رکھ رکھ کے روزہ۔ رنج و ماتم گریہ و زاری پھریں تیری طرف۔ ایسی عطا تو ہم کو ہمت کر
۵	جوان و طِفل۔ پیر و شیر خوار ہیں حاضرِ خدمت تو اپنی رحمتِ اقدس سے مقدّسین جماعت کر
۶	شرع ایّام روزے کے جو ہوتے ہیں خداوندا ہمیں اپنے ہی بیٹے کے طریقے کی ہدایت کر
۷	ریا کاری سے پاکیزہ ہماری روزہ داری ہو وہ پوشیدہ ہو۔ یہ توفیق تو ہم کو عنایت کر

۵۲۱ 521

راگ = مانڈھ — تال = دادرا

تیرے سوائے کس سے بھلا اِلتجا کروں	۱	ایسا طبیب چھوڑ کے کس کی دوا کروں
دُنیا میں تجھ سا کون ہے ہمدرد اے مسیح	۲	پھر کیوں شِکستہ حالِ زار میں تجھ سے کہا کروں
قاصر ہیں تیری حمد میں گو بیاں بھی جب	۳	میرا وہ منہ کہاں کہ جو تیری ثنا کروں
خواہش نہ مال و زر کی نہ حسرت ہے بس یہی	۴	دربانی روز و شب تیرے در کی کیا کروں
مُردہ ہے تجھ بغیر مسیحا یہ دل میرا	۵	کیا خاک زندگی ہے جو تجھ بِن جیا کروں

۵۲۲ 522

سُن اَے قادر خُدا منّت ہماری	۱	جو کرتے پیش ہیں یہ اِنکساری
نظر کر رحم کی بندوں کے اُوپر	۲	تیرے آگے کریں جب آہ و زاری
ہدایت اُن کے جسم و رُوح کی کر	۳	حِفاظت میں رکھ اُن کو ربّ باری
دِلوں کو مُردہ کاموں سے بنا پاک	۴	کہ ہو پاکیزگی عادت ہماری
ہُوا قربان خود بے عیب برّہ	۵	کہ ہم پائیں بدی سے رُستگاری
کریں تیری عبادت راستی سے	۶	بطالت سے رہے پرہیزگاری
یہ برّہ ہے ہمارا درمیانی	۷	جو کرتا ہے ہماری پاسداری
وہ کرتا تھا تیری عزّت ہمیشہ	۸	یہی عادت ہو اَے مالک ہماری
مُقدّس باپ بیٹے رُوح کو ہو	۹	جلال و عزّت و توقیر ساری

۵۲۳ 523

راگ = کانڑہ نائیکی — تال = چنچل

گنہگار ہُوں میں خطاکار ہُوں	۱	سزاوار ہُوں سخت لاچار ہُوں

کیے نفرتی کام اتنے کہ اب	۲	مَیں خود اپنی عادت سے بیزار ہُوں
خودی - کجروی - بدظنی - دُشمنی	۳	اِنہیں لعنتوں میں گرفتار ہُوں
بدو نیک میں بھی نہیں اِمتیاز	۴	دغا خوردہ ہُوں خستہ و خوار ہُوں
جو میرے گناہوں کا لے تُو حِساب	۵	تُو کب اُس کے دینے کو تیّار ہُوں
عطا کر مجھے مغفرت یا مسیح	۶	کہ فرمایا تُو نے "مَیں غفّار ہُوں"

۵۲۴ 524

راگ :- بھیرویں بہار — تال :- جھنجل

گناہوں کو اپنے جو ہم دیکھتے ہیں	۱	تو قہرِ الٰہی بہم دیکھتے ہیں
اگر غور کرتے ہیں فعلوں پہ اپنے	۲	تو لائقِ جہنّم ہیں ہم دیکھتے ہیں
ارے دِل تُو غفلت میں کب تک رہیگا	۳	ترے واسطے دردو غم دیکھتے ہیں
گناہوں پہ اے دِل رہا تو جو مائل	۴	سزا اُس کی پاؤگے ہم دیکھتے ہیں
تمہارے گناہوں کی بخشش کی خاطر	۵	مرا ہے مسیح خود یہ ہم دیکھتے ہیں
جو پکڑے وسیلہ شتابی مسیح کا	۶	حیاتِ بقا اُس میں ہم دیکھتے ہیں
ترے دردو غم کی فقط یہ ہے دارو	۷	کہ یسُوع ہے شافی یہ ہم دیکھتے ہیں
تُو اس بات پر شک نہ لا دِل میں عاصی	۸	گواہ معود ہے انجیل ہم دیکھتے ہیں

۵۲۵ 525

خداوندِ یسُوع بیابان میں	۱	چھڑی جنگ جب تجھ میں شیطان میں
کھڑا چالیس دن رات روزہ سے تُو	۲	کھڑا بے آب و دانہ بیابان میں
تھی اِبلیس کی سخت کوشش یہی	۳	کرے رخنہ اندازی ایمان میں
مگر تُو نے برداشت کی بھوک پیاس	۴	رہا تازہ دم خشک میدان میں

تُو ہر آزمائش پہ غالب رہا	۵	نہ پھسلا قدم تیرا میدان میں
خداوند یُوں تجھ سے پُورا ہُوا	۶	تیرا زور کمزور انسان میں
یہ سب کچھ سہا تُو نے میرے عوض	۷	پڑے جسم و جاں تیرے غلجان میں
مجھے بھی خداوند کر تُو مدام	۸	ظفر مندیاں جنگِ شیطان میں

۵۲۶

526

راگ ۔ تلنگ — تال = دادرا

۱	گیا تھا جب کہ ترکِ آب و نان اے مہرباں تُو نے
	ہمارے واسطے یہ دُکھ سہا مُنجیِ جاں تُو نے
۲	رہا چالیس دن اور رات تک بے آب و بے دانہ
	دیا خود عاصیوں کے واسطے یہ امتحاں تُو نے
۳	دبا سکتے ہیں اپنی خواہشیں یاں یہ بھی ہم کیونکر
	بنایا ہم کو ضبطِ نفس کا یُوں رازداں تُو نے
۴	پھرے چالیس سال آوارہ اسرائیل تب اُن کو
	دیا پتھر سے پانی ۔ دی خوراکِ آسماں تُو نے
۵	اگر تُو چاہتا پتھر سے خود روٹی بنا سکتا
	دبایا بھوک کو لیکن بوقتِ امتحاں تُو نے
۶	وُہی تُو ہے کہ بھُوکے تھے تو میدان میں ترس کھا کر
	کھلائے پانچ روٹی سے ہزاروں مہمان تُو نے
۷	ہمیں بھی آزمائش میں ہماری اُس پہ غالب کر
	ہزیمت جیسے دی شیطان کو وقتِ امتحاں تُو نے
۸	کرے یہ گفتگو جیسے کہ تُو نے گفتگو کی تھی

۹	ہمارے مُنہ میں بخشی ہے جو ہم کو یہ زباں تُو نے ترے نقشِ قدم پر چل کے ہم بھی طے کریں منزل دِکھایا آزمائش میں ہمیں جس کا نشاں تُو نے	

527 ۵۲۷

۱	درِ پاک سے پھر کے میں جاؤں کہاں کہیں فِدیۂ گُناہ کی دَوا ہی نہیں تپِ جُرم سے زار و نحیف ہُوں میں مجھے اور دَوا سے شفا ہی نہیں
۲	ترا نام ہے مرہمِ زخمِ دِلی، یہ خبر مجھے رُوحُ القدس سے ملی تری ذات ہے مظہرِ رازِ خفی، کوئی تجھ سا جہاں میں ہُوا ہی نہیں
۳	میں نے عمر بھر اپنی گُناہ ہی کیا، مجھے بخشئے اَے حبیبِ بارِ خدا ترے آگے میں ہوتا ہُوں عرض رسا کہ سوا ترے اور خدا ہی نہیں
۴	تُو نے سینکڑوں مُردوں کو زندہ کیا تُو نے صدہا مریضوں کو بخشی شفا جو کہ رُتبہ خدا سے ہے تجھ کو ملا، کسی اور نبی کو ملا ہی نہیں
۵	جنہیں نام سے تیرے ہے بُغض سدا، اُنہیں جلد تو اپنا کرشمہ دِکھا اُنہیں رُوحِ مقدّس کر تُو عطا، جنہیں خوفِ خدا کا ذرا ہی نہیں
۶	دِل و جاں سے بھروسہ تجھی پہ کروں، دمِ نزع زباں سے مسیحا کہوں ترے بندوں کے میں بھی شمار میں ہوں، مری اس سے زیادہ دُعا ہی نہیں
۷	یہ جہاں ہے عالمِ رنج و عنا، بھائی نہ دِل اپنا یہاں پہ لگا نہ رہے گا یہاں یہ نہ کوئی رہا، کہ ہے رہنے کی یہ تو سرا ہی نہیں

528 ۵۲۸

۱	مسیحا خُون سے اپنے مجھے تُو پاک کر پہلے

	میرے مغرور دل کو تُو سراسر خاک کر ہا ہلے	
۲	مَیں حاضر ہُوں تیرے در پہ میرے مالک خداوندا مُجھے محشر کے ڈر سے، خوف سے بیباک کر ہا ہلے	
۳	میرے دل کو تُو کر دے پاک اپنے رُوحِ اقدس سے میرے خوش باش دل کو تُو مسیح غمناک کر ہا ہلے	
۴	گریباں پھاڑتا ہُوں اور آہ و نالہ کرتا ہُوں خُدا کے واسطے یسُوعؔ میرا دل چاک کر ہا ہلے	
۵	دل و جان سے کروں نفرت گناہوں سے خداوندا عطا بندے کو اپنا فضل و رُوحِ پاک کر ہا ہلے	

۵۲۹		۵۲۹

۱	آ چُکا ہُوں تیرے در پر اب دُعا کے واسطے دستِ بستہ چشمِ گریاں اِلتجا کے واسطے	
۲	آیا خالی ہاتھ ہُوں مَیں اے خداوندِ کریم کر کرم تُو مُجھ پہ شاہِ انبیا کے واسطے	
۳	دِل سیاہ اور رُو سیاہ اور سخت ہی بدکار ہُوں ہونٹ کھُل سکتے نہیں تیری ثنا کے واسطے	
۴	پاک رُوح اب دیجئے اور پاک مُجھ کو کیجئے ہے یہ میری اِلتجا ابنِ خُدا کے واسطے	
۵	بخش مُجھ کو نیکی و پاکیزگیٔ دِل خُدا کر کرم مُجھ پہ مسیحِ مُجتبیٰ کے واسطے	

۶	سخت زخمی ہے میرا دل تیرِ عصیاں سے خدا خونِ منجی چاہتا ہوں میں شفا کے واسطے	

۵۳۰ راگ = درگا جھپ تال 530

کورس- میں آیا ہوں قدموں میں تیرے خدایا
خدایا - خدایا تو مجھ کو بچالے

۱
گناہوں کے دریا میں ڈوبا ہوا ہوں
راہوں سے تیری میں بھٹکا ہوا ہوں
گنہگار ہوں مجھ کو اپنا بنالے

۲
رحم کر مسیحا - رحم کر مسیحا
شرن میں میں تیری ہوں آیا مسیحا
نیّا ہے ڈوبی جو تو نہ سنبھالے

۳
جیوتی سے جگ مگ کروں میں اُجالا
کہ سنسار چمکے جیوتی سے سارا
کہ جب اپنی جیوتی مجھ پر تو ڈالے

۵۳۱ راگ = راگیشوری (سم لفظ ربّ پر) تال = دادرا 531

یا ربّ تیرے حضور میں آیا نہیں جاتا	۱	بچکر تیری نظر سے بھی جایا نہیں جاتا
مجھ سے گنہگار کی پھر کیا مجال ہے	۲	تر دامنی کو تجھ سے چھپایا نہیں جاتا
شرمندۂ گناہ ہوں اور اشکبار ہوں	۳	بارِ گناہ سے سر بھی اُٹھایا نہیں جاتا
خونِ جگر بہا بھی تو آنکھوں کی راہ سے	۴	ہر خون سے گناہ مٹایا نہیں جاتا

جیسا بھی ہوں جو کچھ بھی ہوں تیرے حضور ہوں	٥	تیرے دَر سے اُٹھ کے بھی جایا نہیں جاتا
راحت مسیح کے خون سے کیونکر ملی مجھے	٦	یہ معجزہ زبان سے بتایا نہیں جاتا
مجھ سے گنہگار سے نفرت نہیں جسے	٧	ایسا رفیقِ عصیاں پایا نہیں جاتا

532 ٥٣٢

تُم تو مسیحا مورے تارن ہارے		بھولو نہ میری خبریا
راہ باٹ ہم بھولے بھرت ہیں	١	پاپ کی باندھے گٹھریا
ہاہا کرت تیری بنتی کرت مسیح		اپنی بتادو ڈگریا
پاپ کی ندیا گہری بہت ہے	٢	لوبھ کی اُٹھت لہریا
لے چل کھیون ہار مسیحا		موری تو ٹوٹی نوریا
مَن کی چادر میلی جو ہوگئی	٣	جیسے کاری بدریا
اپنے رکت میں دھو دے مسیحا		مَن کی یہ میلی چدریا
کبھو تو سوئے محل دو محلا	٤	کبھو اُونچی اٹریا
رہیو سہائی مورے مسیحا		جب لگ نہ سوئی قبریا
یہاں شیطان بڑ دُکھ دائی	٥	بل کے مارے کٹریا
صابر کے اوگن چھپا و بچا مسیح		تیری تو پیاری نجریا

533 ٥٣٣

پربھو یسوع مسیح بن کون ہمارو

ہم تو ہیں پربھو داس تمہارو

پاپ کی اگنی آتی دکھدائی	١	اس اگنی کو نوارو

میرو مَن پر بھو مانت ناہیں	۲	اپنی وَیانَیں سدھارو
دِین ہِین ہم ہیں بچارے	۳	کرپا درشٹی نہارو
نَیں اَتی پاپی کرم کا ناہیں	۴	آپ بنا ہنہارو
یسُوع ہے دُکھ بوجھن ہارو	۵	تجھ بن کون ہمارو
پاپن کارن پران دیو ہے	۶	پاپ کا بھار اُتارو
عاصی تمہاری شرن گہت ہے	۷	میرو پاپ بسارو

۵۳۴ 534

کیوں ہارا ہارا پھرے رے پاپی	۱	کیوں نیارا نیارا پھرے رے پاپی
پاپ کی گٹھڑی سِر پر دھر کے	۲	کیوں ہارا ہارا پھرے رے پاپی
مُکتی ملے گی تجھے یسُوع مسیح سے	۳	کیوں دوارے دوارے پھرے رے پاپی
جیون کی روٹی تجھے یسوع ہی دیگا	۴	کیوں بھوکا مرتا پھرے رے پاپی
جیون کا پانی تجھے یسوع ہی دیگا	۵	کیوں پیاسا مرتا پھرے رے پاپی
سچا گیان تجھے یسوع ہی دیگا	۶	کیوں مورکھ بنا پھرے رے پاپی

۵۳۵ 535

راگ = بھباگ (اسم لفظ جلاؤ پر) تال = کہروا چلت

مَن میں دیپ جلاؤ پربھو جی میرے

۱- گھور اندھیرا پتھ نہ سوجھے	ست نگری کو پاؤں کیسے
ہاتھ پکڑ کر تم ہی سوامی	پریم کی راہ دکھاؤ - پربھو جی
۲- واس کرو میرے جیون میں	بس جاؤ میرے نینن میں
سب کی تم نے لاج راکھی ہے	میرے بھی بن جاؤ - پربھو جی

۳۔ پران دیئے ہیں پاپن کارن دھار بہی جو گُردس سے تیرے	میرے بھی تم کشٹ نوارن اُس میں مجھے نہلاؤ۔ پربھو جی

۵۳۶ 535

۱۔ اسیں تے ہاں جی گُناہ دے مارے۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا
ہاں تیری رحمت کھوں دُور سارے۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

۲۔ اسیں تاں پاپی بڑے ہاں بھاری ہے ساڈے وِچ تے بڑی خواری
تُو بخش سانوں اے ربّ باری۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

۳۔ کدی نہ نیکی دا کار کیتا۔ خُدا دا دِل کھیں نہ نام لیتا
گُناہ دا بھر بھر کے جام پیتا۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

۴۔ تیرے بناں کھوں کِنوں بچانگے۔ نہیں بچانگے نہیں بچانگے
جے فضل کر دیں تاں بچ رہاں گے۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

۵۔ ہے تُوئیں سبناں نوں خیر پانا۔ خُدا دے عدلوں تُوئیں بچانا
دُہائی تیری اساں مچانا۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

۶۔ خُدا دا پُتر تُوئیں پیارا۔ تُوئیں پیارا۔ تُوئیں دُلارا
تے نالے سبناں دا ہیں سہارا۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

۷۔ تُو سُن مسیحا اساڈی عرضی۔ تُو سانوں دس دے تاں اپنی مرضی
نہیں ہے سانوں تاں کُجھ خبر جی۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

اساں نوں لوڑی دی تیری رحمت۔ تُو ساتھوں کر دُور ساری زحمت
تُوں بخش بندے نوں اپنی برکت۔ بچا مسیحا۔ بچا مسیحا

537 ۵۳۷

۱- چل فضل دے تخت دے پاس توجے۔ دے تیری دعا دا جواب جتھے
وچ چرناں دے بیٹھ کے عاجزی کر۔ کدی کسے دا ہو دے نہ ناس اتھے
۲- تیرا وعدہ ہے سب آؤ پاس میرے۔ ایسے اُمید تے آیا ہاں ڈرتے تیرے
جیویں ہوراں دے پاپ توں بخش دتے اسے طور توں بخش دے پاپ میرے
۳- باہروں بھوآوے خوف ہیگا میرے دل نوں شیطان دا ڈر رہندا
نالے گٹھڑی گناہاں سر تے میرے۔ تیرے کول ارام نوں میں آیا
۴- میری ڈھال پناہ تلوار ہو جا۔ تیرے کول پناہ نوں میں آیا
کراں گھول شیطان دے نال ڈاہڈا۔ اُہنوں آکھاں شریرا توں دُور ہو جا
۵ سُولی چڑھ کے توں خون وہا دتا۔ ڈاہڈی شرم دی موت نوں چا لیتا
جیویں بند ھوئے ہزاراں لئے توں بچا۔ میں بھی جرمی ہاں تو ہے تے آن ڈگا
۶- تیرے وعدے تھیں سارے نے بچ جاندے۔ تیرے فضل تھیں بیڑا ہے پار ہندا
تیرے قول قرار تے کر تکیہ۔ دل نال ایمان میں لے آیا

کھجور کا اتوار

538 ۵۳۸

۱	دیکھو یروشلم میں یہ کون آ رہا ہے جے جے کا راگ کیسا دل کو لبھا رہا ہے
۲	ڈالی کھجور کی ہیں ہاتھوں میں کوئی تھامے

	شاخیں اور پتیاں بھی کوئی بچھا رہا ہے
۳	لڑکے پکارتے ہیں ہوشعنا ابنِ داؤد
	کوئی خُدا کی حمد و تعریف گا رہا ہے
۴	بیٹی یروشلم کی دیکھ اپنے بادشاہ کو
	کیسا عزیب صورت شوکت دکھا رہا ہے
۵	دیکھو خدائے ہیکل آیا میانِ ہیکل
	کیسا سماں خوشی کا آنکھوں میں چھا رہا ہے

خُداوند کی اذیّت و موت

۵۳۹ 539

راگ :- سورٹھ تال :- کہروا

خُدا کی محبّت ہے بھاری محبّت	۱	محبّت سے ہوتی ہے جاری محبّت
خُدا ہے محبّت مَیں ہُوں اُس کا بندہ	۲	ہے قابلِ پرستش کے پیاری محبّت
سکھاتی ہے اپنی طرح اور کو بھی	۳	ملنساری اور بُردباری محبّت
نہ ہے اس میں شیخی نہ وہ پھولتی ہے	۴	کہ خود رکھتی ہے انکساری محبّت
وہ سب کچھ ہے برداشت کر لینے والی	۵	نہیں ہے مروّت سے عاری محبّت
غم و رنج و تکلیف میں ہے جو صابر	۶	دکھاتی نہیں بےقراری محبّت
گلہ ہے زباں سے نہ شکوہ لبوں پر	۷	سدا کرتی ہے پردہ داری محبّت
مسیحی کا دل ہے محبّت کا سوتا	۸	سدا اس میں رہتی ہے جاری محبّت
اب ایمان و اُمید بھی تو ہیں قائم	۹	ہے دونوں سے فضل پیاری محبّت

۵۴۰ 540

راگ :- بھیرویں — تال :- کہروا

۱ تُو ہی اَے آسمانی باپ ہے دریا محبّت کا
بہایا تیرے بیٹے نے عجب سوتا محبّت کا
۲ حقیقی سوتا ساری خوبیوں کا جس کو کہتے ہیں
ہمیں انعام دے اَے ربّ وہی سوتا محبّت کا
۳ پہاڑوں کو ہٹائیں زورِ ایماں سے تو کیا حاصل؟
ہیں سودائی اگر سر میں نہ ہو سودا محبّت کا
۴ محبّت صابر و شاکر ہے۔ سب کچھ مان لیتی ہے
خُدایا وصف کر ہم میں تُو اب پیدا محبّت کا
۵ ترے بیٹے کو دی ایذا اور اُس کے مُنہ پر تھُوکا
مگر اُف تک نہ کی اُس نے کہ تھا پُتلا محبّت کا
۶ بنا ہم کو بھی تُو ایسا ہی اُس کے نام کی خاطر
جلال اُس کا ہو جب ہم میں بچھے نقشہ محبّت کا

۵۴۱ 541

یشوع مسیح کی کردس کو چھوڑ
اور کسی بات کی بڑائی نہ کروں
۱ یشوع کمکروس پر چڑھایا گیا
تو بھی اب تک جیتا ہُوں
۲ مَیں تو نہیں پر یشوع مسیحا
وہی اب مجھ میں جیتا ہے
۳ وہ مرتکوں سے جلایا گیا
جس سے میں دھرمی ٹھہرا ہُوں
۴ جب مَیں پاپی ہو رہا تھا
مسیح میرے لئے مر گیا

پاپ کے لیئے مَیں مرتک ہو کے	۵	ایشور کے لیئے جیوں گا
یشوع مسیح نے شریر میں آکے	۶	پاپ پر ڈنڈ کی آگیا دی
اُس کے سنگ جو دُکھ اُٹھا دیں	۷	تو مہما بھی پا دیں گے
یشوع نے آپ کو خوش نہ کر کے	۸	بُروں کی نندا سہ لی بھی
اور کسی بات کو ہم نہ جانیں	۹	مارے گئے مسیح کو چھوڑ
دام دے کھرلیشٹ نے ہمیں مول لیا	۱۰	تو اُس کی مہما پرگٹ کریں

مُبارک جُمعہ

۵۴۲ 542

راگ = ملوآ کیدار   تال = دادرا

باغِ گتسمنی میں آج ابنِ خدا آیا ہے	۱	رنگ کچھ اور ہی گلزارِ جہاں لایا ہے
ساتھ یارانِ وفا کیش کے وہ مردِ الم	۲	اُسکے ہمدرد ہوں ہمراہی جس یوں لایا ہے
تم یہاں جاگتے رہنا میں وہاں جاتا ہوں	۳	میں دُعا مانگونگا اب نزع کا وقت آیا ہے
کہہ کے یہ آگے بڑھا اور زمین پر گر کے	۴	باپ کا شکر دل و جان سے بجا لایا ہے
کہا ممکن ہو تو تُو ٹال دے اے باپ خدا	۵	یہ پیالہ میرے بیٹے کو جو تُو لایا ہے
پھر بھی میری نہیں تیری رضا پوری ہو	۶	مَیں بجا لاؤنگا جو کچھ مجھے فرمایا ہے
آکے شاگردوں سے بولا کہ نہ تم جاگ سکے	۷	جو گرفتار کراتا ہے وہ اب آیا ہے
ہو جلالِ ابدی باپ خداوند تجھے	۸	تیرا بیٹا تیرا ارشاد بجا لایا ہے

۵۴۳ 543

راگ = دُرگا   تال = دادرا

۱	کر تُو صلیب پر نگاہ ایک وہاں حبیب ہے

اُس کی محبّت۔ اُس کا پیار دیکھ یہ سب عجیب ہے	
خُون بہا پانچ زخموں سے دِل میں تُو اپنے سوچ کر	۲
تُو ہے گُناہ سے بھرا تیرا یہی طبیب ہے	
سجدہ کر اُس کو سر کے بَل۔ کھوپڑی کے مقام پر	۳
دَامنِ کلوری پہ چل۔ دُور نہیں قریب ہے	
کھول دے آنکھ سو نہ جا ورنہ ہے جان کا خطر	۴
اپنی نِگاہ رکھ اُدھر۔ نصب جہاں صلیب ہے	
وہ جو خُدا کا برّہ ہے لے گیا ہے تیرے گناہ	۵
راہ کو اپنی کر دُرست دینا جسے مرا نقیب ہے	
آتا ہے جو میرے حضور میں نہ اُسے نِکال دُوں	۶
تیرے سوال کا جواب دینا۔ یہی مُجیب ہے	
کِس طرح مانگئے؟ مانگے کیا؟ کیا ہے ضرور کِس قدر	۷
تجھ کو یہ سب سِکھائے گا۔ رُوحِ قدس ادیب ہے	

544 ۵۴۴

یسُوع کی مُصیبت جس دم تمہیں سُناؤں	
آنکھوں سیتی مَیں آنسُو کیونکر نہیں بہاؤں	
دُشمن جب اُس کو پکڑے بے آبرو کیسے کیئے	۱
اور مانند چور کی باندھ کے اُسے شامِل اپنے لیئے	
ہائے ہائے وہ اُسے گھونسے اور طمانچے مارے کھینچ کے	۲
رکھا تھا اُس کے سر پر کانٹوں کے تاج کو سیج کے	

۳	نرکٹ کی نل کو لے کے وہ اُس کے سر پر مارے ہائے حالت اُس کی دیکھو جو خدا کے تھے دُلارے
۴	مُنہ پر بھی اُس کے تھوکے اور ٹھٹھے میں اُڑائے بُرائیاں اُس کی کر کے صلیب کو تب دھرائے
۵	اور مارنے کو لے جا کے کپڑے بھی سب اُتارے ہائے ہائے افسوس کی جا ہے لوگوں نے ٹھٹھے مارے
۶	لوہے کی میخیں ٹھونک کے ہاتھ پاؤں کو کسکے بھوڑے صلیب کو جھٹکا دے کے بند بند اُنہوں نے توڑے
۷	چھ گھنٹے پورے یسوع رہے اِس سخت عذاب میں تب مر کے کامل کیا سب کچھ نجات کے باب میں
۸	ہائے ہائے یہ کیا عجیب ہے۔ گناہ تو تھا ہمارا پر مارا گیا یسوع خدا کا بیٹا پیارا
۹	ایمان اب اُس پر لائیں سب لوگ جو سُننے والے محبوب و شافیٔ جان کے بھروسہ اُس پر ڈالیں

۵۴۵ راگ:۔ توڑی تال:۔ رُوپک 545

تُو نے جب جلّاد کرتے تھے ستم کی شفاعت اُن کی از راہِ کرم	۱	جڑتے تھے کیلوں سے جب ہاتھ اور قدم سُن ہماری آہ و زاری اے مسیح	

۱ "اے باپ اُن کو معاف کر"

تُو نے فرمایا نہیں، یہ جانتے	۱	ظُلم کرتے ہیں نہیں پہچانتے

ہم بھی اپنے کو ہیں ناداں مانتے — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح
۲ ہم بھی ہیں محتاج کر ہم پر نظر — ہو ہمارے دل پہ صحت کا اثر
ہم کو تو اپنے لہو سے پاک کر — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح

۲ "آج تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا"

۱ تو نے ڈاکو سے کہا تھا مرتے دم — آج ہی فردوس میں ہونگے ہم
کر ہمارا دور فرقت کا الم — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح
۲ ہم بھی تیرے ہو گئے تقصیر وار — بخش دے ہم کو کہ ہم ہیں غم سے زار
رحم میں تیرے ہوں ہم بھی حصہ دار — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح
۳ ہو رہے ہیں جو گناہوں سے اداس — جو صلیب پاک کے آتے ہیں پاس
پوری کر جو کچھ ہے ان کے دل کی آس — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح

۳ "اے عورت دیکھ تیرا بیٹا"

۱ پیار تیرا ہے وہ شاہا بے بیاں — تھا جو تجھ کو اپنی ماں سے ہے عیاں
چھیدی تھی تلوار نے جب اس کی جاں — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح
۲ ہوں صلیب پاک کے نزدیک ہم — تیرے دکھ کی پا سکیں تحریک ہم
زندگی میں جب کہ ہوں تاریک ہم — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح
۳ ہم بھی ہوں تیرے شریک خانداں — ہوں تیرے محبوب ہم اے مہرباں
تیری ہی خاطر نہیں ہم جانفشاں — سن ہماری آہ وزاری اے مسیح

۴ "اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا"

۱ جب گناہ سے دل بہت رنجیدہ ہو — آنکھوں سے سورج بھی جب پوشیدہ ہو

باپ کا چہرہ بھی جب نا دِیدہ ہو		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح
جب دُعا کا مانگنا بھی ہو مُحال	۲	اور ہو دِل کا گُناہ سے تنگ حال
ہم کو ایسے حال میں تُو ہی سنبھال		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح
جب نہ ہو اپنی دُعا بھی کامیاب	۳	باپ سے اُس کا نہ حاصل ہو جواب
اور دِل اِس بات کی لائے نہ تاب		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح

۵ "مَیں پیاسا ہُوں"

کلوری پر جب کہ اَے ابنِ خُدا	۱	سخت صدمہ پیاس کا تُو سہتا تھا
تھا مگر اُس وقت پیاسا رُوحوں کا		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح
ایسے ہی تُو پیار کرتا ہے سدا	۲	شوق ہے تُجھ کو ہماری رُوح کا
آتے ہیں تیری پناہ میں یہ دُعا		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح
زندگی کے پانی سے ہم کو پِلا	۳	جو ہماری پیاس ہے اُس کو بُجھا
تیری ہی اُلفت کی ہے اب اِلتجا		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح

۶ "تمام ہُوا"

کام کفارے کا اب سب ہو چُکا	۱	باپ کا تُو تابعدار اب تک رہا
دُکھ سے کامِل تُجھ کو اُس نے کر دیا		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح
دُکھ میں اور تکلیف میں ہم کو بچا	۲	مشکلیں آسان کر سُن یہ دُعا
پاک ہو وہ فضل کر ہم کو عطا		سُن ہماری آہ و زاری اَے مسیح

۷ "اَے باپ مَیں اپنی رُوح تُجھ کو سونپتا ہُوں"

آسمانی راہ۔ روشن ہم پر کر	۱	نُور کر بندوں کے اُوپر جلوہ گر

راہ میں ظاہر ہو اپنے بندوں پر		سُن ہماری آہ وزاری اَے مسیح
اب مشقّت ہو گئی ساری تمام	۲	جنگ کا کُل ہو گیا انجام کام
اب ملے آرام وہ جو ہے مُدام		سُن ہماری آہ وزاری اَے مسیح
موت کی دہشت نہ ہو ہم میں ذرا	۳	اور شیطان کی شرارت سے بچا
کر بُرے دن میں مدد ہے اِلتجا		سُن ہماری آہ وزاری اَے مسیح
موت میں ہے زندگی تیری کمال	۴	فضل دے ہم کو ہمارا کچھ ہو حال
زندگی دیکھیں وہ جو ہے لازوال		سُن ہماری آہ وزاری اَے مسیح

546 ۵۴۶

کورس۔ یسوع کا دُکھ سُناؤں
جس نے چھوڑا سورگی راج

مُنہ پر بھی اوس کے تھوکا	۱	ٹھٹھوں میں دیا اُڑا ئے
کوڑے بھی اوسکے مارے	۲	سر کانٹوں کا تاج دَھرائے
پسلی میں بھالا مارے	۳	دیا پانی خوب بہائے
پیاسے کو سرکہ پلائے	۴	ہائے ہیٹھ بھی دیا رلائے
کندھے پر صلیب دَھرائے	۵	ہائے گرتا پڑتا جائے
عاصی سب سے کھڑا پکارے	۶	تم سُن لو کان دَھرائے
جی چھوڑ دیا چلا کے	۷	پاپیوں سے ہُوا اُدھار
یسُوع کا جس تو گالے	۸	سب سہا ہمارے کار

547 ۵۴۷

اَسیں تعریف کردے ہاں مسیح دی	۱	کہ جس نے دُکھ اُٹھا کے جان دِتّی

اُہ ساڈے واسطے مصلوب ہویا	۲	تے گڑھتی دُکھاں دی اُس آن پیتی
مُصیبت رنج سب کجھ اوس سہیا	۳	اساڈے واسطے اُس نے اہ بیتی
چپیڑاں ماریاں ٹھٹھے وی کیتے	۴	کسے نے اوس دی پت لاہ سُٹی
کوئی اُہدے پیا مُنہ تے سی تھکدا	۵	بیدرداں ویریاں نے گھٹ نہ کیتی
کوئی دیندا اسی طعنے کوئی مہنے	۶	کوئی آکھے کہ واہ دیکھو مسیح جی
بدن نُوں مار کوڑے لال کیتا	۷	پکڑ حاکم نے دِتا چاڑھ سُولی
غضب دے دُکھ اوس تے آن لتھے	۸	پر اُس مُنہوں نہ مُولوں ہائے کیتی
تے اوڑک جان چھڈن اُہ لگا	۹	کہیا دُنیا دی ہوئی مکت پُوری
اسانوں سہہ کے دُکھ اُس نے بچایا	۱۰	اساڈی رُوح گناہاں وچ ڈُبی
خُداوندا تیری تعریف ہووے	۱۱	جو ساڈی سار تُوں ہے آن لیتی
بناں تیرے کدی کوئی نہ ہویا	۱۲	کہ جِن ساڈے تُوں جندڑی گھول گھتی

۵۴۸ 548

۱ دِل یسُوع دے پیار تھوں ہٹاواں کس طرح؟
اوہدی دُکھاں والی زندگی بُھلاواں کس طرح؟

۲ آ دیکھ تُوں صلیب جہدے اُتے ہے حبیب
اوہدے دُکھاں دی کہانی مَیں سُناواں کس طرح؟

۳ کوڑے نال مار مار زخم ہوئے بے شُمار
اُنہوں پھیر بار بار مَیں سُناواں کس طرح؟

۴ ٹھوکے ہتھیں پیریں کِل کیتی کسے وی نہ ڈھل
اوہدے دُکھے ہوئے دِل نُوں دُکھاواں کس طرح؟

۵	کینے میرے نے احسان کیتی جان دی قربان دِل کلاں والے ہنجھاں تھوں ہٹاواں کِس طرح ؟	
۶	پاپاں کیتا بُرا حال کر چھڈ یا پا مال بناں یسوع دے جلال سُکھ پاواں کِس طرح ؟	

عیدِ قیامت

549 ۵۴۹

کورس

زِندہ ہے آپ اور زِندہ رہے گا میرا منجی پیارا
میرے لئے سولی پر چڑھ کر اُس نے دِیا ہے کفّارہ

۱- مُہریں لگا کر قبر پر آئے اور وہاں پہ پہرے بٹھائے
قبر پر رکھا سنگِ خارا

۲- صُبح سویرے مریم آئی خُوشبودار وہ چیزیں لائی
دیکھا آ کر عجب نظّارہ

۳- دیکھ کے خالی قبر کو رُوئی لاش یسُوع کی لے گیا کوئی
مالی سمجھ کر اُس کو پُکارا

۴۔ مُردوں میں مت ڈھونڈو اُسکو جاؤ گلیل میں دیکھو اُسکو
بھائیوں سے کہنا ماجرا سارا
۵۔ دُنیا کو خوشخبری سُناؤ زندہ مسیح کے پاس لے آؤ
اَب ہے ضیاءؔ یہ کام ہمارا

550

۵۵۰

مُبارک مُبارک مسیح جی اُٹھا ہے	۱	سلامت سلامت وہ نُورِ خُدا ہے
مُجسّم ہُوا تھا جو اقنوم ثانی	۲	نہیں باپ سے وہ اب ایکدم جُدا ہے
تھا مُفلس اکیلا جو دارِ فنا میں	۳	وہ وارث شہنشاہِ مُلکِ بقا ہے
تھا ماخوذ بے جرم پیشِ عدالت	۴	جیب وراست اُس کے سزا وجزا ہے
تھا مظلوم صُورت جو ظالم کے آگے	۵	وہ مختار و مالک حیاتِ بقا ہے
ہُوا جو رواں خُون پہلو سے اُس کے	۶	تیرے دردِ دل کی تو وہ ہی دوا ہے
حلیم اب نہ کر تُو ذرا فکرِ محشر	۷	کہ بخشش کا اُس کی تجھے آسرا ہے

551

۵۵۱

کورس - پھر زندہ ہُوا یسُوع مسیح مُکتی دان

آ کر فرشتہ بیٹھا قبر پر	۱	اوندھے گرے نگہبان
مریم خوشبو کس کے لگا دنے	۲	یسُوع کا نام نہ نشان
مارا گیا تھا پاپن کارن	۳	سُولی پر دے دی جان

	چیلوں سے جا کر کہہ دو اُسکے	۴	بھُولیں نہ یہ فرمان
	دُنیا میں جا کر کہہ دو سب سے	۵	یسُوع ہے اُوپر آسمان

۵۵۲ 552

۱ یہ کیسا زلزلہ آیا قیامت کی نشانی ہے
میرا مُنجی اُٹھا ہے قبر سے کیا شادمانی ہے

۲ کُھلیں قبریں اُٹھے مُردے قیامت ہیں قیامت ہے
ملی اے برگزیدو اُس سے راہ آسمانی ہے

۳ فرشتے جب ہُوئے نازل نگہباں ہو گئے مُردہ
عجب اُن پہرہ داروں کی بھی کیسی پاسبانی ہے

۴ ظفر پائی مسیحا نے ہے قبر و موت پر ایسی
کہ ٹُوٹا زور دونو کا بڑی یہ کامرانی ہے

۵ لحد سے تیسرے دن اُٹھ کے وہ زندہ نظر آیا
جیسے پہلے ملا سب سے وہ مریم مگدلانی ہے

۶ وہ فرزندِ خُدا ثابت ہُوا اپنی قیامت سے
نہیں جو مانتے اُس کو یہ اُن کی بدگمانی ہے

۷ مسیحا میں جو مرتے ہیں مسیحی وہ نہیں مرتے
ہماری موت بھی گویا حیاتِ جاودانی ہے

۸ مُجھے زندہ کیا قُدرت سے تُونے قادرِ مُطلق
گناہوں پر ہُوئی حاصل جو مُجھ کو کامرانی ہے

۵۵۳ 553

اوہو پیارو مسیحا جیا ہے		چلو درشن کو سکھی
سورگ چھوڑ پربھو پاپن کارن	۱	جگ میں کر دس سہی
ایسی بپتا دھن دھن سوامی		خود ہی آن سہی
تیجے دن تک پکی قبر میں	۲	یسوع کی لاش رہی
سرکاری پہرے بیٹھ گئے		اور گور پر مُہر کری
بھور سویرے مریم رو رو	۳	گور پر دیکھن گئی
بولا فرشتہ زندے کو کیوں		مُردوں میں ڈھونڈ رہی
اچرج کر کر تھر تھر کانپت	۴	یسوع سے بات کری
پھرتی کر وہ جھٹ پٹ جھپٹی		چیلوں کو خبر کری
کھان پان مُکت گیان کی چرچا	۵	اُن سنگ بہت رہی
چالیس دن کے انت میں		یسوع جا سورگ باسا کری
داس گرے پرچار جگت میں	۶	پربھو نے آگیا دئی
جیون کے ست گرو یسوع سے		مُکتی لے لو ابھی

۵۵۴ 554

راگ = بلاول　　تال = کہروا

جے پربھو یشوع جے ادھی راجہ		جے پربھو جے کاری
پاپ رحمت دُکھ لاج اُٹھائی	۱	پران دیو بلیہاری
تین دنا تب یشوع گور میں	۲	تیجا دوس نہاری
پرات سمے روی وار دنا میں	۳	سراپ لوا سا چھاری

بھور سویرے گھور مرن کا	۴	توڑ ڈالا بندھن بھاری
ہار گیا شیطان زبل ہو	۵	پایو لاج اپاری
سنت پوتر ترنت سرگ موں	۶	منگل سر اُچاری
بھاسکر جگ پرکاشک یسوع	۷	آشرت کر دِ نستاری

۵۵۵ 555

ہلیلویاہ بولو یسوع زندہ ہو گیا	۱	ساری دُنیا دا نجات دہندہ ہو گیا
پاپاں کولوں بچان یسوع آیا جگ تے	۲	تے آن کے چُکائے اُسنے پاپ سب دے
کوڑے کھاہدے تاج کنڈیاں دا پا لیا	۳	سُولی اُتے مر دے ڈاکو نوں بچا لیا
نیزہ ڈاہڈا اوہدی پسلی وچ وجیا	۴	پاپ دھون والا اوتھوں چشمہ وگیا
زندہ ہو یا موت تے قبر نوں جت کے	۵	چڑھ گیا آسمان بیٹھا سجے ہتھ تے
جے جے بولو مومنو مناؤ عید نوں	۶	دِل وچ رکھو مسیح دی دید نوں

عیدِ صعود

۵۵۶ 556

راگ = دُرگا تال = دادرا

۱	ہو میری جان شادمان۔ عیدِ صعود آج ہے کھُل گئی راہِ آسماں ۔ عیدِ صعود آج ہے	
۲	صُلح و سلامتی کا شہزادہ اور ابدیت کا باپ راہی ہے سُوئے لامکاں۔ عیدِ صعود آج ہے	

۳	تھا جو حقیر ہو کے پست - مردِ غم - آشنائے رنج جاتا ہے اب بہ عزّ و شاں - عیدِ صعود آج ہے
۴	اپنا ہی خونِ بے بہا لے کے یہ برّہ ذبیح پہنچا میانِ آسماں - عیدِ صعود آج ہے
۵	اہلِ زمیں کے دیکھتے ابر نے اُس کو لے لیا عرشِ بریں کے درمیاں - عیدِ صعود آج ہے
۶	جیسے گیا ہے - آئے گا برّہ وہ پھر جلال سے آمدِ ثانی کا نشاں - عیدِ صعود آج ہے
۷	یاس و فراق - اُمیدِ وصل رکھتے ہوئے منائیں سب طفلک و پیر و نوجواں - عیدِ صعود آج ہے

عیدِ نزُول

۵۵۷ 557

راگ = مالکونس　　　تال = دادرا

۱	خُداوند اپنے وعدے کو وفا کر آرزُو یہ ہے ہمیں رُوحُ القُدس اپنا عطا کر آرزُو یہ ہے
۲	ہمارے واسطے اب باپ کی درگاہِ عالی میں گذارش کر - سفارش کر - دُعا کر آرزُو یہ ہے
۳	رضامندی خُدا کی کر ہمارے واسطے حاصل چڑھا کر خُون - زخم اپنے دکھا کر آرزُو یہ ہے

۴	یتیمی۔ بے کسی۔ بے چارگی سے کر رہا ہم کو کرم فرما کے۔ ہم پر ترس کھا کر۔ آرزو یہ ہے
۵	رہا خود پہلے۔ لیکن اب مُقدّس رُوح میں ہو کر سکونت کر ہمارے دِل میں آ کر آرزو یہ ہے
۶	نِکل کر ہند سے دُنیا کے حد تک ساری قوموں کو سُنائیں ہم تیری انجیل جا کر آرزو یہ ہے
۷	گواہی دیں تیری مُردوں سے جی اُٹھنے کی عالم میں یہ طاقت عالمِ بالا سے پا کر آرزو یہ ہے
۸	جہاں تُو ہے وہاں ہم بھی رہیں گے تا ابد آخر ہمیں لے آمدِ ثانی میں آ کر آرزو یہ ہے

۵۵۸ 558

راگ = آسا

تال = چنچل

تال = دادرا چھ ماترے

۱	اے رُوح پاک ساڈے دِلاں وِچ آ	تے چمکارا نُور اپنے دا دے دِکھا
۲	تے ساڈے دِلاں دے تُوں غم دُور کر	ہنیرا توں اکھیاں دا ساڈا ہٹا
۳	گُناہ سارے ساڈے تُوں کر دے مُعاف	خُدا پاس ساتُوں تُو چھیتی پُچا
۴	کرم کر تُو ساڈے تے اے پاک رُوح	مسیح دی محبّت تُو ساتُوں چکھا
۵	تُو وسواس کر دُور ساڈے دِلوں	کرم نال ایمان ساڈا ودھا
۶	دِلاں نُوں کریں پاک تُوں ئیں ہمیش	تے رُوح تُوں بھی روشن کریں تُو سدا
۷	نواں جنم دیندا ہیں سبناں نُوں تُو	نویں زندگی ساڈے اندر تُوں پا
	تیری مدد دے نال ہُندی رہے	خُدا باپ بیٹے تے رُوح دی ثنا

۵۵۹ 559

پرم پوتر تری ایک پرمیشور
پربھو سرگ جگت
اناتھ کے ناتھ
کھولا ہیں نے من دوار
اپنے لہو سے دُھو
ستیہ من نہ بھاوت
پُنر جنم داتا
پوتر آتما تو اُتر
جیوتی چمکا دے

آ آ پربھو آیئے

۱ تم ناشک دوئیت
تُو رُوپ درشا دے، دے پربھو دیجیے

۲ پاپ سے بھرا بے شمار
دھو دے مسیحا تو دھو دھو پربھو دھویئے

۳ دشٹ واسنا دھاوت
اپنا من مجھے دے۔ دے پربھو دیجیے

۴ گر شدھ یہ مندر
میری پرارتھنا تو سُن، سُن پربھو سُنیئے

عیدِ تثلیث

۵۶۰ 560

راگ = دیش کار
تال = رُوپک۔ سات ماترے

۱ قادرِ مُطلق یہ دی ہے تُو نے دانائی ہمیں
رل گئی ثالوثِ اقدس کی جو سچائی ہمیں

۲ واحد اللہ کی پرستش کرتے ہیں ثالوث میں
تُو نے اس وحدت میں دی ہے خاص یکتائی ہمیں

۳ تو اسی ایمان پر اب رکھ ہمیں ثابت قدم

	دے پھسلنے کا نہ موقع اِس سے خود رائی ہمیں	
۴	آسماں کا ایک دروازہ کھُلا یوحنؔ پہ جب وہ جو رویت اُس نے دیکھی تُو نے سمجھائی ہمیں	
۵	رُوح سے پیدا کر اے ربّ ۔ تاکہ رُوحانی ہُوں ہم جسم سے ہے جسم ۔ دے اِس کی شناسائی ہمیں	
۶	باپ ۔ بیٹے ۔ رُوح کا قائم رہے ہم میں جلال بخش ثالُوثِ مُقدّس سے شکیبائی ہمیں	

حمد و شکر گذاری

۵۶۱ 561

کورس ۔ ربّ کی ہووے ثنا ہمیشہ	ربّ کی ہووے ثنا
۱۔ ربّ کی ہووے مدح سرائی	اُس کے نام کی ثنا
۲۔ ربّ کے گھر میں ہووے ستائش	اُس کی حمد و ثنا
۳۔ کاموں میں ہے وہ کیسا قادر	اُس کی قُدرت بتا
۴ جے کے رُور سے پھونکو نرسنگے	بربط ۔ بین بجا
۵۔ تار دار سازوں پہ اُنگلی چھیڑو	دف اور طبلے بجا
۶۔ بانسلی پر سُناؤ سُریں سُریلی	جھن جھن جھانجھ بجا
۷۔ سارے بل کر تالی بجاؤ	گاؤ ربّ کی ثنا

562	تال:- کہروا	راگ:- ایمن کلیان	۵۶۲

کورس:- آسیش تجھ سے چاہتے ہیں ہے سُورگیا پتا ہم آتے ہیں

۱ کوئی خوبی ہے نہ لیاقت۔ بخشو ہم کو اپنی طاقت
خالی دِلوں کو لاتے ہیں۔ ہے سُورگیا پتا ہم آتے ہیں

۲ ہم نے بہت خطائیں کی ہیں۔ رہے رنگے جفائیں کی ہیں
شرم سے سر جھک جاتے ہیں۔ ہے سُورگیا پتا ہم آتے ہیں

۳ تُم ہو شکتی مان پربھوجی۔ قدرت تمہاری شان یسوع جی
حمد و ثنا ہم گاتے ہیں۔ ہے سُورگیا پتا ہم آتے ہیں

۴ بندے کو تُم کبھی نہ بھُولے۔ دُکھ سہے دُنیا میں تُم نے
اُسی پیار کو چاہتے ہیں۔ ہے سُورگیا پتا ہم آتے ہیں

563	تال:- دادرا	راگ:- گورنبا پنجابی	۵۶۳

یارب تیری جناب میں ہرگز کمی نہیں	۱	تجھ سا جہاں کے بیچ تو کوئی غنی نہیں
رکھتا ہے اپنی ذات میں ساری تُو خوبیاں	۲	اِنساں میں ایک بات بھی تجھ بن بھلی نہیں
سب نعمتوں کا تو ہی خزانہ ہے اَے مسیح	۳	ارض و سما پہ تجھ سا تو کوئی دھنی نہیں
تُو اپنی پاک رُوح سے میرے دِل کو نرم کر	۴	ہم سے دُرست ہووے یہ ممکن کبھی نہیں
اَے آفتاب صدق جہاں کا تو نور ہے	۵	تو جس جگہ نہیں ہے وہاں روشنی نہیں

564	۵۶۴

۱ کیا کروں تعریف تیری مجھ میں دانائی نہیں

	دیکھئے بیتاب میں کچھ تابِ گویائی نہیں
۲	تو خدا ہے اور انساں یہ میرا ایمان ہے
	اِس عجب حکمت کی انساں میں شناسائی نہیں
۳	کس طرح تیرے قدم پر مَیں قدم کو رکھ سکوں
	جانتا ہے تُو کہ بندے میں تو دانائی نہیں
۴	اَے مرے مصلوب مَیں تیری اٹھاتا ہوں صلیب
	بس یہی عزّت ہے میری اِس میں رُسوائی نہیں
۵	گر کروں جی جان سے تجھ کو نہ میں یسُوع پیار
	نام کا تو ہوں مگر میں دِل سے عیسائی نہیں
۶	جان دی تُو نے ذبیح اللہ سب کے واسطے
	ایسی خُوبی اور میں ہم نے کبھی پائی نہیں

۵۶۵ راگ = چھاہانٹ تال = دادرا **565**

۱	آؤ کریں خُدا کا شُکر - سجدہ میں سر جُھکائیں ہم
	لے کے نیازِ حق پسند - اُس کے حضُور جائیں ہم
۲	اُس کا ہے رحم بے بیان - اُس کا ہے فضل لاحساب
	دی ہیں جو ہم کو نعمتیں - کیسے اُنہیں گنائیں ہم
۳	قوموں کے آگے ہوں گواہ - وہ ہے ہمارا بادشاہ
	ساتھ ہمارے کیا کیا - آؤ اُنہیں بتائیں ہم
۴	مَوت کے سایہ میں تھے جو بیٹھے ہوئے تھے نااُمید
	جس نے دی ہم کو روشنی - نُور وہی دِکھائیں ہم

۵	باپ نے ہم کو دے دیا ۔ تا کہ ہمارا بھائی ہو	
	بیٹا نہ ہم سے ہو خفا ۔ آؤ اُسے منائیں ہم	
۶	جیسے محبّت اُس نے کی ہم سے ہم اَوروں سے کریں	
	اُس نے بچایا ہے ہمیں ۔ اَوروں کو اَب بچائیں ہم	

۵۶۶ 566

تال = کہروا

جے جے یشوع جے جے یشوع

جے مرتیو پر جے جے کار

سرجن ہار پالن ہار تارن ہار

دینوں کا دُکھ ہرنے والا	۱	ہردے میں شانتی بھرنے والا
جے جن رنجن ، جے دُکھ بھنجن		جے جے کار سرجن ہار پالن ہار تارن ہار
نرتن دھار لیو اوتارا	۲	دے رنج پران کیو چھٹکارا
جے جگ نرانا جے سُکھ داتا		جے جے کار سرجن ہار پالن ہار تارن ہار
مرتیو بندھن بھنجن ہارا	۳	اکشئے جیون دیون ہارا
ردگن شوکن ایک ادھارا		جے جے کار سرجن ہار پالن ہار تارن ہار
جے جے کار کرو سب پیارو	۴	نرناری ایک سنگ پکارو
نعرہ مارو ، جے للکارو		جے جے کار سرجن ہار پالن ہار تارن ہار

۵۶۷ 567

راگ = ٹھاٹھ کافی — تال = بھاگیسری ترتیال

استھائی

جاگو رے بربط بینا		پربھو بھجنے کو جاگو

انترا

مدھر مدھر سُور میل ملاؤں ۱ من پر بھو جی سے لاگو
پربھو کی پرشنسا میں جو راگ اُٹھاؤں ۲ سب سنتوک میرو بھاگو
مہا پرگٹ کرنے ہو گئے شکتی ۳ یشوع مکتی ایشٹ ہی سے مانگو

568 ۵۶۸

پرم پتا کی ہم ستوتی گائیں ۱ وہی ہے جو بچاتا ہمیں
سارے پاپوں کو کرتا چھما سارے روگوں کو کرتا چنگا
ڈھیر باد دیں اُس کے آسنوں میں ۲ آنند سے آئیں اُس کے چرنوں میں
سنگیت گا کے خوشی سے مکتی کی چٹان کی جے للکاریں
وہی ہمارا ہے پرم پیتا ۳ ترس کھاتا ہے سرد سدا
پورب سے پچھم ہے جتنا دُور اُتنے ہی کیئے دُور ہمارے گناہ
ماں کی طرح اُس نے دی تسلی ۴ دُنیا کے خطروں میں چھوڑا نہیں
خالص دودھ کلام کا دیا اور دی ہمیشہ کی زندگی
چرواہے کی مانند ڈھونڈا اُس نے ۵ پاپوں کی کیچ سے نکالا ہمیں
ہم کو بچانے کو جان اپنی دی تاکہ بلکتے ہیں ہم اُس کے رہیں
گھونسلے کو بار بار توڑ کر اُس نے ۶ چاہا کہ سیکھیں ہم اُڑنا اُس سے
پروں پر اُٹھایا عقاب کی طرح تاکہ ہم کو چوٹ نہ لگے

569 ۵۶۹

ہم سے برنی نہ جائے مسیح تمہاری مہما

۱	تم سورگ چھوڑ کر آئے تم مکت پدارتھ لائے پاپی لئے بچائے
۲	اندھوں کو آنکھیں دینا کوڑھن کو چنگا کینا مردے دئے جلائے
۳	پانی پر چل دکھلایا تو نے ہوا کو ڈانٹ تھمایا چیلے لئے بچائے
۴	میرے پاپ چھما سب کینا میرے دل میں درشن دینا پربھو سے دیو ملائے
۵	سولی پر برچھی کھائی تو نے امرت دھار بہائی داس سدا گن گائے

۵۷۰ 570

راگ - بلاول ٹھاٹھ شدھ — تال دادرا

	کورس - جیوتی سے یسوع کی دور ہے اندھیاری پھول اٹھی من میں پریم کی پھلواری
۱	تن من تو، سب دھن تو مالک تو - جیون تو جل تھل میں - بادل میں شکتی تیری - گرجن تو کن کن میں دیکھ پاری - چھوی تیری پیاری پھول اٹھی من میں ....
۲	مار سہے - کروس چڑھے رکت بہے - کچھ نہ کہے کرپا تیری مکتی میری تیرا بچن ساتھ رہے پاپن سے ہے بھوجی پریت تیری نیاری

پھول اُٹھی مَن میں ....

۳ شبد تیرا گونج اُٹھا — جاگ اُٹھی میری لگن
سپت سورن پیار کی دُھن — جھوم اُٹھا سارا گگن
پریم میں ڈوب گئی۔ یہ دُنیا ساری
پھول اُٹھی مَن میں ....

۵۷۱ 571

راگ = دُرگا — تال = کہروا

کورس۔ جے میرے داتا۔ جے میرے مولا
جے میرے یسُوع سائیاں

تیرے ناں تے بل بل جانواں تینتھوں مُکتی پاواں	۱	تو ئیں میرا مکتی داتا تیرے صدقے جاواں
تُو ئیں میرا سچا سائیں تیرے بُوہے آواں	۲	میرے بدلے جان گوائی تیرا اننت ناں گاواں
تیرا نام یسُوع مَن بھاوے تیرے ہنت گُن گاواں	۳	تیرا موہی خزانہ بھریا تینتھوں منگ کے کھاواں

مینوں ہمّت پر بھو دینا۔ تیرا ناں سُناواں
میرے نال توں ہو ہر ویلے مَن چیت نہ دُھول لاواں

خُدا کا کلام

۵۷۲ 572

راگ = آساوری — تال = دادرا

۱ مُبارک اُے خُدا۔ بخشا ہمیں تو نے کلام اپنا
بذدسے رُوح کی واضح کیا مطلب تمام اپنا

۲	پڑھیں سیکھیں رٹیں۔ سمجھیں اور اُس کو غور سے پرکھیں	
	یہی ہم ورد رکھیں رات دِن اور صبح شام اپنا	
۳	تسلّی۔ صبر ہو تیرے کلامِ پاک سے حاصل	
	حیاتِ دائمی کا یُوں کریں آئندہ کام اپنا	
۴	تُو ہی ہے صبر و اطمینان کا دریائے بے پایاں	
	رواں رکھتا ہے پیاسوں کے لئے تُو فیضِ عام اپنا	
۵	نمُونے کے لئے تُو نے خداوند اپنے بیٹے میں	
	سُنایا ہے کلام اپنا۔ دِکھایا ہم کو کام اپنا	
۶	جلال اَے باپ بیٹے۔ رُوح کو اب سے ابد تک ہو	
	کرے ثناگوئی اقدس تا ابد عالم میں کام اپنا	

۵۷۳ راگ = کلیان تال = کہروا مدھیہ لَے **573**

۱	بَرحق ہے اور ثابت اَے ربّ کلام تیرا	
	ایسا ہے پاک جیسا ہے پاک نام تیرا	
۲	ہم کو وہی دِکھاتا ہے راہِ آسمانی	
	ہے راحتوں کا چشمہ زندہ کلام تیرا	
۳	حافِظ دمِ ہلاکت ہے پاک شرع تیری	
	تُو دے پناہ ہم کو ہے اِنتظام تیرا	
۴	جیسی کہ بے بَدل ہے خود پاک ذات تیری	
	پاتا نہیں تغیّر اَے ربّ کلام تیرا	
۵	پیدا کیا جو تُونے ہے آج تک وہ قائم	

۶	ایسے ہی حکم قائم ہے تا دوام تیرا کہ باپ جب پڑھوں میں اس کو تو آرزو ہے پاؤں جدید اُس میں اَے ربّ پیام تیرا

پاک شراکت

۵۷۴ راگ = بھوپالی — تال = دادرا **574**

ہے دل سے تجھ میں شراکت کی آرزو مجھ کو	۱	بہم دگر بھی بلاتا ہے اُس سے تو مجھ کو
ہوا تھا تجھ سے میں گم اور جہاں میں آوارہ	۲	بلا تو ڈھونڈھ لیا تو نے کو بہ کو مجھ کو
ہے تیرا رحم کہ تو میزباں بنے میرا	۳	ہے تیرا فضل کہ مہمان بنائے تو مجھ کو
کھلا دے فضل سے ٹوٹا ہوا بدن اپنا	۴	پلا دے اپنا بہایا ہوا لہو مجھ کو
تیری حضوری ہو محسوس ان نشانوں سے	۵	حجاب راز میں آنے دو روبرو مجھ کو
مدد دے رُوح کی ناراستی سے دُور رہوں	۶	گناہ سے صاف کرے جب تیرا لہو مجھ کو

۵۷۵ راگ = بھیاگ — تال داورا **575**

۱	اَے مسیحا میرے سب بوجھ اُٹھانے والے سارے دُکھ درد سے اَے میرے چھُڑانے والے
۲	ساری ناپاکیاں خُون اپنے سے دھونے والے ربّ سے پھر رُوح القدس ہم کو دِلانے والے
۳	آسماں پر سے جو اُتری ہے وہ روٹی تو ہے

	پیٹ بھر بھوک کے ماروں کو کھلانے والے
۴	میز ہے پاک تیری اور ہیں ہم سب ناپاک
	تُو بلاتا ہے تو آتے ہیں بُلانے والے
۵	چُور چار اُس سے گرے ہم نہیں اُس کے لائق
	فضل سے تیرے ہی اُس کے بھی ہیں پانے والے
۶	جسم اور جان ہماری تُو ہلا اپنے ساتھ
	گوشت و خُون اپنا کھلانے و پلانے والے

۵۷۶ 576

راگ = دیش کار تال = رُدپک

۱	محبّت کا تیری یُوں راز ہم پر آشکارا ہے
	کہ قربان اپنے بیٹے کو کیا جو تجھ کو پیارا ہے
۲	صلیبی موت میں اُس کی یہ ظاہر کر دیا تُو نے
	کہ رحم و عدل کا آپس میں یُوں ملتا کنارا ہے
۳	اُسی کے گوشت سے اور خُون سے تُو نے ہم کو دعوت دی
	ہیں حیران سب کہ کیسا تُو نے دسترخوان سنوارا ہے
۴	وہ خود حاضر ہے اِس جا آپ ہی اِس پاک دعوت میں
	گواہی دِل کے اندر ہے یہی ایمان ہمارا ہے
۵	اذیّت اور مُصیبت اُس کی تیرے رُو برُو لا کر
	ہیں تجھ سے مُلتجی لے دیکھ یہ فدیہ ہمارا ہے
۶	ہوں اُس محسن کے قدموں پر تصدّق آرزو یہ ہے
	الگ ہوں اُس سے ایک لحظہ یہ کب ہم کو گوارا ہے

۷	پیاسی رُوح ہے سیراب کر اُس کو خداوندا دے نانِ زندگی ہم کو کہ تیرا ہی سہارا ہے	
۸	ترے خُونِ مُقدّس کی مَیں ہُوں تاثیر کا قائل گُناہ سے پاک کرتا ہے یہ خُود تُو نے پُکارا ہے	
۹	ثنا ہو باپ کی بیٹے کی اور ہو رُوحِ اقدس کی گنہگاروں کی خاطر خوان نعمت کا اُتارا ہے	

577 ۵۷۷

دِل کے داغ کو دھوئے کون ۱ ہُو جو کہ کردس سے جاری
میرے مرض کو کھوئے کون ہُو جو کہ کردس سے جاری
وہ چشمہ ہے مشہُور کورس دِل کے داغ کو کرتا دُور
ہے مُجھے وہ دِل منظور ہُو جو کہ کردس سے جاری
میری مرض کا شافی ہے ۲ ہُو جو کہ کردس سے جاری
معافی کو وہ کافی ہے ہُو جو کہ کردس سے جاری
وہ ہے میرے قرض کا دام کورس ۳ ہُو جو کہ کردس سے جاری
وہ ہے میرا خاص اِنعام ہُو جو کہ کردس سے جاری
میری وہ اُمید ہے خاص کورس ۴ ہُو جو کہ کردس سے جاری
راستی کا ہے خوش لباس ہُو جو کہ کردس سے جاری
دُکھ تکلیف میں ہے پناہ کورس ۵ ہُو جو کہ کردس سے جاری
وہ ہے میرے گھر کی راہ ہُو جو کہ کردس سے جاری
میرے گیت کا ہے مضمون کورس ۶ ہُو جو کہ کردس سے جاری

مجھ کو کرتا ہے ممنون	ہو جو کہ کرد س سے جاری

کورس

578 ۵۷۸

آؤ جگ کے لوگ سب ہی جگ میں جس کا استھان نہیں ہے	۱	یسوع راجہ بلاتا ہے جگ میں جس کا مان نہیں ہے یسوع .....
راج تمہیں دینے کے لئے جگ میں تم ہو بھوکے مرتے	۲	جگ میں تم ہو پیاسے مرتے یسوع ......
بھوجن جل اب مفت میں دیتے سر پر کانٹوں کا تاج نشانی	۳	چھاپ ہے اس کی بہتی پسلی یسوع ......
چھدے ہاتھ پسارے ہوئے آؤ بھائیو! آؤ بہنو! سارا بھار اٹھانے کے لئے		آگر اس کو پرکھو دیکھو یسوع ......

579 ۵۷۹

یسوع نے کہا جیون کی روٹی	۱	جیون کی روٹی میں ہی ہوں
یسوع نے کہا سچا گڈریا	۲	سچا گڈریا میں ہی ہوں
یسوع نے کہا مارگ اور رکھوالک	۳	مارگ اور رکھوالک میں ہی ہوں
یسوع نے کہا جگت کا اجالا	۴	جگت کا اجالا میں ہی ہوں
یسوع نے کہا موت سے جلاتا	۵	جیون بھی دیتا میں ہی ہوں

۵۸۰ 580

۱ روٹی تُوں زندگی دی مسیحا کھوال دے
آبِ حیات نالے تُوں سانوں پیال دے

۲ بُوہے تے تیرے آن پئے مُردے ہین مسیح
لعذر دی وانگ اُنہاں نُوں آکے اُٹھال دے

۳ پاپاں دے نال ہو گئے گندے پلید مَن
اُنہاں نُوں اپنے خُون دے وچ تُوں نہوال دے

۴ سارا جہان آن کے جرنی تیری پئے
اوہ ویلا مَوج داتُوں مسیحا دِکھال دے

۵ کھاکھا کے زہر مر گئے جھڑے گناہ دا
اُنہاں نُوں نال بخش دے اپنے جلال دے

۶ پیارے یسُوع ہاں تیرے نی بُوہے تے آپئے
اپنا پوِتر آتما سانوں دیال دے

۵۸۱ 581

راگ ۔ بلاول — تال ۔ چنچل

۱ یسُوع دے نال پریت جو لائی کون اسانوں روکے
شُولی اپنی سر تے چائی کون اسانوں ٹوکے

۲ سُولی دِتا ظالم اُس نُوں ہتھیں کِل کھبو کے
مار کے نیزہ خُون وہایا پسلی وِچ چبھو کے

۳ مینُوں مار کے چُور ہے کیتا ایس شیطان نے لوہ کے
لیا یا مَیں فریاد مسیحا گھائل زخمی ہو کے

۴ اُہدے ہتھوں مینُوں چھڈا کے کہندا ہاں میں رو کے
ملہم اپنے خُون دی لا کے کر دے چنگا دھو کے

۵ دِل جو دِتا سی مَیں تینُوں تیرا عاشق ہو کے
دیکھ اوہ ظالم نے ہُن چلیا میتھوں جوری کھو کے

۶	میرے نال تُو ہو ہر ویلے اُٹھاں جدئیں سو کے تُردا۔ پھردا۔ کھاندا۔ پیندا۔ رہساں تیرا ہو کے
۷	میری مِنّت سُن لئے مسیحا کہندا ہاں مَیں رو کے آویں جد توں بدلاں اُتے دئیں دیدار کھلو کے

دعوت

582

۵۸۲

	تیرے دل کے در پر یسُوع کھٹکھٹاتا کھولو تم دروازہ وہ ہے آنا چاہتا
۱	بننا چاہتا وہ ہے تیرا ہی مہمان آج رات بھر تیرے ساتھ ہی وہ ہے رہنا چاہتا
۲	خوشی اپنی دیتا ہو وے تو جلالی رات دن تیرے ساتھ ہی وہ ہے رہنا چاہتا
۳	نرم آواز سے بولتا مُو واسطے تیرے چھوڑو بدسلوکی کھولو در میں آتا
۴	تیری خاطر میں نے پہنا تاج خاردار تجھ کو اب جلالی تاج میں پہنا تا
۵	بے وفا نہ بنو میرے خون خریدے کر میرا اقرار تُو مجھ سے کیوں شرماتا
۶	یسُوع پیارو کہتا قیمتی وقت ہے جاتا

وقت گیا جو پیارو واپس پھر نہ آتا
کھولتا ہوں دروازہ دل کا اے مسیح!
آؤ اس میں رہو میں ہوں دل سے چاہتا

۵۸۳ 583
راگ = ایمن تال = کہردا

استھائی - آؤ، پربھو کے گن گاؤ - آؤ
پرم پتا کا دھیان لگاؤ .....

انترا - ۱- آنند پریم کا باغ لگاؤ
سیوا کے پھل اس میں سجاؤ
ہمدردی کے راگ سناؤ
جگ کو پریم سکھاؤ - آؤ

۲- لاپرواہی سستی چھوڑو
محنت سے منہ اب نہ موڑو
تار جدائی کے سب توڑو
سب کو ایک بناؤ - آؤ

۳- جگ کی مایا میں مت بھولو
ہوش کرو اس پر نہ پھولو
عیش کے جھولے اب نہ جھولو
اپنی صلیب اٹھاؤ - آؤ

۴- بندہ پریم ہی سے جیتا ہے
جو یہ امرت رس پیتا ہے

سارے جگ میں یہ میٹھا ہے
اس کو پیو پلاؤ - آؤ

ایمان

۵۸۴ 584

یسُوع تُو نے کِیا نہال جب مَیں شرن تیری آیا

۱
یسُوع آ کر تیرے دوار
کرپا تیری ہوئی اپار
برکت پائی بے شُمار
میرے دِل کا مَیل مِٹایا

۲
تُو نے بچائے میرے پران
تجھ سے ہار گیا شیطان
دینی کروس پر آ کر جان
میرے مَن میں تُو ہی سمایا

۳
تیری صِفتیں عجب نرالی
میرے دل میں ہے خوشحالی
دیکھی صُورت خوب جلالی
مَیں نے جیون کا سُکھ پایا

۴
جو تیری شرن میں آوے
مَن میں دھرم آتما پاوے
وہ پاپوں سے بچ جاوے
اِس کو مَیں نے ہے آزمایا

۵
ہے داس تیرا وِشواسی
دھن دھن امر لوک کے باسی
کاٹی تُو نے کال کی پھانسی
درشن تیرا مَیں نے پایا

۵۸۵ 585

راگ = ایمن کلیان
تال = دادرا

کورس۔ جیون کے پتھ پر۔ جیون کے پتھ پر — ہے پربھو یسوع تیرا سہارا کافی ہے

پاپ کے ساگر کی موجیں اور لہریں	۱	بپّا کو جب میری راہ سے ہٹائیں
پریم کے تٹ سے ہے میرے سوامی		تیرا اِشارہ کافی ہے
گھور گھٹائیں بادل کارے	۲	گھیون ہار ہُوئے متوارے
بیچ بھنور میں ہے بیڑا در شک		درشن تمہارا کافی ہے
یروشلم کی دُور نگریا	۳	درش دِکھا کر مَن للچائے
کُورس پر تیرے پریم رکت کا		پریم دوارا کافی ہے

۵۸۶ 586

راگ:۔ راگیشوری — تال:۔ دادرا

کورس :۔ میرا یسُوع مسیح ہے گڈریا
کچھ کمتی نہ مجھ کو ہوگی

مجھے ہری ہری گھاس چراتا	۱	اور نرمل پانی پلاتا
مجھے بھوک پیاس نہ ہوگی		میرا یسُوع مسیح ہے گڈریا
وہی میری جان بچاتا	۲	اور سچی راہ دِکھاتا
اس راہ میں کٹھن نہ ہوگی		میرا یسُوع مسیح ہے گڈریا
ہر تیو کا بھئے جب چھاوے	۳	اور میری جان دُکھ پاوے
تیری چھڑی سے ہمت ہوگی		میرا یسُوع مسیح ہے گڈریا
میرے دُشمن کو وہ بھگاتا	۴	میرا دستر خوان بچھاتا
نشٹ اُن کی طاقت ہوگی		میرا یسُوع مسیح ہے گڈریا
میرے سر پر تیل وہ مَلتا	۵	پیالہ بھی میرا چھلکتا
تیرے گھر میں خوشی تب ہوگی		میرا یسُوع مسیح ہے گڈریا

دُعا

۵۸۷ 587

راگ = مالکونس — تال = رُوپک

عرض کرتے ہیں خدایا مُنہ نہ پھیر	۱	تیری شفقت نے کیا ہم کو دِلیر
فضل بے پایاں سے اپنے رات دن	۲	آگے پیچھے۔ داہنے۔ بائیں ہم کو گھیر
اب رہیں مصرُوف نیک اعمال میں	۳	اُن کے کرنے سے کبھی ہم ہُوں نہ سیر
یاد کرکے پاک رکھیں سبت کو	۴	نیک کاموں میں لگائیں ہم نہ دیر
ایک ہی اُمید تُو نے دی ہمیں	۵	ایک ہے تُو حاکمِ بالا و زیر
ایک ایمان - ایک ہی بپتسمہ ہے	۶	ایک ہی خُون و بدن سے ہم ہیں سیر
صُلح سے پیوستہ ہوں باہم دِگر	۷	ایک ہی گلّہ ہوں گو ہوں گاؤ شیر
باپ۔ بیٹے رُوح کو اب ہو جلال	۸	حمد میں اُن کی رہیں ہر دم دِلیر

۵۸۸ 588

راگ = بھوپ کلیان — تال = قوالی

۱	اَے خُدا سُن لے ہماری عرض و مِنّت کی پُکار
	اپنے بندوں کو مُعافی دے کہ ہُوں ایمان دار
۲	معاف ہو کر سب گُناہوں سے تری خدمت کریں
	تیرے اِطمینان سے دِل جمع ہوں پائیں قرار
۳	زور میں تُو اپنی قُدرت سے ہمیں محفُوظ رکھ
	تاکہ زور آور بنیں۔ ہاں تجھ سے پا کر اختیار

۴	جنگ کرنا ہے جو شیطانی اِرادوں کے خِلاف رُوح کی تلوار تُو ہم کو عطا کر باڑھ دار
۵	ہم بلا ناغہ دُعا کرتے رہیں غافِل نہ ہُوں جنگ کے مَیدان میں ہر دَم رہیں ہم ہوشیار
۶	تیرے بیٹے پہ رہے ایمان ہمارا مُستقیم تیرے وعدوں پہ یقیں رکھیں ہمیشہ اُستوار
۷	باپ۔ بیٹے۔ رُوحِ اقدس کا ہمیشہ ہو جلال پاک ثالوثِ مُقدّس کو ہو جاہ و اِفتخار

۵۸۹ 589

راگ = ایمن کلیان یا کھمّاج جھپ تال

استھائی۔ مُجھے اپنا درشن و پہچان دے دو
مُجھے بھگتی کرنے کا کچھ گیان دے دو

انترا

میرے مَن کے مندر میں آکر براجو	۱	مُجھے پریم کرنے کا بَردان دے دو
ہے یشوع مُجھے اپنا سیوک بنالو	۲	مُجھے سیوا کرنے کا ارمان دے دو
مَیں نِرگُن ہُوں بھکشا یہی مانگتا ہُوں	۳	مُجھے بھی کوئی گُن ہے گُنوان دے دو
مَیں ست پتھ پہ جیون کو بلیدان کردوں	۴	مُجھے ایسی ہمّت، جگر، جان دے دو
مَیں بدی ڈگمگاؤں پریکشا میں آکر	۵	مُجھے اُس کے بل، ہے بلوان دے دو

۵۹۰ 590

۱	ہے پتا سورگیہ ہمارے، آپ ہی کا دھیان ہو

	من میں ہمارے پریم ساگر آپ ہی کا گیان ہو
۲	جل میں تھل میں پھیل جاوے کیرتی اُجول آپ کی
	آپ کی گونجے دُوں دُو بھی آپ کا سمان ہو
۳	راجیہ ہووے آپ کا اور آپ کے فرمان ہوں
	ہم پرجا ہیں آپ کی ہم آپ پر بلیدان ہوں
۴	سورگ میں جیسے کہ اِچھا پُورن ہوتی ہے آپ کی
	بھُولوک میں بھی سورگ کا سا راگ ہو اور تان ہو
۵	ہے اَن داتا وِشو پالک نِتنے بھوجن دیجئے
	تُرپت کردو آتما کو دیہہ کا کلیان ہو
۶	چھما جیسے کر رہے ہیں بَیریوں کو شترُو جو
	ہم پتت ہیں ہے پربھو، ہم کو چھما کا دان ہو
۷	دُشٹ سے ہم کو بچا کر، پاپ پر جے دیجئے
	ہم تو ہیں نِربل بھکاری آپ شکتی مان ہو
۸	راجیہ تو ہے آپ کا سامرتھ مہما سروَدا
	آپ ہیں تِرلوک سوامی آپ ہی کا مان ہو

۵۹۱ راگ = شُدھ کلیان تال = کہروا **591**

	کورس: مَیں نابینا جگ میں پھرتا۔ راہ کون دِکھائے
	تجھ سے ہے پربھو کر لیشٹ وِدھاتا میں ہوں آس لگائے
۱	ٹھوکر کھا کھا، پاؤں سے میرے بہتے خُون کے دھارے
	پاپ اور دُکھ کے بادل میرے سر پہ ہیں منڈلائے

۲	چمک اُٹھی یہ دُنیا ساری	تیری جیوتی سب سے نیاری
	پر مَن میرا اندھیارے سے	تجھ کو آج بُلائے
۳	تجھ سے پیاسا کیا مانگے بس	جل کی دو ایک بُوندیں
	جو جیون جل میرے دیا کُل	مَن کی پیاس بُجھائے

592 ۵۹۲

پربھو یشوع درشن دیجیے جی — موہے شرن اپنو لیجیے جی

۱ تُم تو ہو جگ کے تارن والے — ہم تو پاپی دین بچارے
کرپا اپنی ہی کیجیے جی

۲ تُم تو ہو سرگن کے راجا — آئے جگت میں دین کا جا
موہے اپنو کر لیجیے جی

۳ یہ شیطان بڑا دُکھدائی — یا نے جگت سکل بھلائی
یا کو بندھن کیجیے جی

۴ ہم تو ان دشمن میں بھولے — گھر کی چنتا میں رہے بھولے
دھرم آتما دیجیے جی

593 ۵۹۳

	پرم ندھان سو کرپا کیجیے	کورس — درشن ہے پربھو ہم کو دیجیے
۱	ہم اَتی پاپی تن و مَن سے	ہے پربھو پاپ چھما اسی کیجیے
۲	سیوک ہم ہر بھانتی نکمے	بل بدھی دے کر سیوا لیجیے
۳	یا بھو ساگر میں نت شنکا	پرتی دن سیوک رکشا کیجیے

مُحبّت

594 ۵۹۴

۱	ہم نے مسیح کو رُوح و جان دِل سے دِیا جو ہو سو ہو اُس پہ کیا ہے مال و جان ہم نے فِدا جو ہو سو ہو
۲	نامِ خُدا، خُدا وہ ہے، وہ تو خُدا کا ہے پِسر ہمسرِ خُدا کا اُس کو مان ہم نے لیا جو ہو سو ہو
۳	ہم کو کریں ہیں لوگ طعن دیتے ہیں ساری گالیاں لیکن ہیں دیتے ہم اُنہیں دِل سے دُعا جو ہو سو ہو
۴	وہ ہے رحیم و مہرباں اُس کی ہے شاہی جاوداں اُس پہ بھروسہ ہے ہر آن ہم نے کیا جو ہو سو ہو
۵	نُورِ خُدا، خُدا کی رُوح، رُوحِ خُدا، خُدا کا نُور اُس کو نہ چھوڑیں ہم کبھی بارے خُدا جو ہو سو ہو
۶	شاہِ شہیداں ہے مسیح پِسرِ خُدا وہ ہے صریح اِس میں کریں نہ ہم کبھی چُون و چرا جو ہو سو ہو
۷	تیرے ہی دَر کا ہُوں گدا بندے کی تجھ سے اِلتجا دِل سے نہ بھُولوں یا مسیح تیری رضا جو ہو سو ہو

595 ۵۹۵

۱	جاگ اے بین اور بربط پریم کا راگ سُناؤں

	اپنے پربھو یشوع جی کی مہما گاؤں	
۲	میرے ایشور آ جا میرے من میں آ جا	
	درس دکھا جا میں واری جاؤں	
۳	تو ہے میرا پیارا، آنکھوں کا ہے تارا	
	جیون کا سہارا، تیری جے جے گاؤں	
۴	کوئی نہ کھیون ہارا اور ناؤ پڑی منجدھار	
	مَیں ہوں بپت کا مارا کیسے بتاؤں	
۵	کہت ہے داس مسیح سے موکش ملی ہے تجھی سے	
	چرنوں پر مَیں جی سے سیس نواؤں	

596 ۵۹۶

۱	پی چکے ہیں اُلفت یسوع کے پیمانے کو ہم	
	کیا کریں گے ساقیا اب جا کے میخانے کو ہم	
۲	اے مسیحا رکھ نظر تُو رحم کی ہم پر سدا	
	چھوڑ کر آئے ہیں سارے خویش و بیگانے کو ہم	
۳	جب کہ اُس نے جان اپنی دی ہمارے واسطے	
	کیوں نہ ہوں اُس کے لئے تیّار مر جانے کو ہم	
۴	رات گذری ہے بہت نزدیک ہے دن کی نمود	
	اے مسیح اب چاہتے ہیں تیرے پاس آنے کو ہم	
۵	کون کر سکتا ہے ہم کو اُس کی اُلفت سے جُدا	
	شمع سا جلنا سکھا دیں آج پروانے کو ہم	

۶	جانتے ہیں اپنی کمزوری مسیحا ہاں۔ مگر تیری طاقت سے کرینگے تیرے فرمانے کو ہم چھوڑ دیگا دِل عطارد اپنی سب بیہودگی لے چلے ہیں خدمتِ یسوع میں دیوانے کو ہم

597 ۵۹۷

۱	رِتنا سندیسہ مورا رے یسوع مسیح سے کہنا دیکھے بِن اکھیاں ترسیں آنسو جھاجھم برسیں
۲	ایسی پریت انوکھی تمری رے کہیں اور نظر نہ آئے وہ تم سنگ پریت لگائے جو جیوت ہی مر جائے
۳	ایسا بیراگی کنیا ہے موہے تجھ بِن کچھ نہ بھائے تارے گنت گنت رین گذری دِن تڑپ تڑپ ڈھل جائے جب سے نیوں تجھ سے لاگی دُرجن شیطان ستارے تجھ بِن مورے پربھو یسوع عاصی کو کون بچائے

598 ۵۹۸

۱	اِک واری پھیر مِلا میرے اللہ عیسیٰ یار پیارے نوں رو رو جیوڑا بے کل ہویا ترسے اک نظارے نوں
۲	راتاں کالیاں راہ نہ دِسّے نہ کوئی دسّن والا ہے چمکدا سورج جیہا دِکھا کے دُور کریں انہیارے نوں
۳	گھبراگئیں ہمدردی کدھاں کس کول دُکھڑا پھولاں میں

	چھاتی نال لگا میرے عیسیٰ جان کرے غم دے مارے نوں
۴	کس نوں دل دا حال سناواں؟ کس کول جا کے آکھاں جو
	تیرے باجھوں ہور نہ جانے کوئی حال ہمارے نوں
۵	گھمن گھیری پاپاں دی بھاری عاصی ترن نہ جانے جے
	تیرا لڑ ہے پھڑیا عیسیٰ لائیں پار بیچارے نوں

مسیحی مسافرت

۵۹۹ 599

ملے خاک میں نوجواں کیسے کیسے	۱	گئے قبر میں نکتہ داں کیسے کیسے
سہے ہیں مسیحا نے اُمت کی خاطر	۲	ضرر کیسے کیسے زیاں کیسے کیسے
دیئے پاؤں لنجوں کو اندھوں کو آنکھیں	۳	توانا ں کئے ناتواں کیسے کیسے
لعاذر کو حاصل ہوئی جان تازہ	۴	زباں پا گئے بے زباں کیسے کیسے
کوئی منزلِ گور سے پھر نہ پلٹا	۵	روانہ ہوئے کارواں کیسے کیسے
کریں یاد کس کس کو کس کس کو رو ئیں	۶	اِن آنکھوں نے دیکھے سماں کیسے کیسے

۶۰۰ 600

کیوں مَن بھولا ہے یہ سنسارا	۱	مَن مت دے ٹک کرے گزارا
اِس جگ میں شکھ نت نہیں بھائی	۲	یہ تو ہے جیسے پانی کی دھارا
مات پتا اور خویش کٹنب سب	۳	سنگ نہیں کوئی جادن ہارا

انت سمے سب دیکھن آئی ہیں	۴	چھن بھر میں سب ہوئے ہیں نیارا
جو کچھ آگ میں ہو گا تمہارے	۵	وہ بھی سب جل لیں اُتارا
نرک اگنی میں جب تم پڑ لیو	۶	تب نہیں کوئی بچاون ہارا
بھائی مکت کی کھوج کرو تم	۷	یسوع مسیح پربھو تارن ہارا
عاصی تو پربھو داس تمہارا	۸	تم بن ناہیں کوئی ہمارا

۶۰۱ 601

راگ = کلیان یا بھوپالی (تین تال) تال = کہروا

استھائی - موہے لگا دو پار
پربھو موہے پار لگا دو
انترا - ۱ - جیون نیّا ڈگمگ ہوئے
آن کے پھنسی ہے منجدھار - پربھو موہے ...
۲ - ہوں نربل میں تھر تھر کانپوں
آؤ پربھو گا ہو پتوار - پربھو موہے .....
۳ - پاپ کی لہریں ادھک ڈراویں
یتن مورے گئے ہار - پربھو موہے ......
۴ - مایا موہ کا اندھکار چھایا
لوبھ کی چلت ہے بیار - پربھو موہے .....
۵ - شششوں کو جھیل پہ تم نے بچایا
میرا بھی بیڑا لگا دو پار - پربھو موہے ....

۶۰۲ 602

راگ = کلیان تال = دادرا

استھائی - جیون ہے ایک ناؤ - کھیون ہار لیے چل، پار لیے چل

انترا	آشاؤں کے دیپ جلاکر	۱	گر گر۔ اُٹھ کر۔ پھر سستا کر	
	بھولے مُسافر راہ پہ آجا		کیسا ہی ہو دُشوار۔ لئے چل	
	وقت ہے تھوڑا۔ راہ کٹھن ہے	۲	مُورکھ من تو کیوں مَلِن ہے	
	مت جا کنارے۔ دھارا پہ آجا		کیسا ہی ہو منجدھار۔ لئے چل	
	کھر یسُوع ہمارا تارن ہارا	۳	بھو ساگر سے کھیون ہارا	
	دِین دُکھی کا وہی سہارا		جگ کا سرجن ہار۔ لئے چل	

۶۰۳ راگ۔ پہاڑی تال = کہروا 603
" = آکاش بیل تال = "

	یسُوع نال پریت جنہاں دی سو بانی تر جاون گے
۱	اینویں عمر گنوائی مُورکھ دُنیا کوڑ پسارائی
	ہُن بھی سوچ سمجھ ہے ویلا ایہ دن ہتھ نہ آون گے
۲	نال نہ کجھ نئے جانا پیارے اینویں کھپ کھپ مرنائیں
	دھن دولت تے مال خزانہ ایتھے ئی رہ جاون گے
۳	جنہاں لئی تُو پاپ کماویں یار کسے نہ بننائی
	ماں پیو متر یار پیارے نال کوئی نہ جاون گے
۴	اُچے محل چوبارے تیرے ہور ناں نے مل لینے نیں
	باہر تینوں وچ اُجاڑاں چھوڈ اکیلا آون گے
۵	موت سنیہا جد لے آوے چھیتی چھیتی ہووے گی
	ماں پیو متر بھین بھرا سب رو رو جان کھپاون گے
۶	گنگا جمنا تیرتھ نہائے گیان کی بن رائی
	یسُوع نام جنہیں بن پیارے نرک اگن وچ جاون گے

کلیسیا

۶۰۴ راگ = بھیم پلاس تال دادرا 604

۱ ربِّ کریم ہم پہ عنایت کی کر نظر
اپنی کلیسیا کو بچا اُس پہ رحم کر

۲ کمزوریوں سے بچ نہیں سکتے ترے بغیر
اُن چیزوں سے بچا تو جو پہنچاتی ہیں ضرر

۳ زخمِ مسیح کے ہُوں ہمارے بدن پہ داغ
خورشید کی طرح یہ منوّر ہوں ہر سحر

۴ دو مالکوں کو آہ نہیں سکتے ہیں ہم پسند
راضی ہے اُسکی آنکھ نہ خوش اُسکی ہے نظر

۵ دولت کی دوستی سے ہمیں رکھ تو محترز
زرّیں ترا کلام ہو ہم سب کو مثلِ زر

۶ تحسین باپ کو ہو تو بیٹے کو آفریں
رُوح القدس کی حمد میں کُل عُمر ہو بسر

۶۰۵ راگ = کیدار تال = دادرا 605

۱ شہیدوں کی شہادت اور اُن کی جاں نثاری ہے
جہاں دیکھو جماعت میں اُسی سے اُستواری ہے

۲ رسُولوں کی جماعت میں بنایا تُو نے یہ مرکز
وہیں سے فیض کا ترے یہ چشمہ اب بھی جاری ہے

۳ کوئی یُورب۔ کوئی پچھم۔ کوئی اُتّر سے آتا ہے
دکھّن سے بھی چلا آتا ہے جس کو بے قراری ہے

۴ یہُودی اور یُونانی کا اب باقی نہیں جھگڑا
اَدُومی۔ بابلی۔ مصری کو باہم غمگساری ہے

۵	ہوئے جو مختلف قوموں سے آکر جمع ہیں تجھ میں حقیقی طور سے اولادِ ابراہیم ساری ہے
۶	تری اُلفت کے رشتہ میں بندھینگے آخرش سب ہی یہ وہ شیرازہ ہے جس میں ہمیشہ پائیداری ہے
۷	مٹادے تفرقہ اُس میں اگر آئے نظر تجھ کو یہ منّت۔ اِلتجا تجھ سے خداوندا ہماری ہے
۸	ستائیش باپ۔ بیٹے۔ رُوحِ اقدس کی نہ کیوں گائیں یقیں ہے تیرے لوگوں کو اسی سے رُستگاری ہے

پاک بپتسمہ

۶۰۶ 606

راگ:- دیش تال:- رُوپک

۱	ہیں یہ بچّے پاس آنے دو کہا تُو نے مسیح گود میں اُن کو محبّت سے لیا تُو نے مسیح
۲	تُو نے فرمایا میں اُن کو دُونگا اپنا پاک رُوح چشمہ شافی میں غسل اُن کو دیا تُو نے مسیح
۳	تُو نے فرمایا میں ننھے بچّوں کا ہُوں دوستدار پیار بھی اُن کو محبّت سے کیا تُو نے مسیح
۴	باپ اپنے فضل سے ان ننھے بچّوں کو بچا اُن کے کفّارہ میں اُن کو دے دیا تُو نے مسیح

۵	اُن کو بپتسمہ مِلا اب اُن کو گلّے میں مِلا اُن کی جانوں کے لئے فدیہ دیا تُو نے مسیح
۶	باپ بیٹے۔ پاک رُوح اِن بچّوں کو کرلے قبول ہے یقیں ہم کو کہ سُن لی یہ دُعا تُو نے مسیح

۶۰۷ 607

راگ = ملنگ تال = دادرا

۱	حضُوری میں تِری ہم ہو کے عاجز آج آتے ہیں سرفرازی اُنہیں ملتی ہے جو گردن جُھکاتے ہیں
۲	صفائی خُون سے تیرے ہوئی ہے داغِ عِصیاں کی تِرے بندے سیاہ کاروں کو یہ مُژدہ سُناتے ہیں
۳	تِرے فضل و کرم کی آرزو رکھتا ہے یہ بندہ کریگا تُو قبُول اُس کو یقیں ہم دل سے لاتے ہیں
۴	کرم کرا پنے بندے پر خدا وندا یہ حاضر ہے اِسے ہم آج گلّے میں تِرے لاکر مِلاتے ہیں
۵	نہ شرمائے۔ نہ گھبرائے۔ ہمیشہ تیرا کہلائے صلیبی شکل ماتھے پر ہم اُس کے اب بناتے ہیں
۶	لڑے شیطان سے اور اُس کے کاموں کو کرے غارت مِلے اِنعام اُس کو بھی جو تیرے لوگ پاتے ہیں
۷	صلیب اپنی اُٹھا پیچھے چلے مصلُوب کے ہر دم مُصیبت جھیلتے ہیں جو وہی راحت بھی پاتے ہیں
۸	بنا فرزند تیرا یہ ہوئی ہم کو بھی ہے فرحت

۹	گنہگار دل کی توبہ پہ ملائک گیت گاتے ہیں کریں اب باپ۔ بیٹے۔ رُوحِ اقدس کی ثنا دائم اِسی ایمان سے دل سب کے بس تسکین پاتے ہیں

۶۰۸ 608

تُو بچہ تھا خود بھی تو پیارے مسیح	۱	یہ ایماں ہے ہم سبھوں کا صحیح
مسیحا تیرے پاس آئے ہیں ہم	۲	یہ بچے تیرے پاس لائے ہیں ہم
ہماری کرم سے حمایت تُو کر	۳	ہمیں رُوحِ اقدس عنایت تُو کر
تیری شان ہے سب جگہ پر عیاں	۴	ہیں بھرپُور تجھ سے زمیں آسماں
یہاں اپنی قُدرت کو ظاہر تُو کر	۵	طبیعت بُری ان سے باہر تُو کر
بہر حال اُن کی حِفاظت تُو کر	۶	ہمیشہ سلامت رہیں تیرے گھر
صلیبی سپاہی تناور بنیں	۷	شیاطیں کو ماریں دِلاور بنیں

۶۰۹ 609

راگ = شام کلیان   تال = چنچل

مسیح اپنی منڈلی دا یارو ہے والی	۱	بلاؤندا ہے بھیڈاں نوں جیکر ایالی
مسیحا بھی اپنویں ہی سب نوں ہے سدا	۲	اسیں بھیڈاں ہاں تے ہے وہ ساڈا ایالی
مسیح داکھ دا بوٹا سچا ہے یارو	۳	تے ہر اک مسیحی ہے اوسے دی ڈالی
تیرے کول لیائے ہاں بندہ مسیحا	۴	تیرے پاک رُوح دے ہاں سارے سوالی
تو بپتسمہ دے پاک رُوح دا ہُن اونوں	۵	تُو شافع ہیں شافی خداوند والی
نویں جنم دے نال مُڑکے او جمے	۶	تے ہو جائے ایہ پاک پیوند ڈالی
تیرے نال دا ہور کوئی نہیں ہے	۷	تو جان اپنی دِتی تے ساڈی بچالی

پتا پُوت رُوح القُدس دی ثنا ہو		سی پہلاں تے ہن ہے سدا ہون والی

۶۱۰ راگ ۔ سوہنی بھاگ — تال ۔ کہروا 610

مسیحا بچیاں نُوں پیار کردا	۱	تے ہتھ برکت دا اہناں تے ہے دھردا
تے کہندا بادشاہی اسمان دی	۲	مقرر ہو چکی ہے بچیاں دی
ہے کیڈا خوش نصیبا بالکا ندا	۳	چوبلا آن نہرڑدے ہیں مسیح دا
اسیں بچیاں نُوں لیائے ہاں مسیحا	۴	تُوں برکت بخشدے ہن پاک روح دی
تُوں اس پانی تے برکت دے خدایا	۵	کہ بپتسمہ اہ پاون پاک رُوح دا
نویں سریوں اہ جمن پاک رُوح تھیں	۶	عنایت کر کے رُوح القُدس دمیں
نظر کر مہر دی ہن تُوں مسیحا	۷	تے اس خدمت نُوں کر منظور مولا
خبر اہناں دی رکھ اپنے فضل تھیں	۸	تے بُرِیائی تھوں اہناں نُوں بچائیں
فضل دے نال اہناں نُوں سنبھالیں	۹	تے اسماناں دی روٹی نال پالیں
پیالہ زندگانی دا پیاکے	۱۰	تڑہ اہناں دی رُوح دی دُور کر دے

استحکام

۶۱۱ راگ ۔ کانڑہ نائیکی — تال ۔ چنچل 611
" اڑانا — " جھپ تال

کیا تھا وہ ہے یاد اقرار مجھ کو	۱	خدایا رکھ اُس پہ وفادار مجھ کو
میں تیرا ہی ہونگا دلاور سپاہی	۲	ہو سرکار تجھ سے سروکار مجھ کو
نہ گمراہ ہونگا کہ تُو رہنما ہے	۳	حمایت ہے تیری ہی درکار مجھ کو

ہمیشہ رہوں تیری قربت میں اے ربّ	۴	کرے نیّتِ بد نہ لاچار مجھ کو
جلال اپنا دُونگا یہ فرمایا تُو نے	۵	یہ ہے یاد قول اور اقرار مجھ کو
کیا میں نے وعدہ میں تابع رہونگا	۶	مگر ہے مدد تیری درکار مجھ کو

۶۱۲ راگ = اڈانا — تال = جھپ تال — 612

حضوری میں تیری ہم آئے ہوئے ہیں	۱	تمنّائے دل ساتھ لائے ہوئے ہیں
منوّر تُو رکھ نُور سے اپنے ہر دم	۲	کہ ظلمت سے ہم خوف کھائے ہوئے ہیں
محبّت میں اپنی تو ثابت قدم رکھ	۳	یہ اُمید تجھ سے لگائے ہوئے ہیں
ملے رُوحِ اقدس اب انعام ہم کو	۴	کہ پانی کا بپتسمہ پائے ہوئے ہیں
ہوئی ہے ہمیں حسرتِ سربلندی	۵	ترے آگے سر کو جھکائے ہوئے ہیں
ہیں برّے ترے تُو ہے چوپاں ہمارا	۶	چراگاہ میں تیری آئے ہوئے ہیں
تُو ہے زندگی۔ راہِ حق بھی تُو ہی ہے	۷	یہ سب بھید تیرے بتائے ہوئے ہیں
ملبّس کر اب اپنی پاکیزگی سے	۸	یہی مدّعا لے کے آئے ہوئے ہیں

۶۱۳ راگ = سوہنی - بھیاگ — بطرز زبور ۲۷ — تال = کہروا — 613

میرے دل نُوں توں لے میرے الٰہی	۱	جو میں تیرا ہی ہو جاواں سپاہی
کدی وی تیرا دامن نہ چھڈاں	۲	ایہو گل میرے اندر دل ہے آئی
تُوں مینوں دے مسیحا ایسی ہمّت	۳	سدا رکھاں صلیب اپنی چائی
تے چڑھ جاواں میں دُنیا دتوں سُولی	۴	دیاں ہر دم تیرے ناں دی گواہی
تُوں میرے دل تے کر دے مہر اللہ	۵	تے رُوح القدس دے مینوں سوائی
کراں سجدہ میں تیرے تخت اگے	۶	تے دیکھاں شان تیری تے خدائی

اپنے کراں تیرے حوالے فکر سارے	۷	تے چنتا جہڑی دل دے وچ سمائی
میری جد آن ڈھکے موت نیڑے	۸	میری روح نوں ملے اوس تھوں رہائی
ستائش باپ بیٹے پاک روح دی	۹	سدا ہووے جو ہے میرا سہائی

۶۱۴ 614

راگ :- سوہنی بھباگ - بطرز زبور ۷۸ تال :- کہروا

توں میری زندگانی لے خدایا	۱	تے پھر اپنی دا ٹھپہ اوس تے لا
میرے دن رات سارے وقت میرے	۲	توں سب اپنے بنا لئے میرے ربا
میرے ہتھاں نوں وی اپنا توں کر لئے	۳	تے اوہناں تھوں توں اپنی ٹہل کروا
تیرے وس وچ میرے دو پیر ہوون	۴	چلن اوہناں دا ہووے کم بھلے دا
میری آواز بھی ہو جائے تیری	۵	تیری تعریف اس تھوں ہووے ہر جا
میرے دل نوں توں وس اپنے کر لئے	۶	میرے من وچ تیرا آ لگے ڈیرا
سمجھ میری تے میری ہوش و طاقت	۷	اہ سب تیرے کم آون میرے مولیٰ
میری مرضی ہو جاوے تیری مرضی	۸	رہاں جی نال خوش تیری رضا دا
محبت دا ہے جو میرا خزانہ	۹	لیا کے تیرے وچ قدماں دے رکھدا

تقرر

۶۱۵ 615

راگ :- بھوپالی تال :- رُوپک

۱	یہ دعا ہے تجھ سے اے رب تو اسے منظور کر اپنی روحِ پاک سے ہر ایک کو معمور کر

۲	یہ تیرا بندہ ہے حاضر، ہے یہ سب کی اِلتجا اپنی خدمت کے لئے اِس کو تُو اب منظور کر	
۳	ہو شریعت اور کلامِ پاک کی اِس کو سمجھ اِس کے ہاتھوں اپنے فرمانوں کو تُو مشہور کر	
۴	تیری برکت اور بخشش سے اِسے حصہّ مِلے بُزدِلی گر اِس میں ہو تو اُس کو اِس سے دُور کر	
۵	جب کرے تقریر یہ دِل اِس کا ہو تیرا مُطیع جن کو یہ تعلیم دے دِل اُن کے تُو پُر نُور کر	
۶	جس جماعت کا نگہباں یہ بنے اُس میں مُدام تیرے ہی سب ہو رہیں ظُلمت کو واں کافُور کر	
۷	جب کرے تادیب لوگوں کو رہے شیریں کلام تلخ گوئی۔ تُرش رُوئی کو تُو اِس سے دُور کر	
۸	تیری بھیڑوں اور برّوں کو چَرائے شوق سے اِس کو نُصرت دے۔ مخالف پر اِسے منصُور کر	
۹	باپ۔ بیٹے۔ رُوحِ اقدس کا رہے سایہ مُدام اُس سے اِس کو دے تسلّی اور اسے مسرُور کر	

پاک نکاح

۶۱۶ | 616

راگ = بلاول شُدھ | تال = کہروا چلت

۱	فرمایا تُو نے اَے ربّ آدم تھا جب عدن میں	

	بہتر نہیں اکیلا یہ اب رہے وطن میں
۲	پسلی نکالی اُس کی صُورت بنائی اُس سے
	تارِ رشتۂ محبّت قائم ہو مرد و زن میں
۳	برکت دی تُو نے اُن کو کہہ کر بڑھو پھلو تم
	اُن میں نہ ہو جُدائی ہوں دونوں ایک تن میں
۴	وہی مسیح میں ہے۔ وہی کلیسیا میں
	رشتہ ہے جو دُولھا میں۔ ناطہ ہے جو دُلہن میں
۵	اِس رسم کو مُقدّس ٹھہرایا تُو نے ربّی
	جب تُو ہُوا تھا حاضر قانا کی انجمن میں
۶	اَے رَونقِ جماعت حاضر ہو تُو یہاں بھی
	دیتے ہیں تجھ کو دعوت شادی کی انجمن میں

۶۱۷ — 617

راگ:۔ کھماج   تال:۔ قوالی

مسیحِ پاک ہم کو یاد کر تُو	۱	اور اِن دونوں کا گھر آباد کر تُو
یہ دونوں بندہ اور بندی ہیں تیرے	۲	حمایت اِن کی اور اِمداد کر تُو
مُقدّس رسم شادی کی ادا ہو	۳	کر اِن پر فضل ان کو شاد کر تُو
رہیں وعدوں پر اپنے دونوں قائم	۴	نہ توڑیں عہد یہ اِمداد کر تُو
بنایا ہم نے اِن دونوں کو جوڑا	۵	لگا مُہر اور اُس پر صاد کر تُو
	۶	شریکِ رنج و راحت ہوں یہ باہم کوئی حالت ہو اِن کو یاد کر تُو

۶۱۸ 618

راگ = بلاول — تال = دادرا

جو برکتیں ہیں پیاری تیری وہ شمار کرتے ہیں	۱	ہزار شکر تیرا بار بار کرتے ہیں
عدن میں تُو نے جو باندھا نکاح تھا اوّل	۲	اُسی نمونہ پہ سب دیندار کرتے ہیں
نکاحِ قانا میں مدعو تھا تُو خداوندا	۳	یہاں بھی آج تیرا اِنتظار کرتے ہیں
یہ دونوں بندے جو حاضر ہیں سامنے تیرے	۴	نئی یہ زندگی اب اِختیار کرتے ہیں
بتا دے اِن کو فرائض جو اِن پہ واجب ہیں	۵	تیرے حضور یہ قول و قرار کرتے ہیں
جُدا نہ ہونگے راحت ہو یا مُصیبت ہو	۶	یہ عہد کرتے ہیں اور اُستوار کرتے ہیں
ملینگی برکتیں اِن کو بھی تیری جانب سے	۷	کہ تیرے وعدوں کا ہم اعتبار کرتے ہیں
ہو فضل باپ کا ۔ بیٹے کا ۔ رُوح اقدس کا	۸	اِسی عقیدے پہ ہم جاں نثار کرتے ہیں

مُقدّسین کے دِن

مُقدّس اندریاس

۶۱۹ 619

راگ = کیدار — تال = دادرا

۱ تیرے دیدار کو شوقِ دِلی سے تیرے پاس آیا
کہاں رہتا ہے تُو کہتا ہُوا یہ اندریاس آیا

۲ سُنا جب اُس نے یُوحنا سے کہ تُو برّہ خُدا کا ہے
وہ ایماں لایا بے خوف و خطر اور بے ہراس آیا

۳ رہا اُس روز تیرے ساتھ وہ تیری رِفاقت میں
دِلی ایمان سے تیرے وہ بن کر حق شناس آیا

۴ گواہی اِس طرح تیری مسیحائی پہ اُس نے دی
کہ خود شمعُون پطرس کو وہ لے کر تیرے پاس آیا

۵ تیری بندہ نوازی پر نہ کیوں ممنُون ہوں ہم بھی
مُبارک وہ ہے جو کرتا ہُوا حمد و سپاس آیا

۶ مسیح اپنی محبّت کی کشش سے کھینچ لے ہم کو
تیری خدمت میں خود جیسے مُقدّس اندریاس آیا

۶۲۰ مُقدّس تُوما 620

راگ:- بھیرویں تال:- کہروا

۱ تمنّا ہے مَیں تجھ کو اَے مسیح مہرباں دیکھُوں
عطا کر دیدۂ بینا کہ تجھ کو ہر زماں دیکھُوں

۲ سِوا تیرے نہ کوئی ظاہر و باطن میں میرے ہو
عیاں ہو تو عیاں دیکھُوں۔ نہاں ہو تو نہاں دیکھُوں

۳ تُو مجھ کو دیکھتا ہے۔ ہے مگر میری یہی خواہش
دُعا میں بند جب آنکھیں کرُوں تجھ کو عیاں دیکھُوں

۴ کہا تُوما نے جی اُٹھنے پہ تیرے مَیں نہ مانُوں گا
نہ جب تک پہلو اور ہاتھوں میں زخموں کے نشاں دیکھُوں

۵ مُبارک وہ جو بے دیکھے ہُوئے ایمان لاتے ہیں
تُجھے تُوما نے دیکھا شبہ سے مَیں بیگماں دیکھُوں

۶ یہاں ہو یا وہاں یہ منحصر ہے تیری مرضی پر
زمیں پہ تجھ کو دیکھوں یا میانِ آسماں دیکھُوں

۶۲۱	مُقدّس اِستفنس	621
	راگ :- دیش کار تال :- روپک	

۱ تھا جو اِستفنس مقدّس شاہد اور پہلا شہید
خُون سے تجھ پر شہادت دے گیا تیرا شہید

۲ کٹ گئے اور سُننے والوں کے ہُوئے دِل پاش پاش
رُوح کی تلوار سے جس طرح سے بولا شہید

۳ کھینچ دی تھی دَرس کی تصویر جیتی جاگتی
بن گیا تھا خود سراپا وعظ کا پُتلا شہید

۴ اِبتدا سے اِنتہا تک کر کے قِصّہ مُختصر
کر رہا تھا اِس طرح سے قوم کا چرچا شہید

۵ وہ یہ باتیں سُنتے ہی اپنے جیون میں کٹ گئے
پیستے تھے دانت غصّہ سے مگر چُپ تھا شہید

۶ دیکھتا تھا رُوح سے معمُور سُوئے آسماں
رکھتا تھا پیشِ نظر مصلوب کا رویا شہید

۷ شہر کے باہر کیا لے جا کے اُس کو سنگسار
مانگتا تھا وہ دُعا اور کرتے تھے اعدا شہید

۸ ہم بھی اِس درجہ پہ پہنچیں جب سُناتے ہیں کلام
جیسے اِستفنس مقدّس تھا ترا پیارا شہید

۹ باپ بیٹے رُوحِ اقدس کی شہادت پر ہو مُہر
تا کہ تیرے نام پر جو ہو وہ ہو پکّا شہید

۶۲۲ مقدس یوحنا انجیل نویس 622

راگ :- چھایا نٹ — تال :- دادر

۱ رحیم باپ ۔ کہ تجھ سے ہے کُل جہاں روشن
کلیسیا کو بھی کر مثلِ آسماں روشن

۲ کلام تیرے مُبارک رسُول یوحنؔ کا
مُنوّر اُس کو کرے ہوں دل و زباں روشن

۳ وہ تیرے نُور سے ایسے ہی چمکے آخرِ کار
کرے حیات کا نُور اُس کو ہر زماں روشن

۴ یہی وہ نُور ہے اِنساں کی زندگی جو ہے
اِسی سے جسم مُنوّر اسی سے جاں روشن

۵ یہ بخش دے کہ چلیں ہم بھی دستِ ایماں سے
ہوں اُسکے چہرے سے آنکھوں کی پُتلیاں روشن

۶ وہ نُور ہے تو چلیں ہم بھی نُور میں ہو کر
خِلاف اِس کے ہوں ظلمت میں ہم کہاں روشن

۷ جلال باپ کا بیٹے کا ۔ رُوح کا اب ہو
جہاں اِنہیں سے ہُوا ہے یہ بیگماں روشن

۶۲۳ معصوم بچوں کا دِن 623

راگ :- مالکونس — تال :- رُوپک

۱ قتل تو ہو جائے بچپن میں یہی تدبیر تھی
حلق معصوموں کا تھا ہیرودؔ کی شمشیر تھی

۲ دُودھ پیتے بچے تک مارے گئے تھے تو یہ تھو
کوچہ راما میں جاری جُوئے خُونِ شیر تھی

۳ اپنے بچوں کیلئے رو رہی تھی راخل نار زار
برمیاہ کی پہلے ہی موجود یہ تحریر تھی

اُنکو جو تیری شہادت سے ہوئے ہیں تاجدار	۴	تھا بلندی پر ستارہ اَوج پر تصویر تھی
وہ ہوئے قتل اور ہوا مصلوب تُو اُن کیلئے	۵	کلوری کا سانحہ اُس ماتم کی اِک تفسیر تھی
تیری رسوائی کے درپے ہو گئے اعدا تو کیا	۶	ہم سبھوں کی تیری ہی تحقیر میں توقیر تھی

۶۲۴ مقدس پولوس 624

بطرز بھجن

۱	پھرا نہ محرم تیرے در سے کلیسیا کا ستانے والا گرا نہ شاہا تیری نظر سے کلیسیا کا ستانے والا
۲	تیرے مریدوں کو دیتا تھا دُکھ۔ جماتا تھا اُن پہ رُعب اپنا گہے سیاست سے گاہے ڈر سے کلیسیا کا ستانے والا
۳	فریسیوں کی جو تھی شریعت۔ اُسی کی تھی سخت اُسکو غیرت اُسی پر عامل تھا پیشتر سے کلیسیا کا ستانے والا
۴	وہ اپنے سردار کاہنوں سے ستانے کا اختیار پاکے دمشق کو جا رہا تھا گھر سے کلیسیا کا ستانے والا
۵	یکایک اُس پر وہ نور چمکا کہ جس سے جاتی رہی بصارت گرا سواری کے جانور سے کلیسیا کا ستانے والا
۶	جلال اپنا دکھایا اُس کو کہ غیر قوموں کا نور ہو وہ ہوا منوّر تیری نظر سے کلیسیا کا ستانے والا
۷	گواہی دینے کو تیری نسبت وہ شہر رُوما تک آپ پہنچا شہید آخر ہوا تبر سے کلیسیا کا ستانے والا

۶۲۵ مقدس متھیاس 625

راگ = مالکونس تال = دادرا

ہر زمانہ کو ضروری ہے جی اُٹھنا تیرا	۱	تیرا شاگرد ہو ہر ایک شناسا تیرا

دستِ اعدا میں گرفتار کرانے والا	۲	دشمنِ جاں بھا خداوند یہوداتیرا
ہمکو لوگوں کو دکھانا ہے کہ زندہ ہے مسیح	۳	دیکھ لیں پہلے ہم آنکھوں جی اُٹھنا تیرا
زندگانی کا تو چشمہ ہے خداوند مسیح	۴	ہم میں جاری رہے دن رات یہ سوتا تیرا
ہو گیا تیری رسالت میں جو متیاس شریک	۵	آنے جانے میں وہ تھا دیکھنے والا تیرا
ایک سو بیس کی مانند ملے رُوح ہمیں	۶	بالاخانہ کہیں بن جائے یہ گرجا تیرا

۶۲۶ مبارک کنواری مریم کا بشارت پانا 626

راگ = بھیردیں
تال = دادرا

۱	خداوند آج متوجّہ ہو ہم بندوں کی منّت پر کر اپنا فضل نازل ہم گنہگارانِ اُمّت پر
۲	فرشتے نے دیا پیغام مریم کو وہ حق جانا تیقّن پر ترے بیٹے کے اسرارِ ولادت پر
۳	اب آئندہ یہ ہم کو بخش اپنے فضل و رحمت سے کہ ایماں لائیں اُس کی موت پر۔ دُکھ پر۔ اذیّت پر
۴	جلال اپنی قیامت سے ہُوا ہے جو اُسے حاصل تیرے رُوح القدس کی مُہر ہو اُس کی شراکت پر
۵	بھٹکتے پھرتے تھے بھیڑوں کی صورت ہم تو آوارہ ترس آیا تجھے خود ہم گنہگاروں کی حالت پر
۶	خوشی سے لائیں ایماں ہم بھی یہ توفیق دے ہم کو ہوئی تھی شاد مریم جس طرح سے اِس بشارت پر

۶۲۷ مُقدّس مرقس 627

راگ = چھایانٹ
تال = دادرا

خدائے قادرِ مطلق ہو اب ثنا تیری	۱	یہ عرض کرتی ہے تجھ سے کلیسیا تیری

لکھی ہے تیری جو انجیل پاک مرقس نے	۲	عیاں ہے جس سے کہ تعلیم اور رضا تیری
ہمیں یہ بخش دے توفیق مثل بچوں کے	۳	ہر ایک بات سنیں دل سے اے خدا تیری
دیا ہے فضل جس انداز سے ہمیں تو نے	۴	اُسی قرینے سے خدمت کریں ادا تیری
ہوں ڈالیوں کی طرح ہم مسیح میں پیوند	۵	یگانگت نہ ہمیں ہونے دے جدا تیری
جلال باپ کو بیٹے کو۔ رُوح کو ہو مدام	۶	ہے تین ایک میں واجب ہمیں ثنا تیری

۶۲۸ مقدس فلپس اور یعقوب 628

راگ = کلیان (نئی طرز) تال = کہروا مدھیمے

اے باپ بیٹے میں ہے کامل ظہور تیرا	۱	ہم اُس کی روشنی میں دیکھیں گے نور تیرا
وہ راہ ہے وہ حق ہے اور زندگی وہی ہے	۲	بس بے وسیلہ اُس کے ملنا ہے دور تیرا
بیٹے کو دیکھنے سے دیکھینگے باپ کو ہم	۳	بیٹے کا نور تو ہے بیٹا ظہور تیرا
جب فلپس بھی تیرے دیدار کا تھا خواہاں	۴	بولا تب اُس سے بیٹا رب غفور تیرا
"دیکھا ہے جس نے مجھ کو دیکھا ہے اُس نے اُسکو"	۵	کیوں فہم کر رہا ہے۔ اسمیں قصور تیرا
اے باپ تو ہے اسمیں بیٹا ہے باپ تجھ میں	۶	تجھ میں ہے نور اُسکا۔ اُسمیں ہے نور تیرا

۶۲۹ مقدس برنباس 629

راگ = چھایانٹ تال = دادرا بلمپت کے

اے خدا قادر و رحیم و غفور	۱	عرض کرتے ہیں ہم یہ تیرے حضور
برنبا کو جو تھا رسول ترا	۲	کر دیا تو نے رُوح سے معمور
ایسے ہی ہم بھی تیرے کُل بندے	۳	گوناگوں نعمتوں سے ہوں بھرپور
جیسے انطاکیہ میں جب وہ گیا	۴	دیکھ کر تیرا فضل تھا مسرور
ہم بھی جب دیکھیں تیرے لوگوں میں	۵	رُوح سے راستبازی اور سُرور
خوش ہوں اور شکر بھی بجا لائیں	۶	یہ دُعا تو ہماری کر منظور

۶۳۰ مُقدّس یوحنا بپتسمہ دینے والا 630

راگ = مالکونس — تال = رُوپک

۱	تیرے منادوں میں یُوحنّا کے کُل انداز ہوں اُس کے ہم آہنگ ہوں۔ اُس کے ہم آواز ہوں
۲	دیں گواہی حق پہ گو ہو بادشاہوں کے خلاف مَردِ میداں ہوں۔ صداقت کے لئے جانباز ہوں
۳	دیس کی بہبودی کی دُھن میں رہیں محو اور مست رُوح میں بے خود ہوں۔ ایسے زمزمہ پرداز ہوں
۴	مشعلوں کی مانند اب اُن کو زبانیں کر عطا آگ سی لگ جائے جب یہ سوز سے ہم ساز ہوں
۵	تیری آمد کے لئے راہیں کریں تیری درست فرش کی مانند بچھ جائیں یہ پا انداز ہوں

۶۳۱ مُقدّس پطرس 631

راگ = اساوری — تال = دادرا

جس وقت خداوند نے پطرس پہ نظر کی
یسُوع سے کہا اُس نے تو بیٹا ہے خُدا کا
یاد آگئی بلا انکار سہ بارہ پہ کچھ اُس کو
باہر گیا بچوں کی طرح پھوٹ کے رُویا

۱	کیفاس کہا ئیگا یہ پہلے ہی خبر کی
۲	بولا وہ یہ تائید ہوئی میرے پدر کی
۳	بانگ اُس نے دوبارہ جو سُنی مرغِ سحر کی
۴	کیا عین عنایت سے مگر گریہ نظر کی

بُزدل تھا بنا شیر ژیاں مردِ دِلاور
قدرت تھی یہ سب رُوحِ مُقدّس کے اثر کی

۶۳۲	مُقدّس یعقوب	632
راگ = دیش کار		تال = رُوپک

۱	اَے خُدا کے پاک برّے تُو ہے تنہا راستباز ہم ہیں سب ناراست اور تُو ہی ہے سچّا راستباز	
۲	جِسمِ اِنسانی لیا۔ تا ہو سکے قربان تُو اُس کے ہر شعبہ میں ہر صُورت میں ٹھہرا راستباز	
۳	کرکے خالی آپ کو تابع شریعت کا ہُوا تُو نے بپتسمہ بھی پایا تا ہو پُورا راستباز	
۴	جو ہمیں کرنا تھا واجب تُو نے وہ سب خُود کیا صِرف اب اِیمان سے باقی ہے ہونا راستباز	
۵	کر مدد اِس دَور میں جو ہے ہمارے سامنے جِس میں آخر زندگی کا تاج لے گا راستباز	
۶	آسمانی تاج سے محرُوم ہوگا وہ ضرور پھنس کے دُنیا میں اگر سُستی کرے گا راستباز	

۶۳۳	مُقدّس برتلمائی	633
راگ = سورٹھ		تال = چنچل

خُداوندِ عالم تیرا شُکر ہو	۱	ہیں بندے ترے ہم تیرا شُکر ہو
چُنا تُو نے برتلما کو رسُول	۲	کیا اُس کو اکرم تیرا شُکر ہو
وہ خادِم جو کرتے ہیں خدمت تری	۳	تُو ہو اُن کا ہمدم تیرا شُکر ہو
وہ دیتے ہیں اِنجیل کا خوش پیام	۴	وہ ہیں اُس میں خُرّم تیرا شُکر ہو
جو اِیمان لاتے ہیں سُن کر کلام	۵	بڑھیں وہ نہ ہوں کم تیرا شُکر ہو

خُدا باپ۔ بیٹے خدا۔ رُوح پاک	۶	جلالی ہو ہر دَم تیرا شُکر ہو

۶۳۴ مُقدّس متی 634

راگ = دیش کار تال = رُوپک

۱	تیری دعوت پر متی محصُول لینا چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لیا ہر ایک سے مُنہ موڑ کر
۲	گوشِ بر آواز ہم تیرے بُلانے پر رہیں تجھ سے ناطہ جوڑ لیں دُنیا سے رِشتہ توڑ کر
۳	پاس تیرے ہے حیات اور تیرے قدموں میں نجات اَے خُداوند اب کہاں جائیں تجھے ہم چھوڑ کر
۴	تیس۔ ساٹھ اور سَو گُنا تُو اجر دیتا ہے ہمیں کائنات ایسی وہ کیا ہے آگے جو ہم چھوڑ کر
۵	تیرے ہی قدموں کا دم بھرتے رہیں جب تک ہے دم مانگتے ہیں یہ دُعا ہم ہاتھ اپنے جوڑ کر

۶۳۵ مُقدّس میکائیل اور کُل فرشتے 635

راگ = بھوپالی تال = دادرا

۱	اَزل سے تُو ہے خُداوند قادر و مُختار فرشتے تُو نے بنائے ہیں جو ہزار ہزار
۲	وہ رات دِن تیری حمد و ثنا میں ہیں مصرُوف وہ سب کے سب تیرے احکام کے ہیں تابعدار
۳	وہ آدمیوں کی خِدمت گذار رُوحیں ہیں ہر ایک کام کیا کرتے ہیں وہ بسِلسلہ وار

۴	فلک پہ کرتے ہیں خدمت وہ جس طرح تیری زمیں پہ ہوں وہ ہمارے ممد و حامیِ کار	
۵	یہ بخش دے کہ بجا لائیں ہم رضا تیری پدر کے ہوتے ہیں فرزند جیسے تابعدار	
۶	کسی کو ہم نہ ہوں ٹھوکر کھلانے کا باعث تیری مدد سے ہوں ہم خوش خرام و خوش رفتار	
۷	جلال باپ کو۔ بیٹے کو۔ رُوح پاک کو ہو دِل و زبان سے ثنا لوٹ کے ہوں شکر گذار	

۶۳۶ مقدس لوقا 636

راگ = دیش کار تال = رُوپک

۱	تیری خدمت میں خداوندا رہیں مشغول ہم کیسی ہی آفت پڑے ہم پر۔ نہ ہوں مجہول ہم	
۲	جیسے کی لوقا نے پولُس مقدس کی مدد خادمِ دین کی اعانت میں رہیں مقبول ہم	
۳	سب نے چھوڑا تھا مگر اُس نے دیا تھا اُسکا ساتھ خطِ تمطاؤس میں پاتے ہیں یہ منقول ہم	
۴	قید ہو یا ہو مصیبت سب سہیں تیرے لئے زندگی کا اپنی اب رکھیں یہی معمول ہم	
۵	ہوں سمندر کے تلاطم یا جہازوں کی شکست صورتِ لوقا رہیں خدام کے مشمول ہم	
۶	اہلِ دولت سے صلہ پانے کے ہم شائق نہیں	

	تُو سخی ہے اجر تجھ سے پائیں گے معقُول ہم	

۶۳۷ مُقدس شمعون اور یہُوداہ 637

راگ = چھایانٹ
تال = دادرا

اپنی کلیسیا کی عمارت کو اے خُدا	۱	نبیوں پہ اور رسولوں پہ تُو نے بِنا کیا
ہم بھی ہیں اُسمیں پتھر کی صُورت لگے ہُوئے	۲	جس کا ہے خود مسیح یسُوع کونے کا سِرا
رُوحانی اِتحاد میں ہم سب گُتھے رہیں	۳	تعلیم کا ہو بند کچھ ایسا لگا ہُوا
ہیکل وہ ہم بنیں کہ تجھے آسکیں پسند	۴	اور تیری رُوح پاک کے مسکن ہیں سدا
تُوفیق دے ہمیں یہ کہ دُنیا کے ہم نہ ہوں	۵	تُو نے عزیز بیٹے میں جب ہم کو چُن لیا
اب ہو جلال باپ کو۔ بیٹے کو۔ رُوح کو	۶	جن کی نہ اِبتدا ہے نہ ہے جن کی اِنتہا

۶۳۸ کُل مُقدسین 638

راگ = دیش کار
تال = ٹھیک

۱	کیا یہ منظر خُوشنما ہے آسمانی مُلک میں	
	خُوشنما نظارہ کیا ہے آسمانی مُلک میں	
۲	ہے جلالی تاج سر پر برّہٗ مذبُوح کے	
	شان سے رَونق فزا ہے آسمانی مُلک میں	
۳	ہر زباں۔ ہر قوم۔ ہر فرقے کے مومن راستباز	
	اُن کا مجمع ہو رہا ہے آسمانی مُلک میں	
۴	ڈالیاں خُرمے کی ہاتھوں میں لئے ہر شخص ہے	
	تخت کے آگے کھڑا ہے آسمانی مُلک میں	
۵	برکت و جاہ و جلال و عزت و قُدرت تمام	
	تا ابد بہر خُدا ہے آسمانی مُلک میں	

۶	کون ہیں پُوچھا یہ مجھ سے یہ کہاں سے آئے ہیں ؟ اُن کا کیوں آنا ہُوا ہے آسمانی مُلک میں ؟
۷	تب کہا مَیں نے کہ تُو واقف ہے اِس اسرار سے تُو ہی سب کچھ جانتا ہے آسمانی مُلک میں
۸	تب کہا اُس نے یہ سخت آفت سے آئے ہیں نکل اُن کا یُوں آنا ہُوا ہے آسمانی مُلک میں
۹	خُونِ برّہ سے کیا ہے اپنے جاموں کو سفید نُور کا عالم بپا ہے آسمانی مُلک میں
۱۰	اُس کی ہیکل میں عبادت کرتے ہیں یہ رات دِن برّہ خُود اُن کا خُدا ہے آسمانی مُلک میں
۱۱	پاسباں اُن کا ہے برّہ تخت پر بیٹھا ہے جو اُن کے آنسو پُونچھتا ہے آسمانی مُلک میں

بچّوں کے گیت

۶۳۹ 639

راگ = سورٹھ تال = چنچل

پیارے لڑکو مسیح مہربان ہے	۱	چھوٹے بچّوں کا وہ پاسباں ہے
اپنے دُکھ سارے اُس کو دِکھا دو	۲	سارے دُکھیوں پہ وہ مہرباں ہے
چھوٹے بچّوں کو وہ ہے بُلاتا	۳	میٹھی میٹھی تو اُس کی زباں ہے
کیسی شیریں ہیں اُس کی ادائیں	۴	کیسی اُلفت زباں سے عیاں ہے
جیسے بھیڑوں کا مُحافظ گڈریا	۵	ویسے بچّوں کا وہ بھی شباں ہے

640 ۶۴۰

کورس — گڈریوں نے دیکھا اُجالا آدھی رات

وہ باری باری گلّے کی کرتے تھے رکھوالی
فرمایا اُن سے بیت لحم کو تم جاؤ
کپڑے میں لپٹا تم کو ملیگا ایک بچہ

یوں اری پیاری بولا فرشتہ آدھی رات
کہ پیدا ہوا عیسیٰ مسیحا آدھی رات
کہ چرنی کا بھی چمکا ستارہ آدھی رات

641 ۶۴۱

کورس — میرا پربھو جنما پیارا پربھو جنما
پاپن کارن تارن میرا پیارا پربھو جنما

۱ مریم بیٹھی گھر میں آیا دُوت سُورگ سے
بولا کنواری مریم سے کہ لو سلام ہمارا جی

۲ مریم بیٹھی گوشالہ میں راجہ بالک چرنی میں
آئے گڈریے ڈھونڈ دُوت کرنے سارے جگ کے ترا تاکی

۳ آگے آگے تارہ پیچھے پیچھے پنڈت لوگ
سونا، لوبان، مرجی لائے کرکے اُسکی پوجا جی

642 ۶۴۲

۱ آج روشن اس جہاں میں ایک ستارا ہوگیا
نُور سے جس کے مُنوّر دِل ہمارا ہوگیا

۲ مدّتوں تک جس کی آمد کے رہے ہم منتظر

آج وہ شاہِ دو عالم آشکارا ہو گیا

۳ دِل کو جس کی آرزو تھی آج وہ پیدا ہُؤا
مالِک ہر دو جہاں کا اب نظّارہ ہو گیا

۴ ہو مبارک ہو مُبارک اب تمہیں اے مومنو
بزمِ امکاں میں خُدا خُود جلوہ آرا ہو گیا

۵ کِشورِ عالم میں آ پہنچا ہے آج ایسا طبیب
زِندہ جس کی خاکِ پا سے دہر سارا ہو گیا

۶ بے دھڑک پھر اے مسیحی کچھ نہیں خوف و خطر
دامِ عصیانِ لعیں کا پارہ پارہ ہو گیا

۶۴۳ 643

راگ = مانڈ   تال = چنچل

مسیحا تُو بچّوں کا ہے پاسباں	۱	اُنہیں گود میں لیتا ہے مہرباں
حفاظت بھی کرتا ہے اُن کی تُو ہی	۲	تُو رکھتا ہے اُن کو سدا شادماں
ترا مَیں بھی بچہ ہوں میرے یسُوع	۳	مِرا بھی ہمیشہ تُو ہو نگہباں
مجھے پاک انجیل کی دے سمجھ	۴	کروں تیرے احکام وِردِ زباں
محبت میں کر مجھ کو کامل یسُوع	۵	محبّت کروں سب سے میں ایک ساں
کروں عقل اور زور سے مَیں پیار	۶	خُدا باپ کو جو ہے جانِ جہاں
پڑوسی سے بھی مَیں کروں ایسا پیار	۷	کہ گویا ہے وہ بھی میرا جسم و جاں

۶۴۴ 644

راگ = ایمن کلیان   تال = رُوپک سات ماترے

استھائی   مَیں ہوں دیپک ایک چھوٹا جل رہا

کارواں یوں زندگی کا چل رہا

انترا

میرے دیپک کا اُجالا ہے مسیح | ۱ | جس کی چھایا میں پلے ہیں ہم سبھی

اُس اُجالے سے گناہ سب مٹ رہا مٹ رہا

میرے دیپک کی کبھی نہ رات ہے | ۲ | کہ خدا کا نور میرے ساتھ ہے

میں ہوں اس کا ہاتھ پکڑے چل رہا۔ چل رہا

اُٹھ مسیح اپنا دیپک لے جلا | ۳ | نیرے اس جیون کا اب دن ڈھلا

سوچ اب نہ، ہاتھ کیوں ہے مَل رہا۔ مَل رہا

بشارتی گیت

645 ۶۴۵

یسوعؔ راجا ہے ہمارا مکتی داتا ہے ہمارا

ہم سب بولیں مسیح کی جے جے جے

۱ سورگ چھوڑ بھومی پر آیا دینے کو اپنی پیاری جان

تاکہ پاپی بچ جاویں اور دھرمی بن جائیں

۲ لنگڑے گونگے گونگے بولنے لگے۔ کوڑھی بھی پاک ہوئے، دیکھو اسکی شان

ٹنڈوں کو ہاتھ دئے، مُردے بھی جِلا دئے

۳ ایسے اچنبھے گننے والے کئے تاکہ دُنیا کے لوگ اُس پر لائیں ایمان

پائیں پاپوں کی چھما گائیں سب اُس کی مہما

۴ ایسی بپتا یسوعؔ نے اُٹھائی یہی ہے اصلی پریم کا نشان

جس نے دی ہے اپنی جان اُس پہ ہو جاؤں قربان

646 ۶۴۶

۱	راجہ یشوع آیا، راجہ یشوع آیا شیطان سے جیتنے کے لئے راجہ یشوع آیا
۲	دُنیا میں تو پاپ اور دُکھ ہوتے ہیں بہتیرے پوری شانتی دینے کے لئے راجہ یشوع آیا
۳	کروس پر دیکے اپنی جان آپ کو کیا بلیدان سارے جگ کا ترا تا ہو کے راجہ یشوع آیا
۴	قبر کا دہ توڑ کر بند موت پر ہوا فتح مند شما مکتی جیون دینے راجہ یشوع آیا
۵	ہوا میں آنندت پاکر پاپ کی معافی دِل کو صاف کرنے کے لئے راجہ یشوع آیا
۶	اُس پر کرتا ہیں وشواش پوری کرتا میری آس ہیلیلویاہ میرے دِل میں راجہ یشوع آیا
۷	راجاؤں کا راجہ پربھوؤں کا پربھو جے جے بولو سارے لوگو راجہ یشوع آیا

647 ۶۴۷

راگ = بھیرویں تال = کہروا چلت

استھائی	بھجتا کیوں نہیں رے من مورکھ یسوع نام سچا نام

انترا

بھو ساگر سے ہے پاری ترنا پار کرے گا جیون نیّا	۱	دُکھ سنکٹ سے نہیں کچھ ڈرنا یسُوع نام۔ سچّا نام
راہیروں کا یہ ہاٹ لگا ہے سوچ سمجھ کر سودا کر لے	۲	چمک دمک کا ٹھاٹھ بنا ہے یسُوع نام۔ سچّا نام
دُنیا سے ہے اِک دن جانا پران ہے جب تک تُو بھج لے	۳	مَن مایا سے مت لپٹانا یسُوع نام۔ سچّا نام
دُنیا کے یہ ناطے گوتے نام پربھو نت جپ لے بھج لے	۴	تج دے سب کو یہ ہنستے روتے یسُوع نام، سچّا نام

نماز کے حصّے

حمد اللہ

648 ۴۴۸

پہلا حصّہ

راگ ــ کلیان تال رُدیک

۱۔ کرنے آں تیری ثنا و حمد رَبّ العالمین
جاندے ہاں توُں ئیں واحد دُوسرا کوئی نہیں

۲۔ ہے عبادت کُل جہاں کردا تیری مالک خدا
تُوئیں ابدی باپ ساڈا توُ ئیں خالق کبریا

۳۔ کُل فرشتے نام لیندے ہیں تیرا اے خدا
ہور جو اسمان دے وِچ رہن والے ہین سدا

۴- ہر گھڑی ہر دم سدا لیندے نے تیرا نام ربّ
کل کروبیم و سرافیم تے فرشتے سب دے سب
۵- آکھدے قدّوس تے قدّوس تے قدّوس سب
توں خداوند خدا ہیں لشکراں دا توئیں ربّ
۶- کل زمین تے آسمان بھرپور ہیں مالک خدا
واہ تیری شان کیڈی خالق ارض و سما
۷- ہے رسولاں دی جماعت جو بزرگی وچ بڑی
پاک ناں تیرے دی اوہ وڈیائی کردی ہر گھڑی
۸- کل پیمبر جو شرافت وچ ہینگے بے ریا
تیرے نام پاک دی وڈیائی کردے اے خدا
۹- فوج نورانی شہیداں دی ہے گاؤندی برملا
تیری تعریف و ستائش لشکراں داتوں خدا
۱۰- کل جہان دی پاک منڈلی اے خداوند کریم
کردی ہے اقرار تیرا ہر گھڑی ہر دم رحیم
۱۱- باپ توں ہیں دبدبہ تیرا بڑا تے شان دی
نال اکلوتا حقیقی ابن ہے رحمان دی
۱۲- نال ہے روح القدس وی نام جس دا پاک ہے
پاک ہے فارقلیطاس اور انساں خاک ہے

دوسرا حصّہ

۱۳- اے خداوند مسیح توں ہیں جلالی بادشاہ

باپ دا ازلی توں بیٹا نال اوسدے ہے سدا

۱۴۔ جاں توں مُکتی آدمی دی اپنے ذمے لئی

کنیاں دے گربھ کتھوں نفرت نہ کجھ تینوں رہی

۱۵۔ موت دا جاں ڈنگ تیں میرے مسیحا توڑیا

مومناں خاطر سورگی راج نوں توں کھولیا

۱۶۔ باپ دی توں شان وچ سجے خدا دے بیٹھیا

ہے یقین سانوں نیائیں ساڈے نوں توں پھر آمینگا

۱۷۔ ہے دعا ساڈی مدد کر بندیاں دی ہر گھڑی

خون اپنا جنہاں مولا دے خلاصی دتی سی

۱۸۔ کر جلالی توں اسانوں پاک لوکاں وچ ملا

اپنے ورثہ نوں مبارک کر تے اُمت نوں بچا

۱۹۔ ہو کے آگو توں اُہناں دا سے بزرگی مالکا

نت دہاڑے کر دے رہندے تیری وڈیائی خدا

۲۰۔ تیرے نام پاک نوں وڈیاواں گے یارب سدا

اج خداوندا کرم کر کے گناہاں کتھوں بچا

۲۱۔ رحم کر ساڈے تے ربا رحم کر اے رب رحیم

ہے بھروسہ تیرے اُتے کر توں رحمت اے کریم

۲۲۔ ہے خداوندا تیرے تے آسرا میرا سدا

توں کدی شرمندہ مینوں ہون نہ دیویں خدا

مُقدّسہ کُنواری مریم کا گیت

649 ۶۴۹

مریم نے بھی خوش ہو کر کہا	۱	جان میری ہے کرتی بڑائی خُدا
میری رُوح میرے مُنجی کی گاتی ثنا		کہ پست حالی پر بندی کی ڈالی نگاہ
اور دیکھ اب سے لیکر ہر پُشت کی اولاد	۲	کہے گی مجھے مِل کر مُبارک باد
کہ اُس قادر نے جس کا ہے پاک نام		کئے میرے لئے بڑے بڑے کام
اُن پر جو ہیں ڈرتے اُس سے ہر آن	۳	ہے رہتا وہ پُشت در پُشت مہربان
جو اپنے کو اُس نے ہے ظاہر کیا		مغروروں کو سب پراگندہ کیا
بادشاہوں کو تخت سے گرا ہی دیا	۴	پنچ قوموں کو اُس نے ہے اونچا کیا
سیر بھوکوں کو اچھی چیزوں سے کیا		مالداروں کو خالی ہاتھ لوٹا دیا
سنبھال اپنے بندے اسرائیل کو لیا	۵	یُوں اُس رحمت کے وعدے کو یاد کیا
جو ابراہیم اور اُس کی نسل سے تھا		کہ رہے گا رحم میرا قائم سدا
جلال ہو باپ اور بیٹے کا	۶	جلال بھی ہو رُوح پاک کا
اب ہے جیسا شروع میں تھا		اور رہے گا رحم تیرا قائم سدا
		آمین

شمعُون کا گیت

650 ۶۵۰

۱ مالک اپنے قول پر رُخصت کر بندے کو
کیونکہ میری آنکھوں نے دیکھ لیا نجات کو
مالک اپنے قول پر

۲ تُو نے سب اُمتوں کے آگے جو رکھی ہے
تاکہ غیر قوموں کو روشنی والا نور ہو
مالک اپنے قول پر

۳ تیری اُمت اسرائیل کے لیئے جلال ہو
مالک اپنے قول پر رُخصت کر بندے کو
مالک اپنے قول پر

۴ ہو جلال اب باپ کا بیٹے کا اور رُوح کا
جیسا تھا شروع میں ہے اب اور رہے گا
آمین

حصّہ سوئم

پنجابی زبور

۶۵۱ — پہلا زبور — 651

دوجا وزن

ہے کیا ہی مبارک اوہو آدمی	۱	صلاح تے شریراں دی چلدا نہیں
نہ بُریاں دے راہ اُتے رہندا کھڑا	۲	مخولی دی جھنڈی وچ نہ بیٹھدا
شرع وِچ یہوواہ دی، اوہ مگن	۳	ہے دن رات اوسے دی دھیان لگن
اوہ اوس بوٹے وانگر ہے رہندا ہرا	۴	جو نہراں دے اُتے ہے لگیا ہویا
اوہ پھل دیندا ہے اپنے ویلے سیتی	۵	نہ سُکدا کوئی اوہدا پتر کدی
اوہ سب آپنے کماں دے وِچ ہے بھلا	۶	تے رہندا ہے پھلدا تے پھلدا سدا
اجیہا نہیں پر شریراں دا حال	۷	اوہ اُڈ جاندے بھوہ اُڈدا جیوں ہینا دا دل
عدالت دے تھاں نہ کھلو ون بدکار	۸	نہ بد اوتھے ٹھہرن جتھے ہون سچیار
خُدا سچیاں دا ہے راہ جان دا	۹	شریراں دا راہ ناس ہو جاوے گا

۶۵۲ — زبور ۴ — 652

۱ جدوں تینوں پُکاراں میں توں سُن سچیائی دے ربا
میرا دُکھ دُور کیتا توں دُعا سُن رحم دی فرما

۲ تُسی لوکو میری عزت کرو گے خوار کد تیکر؟
رکھو گے جھوٹھ نوں پیارا چلو گے جھوٹھ دے راہ پر؟

۳ یقین جانو یہوواہ نے ہے چُنیاں دینداراں نوں
جد اوس نوں میں پکاراں گا سُنے گا اوہ پکاراں نوں

۴ نہ جانا پاپ دے نیڑے پر اُس تھوں کمبدے رہنا

تے اپنے بسترے اُتے دِلاں وِچ سوچ چُپ رہنا

۵ چڑھاؤ سچ دی قربانی بھروسہ رکھو یہوواہ دا

بتھیرے کہندے سانوں کون چنگی شے دکھاویگا ؟

۶ یہوواہ اپنے چہرے دا اساڈے اُتے چانن کر

مَیں خوش ہاں اوہناں کولوں ودھ کے جو خوش ہین اپنی دولت پر

۷ مَیں سوں جاواں گا تسلے نال جدوں مَیں لیٹ جاوانگا

یہوواہ چین دے وچ مَینوں تُوں مَیں آپ ہیں رکھینگا

۶۵۳ دُوجا حصّہ	زبور ۹	653 پہلا وزن

کورس

دائم یہوواہ یا رب! قائم ہے تخت تیرا

تُوں واسطے نیاں دے تخت اپنا ہے وچھایا

۱ دُنیا دا تُوں کریں گا اِنصاف سچا یا رب

سچیائی نال ہوندے قوماں دے فیصلے سب

۲ دُکھیاریاں لئی ہے محکم مکان یہوواہ

اوہناں دے دُکھ دے ویلے ہے اوہنا ں دی پناہ گاہ

۳ آس اوہناں دی ہیں تُوں ہیں جب دے جو نام تیرا

جو ڈھونڈدے نے تینوں اوہناں نُوں چھڈ نہ دیندا

۴ صیحون وچ یہوواہ - تعریف اوہدی گاؤ

سب کم اچرج اوہدے قوماں نوں جا سُناؤ

پچھ کردا خون دی جد اوہناں نوں یاد کردا
فریاد عاجزاں دی ہرگز نہیں اوہ بھلدا

654 زبور ۱۴ ۶۵۴

احمق کہندا اے دل وچ خدا ای نہیں	۱	بدی کردا ہے اک وی بھلائی نہیں
بنی آدم تے یہوواہ نے تکیا	۲	ڈھونڈن والے داناواں نوں ویکھے کہیں
ہوئے سبھو گمراہی تے گندے پلیت	۳	اوہناں وچ بھلا لوک رہیا اک وی نہیں
کیہہ بدکاراں نوں ہوئی نہ کجھ دی خبر؟	۴	اوہناں وچوں کسے نوں وی سمجھ ای نہیں
میرے بندیاں نوں کھاندے انگوں روٹی دے اوہ	۵	پر یہوواہ دا ناں لیندا کوئی نہیں
اوتھے ڈردے تے خوف وچ ہوئے سب بدکار	۶	کیوں جو نیکاں نوں رب چھڈدا کدی نہیں
یہوواہ ہے عاجز دی پناہ سدا	۷	صلاح عاجز دی کہندے اوہ چنگی نہیں
اسرائیل نوں صیہون وچوں ہووے نجات	۸	قیدی مڑن تے یعقوب نوں پھیر دکھ ای نہیں

655 زبور ۱۵ ۶۵۵

کورس	اے یہوواہ تیرے گھر-کون سلامت رہے گا؟ کون جو تیرے پاک پہاڑ اتے رہے گا سدا
۲	سدھی چال جو چلدا اے اوہ راستی نال کم کردا اپنے دل نال بول دا سچ تے چغلی نہیں کردا
۳	اپنے حق ہمسائے نال اوہ کردا نہ برائی عیباں والی اوہناں تے گل اوس کدی نہ لائی
۴	جہدے اگے برا آدمی ہے نکما بندہ

	پر یہوواہ تھوں جو ڈردا! اوہنوں عزت دیندا	
۵	اپنی سونہہ تھوں کدی نہ مُڑدا بھاویں گھاٹا کھاوے	
	دیندا اوہ اُدھار۔ پر اُس تے کدی بیاج نہ لاوے	
۶	نیکاں دے ستاون لئی وڈھی کدی نہ لیندا	
	جیہڑا کم اجیہے کردا سدا سلامت رہندا	

656 زبور ۱۶ 656

پہلا حصّہ — پہلا وزن

۱	اَے خُداوند میرے تُوئیں کر رکھوالی	
	میرا سب بھروسہ تُوئیں ہیں ربّ والی	
۲	میری جان خُدا نُوں ایہو کہندی آہی	
	تیرے باہجوں میری نہیں ہے بھلیائی	
۳	جو ہے دھرتی اُتےّ بھلا لوک چنگیرا	
	اوہناں دے نال راضی رہندا ایے دل میرا	
۴	غیراں دے نال نبھ دے قول قرار ہُن جیہڑے	
	اوہناں دے دُکھ سدا وَدھن گے بتھیرے	
۵	نہ تیاون خون دے اوہناں دے تپاواں	
	نہ میں اپنے مُنہ تے اوہناں دا ناں لیاواں	
۶	تُوں میراث ہیں میری میرا تُوں پیالہ	
	جیہڑا میرا حصّہ اوہدا تُوں رکھوالا	
۷	تھاں ہے مِنیا گیا میرے واسطے جیہڑا	

اوہ ہے جگہ سوہنی ستھرا حصّہ میرا

۶۵۷ زبور ۱۶ 657

دوجا حصّہ — تیجا وزن

کورس مبارک یہوواہ نوں میں آکھانگا	۱	کہ دِتی ہے جس مینوں چنگی صلاح
کرا ہیں وے ویلے ایہہ گردے میرے	۲	سکھاندے ہی رہندے ہن مینوں سدا
یہوواہ تے میری نگاہ ہے ہمیش	۳	اوہ ہے میرے سجے نہ ٹل جاوانگا
میرے دل نوں ایسے سبب ہے خوشی	۴	ہے خوش میری عزت میرا مرتبا
سنویں گا میرا جسم امید وچ	۵	نہ جان میری توں گور وچ رکھینگا
تیرے پاک قدوس دا جسم دی	۶	ذرا قبر دے وچ نہ سڑ جاوے گا
کہ راہ زندگی دا جو سِدھا ہے صاف	۷	خداوندا توں مینوں دکھلا دینگا
تیرے گھر دے وچ ہے خوشی تے خوشی	۸	تیرے سجے ہتھ عشرتاں ہین سدا

۶۵۸ زبور ۱۷ 658

پہلا حصّہ — دوجا وزن

کورس میری سن لے آہیں دعا		آہیں دعا رحمان
سچ نوں سن توں اے یہوواہ	۱	رکھ فریاد تے دھیان
میری دعا جو سچے دل تھوں	۲	اوس تے رکھ توں کان
میری کر عدالت یا ربّ	۳	سچ نوں توں پچھان

پرکھیا تایا توں ئیں مینوں	۴	راتیں ہیں نگھبان
میرے وِچ نہ کجھ بُریائی	۵	پاویں گا رحمان
میرا منہ نہ بولے اوہ گل	۶	جس تھوں ہو نقصان
لوکاں دے کم بھیڑے دیکھ کے	۷	شرع نوں پچھان
بُریاں راہاں تھوں بچایا	۸	آپ توں اے سُبحان
میرے قدماں نے راہ تیرا	۹	پکڑیا ہے ہُن آن
میرے پیر ہُن کدی نہ تھڑکن	۱۰	کدی نہ کھبڑاکھان

۶۵۹ 659

زبور ۱۷

دوجا حصہ - تیجا وزن

کورس۔ تینوں سدناں خدایا		سدناں ہیں واجاں مار
میرے تے دل کر دھرتوں خدایا	۱	سُن لے میری توں پکار
ظاہر کرِیں توں مہربانی	۲	آساں والیاں نوں تار
اپنے سجے ہتھ نال ربا	۳	ویریاں توں پچھے مار
اکھ دی پتلی وانگر مینوں	۴	پراں دے رکھ وچکار
اوہ شریر جیہڑے آن دکھ دیندے	۵	جان دا کرن نہ اُدھار
اپنی چربی وِچ اوہ چھپ گئے	۶	منہوں بولن ہنکار
گھیرن ساڈے قدماں نوں اوہ	۷	ڈھگین دی رکھدے اوہ تاڑ

۸ شیر بچے وانگوں چھپ کے بہندے
شیر جیوں کردا شکار

۶۶۰ زبور ۲۰ 660

پہلا حِصّہ

کوَرس	
	دُکھاں دے دیہاڑے تیری یہوواہ سُنے دُعا
۱	عزّت تیری وَدھاوے گا یعقُوب دا خُدا
۲	ہیکل کھوں اپنی گھلّے تیرے واسطے مَدد
	صِیّون وِچّوں آپ سنبھالے تینوں سَدا
۳	قُربانی تیری ساری کرے آپ اوہ قبُول
	تے نذراں تیریاں نُوں دی اوہ یاد کرے گا
۴	بخشے گا تینُوں سب جو تیرے دِل دی ہے مُراد
	پُورا کرے گا اوہ تیرا مطلب ذرا ذرا
۵	گاواں گے گیت یا رَبّا تیری نجات دے
	جھنڈا کراں گے اپنے خُدا وندی دا کھڑا
۶	درخواستاں اوہ تیریاں پُوری کرے گا آپ
	اپنی جناب پاک تھوں یعقُوب دا خُدا

۶۶۱ زبور ۲۲ 661.

تیجا حِصّہ — **دُوجا وزن**

کوَرس	خُدایا اپنے بھائیاں نُوں مَیں تیرا ناں سُنا وانگا

۱	ہاں تیرے ناں دیاں صفتاں میں مجلس وچ بتاوانگا
۲	یہوواہ دا جو ڈر منَدے تے اوس دا خوف رکھدے ہو
	ثناداں اوہدیاں گاؤ تے گاؤ گیت صفتاں دا
۳	خداوند دی بزرگی کرتوں، اے یعقوب دی اولاد
	اَے اسرائیل دی پیڑھی توں ڈر رکھیں خداوندا
۴	نہ دُکھ عاجز دا تُجھ جاتا نہ اوس کتوں مُنہ لکایا ہے
	جدوں دیندا دُوہائی اوہ خداوند جھٹ اوہدی سُندا
۵	میں صفتاں تیریاں گاواں جماعت وڈی دے اگے
	خداترساں دے اگے تیتھوں نذراں میں چڑھاوانگا
۶	حلیم ہُن کھاکے رجّن گے تے طالب صفتاں گاونگے
	تہاڈا دِل سدا اینکر خوشی دے نال جیوے گا

۶۶۲ زبور ۲۲ 662

چوتھا حصہ		تیجا وزن

۱	یاد یہوواہ دی سب کرن گے کنڈے ساری دُنیا دے
	دِلی دے نال رجوع لیاون گے اگے پاک خداوند دے
۲	ساریاں قوماں جُھک جھک جاون ڈر رکھن گیاں اوسے دا
	کیوں جو راج یہوواہ دا ہے حاکم ہے اوہ قوماں دا
۳	دُنیا دے سب دولت والے کرن گے سجدہ کھاون گے
	اپنی جان بچا نہ سکدے مٹی وِچ رل جاون گے

۴	رَبّ دی کرے گی عبادت اِک پیڑھی جیہی آوے گی آون والی پیڑھی نُوں اوہ رَبّ دی خبر پُچاوے گی	
۵	دسّے گی سچیائی رَبّ دی اوہناں نُوں جو جمّن گے اوہناں اُتے کرے گی ظاہر سچّے کم خُداوند دے	

زبور ۲۳ ۶۶۳ 663

ڈوجا وزن

کورس	رَبّ آیالی میرے کول میرے دِل نُوں نہیں ڈول	
۱	کدی نہ ہووے گی تھوڑ مینُوں رَبّ جو میرا آیالی ہے ہری گھاہ تے مینُوں بہالے مِٹھّے پانی کول	
۲	میری جان نُوں آپ ہی خُداوند مُڑ کے جواوے گا اپنے ناں دی خاطر مینُوں لیندا سچّائی کول	
۳	موت دے سائے دا جو جنگل جد میں اوس وِچ جاواں خوف بلاواں دا نہ ہرگز ہووے گا میرے کول	
۴	تیری سوٹی تیری لاٹھی مینُوں لین سنبھال کیوں جو تُوں خُداوند ہووینگا میرے کول	
۵	دُشمن اگے میرے واسطے رَبّ وِچھاندا میز تیل دِی میرے سِر دے اُتّے اوہ دیندا ڈوہل	
۶	رحم تے مِہر ساری عُمر رہن گیاں میرے کول میں یہوواہ دے گھر سدا رہاں گا اوہدے کول	

زبور ۲۴

۶۶۴ 664

دُوجا حِصّہ　　دُوجا وزن

کورس　رَبّ خُداوند بادشاہ ہے　　اوہ جلال دا بادشاہ ہے

۱　اُچے کرو سر دروازیو اُچے ہو سب درو
جاں جلال دا بادشاہ آوے سر ندم اُچے کرو

۲　ایہہ جلال دا بادشاہ کون ہے؟ کون بادشاہ کمال دا؟
رَبّ جو جنگ وِچ ہے زور آور اوہ بادشاہ جلال دا

۳　اُچے کرو سر دروازیو اُچے ہو سب درو
جاں جلال دا بادشاہ آوے سر ند اُچے کرو

۴　ایہہ جلال دا بادشاہ کون ہے؟ کون بادشاہ کمال دا؟
لشکراں دا رَبّ یہوواہ اوہ بادشاہ جلال دا

زبور ۳۱

۶۶۵ 665

پہلا حِصّہ　　پہلا وزن

کورس　میری آس ہے تیرے اُتے اے یہوواہ پاک خُدا

۱　میری آس ہے تیرے اُتے اے یہوواہ پاک خُدا
کدی نہ ہوواں وِچ شرمندہ پر سچیائی نال چھڈا

۲　میرے کول توں کر کن اپنا مینوں چھیتی دے ارمان

	وِہ پناہ۔ ہو قلعہ میرا۔ میری ہو مضبوط چٹان	
۳	تُوں ئیں آپ چٹان ہیں میری قلعہ ہیں توں بنارے دا	
	اپنے نال دے واسطے میری کر اگوائی راہ دِکھلا	
۴	اوہناں نے اِک لُکیکے کِینا میرے لئی جال تیار	
	کڈھ اوس وِچوں توں ہیں میرا اِکّو زور تے مددگار	
۵	سونپدا ہاں رُوح اپنی تینوں اے سچیائی دے خُدا	
	تُو ئیں ہیں یہوواہ جس نے مینوں کیتا ہے رہا	
۶	مَیں تے اوہناں داہاں ویری جیہڑے مندے جھوٹھ بُطلان	
	میری آس یہوواہ تے ہے اُس تے میرا ہے ایمان	
۷	تیری رحمت تے مَیں یا ربّ خوش ہو خوشیاں کراں گا	
	میری جان دے دُکھ توں جاندا کیتی اوہناں تے نگاہ	
۸	اوہناں وچ نہ چھڈیا مینوں جیہڑے اَت ہتیارے ہین	
	میرے پَیر ہِن کُھلّے تھاں وچ تُوئیں آپ کھلیارے ہین	

زبور ۳۲

۶۶۶ 666

پہلا حِصّہ

اوہ دھن جس دے بخشے گئے سب گناہ	۱	تے ڈھکے گئے سارے اوگن سُندا	
شرعِ ربّ جس دے پاپاں اگّے دا حساب	۲	اوہ دھن ہے جیہڑی اُسّدا نہیں خراب	
مَیں جد چُپ رہیا تد میری ہڈیاں	۳	کراہندے ہوئے سارا دن گل گئیاں	
دِنے راتیں رہیا میرے خُدا	۴	تیرا ہتھ میرے اُتّے بھارا رہیا	

تے جند بی میری ساری پھر گئی	۵	تے گرمی دی خشکی نال بدلی گئی
تیرے کول کیتا گناہ دا اقرار	۶	ہاں من لیا میں تے ہاں ڈاہڈا بدکار
میں کہیا یہوواہ دے اگے ضرور	۷	میں مناں گا اپنے گناہ تے قصور
سو میری بدذاتی دا بھارا گناہ	۸	توں بخش دتا مینوں اے میرے خدا
ایس واسطے یا ربا جو لوک ہین دیندار	۹	توں جد تیکر لبھیں اوہ کرن گے پکار
تے بھاویں دریاواں وچ اٹھے طوفان	۱۰	نہ اوہناں دا ہوویگا کجھ دی نقصان
ہیں تھاں میرے لکن دا توں میں خدا	۱۱	بچاندا ہیں دکھاں تھوں توں میں سدا
خوشی بخشدا مینوں کردا نہال	۱۲	توں گھیرا ٹھکارے دے گیتاں دے نال

۶۶۷ زبور ۳۲ 667

دوجا حصہ

سکھاواں گا تینوں دکھاواں گا راہ	۱	میری اکھیاں تینوں ویکھن سدا
نہ ہو گھوڑیاں خچراں وانگ توں	۲	کہ کجھ دی نہیں ہے سمجھ اوہناں نوں
لگاماں تے داگاں ہین اوہناں دا ساج	۳	نہ اوہ رہندے قابو وچ اوہناں دے باجھ
مصیبت شریر اتے رہندی سدا	۴	یہوواہ جنہاں دا ہے پر آسرا
اوہ دل دی خوشی وچ ہین رہندے نہال	۵	تے رب گھیرا اوہناں نوں رحمت دے نال

۶ تسی صادقو سبھو سدھے دلو
یہوواہ دے وچ رل کے خوشیاں کرو

زبور ۳۳

۶۶۸ 668

پہلا حصہ — پہلا وزن

تسی اے صادقو خوشیاں مناؤ	۱	خدا دے عشق وچ اِک گیت گاؤ
کہ ایہہ سچے دِلاں نُوں خوب سجدا	۲	خدا دی کرنی وڈیائی ہمیشہ
وجا بربط کرو حمد یہوواہ	۳	وجا کے بین اودھا نام سراہو
نواں اِک گیت گاؤ ہن خدا دا	۴	وجاؤ گاؤ خوشیاں نال واجا
یہوواہ دے ہین سچے بچن پیارے	۵	امانت نال اوہدے کم سارے
سدھائی تے عدالت اُس نُوں پیاری	۶	زمین اُتے ہے اُس دی مہر ساری

زبور ۳۴

۶۶۹ 669

تیجا حصہ — دُوجا وزن

کورس	۱	آؤ منڈیو سُنو مَیں سُناواں خوف رَبّ دا تہانُوں سِکھاواں

اوہ ہے کیہڑا جو چاہندا اے میری	۲	ہووے وڈی عُمر تے چنگیری
جیواں جیہڑی جگ وچ مَیں بھائی	۳	نالے ویکھاں سدا میں بھلیائی
اپنی جیبھ نُوں بدی وچ نہ کھولو	۴	اپنے مُنہوں دی نہ جھوٹھ بولو
نسو اودھتوں جتھے ہو بُرائی	۵	سدا نیکی کردے بھلیائی
ڈھونڈو جتھے سلامتی پاؤ	۶	تسیں اودھے دے پچھے ای جاؤ

زبور ۳۷

670 ۶۷۰

چوتھا حصّہ

کورس ۱	زمین دے وارث ہوون گے مبارک اللہ دے
	پر جنہاں اُتے لعنت ہے اوہ کٹّے جاون گے
۲	یہوواہ قائم رکھدا ہے نیک مرد دے قدماں نُوں
	یہوواہ کردا ہے پسند نیک مرد دے راہاں نُوں
۳	جے کدی اوہ ڈِگ پوے دی نہ ڈِگیا رہے گا
	تے اوہدا ہتھ سنبھالدا ہے خُداوند پاک خُدا
۴	ہِکس بچّہ ساں ہُن بُڈھا ہاں پر نسل صادق دی
	نہ کدی ڈِٹھی ہے لاچار تے ٹُکر منگدی ڈِ ی
۵	اوہ قرض دیندا رہندا ہے رحم کردا ہے سدا
	تے اوہدی آل اولاد دی سب ہے سبب برکت دا

زبور ۳۹

671 ۶۷۱

پہلا حصّہ — پہلا وزن

کورس	انیں اوہ دیں میں راکھی کرانگا	۱	میتھوں نہ ہو قصور زبان دا
	جد دوں بد میں کوئی ویکھ پاواں	۲	لیے منہ نُوں لگام میں چڑھاواں
	ہو یا گنگا تے میں چُپ چُپاتا	۳	بھلا کہنوں گیا میں گواتا

تازہ غم ہویا تے چھاتی تپدی	۴	میرے سوچن دے وچ اگ بلدی
تدوں کہیا میں اپنی زبان تھیں	۵	"اے یہوواہ توں ایہہ مینوں دسیں
میرا اوڑک سے کیہہ؟ عمر کتنی؟	۶	تاں میں جاناں اوہ رہندی ہے جتنی"
عمر میری ہے گٹھ بھر چھوٹیری	۷	تیرے اگے نہ کجھ جان میری
ایس آدم دا کجھ نہ بھروسہ	۸	بھاویں کیڈائی ہو زور والا
جندڑی سب دی نری ہے خیالی	۹	وہم وانگوں ہے اوس دی بحالی
اینویں اوہناں دی ہے بیقراری	۱۰	نہیں جانن کہ دولت ایہہ ساری
جیہڑی اسیں اکٹھی ہاں کردے	۱۱	کون سانبھے گا ایہہ ساڈے پچھے؟

زبور ۴۰

۶۷۲ 672

پہلا حصہ	پہلا وزن

کودس

میں صبر دے نال آس رکھ کے	۱	یہوواہ دی کردا انتظاری
تداوس نے میرے تے ترس کھا کے		سنی میری ساری آہ و زاری
اوہ خطرے دے ٹوئے تے کھوبیاں تھوں	۲	ہے مینوں کڈھ کے لے آیا باہر
چٹان اُتے رکھے پیر میرے		تے بخشی فرمائی توں استواری
خدا نے گیت اک نواں سکھایا	۳	کہ جس تھوں ہووے تعریف اُسدی
بتھیرے منن گے خوف اُس دا		تے آس رکھن رب اُتے ساری
مبارک اوسے دا حال جانو	۴	یہوواہ اُتے بھروسا جس دا

گھمنڈیاں کول اوہ نہیں جاندا
نہ جھوٹھیاں نال رکھدا یاری

زبُور ۴۲

673 ۶۷۳

پہلا حصّہ

۱ پانی دے سوتیاں دی ہرنی ہو جیوں ترہائی
رُوح میری تینوں ربّا تیری تہائی آہی
۲ رُوح میری ترسے پئی زندہ خُدا دی خاطر،
مَیں کدوں جاواں تیرے ساہمنے ہوواں حاضر؟
۳ میرے اتھرو میری دن رات دی ہوئے ہین غذا
پُچھدے رہندے جدوں مینوں تیرا کتھے ہے خُدا؟
۴ جان اپنی نُوں تُجھکاندا ہاں مَیں ایہہ کرکے یاد
جاندا ساں عید مناون نُوں جدوں مَیں دِل شاد
۵ جاندا ساں گھر نُوں خُداوے جدوں مَیں ٹولیاں نال
شکر دے گاؤندا ساں گیت تدوں ہو کے نہال

زبُور ۴۵

674 ۶۷۴

دوجا حصّہ

کورس ۱ سُن کے بیٹی تُوں اِسے سوچ لے اپنا کن تُوں ایدھر کر
اپنی قوم تے اپنے پیو دا دِل تھوں تُوں بُھلا دے گھر
۲ تاں جو بادشاہ عاشق ہووے تیری خوش جمالی دا

اوہدے اگے سجدہ کر توں اوہو تیرا ہے خدا
۳ طیر دی بیٹی تیرے اگے نذراں تحفے لے آوے گی
قوم دے دولت والے ہوون تیرے سب خوشامدی
۴ گھر دے اندر ہے شہزادی کل جلال نال جلوہ گر
اوہدا سب لباس سنہرا بوٹے دار ہے سراسر
۵ شاہ دے کول لیائی جاندی رنگا رنگ پوشاکاں پہن
سب کواری سہیلیاں اوہدیاں پچھے پچھے آوندیاں ہین
۶ اوہ پچائی جاندیاں ہین سب دل وچ خوشی ہے کمال
شاہ دے محلاں اندر داخل ہندیاں اوہ سب خوشیاں نال
۷ تیرے سارے پتر ہوون تیرے پیو دادیاں دی جا
اوہناں نوں ایس دھرتی اتے توں سردار ٹھہرا دیں گا
۸ سب قوماں دے اندر تیرا نام کراواں گا میں یاد
تیری مہماں سدا تیکر گاون گے سب آدم زاد

زبور ۴۶

675 ۶۷۵

پہلا حصہ پہلا وزن

کورس ۱ رب اساڈا زور ہے تے نالے ساڈی ہے پناہ
دے مدد اوہ سختیاں وچ جیہڑا اساڈا ہے خدا
۲ ایس لئی کجھ ڈر نہیں بھانویں زمین جاوے الٹ
سارے پربت رڑھ کے بھاویں وچ سمندر پین جا

۳ بھادیں جیکر ہڑ دی آوے نالے پانی کرن شور
خوف نہ کریئے پہاڑاں دا بھادیں چھڈ جان جا
۴ اِک ندی ہے دھاراں جہدیاں شہر نوں خوش کردیاں
پاک رب دے مسکناں نوں جس دا مالک ہے خدا
۵ ہے خدا وِچ اوس دے اوہنوں نہ جنبش ہووے گی
فجرے لئی ہووے گا مددگار رب اوس شہر دا
۶ قوماں آئیاں جوش وچ تے بادشاہیاں ہل گئیاں
دھرتی سب پگھر گئی رب نے جدوں کیتی صدا
۷ جو یہوواہ لشکراں دا آپ ساڈے نال ہے
جو خدا یعقوب دا ہے سوئی ساڈی ہے پناہ

۶۷۶ زبور ۴۷ 676

۱ سب لوکو ماہنگے مارو ہُن رل مل کرو خوشی!
اپنے خدا دے اُگے جا نعرے مارو تُسی
۲ یہوواہ دی شان ڈاہڈی ہے جو دھرتی دا بادشاہ
اوہ ساڈے ہیٹھاں کریگا کُل اُمت دُنیا دی
۳ اوہ ساڈے واسطے آپ میراث پسند ہن کرے گا
یعقوب تے ہووے سربلند ہے خواہش اوسے دی
۴ یہوواہ چڑھیا اُپر توں للکار نرسنگے نال
ستائش کرو اوسے دی گیت گاؤدی تُسی
۵ جہان دا خالق مالک ہے خداوند پاک خدا

	گیت گاؤ سوچ تے سمجھ نال تعریف کرو اوس دی	
۸	سب قوماں اُتے پاک خدا بادشاہی کردا ہے	
	جلال دے نال اوہ بیٹھا ہے پاک تخت دے اُتے دی	
۹	خدا جو ابراہیم دا ہے منیا سب قوماں نے	
	جہان دی ڈھال سب ربّ دی ہے فتح اُتے آچی اوسے دی	

۶۷۷ زبور ۸۴ 677

دوجا حصّہ

کورحس ۱	تیری ہیکل دے وچ رکیتا تیری رحمت تے دھیان	
	بھرپور ہتھ سچا تیرا سچیائی نال رحمان	
۲	نام پاک ہے جیہا تیرا ہاں تیہی اے خدا	
	زمین دیاں حداں تیکر حمد تیری ہے سدا	
۳	عدالتاں کھوں تیری خوش ہے صیحون پہاڑ	
	یہوداہ دیاں بیٹیاں خوش ہو کے دیاں نعرے مار	
۴	صیحون دے دوالے پھرو برج گنو عالی شان	
	تے اودھی شہر پناہ تے دل نال کرو دھیان	
۵	محل اوہدے سارے ویکھو دھیان کرو خوشی نال	
	تاں آون والی پشت نوں دس سکو سارا حال	
۶	کہ ایہہ خدا ہمیشہ اساڈا ہے خدا	
	ہاں ایہو مرد ے دم تیک ہدایت کرے گا	

زبور ۴۹

۶۷۸ 678

پہلا حصہ | پہلا وزن

کورس

سُنے دھر کن ادنیٰ اعلیٰ محتاج تے دولت والا

میرے مُنہ نے حکمت والے ۱ کلمے نے خوب نکالے
میرا دِل ہے دانش والا

تمثیل اُتے کن للواں ۲ نالے بربط خوب وجاواں
کھول دساں بھید نرالا

ڈراں دُکھ دے کیوں دیہاڑے ۳ بدگھیرے مارکے وارے
جیہڑا دولت دا متوالا

اوہناں وچ نہ کسے کوں یارا ۴ جو بھائی دا دے کفارہ
ایہہ بدلہ نہیں سوکھالا

ایہہ کم کدی نہ ہوگا ۵ اوہ سدا نہ جیون جوگا
کرے موت نہ اُس تھیں ٹالا

اوہ ویکھے دانا مردے ۶ مورکھ وی اِک ڈنگر دے
دھن دوجیاں ایہہ سنبھالا

اوہ سوچے ساڈے گھر ہی ۷ سدا قائم رہندے در وی
ہیں ہاں زمیناں والا

اوہ سدا نہ عیش کماندا ۸ وانگ ڈنگر دے مرجاندا
انسان جو دولت والا

نادانی راہ اوہناں دا ۹ جو مگر اوہناں دے جاندا	
منّن اوہناں دا چالا جو	
بھیڈاں وانگر قبرے پائے ۱۰ چر موت اوہناں نوں جائے	
سچیار رہون حاکم اعلےٰ	
موت شکلاں سب وگاڑے ۱۱ جد جاپین قبرے سارے	
رہیا کوئی نہ پھر گھر والا	

زبور ۵۱

679 ۶۷۹

پہلا حصہ		پہلا وزن

کورس ۱	فضل نال اَے ربّ بخش گناہ سب میرے
	وانگوں فضل رحم کر توں ہیں اُتے میرے
۲	چنگی طرح دھووے میری کر صفائی
	ہینوں کر توں پاک صاف بخش دے سب بُریائی
۳	کیوں جو سب بُریائی اپنی میں منّ لیندا
	میرا جو گناہ ہے میرے اگے رہندا
۴	اَے خدا مَیں تیرا گناہ کیتا بھاری
	تیرے ہی حضور وِچّ بدی کیتی ساری
۵	تاں توں اپنی گلّ وِچّ سچا ہو ہر حالت
	راستی ظاہر ہووے کریں جد عدالت
۶	مَیں وی پیدا ہویا دیکھو وِچّ بُریائی

مینوں وِچ گناہ دے جمیاں میری مائی

زبور ۵۱

۶۸۰ | 680

ڈوجا حصہ | پہلا وزن

کورس ۱	دیکھ خدا توں دل دی چاہنا ہیں سچیائی میرے دل وچ اے رب مینوں بخش دانائی
۲	زوفے نال توں صاف کریں تدوں پاک میں ہوندا برف دے وانگر ہوداں چٹا توں مینوں دھوندا
۳	مینوں ہُن خوشخبری آپ سُنائیں ربّا ٹُٹیاں ہڈیاں تدوں ہون گیاں خوش سدا
۴	بخش خطا توں میری سب گناہ معاف کر دِہ توں اپنی پاک رُوح مینوں پاک صاف کر
۵	رکھ نہ اپنے اگوں۔ رُوح نہ مینتھوں لے توں مکتی دی بخشش خوشی رُوح نال ڈھاسنا دہ توں
۶	تدوں میں راہ تیرا ٹُریاں نُوں سِکھلا داں توبہ تائیں کرن گے جدوں میں سُناواں
۷	خوں توں مینوں پاک کر اے خدا ہمارے اُچی دِتی گاواں تیرے حکم نیارے

زبور ۶۲

681 ۶۸۱

دُوجا حِصّہ

۱ خُداوند نُوں اُڈیکدی رہ آرام نال میری جان
کہ اوس تھوں میری ہے اُمید اوہ میری ہے چٹان

۲ اوہ میری جان دا قلعہ ہے نجات تے پناہ گاہ
سو میں تے اپنی جاگہ تھوں نہ کدی ٹلاں گا

۳ خُدا تھیں میری ہے نجات ہے اوس تھیں میری شان
خُداوند میری پناہ ہے زور میرے دی چٹان

۴ آس اوہدے اُتے رکھو سب اُسے اَمتو سدا
جھکاؤ اوہدے اَگے دِل، کہ اوہو ہے خُدا

زبور ۶۳

682 ۶۸۲

کورس تڑکے مَیں تینوں ڈھونڈاں۔ یا رب میرے خُدایا

۱ میری جان تیری تہائی۔ تن میرا خشک سائی
دُھپ نے زمین جلائی۔ مَیں وی ہاں تیرا تہایا

۲ مَیں ویکھاں تیری قُدرت نالے تیرا زور تے حشمت
جیہا تیرے گھر مُقدس وِچ مینوں نظری آیا

۳ تیری جو مہربانی۔ بہتر کہ زندگانی
ہووے میری زبانی۔ وڈیائی دی خُدایا

۴	جد تیک ہیں جیوندا رہانگا۔ دھن باد تینُوں کہانگا تاں تیرا جاں ہیں لانگا۔ ہتھ اپنا تاں اُٹھایا	
۵	رج میری جان جاوے۔ جیوں چربی گُودا کھاوے مُنہ میرا گیت گاوے۔ خُوشیاں دے وچ جو آیا	
۶	راتیں جدوں میں سوناں تیرے خیال وچ ہوناں تیرے پراں دے ہیٹھاں خوش رہناں ہاں خدایا	
۷	تدھ نال پریت ہے میری ہتھ تیرا دے دلیری جو چاہندے جان میری۔ متا مار دا پکایا	
۸	جاون پتال اوہ سارے۔ تلوار نال مارے بد حال ہوئے وچارے۔ گِدڑاں نے سب نوں کھایا	
۹	رب بخشیں خوشی شاہ پاندا۔ اوس دی قسم جو کھاندا خُوش ہو خوشی مناندا جھوٹھے نوں چُپ کرایا	

۶۸۳ زبور ۶۶ 683

دُوجا حصّہ		دُوجا وزن

۱	سارے لوکو ساڈے رب نُوں دھن دھن آکھ کے گاؤ اوہدی اُستت دے وچ سبھو خوش آواز سُناؤ	
۲	ساڈی جندڑی نُوں حیاتی آپ عطا فرماوے ساڈے پیراں نوں خداوند تِلکن تھوں بچاوے	
۳	اے خداوند توں تے سانوں آپیں ہے آزمایا	

	تایا تُوں اجیہا ساتُوں جیوں رُوپے نُوں تایا	
۴	ساڈیاں لکّاں تے دُکھ بدّھا پھاہی وِچّ پھسایا	
	تُوئیں ساڈیاں سِراں اُتّے لوکاں نُوں چڑھایا	
۵	پانی۔ اگّ وِچّ پئے اسیں سب پر خُدایا تُوئیں	
	ساتُوں کڈھ کے چنگے تھاں وِچّ آپ پُچایا تُوئیں	
۶	سوختنی قربانی لے کے تیرے گھر وِچّ جاواں	
	تیرے آگے اَے خداوند نذراں سب چڑھاواں	
۷	جیہڑیاں اپنے مُنہوں مَنّیاں دُکھ جد سِر تے آیا	
	اوہ سبھو گزراناں گائیں۔ میرے پاک خُدایا	
۸	پالے ہوئے وَچھے بکری۔ بھیڈاں دی خُوشبُوئی	
	سوختنی قُربانی رَبّا تیرے آگے ڈھوئی	

زبور ۶۷

۶۸۴		684
۱	رَبّ اساڈا ساڈے اُتّے اپنا رحم دکھاوے	
	برکت دیوے چہرہ اپنا ساڈے نَیں چمکاوے	
۲	تیرا راہ ایہیں دھرتی اُتّے یارَبّ جاتا جاوے	
	سب قوماں وِچّ تیری مُکتی صاف پچھانی جاوے	
۳	اَے خُدا سب لوکی تیری اُستت نُوں وَڈیائی	
	تیری اُستت تیری جہاں گاون سب لوکائی	
۴	ساریاں قوماں آپس اندر خوشی مناون تیری	

	خوشیاں دے وچ لہراں دے نال اُستت گاون تیری
۵	کیوں جو لوکاں دی عدالت تو ئیں آپ چُکا دیں!
	دھرتی اُپر اُمتاں نوں توئیں راہ دکھلا دیں!
۶	اے خُدا لوک گاون تیری اُستت تے وڈیائی
	تیری اُستت تیری مہماں گاوے سب لوکائی
۷	ہووے گی ہُن دھرتی اُتے پیداوار بتھیری
	سانوں دیوے گا ربّ ساڈا برکت آپ گھنیری
۸	برکت دیوے گا ربّ ساڈا دھرتی دے کنارے
	کمبن گے سب لوک خُدا تھوں منن گے ڈر سارے

زبور ۶۹

685 ۶۸۵

پنجواں حصہ		دُوجا وزن

کورس	ربّ سچ مچ اُس دی سُندا ہے دُعا جو اُس تھوں منگدا ہے
	اپنے اسیراں نوں خُدا حقیر نہ کدی سمجھے گا
۱	مُصیبت دے وچ پھسیاں دُکھیارا دُکھ وچ دھسیاں ہاں
	خلاصی دیویں گا خُدا منگدی میںنوں بخشیں گا
۲	خُدا دے ناں دی ایہہ زبان تد کرے گی تعریف بیان
	شُکر لے میں مناواں گا بزرگی اُس دی گاواں گا
۳	ایہہ گل یہوواہ دے حضور ہاں وَدھ کے ہُندی ہے منظور
	تے ڈھگے ڈپے خوب تیار ہون سب کھُر والے تے سنگدار

۴	تے بُجھے دِل ایہہ ویکھن گے۔ خُوش ہوون مارے خُوشی دے جو ڈھونڈدے راہ یہوّاہ دا دِل زندہ ہووے اوہناں دا	

زبور ۷۲

۶۸۶ 686

چوتھا حصّہ		چوتھا وزن

رہے گا ناں سدا ایہہ مسیح دا	۱	رہے گا جد تلک سُورج رہے گا
تے اُس تھوں برکتاں سب لوک پاون	۲	تے قوماں اوس دِیاں دھنّ باد گاون
جو اسرائیلیاں دا ربّ خُدا ہے	۳	عجائب کمّ کردا دھن سدا ہے
خُدا دا پاک ناں ہے شان والا	۴	سدا ایہہ مُبارک اوہ رہے گا
بزرگی اوہدی ہے دُنیا تے ساری	۵	کہو آمین آمین پھیر دوجی واری

زبور ۸۱

۶۸۷ 687

پہلا حصّہ	

کورس۔۱	پُکار کے خُداوند دی گاؤ ثنا کہ اوہ ساڈی قوّت تے زور ہے سدا یعقوب دا جو مالک ہے ربّ پُرجلال للکارو سب اوسے نوں خوشیاں دے نال
۲	گیت گاؤ اِکٹھے ہو کے طبلے دے نال بینا بربط وجاؤ تے گاؤ خوش حال

	جد چن نواں نکلے جد چن ہو تمام وجاؤ قربانی ہر عید نوں مدام
۳	کہ ہے اسرائیل وچ ایہہ سُنّت سدا ایہہ حق اوہدا ہے جو یعقوب دا خدا ایہہ یوسف دی نسل وچ رب نے ضرور گواہی دے واسطے ٹھہرایا دستور
۴	اوہ مصر دے ملک وچوں نکلیا جس آن نہ جس نوں میں جاندا اوہ سنی زبان پر اوہناں دا بھار تاں میں دتا اُتار تے اوہناں دے ہتھوں چھڈائے تغار
۵	مصیبت دے ویلے جد کیتی فریاد تد میں تینوں دکھاں کھوں کیتا آزاد جواب دتا پردے وچ گرج ہی دے آزمایا مریبہ دے پانی اُتے

688 زبور ۸۴ ۶۸۸

پہلا حصہ

کورس	خداوند توں لشکراں دا خدا ہے		
	ٹھکانا تیرا ایہنوں چنگا لگا ہے	۱	
	میری جان چاہندی تیری بارگاہ نوں	۲	میرا من میرا تن وی کر دا ثنا ہے
	ابابیلاں تے چڑیاں نے آہلنا پایا	۳	بنایا ہویا بوٹاں دے رہنے دی جا ہے

ہاں ایسے طرح اَے میرے بادشاہا	۴	تیرا مذبح میرے لئی اِک پناہ ہے
مُبارک تیرے گھر دے سب رہن والے	۵	ثنا تیری اوہناں دے مُنہ وِچّ سدا ہے
مُبارک ہے، اوہ جس دا ہے زور تیتھوں	۶	اوہناں دے دلاں وِچّ تے تیرا ہی راہ ہے
اوہ ٹُردے نیں رونے دے جنگل وِچّوں دی	۷	تے لیندے اوہ اوتھے ہی چشمہ بنا ہے
جدوں ہُندی اے پہل چھلے دی بارش	۸	اوہنوں برکتاں نال لیندی چھپا ہے
اوہ اِک زور تھیں زور تک وِدھے جاندے	۹	تے گھر پہنچ جاندے خُداوند خُدا ہے
میری گلّ تے کَن دھر توں یعقوب دے ربّ	۱۰	تے سُن لئیں توں آپ میری جو دُعا ہے

۶۸۹ **زبور ۸۵** 689

دُوجا حصّہ — دُوجا وزن

۱ مَیں گلّ خُدا دی سُناں گا جد کرے گا کلام
کہ اوہ نے اپنے بندیاں نال پاک لوکاں نال تمام

۲ گلّ کرے گا جو اُس دی بات ہے صُلح سلامتی دی
پر چاہیدا ہے جو مُڑیئے نہ ایس گلّ تھوں ایہی دی

۳ ہے مُکتی نیڑے اوہناں دے جو رکھدے اُس دا ڈر
تاں ساری دھرتی ساڈی وِچ جلال دا ہووے گھر

۴ سچیائی رحمت آپو وِچّ ہُن دونویں ملیاں ہین
تے چُمیا ہے اِک دُوجی نوں سچیائی صُلح ہین

۵ ہُن دھرتی وِچوں ویکھو گے سچیائی اُگّے گی
سچیائی دی اسماناں تھوں ہُن جھاتی پاوے گی

۶	جو چنگا ہے سو دیوے گا یہوؔواہ بالیقین تے اپنا حاصل دیوے گی ایہ ساڈی سب زمین	
۷	سچیائی اوہدے اَگےّ ہی ٹُر چلدی جاوے گی تے اوہدے کھُرے ہیٹرے نُوں اِک راہ بناوے گی	

۶۹۰ زبُور ۸۶ 690

تیجا حصّہ

۱	اَے خُداوند اپنا راہ اپنے بندے نُوں دِکھا تیری ہی سچیائی دی کراں گا مَیں پیروی میرا دِل اِک پاسے کرتاں مَیں رکھاں تیرا ڈر	
۲	اَے خُداوند اے جلال اپنے سارے دِل دے نال تیری اُستت گاواں ہیں سدا تیک سُنا واں مَیں تیرے ناں دی اَے خُدا مَیں وڈیائی کراں گا	
۳	تیری رحمت ہے کمال اَے خُدا ایس بندے نال گور دے وِچّ سی میری جان تُو ہیں اوس نُوں اے رحمان قبر دے ہیٹال تھوں وی تُوں خلاصی بخشی سی	

۶۹۱ زبُور ۹۰ 691

دُوجا حصّہ		دُوجا وزن
کورس	ساڈی بدکاری رکھی ہے ساری اپنے نُوں اَگےّ خُدا	

۱	تیرا ہی چہرہ روشن ہے جیہڑا جاندا سب چھپے گناہ دِن اساں سارے غم دے گزارے قہر وِچ تیرے سدا
۲	ساڈی عمر دی گئی ہے گذر دی جیویں اِک گذرے خیال ستر ورھے تیک اسّی ورہے تیک۔ آخر نوں پھیردی فنا
۳	ہے ساری طاقت۔ محنت مشقت جاندی ہے ہنا ہی شتاب جاندا ہے کیہڑا ات غصہ تیرا تیرے غضب نوں خدا

692 زبور ۹۲ ۶۹۲

پہلا حصہ — پہلا وزن

کورس: تیریاں صفتاں دے گاؤنے گیت۔ کرنا شکر خدا
میرے ربا ایہ ہے چنگی ریت۔ کرنا شکر خدا

۱ وڈے تے ویلے شفقت تیری — رات دے ویلے رحمت تیری
کریئے یاد سدا

۲ دس تارا اِک ساز بنا کے — بین بربط خوش رنگ وجا کے
کریئے یاد سدا

۳ اپنے کماں ہتھوں یا ربا — مینوں نوں خوشحال ہے کیتا
کریئے یاد سدا

۴ تیرے ہتھ دیاں کاریگریاں — ویکھ خوشی دے ساز وجاواں
کریئے یاد سدا

693 زبور ۹۲ ۶۹۳

تیجا حصّہ — دُوجا وزن

کورس ۱۔ کھجوراں دے درخت دے وانگر صادق لہلہاوے گا
جیوں لُبنان دا سرو وَدھدا اوہ وی وَدھ جاوے گا
۲ اوہ سب جو لگائے گئے گھر دے وِچ خُداوند دے
اوہ درگاہاں وِچ خُدا دی پُھلدے پھلدے رہن گے
۳ بُڈھے ویلے وی سب صادق میوہ دیندے رہن گے
ہرے بھرے تے وَدھدے پھلدے تر و تازہ ہوون گے
۴ راست تے سچّا ہے خُداوند تاں اوہ کرن گے ایہہ بیان
اوہدے وِچ نہ کج دی جھوٹھ ہے اوہو میری ہے چٹان

694 زبور ۹۵ ۶۹۴

پہلا وزن

۱ آؤ رَبّ دی وڈیائی گائیے دِل تے زور دے نال
جیہڑا ساڈا مُکتی داتا اوس نُوں پُوجئے آساں نال
اوہو چٹان ہے جس تھوں ساڈی مُکتی رہندی ہے
۲ کراں گا وڈیائی اوہدی جا کے اوسے دے حضور
نالے خوشی اسیں کریئے گاوندے ہوئے پاک زبور

	شُکر اوہدا ہے جس کھوں ساڈی مُکتی ہے
۳	کیوں جو اوہ اساڈا ربّ ہے جیہڑا وڈا ہے بادشاہ
	سارے دیوتیاں کھوں اگیرا اوہ اکلا ہے خُدا
	اوہو مالک ہے جس کھوں ساڈی مُکتی ہے
۴	سب ڈونگھائیاں زمین دیاں ہن اوسے دے اختیار
	ربّ دے قبضے وِچّ ہین سارے ٹِبّے وڈّے کل پہاڑ
	سب کجھ اوہدا ہے جس کھوں ساڈی مُکتی ہے
۵	اوہدی پُوجا اسیں کریئے اپنے دِل ہی نال سدا
	اوہدے اُگے متھا ٹیکیے جیہڑا اساڈا ہے خُدا
	خالق اوہو ہے جس کھوں ساڈی مُکتی ہے
۶	کیوں جو اوہ اساڈا ربّ ہے اسیں اوہدے بندے ہاں
	اسیں اوہدی چُوہڑے لوک ہاں اوہدے ہتھ دیاں بھیڈاں ہاں
	اوس دی سُنیے جس کھوں ساڈی مُکتی ہے

۶۹۵ زبور ۹۶ 695

پہلا حِصّہ

کو ہیں آؤ اِک نواں گیت ربّ لئی گاؤ	۱	سب جو زمین دے ہو گا دن لئی آؤ	
کرو سب بزرگی یہوواہ دے ناں دی	۲	روز روز مُکتی تُم اوس دی سُناؤ	
اوہدے وڈّے کم تُسی لوکاں نوں دسو	۳	قوماں اگے بزرگی بتاؤ	
کیوں جو ربّ ہے سب دیوتیاں نالوں وڈا	۴	تُسی لائق طور نال اوہنوں وڈیاؤ	

لوکاں دے بُت سارے جھوٹے تے ناچیز ہَین	۵	آسمان دے خُدا نوں خالق بناؤ
اوہدے حضور وِچ ہے عزّت تے دولت	۶	پاک گھر وِچ اوہدے نیکی نال آؤ

۶۹۶ زبُور ۹۶ 696

دُوجا حِصّہ

کورس ساریو لوکو تُسی ربّ ہی نُوں جانو	۱	اوہدی بزرگی تے قوت نُوں مانو
جیسا ربّ دا ناں ہے تیسی عزّت اوہدی جانو	۲	سدا چڑھاوے ایمان دے گزرانو
متھّا ٹیکو اوہنُوں کر کے دِل دی تیاری	۳	تھر تھر کمبے ربّ دے اگے دھرتی ایہ ساری
ہووے گا ربّ آپیں سچّا نیائی	۴	قوماں تے ظاہر کرے گا سچیائی
اکاش دھرتی خوش ہوکے واجے وجائے	۵	بھر پُوری سمندر دی شور ہُن مچاوے
یہوواہ دے اگے میدان بلغ ہو جاون	۶	تے جنگل دے سارے درخت لہلہاون
اوہ آوندا تاں دُنیا دا ہووے نیائی	۷	عدالت دے وِچ اوہ دِکھاوے سچیائی

۶۹۷ زبُور ۱۰۰ 697

کورس ۱	اُے سب زمین دے لوکو تعریف کرو ربّ دی	
	خوشی نال تُسی کرو خُدا دی بندگی	
۲	یہوواہ دی بزرگی سب کرو خوشی نال	
	حضور وِچ اوہدے حاضر ہو گیت گاؤندے ہوئے دی	
۳	یہوواہ جانو تُسی جو اوہو ہے خُدا	
	بنایا اوس نے سانُوں ہاں اوہدے آپیں دی	

۴	اسیں اوہدی جُوہ دیاں بھیڈاں تے اوہدے لوک اوہدے حضور وِچ آن کے شکر کرو تسی	
۵	ہاں تسی سارے آکھو مبارک اوہدا ناں خدا دے گھر وِچ آؤ تے کرو بندگی	
۶	کیوں جو خدا بھلا ہے مہر اوہدی ہے سدا تے اوہدی وفاداری سدا تیک رہندی دی	

۶۹۸ زبور ۱۰۱ 698

پہلا حصہ

کورس ۱ گیت تیرے نیاں دے میں گاواں ربا
ثنا رحم تیرے دی سُناواں ربا

میں تے کامل راہ وِچ چلاں گا ۲ میں تے راہ دانش دا ملاں گا
میرے کول توں کد نیک آدیں ربا

میں تے کامل دل نال اپنے گھر ۳ پیا ہٹلاں گا بے خوف و خطر
کدی نیڑے بدی دے نہ جاواں ربا

دل میرا نہ اوس نال رلدا ہے ۴ جیہڑا چال سِدھی نہیں چلدا ہے
اوہناں نال نہ یاری میں پاواں ربا

میتھیں دور ہے جو ہے کھوٹا دلا ۵ نہ میں میل بُرے نال رکھاں گا
کدی نال اوہناں دے نہ جاواں ربا

۶۹۹	زبور ۱۰۱	699

دُوجا حِصّہ

کورس
گیت تیرے نیاں دے مَیں گاواں ربّا
ثنا رحم تیرے دی سُناواں ربّا

جیہڑا لُک کے حال سُناندا ہے ۱ ہمسائے تے عیب جولاندا ہے
مَیں تے ایسے نُوں مار مُکاواں ربّا

جیہڑا آکڑدے وِچ آیا ہے ۲ جیہدے وِچ گھمنڈ سمایا ہے
مَیں تے اوہدی کدی نہ سہاراں ربّا

میری نظر اوہناں اُتّے دائم ہے ۳ جیہڑا وِچ ایمان دے قائم ہے
مَیں تے ایسے نُوں ساتھی بناواں ربّا

جیہڑا چال سِدّھی پیا ٹُردا ہے ۴ سِدّھے راہ تھوں کدی نہ مُڑدا ہے
ایسے کولوں مَیں ٹہل کراواں ربّا

جیہڑا دغا تے جھُوٹھ کماندا ہے ۵ میرے گھر وِچ رہن نہ پاندا ہے
اپنے ساہمنے مَیں نہ ٹھہراواں رُتبا

مَیں ناس کراں بدکاراں دا ۶ وڈے ویلے اوہناں نُوں ماراں گا
تیرے شہروں بدی نُوں مٹاواں ربّا

۷۰۰ **زبور ۱۰۲** 700

پہلا حصّہ **پہلا وزن**

کورس میری دُعا ہُن پہنچے وِچ تیرے حضُور

مُنہ مینتھوں نہ چھپائیں ۱ تنگی وِچ کن لگائیں
دئیں اُتر ضرور

دُھوں وانگ عمر گئی میری ۲ ہڈیاں بالن دی ڈھیری
جیوں بلدا تندور

دِل ہیلی دا نگر میرا ۳ سُک سڑ گیا سارا جھیڑا
بُھکھ دی ہوئی دُور

ہائے ہائے مَیں کردا رہندا ۴ ماس میرا سُکدا جاندا
بنیا اُتو گدڑور

نہ سُتّا نہ اونگھلایا ۵ کلّے چھت وِچ ڈیرا پایا
وانگ چڑی رنجور

میتھوں کرن ملامت ویری ۶ ضد وِچ ہوئے پاگل زہری
پھٹکاں دین ضرور

سواہ روٹی دے تھاں کھاواں ۷ پانی وِچ اتھرو ملاواں
ہویا بہت رنجور

تیرے غصّے نے خدایا ۸ مینوں چک کے پھیر ڈگایا
ہویا تیتھوں دُور

میری عُمر دے دن میں سایہ ۹ میں گھاہ وانگر کملایا
شک کے ہویا چُور

۷۰۱ زبُور ۱۰۳ 701

پہلا حصہ

تُوں آکھ اَے میری جان مُبارک خُدا ہے	۱	تے اوسے دا ای ناں پوتر سدا ہے
کدی وی نہ بھُل بخششاں اوہدیاں نُوں	۲	تُوں کہہ اَے میری جان مُبارک خدا ہے
تیرے سارے پاپاں نُوں اوہ ہے مٹاندا	۳	تینُوں سارے روگاں تھوں دیندا شفا ہے
تیری جان مَوت تھوں اوہ بچاندا	۴	تینُوں تاج رحمت دا کردا عطا ہے
تینُوں چنگیاں چیزاں نال اوہ رجاندا	۵	تیری عُمر نُوں اوہ خوشی بخشدا ہے
عُقاباں دے وانگر تینُوں زور دے کے	۶	اوہ تیری جوانی نُوں کردا نیا ہے
ہاں سب دُکھیاں کنگالاں دے لئی آپ ہی	۷	نیاں نال سچیائی کردا خدا ہے
دکھایا ہے راہ اپنا مُوسیٰ نُوں اوس نے	۸	بنی اسرائیلاں دا اوہ رہنما ہے

۷۰۲ زبُور ۱۰۸ 702

پہلا حصہ — پہلا وزن

کورس	۱۔ مضبُوط میرا دِل ہے شوکت دے نال گاواں
	تعریف اپنے رَبّ دی تے حمد مَیں سُناواں
۲	بربط تے بین جاگے ہیں جاگاں گا سویرے
	قوماں تے اُمتاں وِچ شُکرانے گاواں تیرے

۳	وڈی تیری ہے رحمت اسماناں کتھیں وی اُچی یارب تیری امانت ہے بدلاں تیک پہنچی
۴	اسماناں اُتے ہو توں اُچا میرے خدایا سب دھرتی اُتے ظاہر ہووے جلال تیرا

۷۰۳ زبور ۱۱۱ 703

پہلا حصہ		پہلا وزن

کورس	تُسیں گاؤ ثنا۔ گاؤ ثنا تُسی رب دی
۱	سچیاں دی ٹولی وچ دل نال گاواں ثنا ثناواں میں رب دی
۲	کم خدا دے ات ہین وڈیرے۔ قدرت اوہدی صاف لبھدی
۳	کم اوہدیاں ہتھاں دے سبھو جلالی اوہدی سچیائی ہے ابدی
۴	رب نے عجائب کم جو کیتے۔ یادگاری رکھی سبھ دی
۵	پاک یہوواہ اتے مہربان ہے۔ رحمت بے حد رب دی
۶	روزی پاندے بھکھے نہ رہندے آس جنہاں نوں رب دی
۷	جو کجھ رب نے عہد ہے کیتا۔ یاد اوہ رکھدا ابدی

۷۰۴ زبور ۱۱۹ 704

دوجا حصہ		دوجا وزن

کورس	جوان بھلا کس طرح صاف رکھے گا اپنا راہ ؟

۱	تیرے کلام دے موافق چلے رکھّے اوہدے تے نگاہ	
۲	تینوں مَیں ڈھونڈیا مینوں نہ ہون دے اپنے حکماں تھوں گمراہ	
۳	تیرے کلام نوں مَیں دِل وِچّ رکھیّا کراں نہ تیرا گناہ	
۴	تُو ئیں یہواہ دھن ہیں سو مینوں اپنی شرع سِکھلا	
۵	کیتا بیان تیرے سارے نیاں دا میرے ہونٹھاں نے خدا	
۶	تیری شرع تھوں ہُن ایسا مَیں خوش ہاں جیسے خزانہ مِلا	
۷	دھیان کراں گا تیری شرع تے سا ہوویں رکھاں تیرا راہ	
۸	تیرے مَیں حکماں وِچّ مگن رہاں گا بُھلاّں کلام نہ تیرا	

۷۰۵ **زبور ۱۱۹** 705

گیارھواں حصّہ — **گیارھواں وزن**

۱	تیری نجات دے شوق وِچّ ہندی بے ہوش ہے میری جان	
	تیرے ہی قول تے اَے خُدا دِل تھیں مَیں رکھدا ہاں ایمان	
۲	تیری اُڈیک وِچّ اَے خُدا اکھیاں تے ہویاں ہَین فنا	
	کدوں جواب تُوں کھلیں گا دیویں گا توں تسلّیاں	
۳	چمڑے دی مشک دی مثال ہویا ہے ربّا میرا حال	
	تسکّی ہو جیہڑی دُھوں دے نال پر مَیں نہ بُھلیّا تیرا ناں	
۴	مینوں توں دسّیں اَے خُدا کِتنے دہاڑے جیواں گا	
	میریاں دُشمناں ہی دا کدوں توں کریں گا نیاں	
۵	داسطے میرے اَے خُدا ایہ جو گھمنڈی بے شرع	

مٹھڈے نیں ٹوئے ڈوہنگے چا دشمناں دے رہ وچ تاں ڈِگ پواں

۶ مینوں ستاندے بے سبب تیرے نے سچے حکم سب

میری مدد توں کر اے رب تو تیں تے میری ہیں چٹان

۷ ویلا سی نیڑے آ گیا کردے اوہ مینوں رل فنا

پر میں ہمیشہ رکھیا تیرے ہی فرضاں دا دھیان

۸ رکھیں توں نظر مہر دی بخشیں توں مینوں زندگی

رکھاں گا یاد دِل سیتی تیریاں سب شہادتاں

زبور ۱۲۱

706 ۷۰۶

کورس: اکھیاں لب جھکناں ہاں ہیں اُپر پہاڑاں

۱ مدد لئی میں کس توں پکاراں؟

اکھیاں جھکناں ہاں ہیں دل پہاڑاں

میری مدد توں رب آپیں آیا ۲ جس نے دھرتی اکاش بنایا

تیرے پیراں توں دیوے کھلاریاں

تیرا راکھا نہ کدی اُنگھلاوے ۳ تیرے رب توں نیندر دی نہ آوے

اسرائیل دیاں رکھدا اوہ تاڑاں

آپیں تیرا یہوواہ رکھوالا ۴ تیرے اُتے اوہ چھاں کرن والا

شکر اوسے دا ہر دم گزاراں

دنے سورج نہ تینوں ستاوے ۵ راتیں چن دی نہ کجھ دکھ پہچاوے

خوف کھاویں گا نہ وچ اُجاڑاں

تیرا رب تینوں آپیں بچاندا ۶ ساری باریاں توں تینوں چھڑاندا

تیری جندڑی دیاں رکھے تاڑاں

تیرے راہ وِچ یہوواہ تعالے ۷ سدا ہووے گا تیرا رکھوالا
مَیں تے رَبّ ہی نوں ہردم پکاراں

۷۰۷ زبور ۱۲۲ 707

پہلا حصّہ — پہلا وزن

کورس: مَیں خوش ہویا جد مینوں آکھن لگے	۱	کہ آؤ یہوواہ دے گھر چلیئے
اَے یروشلم توں خداوندا شہر	۲	تیرے بوہیاں وِچ ہن کھڑے ساڈے پَیر
اَے یروشلم توں عجائب بنی	۳	تیری ساری دستوں ہے ڈاہڈی گھنی
تے جس وِچ یہوواہ دی سب ٹولیاں	۴	گواہی دی خاطر ہَین چڑھ جاندیاں
کہ تاں اسرائیل دے اوہ شاہد بنن	۵	یہوواہ دے ناں دی ستائش کرن
کہ اوس وِچ دھرے ہَین عدالت دے تخت	۶	کہ داؤد دے سب گھرانے دے تخت

۷۰۸ زبور ۱۲۲ 708

دُوجا حصّہ — پہلا وزن

کورس: دُعا منگو ایہہ مِلکے سب دمبدم	۱	سلامت رہے شہر یروشلم
تیرے دوست ہن سب تیرے خیرخواہ	۲	سلامت رہن ہاں سلامت سدا
تیرے سارے ولگن تیرے سب چوگان	۳	تیرے محلّاں وِچ ہووے امن و امان
مَیں اپنے بھراواں عزیزاں لئی	۴	دُعا منگدا رہندا تیری خیر دی
یہوواہ دے گھر لئی جو ساڈا خُدا	۵	تیری خیر سلّائیں منگدا سدا

۷۰۹ زبور ۱۲۷ 709

کورس: جے یہوواہ نہ گھر نوں بناوے	۱	ساڈی محنت اکارتھ ہی جاوے
راکھا شہر دا جے نہ ہو یہوواہ	۲	تد کیہ چوکیدار جاگ کے بناوے
تڑکے اُٹھنا جد بے نہ سونا	۳	روٹی دُکھاں دے نال جو کھاوے
پر رب بخشدا ہے نیند اوس نوں مٹھی	۴	جیہڑا اوس نوں محبت دکھاوے
ویکھو بچے خدا دی میراث ہین	۵	سارا ڈھڈ دا پھل اوسے تھوں آوے
ہودن بچے جوانی دے ایسے	۶	جیویں بلی تیر ہتھ وچ ہلاوے
سو مبارک ہے حال اوس منکھ دا	۷	جیہڑا بچیاں نال گھر بھریا پاوے
اوہ نہ ہووے کدی شرمندہ	۸	اپنے دوتیاں نوں اوہ نساوے

۷۱۰ زبور ۱۳۰ 710

کورس ۱- اے یہوواہ دے لوک اوس تے رکھو ایمان
کیوں جو بھاری نجات ہے وچ اوہدے فرمان

تیرے اگے میں تنگی وچ کیتی دُعا	۲	میری منت توں سن لے اساڈے خدا
جے توں ساڈے گناہاں دا کریں حساب	۳	کون جو تینوں کھلو کے دے سکدا جواب
تیرے کول ہے معافی توں بخشدا گناہ	۴	تاں جو لوکاں نوں ڈر ہووے تیرا سدا
اوڈیکدی یہوواہ نوں پئی میری جان	۵	ہاں جو اوسدے کلام تے میں رکھیا ایمان
جیویں پہرے والا ویکھدا ہے فجر دی راہ	۶	میں وی اوس تھوں ودھ کے تکدا آں خدا

۷ اے خدا دے لوکو رکھو سب اعتقاد
اسرائیل نوں گناہ تھوں اوہ کردا آزاد

۷۱۱ زبور ۱۳۹ 711

دُوجا حصّہ | | دُوجا وزن

کورس ۱۔ خُدایا تیری رُوح تھوں مَیں بھلا نس کے کِدھر جاواں
حضُوری تیری تھوں چھپ کے مَیں کیہڑی طرف نُوں نساں؟
۲ مَیں چڑھ جاواں جے اسماناں دے اُتے اوتھے ہے تُوں ہی
وِچھاواں بسترا پاتال دے وِچ اوتھے ہے تُوں ہی
۳ سمندروں پار جا اپڑاں صبح دے پنکھاں نُوں پھیلا
تے اوتھے وی تیرا ہتھ مینُوں یا رَبّ راہ دکھاوے گا
۴ خُدایا تُوں کریں گا دستگیری آپیں میری دی
تیرا ہتھ سچا اوس پاتال وِچ ہووے مدد میری
۵ جے مَیں آکھاں کہ مینُوں گھُپ ہنیرا ہُن چھپاوے گا
میرے گِردے ہنیرا دی تدوں چانن ہو جاوے گا
۶ نہیں ہے سامنے تیرے ہنیرا گھُپ ہنیرا دی
ہنیری رات تیرے سامنے ہے وانگ چانن دی

۷۱۲ زبور ۱۴۵ 712

دُوجا حصّہ | | دُوجا وزن

۱ نہایت ہے رحیم خُدا مہربان۔ مہربان۔ مہربان

اوہ دِھیما غُصّے وِچ سدا — مہربان۔ مہربان۔ مہربان
رحم اوہدا ودھ کے ہے کمال
بھلیائی کردا سبھناں نال
سب خلقت اُوس عفوں ہے نہال — مہربان۔ مہربان۔ مہربان

۲ سب کاریگریاں اَے خُدا — مہربان۔ مہربان۔ مہربان
گیت گاون تیریاں صفتاں دا — مہربان۔ مہربان۔ مہربان
پاک لوک جو تیرے ہَین تمام
اوہ آکھدے لے کے تیرا نام
کہ تُوں مُبارک ہیں مُدام — مہربان۔ مہربان۔ مہربان

۳ اوہ سب تیری بادشاہی دی — مہربان۔ مہربان۔ مہربان
بزرگی دَسدے رہندے وی — مہربان۔ مہربان۔ مہربان
اوہ کردے رہندے ہَین بیان
تاں سارے لوکی لین پچھان
کہ تیری قُدرت بے پایان — مہربان۔ مہربان۔ مہربان

۴ یا ربّ بادشاہی تیری دی — مہربان۔ مہربان۔ مہربان
ہمیشہ تیکر رہے گی — مہربان۔ مہربان۔ مہربان
سب لوکاں توں ایہ دَسدے جا
راج پیڑھیاں تیکر رہے گا
سب خلقت تے یہوواہ دا — مہربان۔ مہربان۔ مہربان

713	زبور ۱۴۸	۷۱۳
پہلا وزن		پہلا حصّہ

کو دس کرو رَبّ دی ہُن وڈیائی ۱ سب اسماناں دی اُچیائی
تعریف تعریف کرو بلندی پر
تعریف کرن فرشتے سارے ۲ اودہیاں فوجاں مارن نعرے
تعریف تعریف کرو بلندی پر
چن سورج چمکیلے تارے ۳ سب اسمان تے پانی سارے
تعریف تعریف کرو بلندی پر
اوس نے حکم کیتا جاری ۴ خلقت پیدا ہوئی ساری
تعریف تعریف کرو بلندی پر
اوس اجیہے مضبوط بنائے ۵ تاں جو کجھ دی ٹل نہ جائے
تعریف تعریف کرو بلندی پر

714	زبور ۱۴۸
پہلا وزن	دوجا حصّہ

کو دس کرو رَبّ دی ہُن وڈیائی ۱ کرو زمین دی ساری لوکائی
تعریف تعریف کرو زمین ساری
سب ڈونگھائیاں سب گہراؤ ۲ اولے برف تعریفاں گاؤ

تعریف تعریف کرو زمین ساری

اگّ تے دھندھیری ساری ۳ حکم ربّ دا منّن ہاری
تعریف تعریف کرو زمین ساری

اُچّے ٹیلیو سب پہاڑو ۴ پھلدار رکھو سب دیوادارو
تعریف تعریف کرو زمین ساری

جنگلی جانور چوکھر سارے ۵ سب پرندے کیڑے کاڑے
تعریف تعریف کرو زمین ساری

سب پرجا سب راجے سائیں ۶ سب امیر تے سب نیائیں
تعریف تعریف کرو زمین ساری

سب جوان تے سب کواری ۷ بُڈھے بچّے خلقت ساری
تعریف تعریف کرو زمین ساری

ہے شان والا نام خُدا دا ۸ سب تھاں ہے جلال اوسے دا
تعریف تعریف کرو زمین ساری

اپنی قوم نوں دے اُچیائی ۹ عزّت اوہناں دی وڈھائی
تعریف تعریف کرو زمین ساری

اسرائیل دی اُمّت ساری ۱۰ اوہدی ہے ایہ عزّت بھاری
تعریف تعریف کرو زمین ساری

۷۱۵	زبور ۱۴۸	715

	ڈوجا وزن

کورس	گروستائش یہوواہ دی		گروستائش گروستائش

بلندیاں تھوں تے آسمان تھوں
اَے ساری فوج! فرشتیو سارے
ہاں رل کے سارے خوشی دے مارے
اَے آسماناں دے آسمانو
کے ایس گل نوں ذرا پچھانو
بنے ایہ سب نال حکم رب دے
ارادے اوہدے کدی نہ ٹلدے

۱ تسیں خدا دی کرو ستائش
اَے چن سورج تے سب ستارے
کرو ستائش۔ کرو ستائش
۲ تے عرش دے پانیو ایہ جانو
کرو ستائش۔ کرو ستائش
تے ڈاہڈے مضبوط جو نہ ہلدے
کرو ستائش۔ کرو ستائش

۷۱۶ زبور ۱۵۰ 716

کورس
ہیلیلویاہ ثنا گاؤ اوس دی ہیکل وچ سدا
اوہدی قدرت دی فضا وچ گاؤ اوسے دی ثنا

۲ اوہدی قدرت دے موافق گاؤ صفتاں خوشی نال
جیسی اوہدی ہے وڈیائی صفتاں گاؤ ہو نہال
۳ تسیں پھوکو ہن قرنائی اوہدیاں صفتاں گاؤ دی
چھیڑ کے بربط واجے اپنے رب دی حمد سناؤ دی
۴ طبلے دے نال نچدے ہوئیاں رب دی گاؤ سب تعریف
تاردے سازنئے بانسری لے کے رب دی گاؤ سب تعریف
۵ چھینیاں دے نال ثنا گاؤ جہدی ہو آواز بلند
مٹھی سُر نال ساز وجاؤ اُستت گاؤ ہو انند
ہر اک شے جو ساہ ہے لیندی گاوے حمد یہوواہ دی
حمد یہوواہ دی اوہ گاوے۔ گاوے حمد یہوواہ دی